Presented by: Rana Jabir Abbas

[illegible]

جلد اول

اصول کافی

[illegible]

[illegible]

سید [illegible]

[illegible]

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com

http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الحمد للہ وکفی وسلام علی عبادہ الذین اصطفی اما بعد مومنین نے مجھ کو مجبور کیا کہ کتاب مستطاب تزبہ اثنا عشریہ جلد اول کا ترجمہ کریں کیونکہ جس قدر خبث کو طول ہوتا جاتا ہے اوسی قدر ہم لوگوں کی تعداد پر صدمہ ہے اللہم انا نشکو الیک فقد نبینا و قلۃ عددنا و کثرۃ عدونا و شدۃ الفتن بنا وتظاہر الزمان علینا۔

تحفہ اثنا عشریہ اصل میں خواجہ نصر اللہ کابلی کے صواقع کا ترجمہ ہے جو اتفاقاً شاہ عبد العزیز صاحب کے ہاتھ لگ گیا تھا اوس زمانہ میں نہ چھاپہ تھا نہ ذرایع نشر کتب و اخبار اسی لئے شاہ صاحب نے اس کتاب تحفہ کے بدولت بہت کچھ شہرت وعزت حاصل کی مگر جب یہ راز فاش ہوا کہ اس کتاب کے مصنف وہ نہ تھے بلکہ وہ مترجم ہیں تو وہ عزت … اوسی زمانہ میں اسکا جواب سوال ہوا جو … عزیزی کا … میں درج ہے

مطبوعہ … مطبع … دہلی …

سوال از میرزا احسن علی صاحب کہ کتاب صواقع موبقہ در رد مذہب روافض تقدم عہد تحفہ کہ تالیف نصر اللہ کابلی ست بملاحظہ شریف در آمدہ باشد و بعد از آنکہ بنظر تعمق … و باشد فرقے در تصنیف آں و تصنیف جناب افادت مآب کہ تحفہ اثنا عشریہ ست چیست و معاندان این دیار خصوصاً روافض … بطریق … خرافات وبیہودہ گوئی چنیں شور و شغب … کہ کتاب مستطاب تحفہ اثنا عشریہ ترجمہ صواقع موبقہ است ہرچند سوال این … و بیان … بیہودہ … از جملہ بدیہی البطلان است و ہر کس کہ از … داشتہ باشد این خبر را … خواہد لیکن بعضے کسان این … را بسیار … کردند … موجب … خراشی جناب عالی … جواب از شاہ صاحب ممدوح در وقت تصنیف تحفہ اثنا عشریہ … کہ در رد مذہب شیعہ و کتب شیعہ کہ در رد مذہب اہلسنت … قسم اول … مسئلہ خاص یعنی اثبات خلافت خلفائے ثلثہ و در آں مثل … الروافض … الروافض و صواعق محرقہ و شرح تجرید از طرف اہلسنت و … و رد … الاعور و … و سفینۃ النجاۃ از طرف شیعہ قسم دوم آں کتابہا است کہ در مسئلہ امامت و شروط آں و موانع آں تفصیل … مثل بحث امامت در شرح مقاصد و شرح مواقف و طوالع الانوار از طرف اہلسنت و تالیف علامہ حلی و … موبقہ در رد صواعق محرقہ و … از طرف شیعہ قسم سوم … مذہب شیعہ … در الٰہیات و ہم در معاد و ہم در امامت و ہم در روایت … ہم در اصول … و … مثل ابطال الباطل و صواقع موبقہ تالیف نصر اللہ کابلی از طرف اہلسنت و نہج الحق علامہ حلی و احقاق الحق قاضی نور اللہ شوستری از طرف امامیہ این ہر سہ قسم کتب در وقت تالیف تحفہ اثنا عشریہ موجود بودند … ترتیب صواقع … بخاطر افتادہ … ترتیب درین کتاب … و احقاق الحق … ترتیب … و ابطال الباطل … ترجمہ … لیکن صواقع … مختصر … بنظر آمد … اختیار کردہ شد مگر … بر او در آں نمود

Contact : jabir.abbas@yahoo.com

jabir.abbas@yahoo.com

http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

وشرح حدیث الثقلین نیز درآں نمودہ و مسئلہ نکاح نبوت و اثبات و کلام مذہب شیعیت
بشرح و بسط درآں نمود ایں ابواب افزودہ شد و باب مطاعن و جواب آں اصلا
درآں کتاب مذکور نیست و نیز در صواعق الکفار دلائل کلامیہ نمودہ و روایات را از
کتب امامیہ کمتر آوردہ و در تحفہ اثنا عشریہ آں دلائل کلامیہ را حذف نمودہ و تکثیر
روایات از کتب امامیہ کوشیدہ شد پس ایں کتاب را ترجمہ آں کتاب گفتن محض نقص
ترتیب آں نمی تواند شد مانند آنکہ مواقف را از طوالع و مسلم را از مختصر الاصول ابن
حاجب ماخوذ دانند حالا فرق واضح شود ہر کہ انصاف نظر تامل بکار بردہ شود تا
ایں خیال بالکلیہ زائل گردد و معہذا جماعے از علمائے ... و حاسدان وقتے متوجہ
تقریر خواندہ شد کہ ایں فقیر دعوی تصنیف ایں کتاب موجب ... نمودہ است تقریرا
و تحریرا بقلم زبان یا بزبان قلم کردہ باشد معلوم است کہ ایں کتاب را ... حافظ
غلام حلیم بن شیخ قطب الدین احمد بن شیخ ابو الفیض نوشتہ ام اگر منظور ...
نسبت ایں کتاب بخود می بود چرا انتقاد را اختفا بنامہائے غیر معروف عمل می آورد
بلکہ حالا ہم ہرگز نسبت ایں کتاب بطرف خود خوش نمی شوم آرے اگر تفسیر فتح العزیز
و امثال ایں تصانیف مرا اگر بفقیر نسبت کنند موجب شادمانی خاطر نگردد چرا کہ غرض
منظور ایں مذہب بود کہ مردم بدیدن ایں کتاب درآں اعتقاد سست شوند و
ترک نمایند الحمد للہ کہ ایں معنی حاصل شد و نیز اگر تامل کنند رد رفض را ہرگز
جائے نیست زیرا کہ ایں کتاب اگر ترجمہ صواعق ست آخر اثبات مذہب اہلسنت میکند
و در مذہب روافض ... تفتیش کنند کہ گویندہ کیست جواب ...
نوشت و ایں طعن جواب نمی تواند شد آری بعض اہلسنت کہ آغاز شہرت ایں کتاب
نسبت بایں فقیر در میان نہادند جواب آں ایشان گذشت کہ فقیر دعوی ایں کتاب
نکردہ و فقیر خود نمی خواہد منظور فقیر غرض ازیں حضرات سالک ایں طریق جدید بر
اولی الالباب و طالبان راہ صواب بود و الحمد للہ کہ حاصل شد (ترجمہ)
سوال از احسن علی صاحب کیطرف سے کتاب صواعق موبقہ مذہب

روافض خذلہم اللہ تعالی ہیں کہ تالیف نصر اللہ کابلی کی ہے ملاحظہ شریفہ میں آئی یا نہیں
اور بعد اسکے ملاحظہ فرمانے نظر ثانی بھی ہو تو وہ فرق کہ جو اوسکی تصنیف اور تصنیف
جناب افادت مآب میں کہ تحفہ اثنا عشریہ ہے کیا ہو سکتا ہے معاندوں اس دیار کو
خصوصا روافض خذلہم اللہ بطریق تفاخر کے اور بیہودہ گوئی کی حکایت شور و شغب
کرتے ہیں کہ کتاب مستطاب تحفہ اثنا عشریہ ترجمہ صواعق موبقہ ہے ہر چند سوال اس
معنی سے بہم مخصوص اور خود یہ نکو لا طائل معلوم ہوتا ہے اور از جملہ یہی الطلاق
اور جو کوئی کہ مایہ علم سے آگاہی رکھتا ہوگا اس خبر کو بھی عقل سے مخالف جانیگا لیکن
بعض اشخاص نے اس ناکس دینی سائل کو بہت تنگ کیا لہذا اس امر نا مرضی کو
موجب سمع خراشی جناب عالی کا خیال کیا جواب شیخ صاحب ممدوح یہ تحریر فرمایا ہے۔
بروقت تصنیف تحفہ اثنا عشریہ کتب اہلسنت سے جو رد مذہب ... میں تصنیف
ہوئی تھیں تین قسم کی کتابیں جمع تھیں قسم اول خاص ہی وسکی اس مسئلہ میں یعنی
اثبات خلافت خلفائے ثلثہ اور رد اوسکی مثل ازالۃ الرد الرافض و ... الروافض
و صواعق محرقہ و شرح تجرید اہلسنت کیطرف سے اور مصائب النواصب اور رد
... الحق اور سفینۃ النجاۃ شیعہ کی طرف سے قسم دوسری
اون کتابوں سے کہ جو مسئلہ امامت و رد اسکے شروع تھا اور اسکے مواقع میں تفصیل
تصنیف ہوئی ... امامت شرح مقاصد و شرح مواقف و طوالع الانوار
و بعض اہلسنت کی طرف سے اور تصانیف علامہ حلی اور حدائق موبقہ مجمل حق
محققین اور متقدمین شیعہ کی طرف سے تیسری قسم کی وہ کتابیں ہیں کہ جن میں
تمام مذہب شیعہ کے الہیات اور معاد اور امامت اور درایت احادیث اور
اصول سب کو رد کیا ہے مثل ابطال الباطل و صواعق موبقہ تالیف نصر اللہ کابلی اہلسنت
کی طرف سے اور منہج الحق علامہ حلی و احقاق الحق قاضی نور اللہ شوستری امامیہ
کیطرف سے یہ تین قسم کی کتب تالیف تحفہ کے وقت موجود و مستحضر تھے اور سوقت
ترتیب صواعق بہت پسند خاطر ہوئی اور اوسی ترتیب سے کلام اس کتاب میں واقع ہوا

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

اور باتفاق الحق اور ابطال الباطل کی بھی یہی ترتیب ہے لیکن صواقع بہت مختصر اور خوشنما نظر میں معلوم ہوئی وہی ترتیب اختیار کی گئی مگر بایں ہمہ تولا اور تبرا کی بحث واقع میں نہ تھی اور شرح حدیث ثقلین بھی اوس میں نہ تھی اور مسئلہ انکار نبوت و الحاد کو لازم مذہب شیعہ ہے بشرح وبسط کتاب مذکور میں نہ تھا یہ ابواب زیادہ ہیں اور باب مطاعن اور جواب اوسکا اصلا اوس کتاب میں مذکور نہ تھا اور نیز صواقع میں اکثر دلائل کلامیہ پر کی گئی تھی اور روایات کتب امامیہ سے کم لائے گئے تھے تحفہ اثنا عشریہ میں اول دلائل کلامیہ کو حذف کر کے روایات امامیہ کو زیادہ کرنے کی کوشش کی گئی پس اس کتاب کو ترجمہ صواقع کہنا صرف ترتیب ظاہری پر نہیں ہوسکتا بلکہ اس بات سے کہ مواقف کو طوالع سے اور مسلم کو مختصر الاصول ابن حاجب سے ماخوذ جانیں اب فرق دونوں کتابوں میں ظاہر ہوا دونوں کتابوں پر نظر تامل سے کام لیا جائے تاکہ یہ خیال بالکلیہ زائل ہو جائے اور معرفا جا طعن [illegible] حاسدان اوس وقت متوجہ فقیر ہو سکتی ہے کہ جب فقیر نے دعوے تصنیف اس کتاب کا موجب افتخار اپنا جا کر تقریراً اور تحریراً کلمہ زبان سے یا زبان قلم سے کیا ہو یہ بات معلوم ہے کہ میں نے اس کتاب کو تصنیف حافظ غلام حلیم بن شیخ قطب الدین احمد بن شیخ ابو الفیض کی لکھا ہے اگر اپنی طرف اس کتاب کی نسبت کا دعوی منظور ہوتا تو کیوں اس قدر ظہر معروف تخفی اختفا عمل میں لاتا بلکہ اب بھی ہرگز اس کتاب کی نسبت سے اپنی طرف خوش نہیں ہوتا ہوں اگر تفسیر فتح العزیز اور امثال ایسی تصنیفات کی نسبت فقیر سے کرتے ہیں تو موجب شادمانی خاطر ہوتا ہے غرض منظور رد اس مذہب کی تھی کہ آدمی دیکھنے سے اس کتاب کے سست اعتقاد ہو جائیں یا ترک مذہب کریں الحمد للہ کہ یہ مقصود حاصل ہوا اور نیز اگر تامل کریں تو رد و نقض کو کوئی جگہ کہنے کی نہیں ہے اسلئے کہ یہ کتاب اگر ترجمہ صواقع ہے تو آخر اثبات مذہب اہلسنت کا کرتی ہے اور رد مذہب روافض کرتی ہے ان لوگوں کو کیا کام ہے کہ تفتیش کریں کہ لکھنے والا کون ہے جواب لکھنا چاہئے اور یہ طعن جواب نہیں [illegible]

ہیں بعض اہلسنت کہ اونکو بھی شہرت سے اس کتاب کی اور اوسکی نسبت اس ہیچ کی جانب ہونے سے رنگ حسد جوش میں آئی ہے چاہتے ہیں کہ نسبت اس فقیر کی درمیان میں سے جواب اون کی بات کا گذرا کہ فقیر دعوت اس کتاب کا تعین کرتا ہے اور فخر اپنا نہیں چاہتا غرض فقیر کی ان مقدمات سے چھپنا اس راہ میں کا تھا اوپر اذہان صاحبان عقول اور طالبان راہ صواب کے الحمد للہ کہ حاصل ہوا

اس عبارت سے کل حقیقت ظاہر ہوئی کہ شاہ صاحب نے صواقع کا ترجمہ کر کے اپنی ناموری حاصل کی اور غلام حلیم کے طرف منسوب کر کے جواز تقیہ بلا ضرورت کو مذہب اہلسنت میں ثابت کیا۔

اگر کتاب صواقع موبقہ کوئی مشہور کتاب ہوتی تو کہہ سکتے تھے کہ اوسکی ترتیب پسند آئی مگر افسوس وہ کتاب تو پہلے کسی کے خیال میں بھی نہ تھی چنانچہ تصنیف از بہ صارم بتار۔ سیف ناصری۔ صوارم الہیات حسام الاسلام وغیرہ تک کسی اوس کتاب کا نام بھی کیونکہ معلوم تھا سب یہی سمجھے تھے کہ یہ خاص شاہ صاحب کا نتیجہ ہوا آخر زمانہ جناب سلطان العلماء طاب ثراہ میں اس کتاب کا قلمی نسخہ دستیاب ہوا جس سے حقیقت معلوم ہوئی کہ یہ بالکل سرقہ ہے نہ تحفہ مرقومہ چنانچہ اوس وقت جو کتابیں رد تحفہ میں شایع ہونے لگیں تو حاشیہ پر اصل عبارت صواقع بھی شایع ہوئے

اسی کے نسخہ [illegible] حسن علی صاحب جو تلامذہ شاہ ولی اللہ سے ہیں یہ سوال کرتے ہیں کہ شیعہ [illegible] شعب کریں جواب ابھی یہ کتاب واقع کمیاب بلکہ نایاب ہے کیونکہ جب اوسکا مخصوص ترجمہ ایک دوسرے نام سے شایع ہو چکا تو اب اوسکو کون پوچھتا ہے

شاہ صاحب بر وقت تحریر تحفہ تین قسم کے کتابوں کا وجود رکھتے ہیں اگر تحفہ کو [illegible] تحفہ کے جواب کو دیکھا ہے وہ جانتے ہیں کہ شاہ صاحب کو شاید کبھی اصل کتاب کے دیکھنے کا اتفاق ہی نہیں ہوا بلکہ جو کچھ صواقع میں پایا اوسکا ترجمہ کر دیا چنانچہ

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

چنانچہ اس رسالہ میں بہت سی نظیریں اس کی نظر سے گذرینگی۔

بہرحال تقریر بالا کی صاف کہہ رہی ہے کہ تحفہ اصل میں سرقہ ہے مگر اوسکے ساتھ بات بھی بناتے جاتے ہیں کہ اس میں فلاں باب نہ تھا ہمنے زیادہ کیا اگر شاہ صاحب کو سرقہ منظور نہ تھا تو ابتدا ے کتاب میں لکھدیتے کہ فلاں کتاب پسند آئی اوسی ترتیب پر ہم بھی اسکو لکھتے ہیں تو پھر کوئی سرقہ کا الزام نہ دیتا۔

شاہ صاحب اگر یہ تحریر کسی شیعہ کے جواب میں لکھتے تو کہہ سکتے تھے کہ ایک شیعہ کے جواب میں لکھا ہے جس [illegible] ہر طرح کا اختیار حاصل ہے مگر افسوس اپنے پیر بھائی کا جواب لکھتے ہیں اور اس [illegible] دروغ گوئی سے کام لیتے ہیں کہ باوجود اولاً فرماتے ہیں لیکن صواقع بہت مختصر و نسخہ انظر میں معلوم ہوئی وہی ترتیب اختیار کی تھی" حالانکہ جن لوگوں نے صواقع اور تحفہ کو دیکھا ہے اونکو بخوبی معلوم ہے کہ تعداد صفحات میں وہ تحفہ سے کم نہیں صواقع کا نسخہ باریک قلم سے لکھی ہوئی ہے ۱۸ سطر کے مسطر سے ۵۰۰ صفحوں پر ختم ہے [illegible] نسخہ مکتوبہ ۱۲۶۹ھ اور تحفہ اثنا عشریہ جو ۲۳ شوال ۱۲۹۴ھ میں طبع ہوئی اوسکا مسطر بھی ۱۸ ہے اور صفحہ ۵۱۰ پر تمام ہو گیا جس کتاب میں دس صفحہ زیادہ ہو وہ اوس کتاب کے نسبت جس میں دس صفحہ کم ہے "بسیار مختصر" ہو سکتا ہے؟

اصل یہ ہے کہ شاہ صاحب جانتے تھے کہ یہی بنایا باب ہے جو خواجہ نصر اللہ کے ہاتھ کا قلمی نسخہ تھا اوسے لیے اوسکو معتبر کرکے شایع کردیا مگر یہ کیا معلوم تھا کہ شیعہ حیدرآباد والوں کے اس سرقہ کو گرفتار کرلینگے جب تحقیق کی نوبت آئی تو یوں بات بنائی کیونکہ وہ جانتے ہونگے کہ مرزا حسن علی کو کہاں ملیگی جو مقابلہ کردینگے لہذا کہدیا "بسیار مختصر" لوگ معلوم ہونے کو ترجمہ کیا مگر شرح و بسط لکھی حالانکہ اصل و ترجمہ میں کل دس صفحہ کا فرق ہے سلہ

ثانیاً باب تولا و تبرا اور شرح حدیث ثقلین کے نسبت ارشاد ہے کہ صواقع میں

سلہ اس بحث میں خاص رسالہ [illegible] ملاحظہ [illegible] قابل دید ہے۔

نہ تھی حالانکہ صفحہ ۱۵۰ پر حدیث ثقلین موجود ہے اور تولا و تبرا بھی مختلف مقامات میں موجود ہے۔

مطاعن اور جواب کے نسبت دعوی ہے اصلا در آن کتاب مذکور نیست حالانکہ ورق ۲۰۵ سے لغایت ۵۰۵ تک یہ بحث موجود ہے پھر معلوم کیونکر شاہ صاحب نے یہ دعوی کیا" و باب مطاعن و جواب آن اصلا در آن کتاب مذکور نیست" حالانکہ جو کچھ شاہ صاحب نے لکھا ہے اوسی سے لکھا ہے پھر یہ خیال کے کیا کہ جا سکتا ہے کہ مرزا حسن علی صاحب کے اثرات باقی رکھنے کو یہ دعوے کردیا کیونکہ جانتے تھے کہ اونھوں نے اصل کتاب کو نہیں دیکھی وہ شیعہ سوال ہی نہ کرینگے جیسا اوچھا ہے یاں۔

ثالثاً شاہ صاحب صواقع کے بے وقتی اور تحفہ کے وقعت بڑھانیکو فرماتے ہیں "تحقیق در صواقع الکفر بر دلائل کلامیہ نمودہ در روایات را از کتب امامیہ کمتر آوردہ در تحفہ اثنا عشریہ آن دلائل کلامیہ را مختصر نمودہ و تکثیر روایات از کتب امامیہ کوشیدہ شد" حالانکہ حقیقت یہ ہے کہ شاہ صاحب نے شاید ہی کتاب بھی شیعوں کی سند دیکھی ہو جو کچھ روایت [illegible] صواقع میں پایا اوسی طرح لکھدیا [illegible] ہو یا غلط ہوا تکثیر روایات شیعہ میں اونھوں نے کوشش کی۔

صواقع کابلی کے نسبت قاضی نور اللہ صاحب اپنی کتاب سیف مسلول میں [illegible]

[illegible] تحفہ مطبوعہ مطبع احمدی دہلی ۱۲۹۴ھ۔

[illegible] رد شیعہ [illegible] و معارف اکمل [illegible] العصر [illegible] نصیر الدین [illegible] الحسینی المکی المدنی اصلا و الکابلی [illegible] در غایت حسن و جمال [illegible] و کمال و آن بزرگ کتب در نقض [illegible] و تفسیر و حدیث و فقہ و تاریخ [illegible] نمودہ [illegible] و در آن [illegible] اکثر [illegible] نمودہ جہت ابطال مذہب خصم و اثبات مذہب خود [illegible] کتب معتبرہ [illegible] الروافض [illegible] است [illegible] روایات کتب رافضی [illegible] کتاب [illegible] نمودہ [illegible] قاضی صاحب [illegible] فرماتے ہیں کہ خواجہ نصر اللہ کابلی نے کتاب صواقع میں [illegible] کتب شیعہ

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com

http://fb.com/ranajabirabbas

استدلال کیا ہے اور نیز ابطال مذہب شیعہ کیا ہے اور وضعوں سے عمر عزیز اپنی صرف
کتب تفسیر و حدیث و فقہ شیعہ وغیرہ میں صرف کی ہے نیز فرماتے ہیں کہ روایات کتب
شیعہ صواقع میں اس قدر کثرت سے ہے کہ کہیں بھی مصداق ہے و للارض من کاس
الکرام نصیب کے کاسہ لیسی کرتا ہوں اور وہ ظنین روایات شیعہ کو اپنی اس
کتاب میں نقل کرتا ہوں ۔

دیکھئے بھی جو شخص انصاف پسند ہوتا ہے وہ اسطرح لکھتا ہو ورنہ نقل شاہ صاحب
ذکر کرتے ہیں صواقع کا ترجمہ اور نام تک اوسکا نہیں لکھتے اگر شاہ صاحب بھی اس
طرح لکھدیتے تو سرقہ کا الزام کیوں دیا جاتا ہے پر کیا ہو سکتا ہو کہ شاہ صاحب نے
روایات شیعہ کے نقل کرنے میں اس قدر دھوکا دیا حالانکہ اون کے معلومات کا یہ حال ہے کہ کتب
شیعہ کا نام بھی اونکو درست معلوم نہ تھا جیسے الحق موافقہ [illegible] کو صواعق موبقہ
لکھدیا حالانکہ صحیح [illegible] نہیں کیونکہ موبقہ کے معنی مہلک ہے جو مناسب [illegible]
اور موافقہ کے معنی [illegible] ہے جو مناسب صواعق ہے اسی [illegible]
کا نام معتقد درج کیا حالانکہ معتقد کوئی کتاب نہیں ہو بلکہ جناب شیخ مقداد علیہ الرحمہ
ایک عالم فقیہ گذرے ہیں جن کی کوئی تصنیف بھی علم کلام میں نہیں ہے اسی طرح نہج الحق
علامہ حلی علیہ الرحمہ کا نام لیا حالانکہ نام اوسکا نہج الحق و کشف الصدق ہے نہ
نہج الحق ۔ اسی نہج الحق کا جواب ابطال الباطل میں لکھا گیا ہے جسکے جواب میں قاضی
نور اللہ شہید اعلی اللہ مقامہ نے کتاب مستطاب احقاق الحق تصنیف فرمایا جو
نہایت ضخیم کتاب ہے [1]

پس جب حال ہو چونکہ ہم کتاب تحفہ اثنا عشریہ کا ترجمہ کیا چاہتے ہیں لہذا اس قدر بطور
تمہید لکھنا [illegible] معلوم ہو جس شخص نے اپنے سلف خواجہ نصر اللہ کابلی کے ساتھ
یہ برتاؤ کیا کہ اسکے سارے محنت کو برباد کیا کہ آج تک اوسکی کتاب گمنامی کی حالت
میں ہے اور اپنے باپ کے [illegible] قدوی خاص کے ساتھ یہ سلوک کیا کہ حق کو [illegible]

[1] اسکا ترجمہ الکلام میں شائع ہوتا ہے جو اس وقت [illegible] صفحے [illegible] ہے ۔

چھپایا اور قعر ذلت میں گرایا اوس سے کیا ایسی امید ہو سکتی ہو کہ وہ نقل کلام فریق میں
دیانت سے کام لیگا سہ قیاس کن ز گلستان من بہار مرا

شاہ صاحب نے اس تحریر میں نواقض الروافض کا نام بھی لیا ہے جسکے جواب
میں قاضی نور اللہ شہید اعلی اللہ مقامہ نے مصائب النواصب [illegible] تحریر [illegible]
فرمایا ہے اور اسکا دیباچہ بطور مختصر ہدیہ ناظرین کیا جاتا ہے تاکہ معلوم ہو اس [illegible]
آفتاب سنت جنے شیعوں کے رد کا ارادہ کیا اور کے کیا ہو نے رد کرنے والوں کی
کیسی ذلت اور خواری ہے ۔

صرف مخدوم شریفی المتوفی فی حدود [illegible] کتاب نواقض الروافض میں لکھتے ہیں

قال [illegible] بان [illegible]
[illegible] الی الرفضة [illegible]
[illegible] البدل [illegible] علی [illegible]
فی المحیط [illegible] فی [illegible]
[illegible] فی حرف [illegible]
[illegible]
[illegible] لا یتبعوه [illegible]
[illegible] فی رسالة [illegible]
بالاحکام [illegible]
من [illegible]
فیه طائل و صادرت مغلوبین
علم الرفضة من اعتقادهم [illegible]
[illegible] اسمعیل [illegible]
[illegible]
[illegible] لا اعتقادهم [illegible]

پس اگر [illegible] ایک [illegible]
بیان کروں [illegible] رافضیوں کی طرف
منسوب کیا ہے اور [illegible]
[illegible]
[illegible]
تعبیر کرتے ہیں [illegible] قول الرفضہ [illegible]
[illegible] اس قول [illegible]
نہیں کرتے ہیں اور [illegible] شرح [illegible]
[illegible] کلام [illegible]
[illegible] کوئی شیعیات اس میں
[illegible] رافضی [illegible]
[illegible] شاہ اسمعیل [illegible]
[illegible] صحیح ہے [illegible]
[illegible] پہلے [illegible]
[illegible] اور حضرت عائشہ [illegible]

Presented by: Rana Jabir Abbas

عائشہ رضی اللہ عنہا وعن ابیہا [illegible]
حقیقۃ [illegible] علیہم [illegible]
قد قالوا [illegible]
عصبنا [illegible]

[illegible] کے باپ سے
[illegible]
[illegible]
[illegible]

یہ عبارت انکو بتاتی ہے کہ جو رسالہ دو تین جز کا تھا اوس میں جب منفرد کذب و
افترا سے کام لیا گیا جس سے علماء اہلسنت شرمندہ ہوتے ہیں تو جو کتاب اس سے زیادہ
شرح و بسط سے لکھی گئی ہو اوس میں کیا کچھ شک ہے [illegible] ہوگا مگر افسوس اب
کوئی عالم اہلسنت نہیں رہا جو اس طرح کے حالات کو [illegible] حضرت مرزا مخدوم
نے حسن شوق کے کذب و افترا کا فاش کیا کہ دو تین جز کے رسالہ میں [illegible]
متعدد افترا کئے کہ خود علماء اہلسنت کو شرمانا پڑا۔

حق یہ ہے کہ حق کا مقابلہ بجز کذب و افترا ممکن نہیں ہے جسنے بھی حق کا مقابلہ کیا
اوسنے اسی ہتھیار سے کام لیا کیونکہ اسکے بغیر چارہ کار نہ تھا۔

ہاں شاہ صاحب کا یہ کہنا اس جواب [illegible] نہایت معنی خیز ہے [illegible] بعض
اہلسنت [illegible] این کتاب [illegible]
[illegible] جواب [illegible] ایشان گذشت [illegible] این کتاب [illegible]
[illegible] جس سے معلوم ہوا کہ خود حضرات علماء اہلسنت نے بھی اسکو تسلیم کیا ہے
اور شاہ صاحب پر سرقہ کا الزام دیا ہے مگر شاہ صاحب [illegible]
کرتے ہیں حالانکہ یہ سرقہ بھی سنت ہے [illegible]
کا مقابلہ کرے اور اوسکا اعتراف نہ کرے کہ یہ سرقہ ہے۔

اتفاق [illegible] تعصب [illegible]
کسی امر باطل پر اتفاق بھی کر لیتے ہیں تو کوئی نہ کوئی حق پسند بھی ضرور نکل آتا ہے
جو حق کا اقرار کرتا ہے اسی قبیل سے اسکو سمجھنا چاہیے کہ اگر سچ پوچھو تو شاہ صاحب
کے دام تزویر میں [illegible] حق [illegible] ہوا اور

جب خود علماء اہلسنت میں یہ احساس ہوگا تو پھر دوسرا کوئی کیونکر بچ سکتا ہے۔
اسی کتاب کا اوس زمانہ میں [illegible] تصنیف ہونا ایک خاص معجزہ جناب
رسالتمآب [illegible] اور اس خوبی سے انجام
دیا کہ آج تک یادگار ہے کیونکہ خود شاہ عبدالعزیز صاحب کے زمانہ حیات میں یہ کتاب تصنیف
ہوئی [illegible] مگر حق کا کیا جواب دے سکتے تھے شاہ صاحب [illegible]
کے [illegible] حکیم شریف خاں صاحب کو [illegible] کتب رجال میں [illegible]

قد صنف [illegible] الفاضل الکامل المدقق المحقق مولانا [illegible]
[illegible] کتب علی وجہ [illegible] علی التحفۃ الاثنا عشریۃ [illegible]
[illegible]

اس رقعہ سے خود جناب علامہ دہلوی کی جلالت قدر بھی معلوم ہوتی ہے کہ شاہ
صاحب [illegible] علامہ [illegible] حکیم شریف
خاں صاحب کے شاگرد ہیں مگر اس حالت میں بھی اون کی تحقیقات کا یہ درجہ تھا کہ شاہ
صاحب نے محقق کا خطاب دلوایا

اس کتاب کا جواب [illegible]
[illegible] رشید الدین صاحب نے [illegible]
[illegible]
[illegible] الصواعق [illegible]
[illegible] رشید الدین [illegible]
[illegible] علامہ [illegible] جواب نہیں [illegible]
[illegible] مرحوم نے [illegible] جواب تحریر فرمایا جسکا نام معین الصادقین ہے اور قلمی
نسخہ اوسکا ہمارے پاس موجود ہے۔

جناب علامہ دہلوی نے اس کتاب کا نام نزھۃ اثنا عشریہ رکھا جس سے
[illegible] اس تصنیف کے [illegible] تصنیف فرمائیں

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

تاریخ متعلق تنبیہ اہل الکمال والانصاف علی اختلاف الرجال اور اختلاف جسکا حوالہ جلد
چہارم میں دیا گیا ہے ایضاح الانتقال فی ترجمہ اقوال الرجال جس کی تفصیلی فہرست بترتیب اسما
میں درج ہے۔

مگر افسوس ہے کہ تقریباً عشر عشیر بھی ان کتابوں میں آپ کی شائع نہ ہوئیں جسکی وجہ یہی ہو سکے
کیا ہو سکتی ہے کہ زیادہ قدر شناس نہ رہے اور مرحوم کے اولاد و اعقاب سے کوئی ایسا نہ تھا جو ان
مسودات کی حفاظت کرتا بعض بعض مسودات کتب ناقص صورت میں البتہ دیکھی جاتی ہیں
جن سے کمال تبحر علمی ظاہر ہے مگر ہے کون جو ان جواہر ریزوں کو مرتب کرے کیونکہ
تصنیف کا خاتمہ مصنف کے ساتھ ہو جاتا ہے الا ماشاء اللہ۔

سبب وفات میں لکھتے ہیں کہ بادشاہ کے عزیزوں میں ایک شخص تھا جو محلات
زنانہ کو بھی دیکھ کر [illegible] اقتدار و مدار مذہب [illegible] جو اس
زمانہ میں تھے کچھ قابو نہ چل سکا کہ ظاہر بظاہر ایذا پہونچائے لہذا اس نے [illegible] کے
بادشاہ کو سمجھایا کہ ہمارے علاج کیلئے کسی طبیب کو بھیجیں بادشاہ نے کسی طبیب کو بھیجا
چند روز علاج ہوا وہ کہنے لگا کہ اس طبیب سے کام نہیں چلتا جب تک جناب سلطان العلما
فخر العلماء علامہ زمان وحید دوران حکیم میرزا محمد صاحب تشریف لا کر علاج نہ کرینگے صحت
مشکل ہے اس پر بادشاہ نے جناب علامہ دہلوی کو جانے کا حکم دیا ہرچند جناب ممدوح
نے [illegible] وقت سفر جناب ممدوح نے کہدیا کہ یہ سفر میرا آخری ہے
امید نہیں کہ سلامت آنا نصیب ہو کیونکہ اس امیر کے خبث باطنی سے آپ بخوبی
واقف تھے چنانچہ ایسا ہی ہوا کہ زہر دیکر شہید کیا جیسے کہ جناب امام حسن علیہ السلام کو
معاویہ نے زہر دیکر شہید کیا۔ دہلی میں [illegible] مقام پنجہ شریف دفن ہوئے جسکے
نسبت مشہور ہے کہ جناب امیر [illegible] کا وہاں نشان ہے جو قطعہ قبر شریف پر کندہ ہے
اور تاریخی مصرع یہ ہے [illegible] ۱۲۳۵
ہے رحمۃ اللہ
افسوس [illegible] اس قبر مبارک کے شرف سے [illegible] مگر جناب سید المحققین

مولانا سید ناصر حسین صاحب دامت برکاتہ کے تشریف فرمانے سے جو بغرض زیارت و
فاتحہ خوانی چند مرتبہ تشریف لیگئے کچھ مومنین نے اوس طرف توجہ کی ہے جس کی وجہ سے مقام مبارک
اب عام زیارت کا درجہ رکھتا ہے۔

اصل تحفہ بارہ باب میں تھا [illegible] علامہ دہلوی نے [illegible] باب [illegible] میں
[illegible] فرمایا۔

اور علوم کتنی جو بے ترتیب ہوئی تھیں [illegible] باب میں [illegible]
جواب نہ دیا [illegible] تحقیقات میں عجیب و غریب ہیں

مجلد اول میں تحفہ کے باب اول کا جواب ہے [illegible] شاہ صاحب نے [illegible] کیا تھا
کہ مذہب شیعہ کا [illegible] گروہ عبداللہ بن سبا یہودی سے [illegible] جلد اول [illegible] کیا جاتا ہے
اور [illegible] تو بقیہ جلدوں کا بھی اسی طرح [illegible] کیا جائیگا

اس باب اول تحفہ کے جواب میں کتاب سیف [illegible] جناب علامہ محمد قلی [illegible] صاحب
مرحوم بھی ایک لاجواب کتاب ہے جو [illegible] جناب [illegible] مرحوم نے
کچھ [illegible] مصنف کی گئی ہے [illegible] مذہب کتب [illegible]
دیوان ناصر علی صاحب مرحوم میں موجود ہے [illegible] مرحوم کے [illegible]
[illegible] چھپوا [illegible] حاصل [illegible]
چھوڑ [illegible] امام باڑہ [illegible] لکھنؤ [illegible] اور [illegible]
وارثین [illegible] کتاب [illegible]
کو چھپوائے [illegible] دیوان صاحب مرحوم [illegible]
ہوتا دیوان صاحب مرحوم [illegible] مذہب کا خیال تھا [illegible] اور [illegible] توفیق
عطا کرے کہ اس کتاب کو چھپوا دیں [illegible] وقت شروع میں [illegible] کے
[illegible] ترقی ہو رہی ہے۔

مجلد اول [illegible] قوم کی [illegible] کتاب [illegible] مگر [illegible] میں بھی وہ
اتحاد [illegible] اور قوم [illegible] نظر [illegible] دیکھئے [illegible]

jabir.abbas@yahoo.com
Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

وہ جوش پیدا ہو جو اہلسنت میں ہے تو آج وہ سب کتابیں قوم کو نام غیر ہوتیں۔

باب دوم تحفہ بیان مکائد شیعہ میں ہے اس باب کا جواب نزہہ میں نہیں تھا مگر جناب علامہ مفتی محمد قلی خاں صاحب مرحوم نے تقلیب المکائد میں اس کا مفصل جواب دیدیا ہے جو قابل دید ہے۔

یہ کتاب فارسی زبان میں ہے جسکو بہت عرصہ ہوا کہ ہجری میں بمقام دہلی چھپی تھی اور شیعہ سے چھپائی نکالی بھی اچھی نہیں ہے۔ اگر قوم ادھر متوجہ ہو تو یہ کتاب دوبارہ چھپ سکتی ہے ورنہ انشاء اللہ اسکا ترجمہ بھی اب اسی رد التحفہ میں ملاحظہ کریں گے۔

باب سوم تحفہ میں ذکر اسلاف شیعہ ہے اسکا جواب نزہۃ اثنا عشریہ جلد سوم میں شائع ہو گیا ہے مگر افسوس وہ نسخہ بھی کمیاب ہے جناب صدر المحققین مولانا السید ناصر حسین صاحب سبع المسلمین بوجود وہ میں موجود ہے۔

باب چہارم تحفہ اقسام اخبار شیعہ و احوال رجال کا جواب جلد چہارم نزہۃ اثنا عشریہ میں صرف شائع ہوا بلکہ چھپ بھی گیا ہو اگرچہ وہ بھی نادر الوجود ہے۔

اس کتاب سے علامہ مرحوم کے قوت قلم کا اور بھی پتہ چلتا ہے کیونکہ باقی تمام علماء کو یہی باب امامت و مطاعن میں صدہا کتابیں سلف سے ہو چکی ہیں ان میں کچھ ذکر کرنا کچھ زیادہ مشکل نہیں ہے بخلاف اس بحث کے کہ ہم جانتے ہیں یہ پہلی کتاب ہے جو اس جامعیت اور معقولیت سے لکھی گئی۔

باب پنجم تحفہ ذکر الہیات شیعہ میں ہے اسکا جواب بھی مکمل نزہۃ اثنا عشریہ جلد پنجم میں شائع ہو چکا ہے اس سلسلہ سے اور بھی یقین ہوتا ہے کہ باب دوم تحفہ کا جواب بھی علامہ سے ضرور لکھا ہوگا اگرچہ ہنوز ملا نہ ہو۔

اس باب پنجم کے جواب میں جناب غفرانمآب مولانا سید دلدار علی صاحب طاب ثراہ نے بھی صوارم الہیات تحریر فرمایا جو اسی زمانہ میں چھپ گیا۔

باب ششم تحفہ نبوت کے متعلق ہے جسکا جواب جناب غفرانمآب طاب ثراہ نے حسام الاسلام میں تحریر فرمایا اس باب کا جواب نزہہ میں نہیں ہے۔

باب ہفتم امامت کے متعلق ہے اسکا جواب جناب غفرانمآب نے شروع کیا مگر

اتمام کو نہ پہنچا جناب مفتی محمد قلی خاں صاحب مرحوم نے برہان سعادت لکھی اور جناب سلطان العلماء مرحوم نے بوارق موبقہ اور جناب مفتی محمد عباس صاحب اعلی اللہ مقامہ نے جواہر عبقریہ تحریر فرمایا اور کتاب مستطاب عبقات الانوار نے تو تین جلدوں میں ہو اسکا ایسا خاتمہ کیا کہ قیامت تک اہلسنت سے اسکا جواب نہیں ہو سکتا مگر افسوس کہ ہنوز یہ کتاب نا تمام ہے اور بعض مسودات موجود ہیں مگر ترتیب تالیف کی نوبت ابھی باقی ہے خدا اسکے سامان کرے کہ یہ کتاب بھی شائع ہو سکے آمین۔

باب ہشتم امور معاد کے متعلق ہے جسکا جواب جناب غفرانمآب طاب ثراہ نے احیاء السنہ میں تحریر فرمایا ہے۔

باب نہم مسائل فقہیہ میں شاہ صاحب کی احتجاج کا جواب نزہہ جلد نہم میں ہو گیا ہے کتاب بھی چھپ گئی ہے۔

باب دہم مطاعن خلفاء ثلثہ میں ہے جسکا جواب کتاب تشیید المطاعن میں اس شرح و بسط سے تمام ہوا کہ ترتیب ہی ایسی کتاب لکھی گئی۔

اس باب میں تکملۃ الرجال جناب سلطان العلماء اعلی اللہ مقامہ کی کتاب میں اور بعض حصہ خلفاء کی بحث میں قابل دید ہیں جسکا جواب رشید الدین خاں نے شوکت عمریہ میں لکھا اور اسکا جواب بھی بحث ہو دو جلدوں میں ہے۔

باب یازدہم خواص مذہب شیعہ میں ہے جسکا جواب مفتی محمد قلی خاں صاحب اعلی اللہ مقامہ نے مصارع الافہام میں تحریر فرمایا۔

باب دوازدہم تولا و تبرا میں ہے جسکا جواب جناب غفرانمآب طاب ثراہ نے ذوالفقار میں تحریر فرمایا ہے۔

ایک مختصر فہرست جوابات تحفہ اور جو ہوئی ہو کہ اس زمانہ میں جو کتابیں نایاب تھیں ایسے کا ذریعہ مسودہ تھا اسطرح علماء اسکے جواب ہوتے تھے جو تمام ملک میں شائع ہوا اور جو کتابیں مصر بیروت قسطنطنیہ سے چھپا کر شائع ہو سکیں اور ایک تصنیف بھی نہیں ہوئی جسکی وجہ سے کیا ہو سکتی ہے کہ اب دیسے علماء کے تصنیف کی قحط الرجال ہے۔

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

مخالفین کے کوشش کو دیکھیے کہ جس تحفہ کا مستقر جواب ہو اس سے انکار نہ کرنا چاہیے تھا [illegible]
کتاب کو کیوں شایع کریں [illegible] جواب میں [illegible] شایع [illegible]
[illegible] ترجمہ تحفہ شایع کر دیا [illegible] اور شیعہ [illegible]
کے دو ایک جلد کا ترجمہ شایع کرے

اس علم کلام کی تاریخ میں نہایت عجیب [illegible] جس کو اسلامی دنیا میں ایک نیا انقلاب [illegible]
[illegible]
[illegible] جواب نہیں مل سکا۔

عنوان تحفہ ترجمہ [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] کا ترجمہ [illegible]
[illegible] اس جواب کی ضرورت [illegible]
[illegible]

ترجمہ دیباچہ تحفہ اثنا عشریہ

فرماتے ہیں حافظ غلام حلیم ابن شیخ قطب الدین احمد بن شیخ ابوالفیض [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible] تحفہ اثنا عشریہ [illegible]
[illegible]
[illegible] نصیحۃ المومنین
[illegible] الشیاطین سے ملقب کیا۔

اس تحفہ [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

Presented by: Rana Jabir Abbas

دعوت کو ظاہر کرتی ہے کیونکہ اسکا مفہوم یہ ہے کہ آیہ کریمہ یوم ندعوا کل اناس بامامھم یعنی ہر قوم
امام کیساتھ محشور ہوگا اور یہ بات مسلم ہے کہ تمام صالحین کے سردار و مالک امیرالمومنین علیہ السلام
ہیں پس جو کوئی شخص خود اور [illegible] اولاد کی امامت سے انکار کرتا ہے تو وہ کس کے ساتھ محشور
ہونے کی تمنا کر رہا ہے

جناب امیرالمومنین کا سردار صالحین و مومنین ہونا ایسا ہے کہ اسکو سدی و ثعلبی نے اپنی تفاسیر میں
ابن مالک و ابن عباس سے اور ابو یوسف یعقوب بن سفیان النسوی نے اپنی تفسیر میں ابن عباس سے
اور حافظ ابی بکر بن مردویہ نے اپنے [illegible] اسماء بنت عمیس سے روایت کیا ہے کہ آیہ کریمہ
فان اللہ ہو مولاہ وجبریل وصالح المومنین حضرت علی بن ابی طالب کی شان میں نازل
اور صالح المومنین سے حضرت ہی مراد ہیں اور امام رازی و ثعلبی نے اپنے تفاسیر میں اور
ابن حجر نے صواعق محرقہ میں ابن عباس سے روایت کیا ہے کہ آیہ کریمہ ان الذین آمنوا وعملوا
الصالحات سیجعل لہم الرحمن ودا امیرالمومنین علیہ السلام کی شان میں نازل ہوئی ہے قال ودا
فی علی [illegible] المحبۃ فی صدور المومنین یعنی یہ آیہ حضرت علی بن ابی طالب کی شان میں نازل
ہوئی ہے اور ود اس محبت کو کہتے ہیں جو مومنین کے دلوں میں ہو اسی طرح ابن حجر نے
[illegible] ابن عباس سے روایت کیا ہے لما نزلت ہذہ الآیۃ ان الذین آمنوا وعملوا الصالحات
اولئک ہم خیر البریۃ قال رسول اللہ صلعم انت یا علی وشیعتک یاتی انت وشیعتک
یوم القیامۃ راضین مرضیین ویاتی عدوک غضابا مقمحین یعنی جب یہ آیہ کریمہ کہ جو لوگ
ایمان لائے ہیں اور نیک عمل کرتے ہیں وہی بہترین خلائق ہیں نازل ہوئی تو رسول اللہ نے
ارشاد کیا کہ وہ ایمان لانے اور عمل نیک کرنے والے [illegible] تم اور تمہارے شیعہ ہیں اے علی
اور تمہارے شیعہ قیامت کے روز اس طرح آئینگے کہ خدا تم سے راضی اور تم خدا سے راضی ہوگے
اور اسکے برعکس تمہارے اعداء و دشمن اس طرح آئینگے کہ مغضوب و مقمح ہونگے پس معلوم ہوا کہ
جو شخص باوجود محبت رکھنے کے مولانا شاہ امیرالمومنین کی [illegible] خود اسی شخص کے اقرار سے اسی
کتاب میں ثابت ہے [illegible] صالحین و مومنین کے ساتھ محشور ہوسکتا ہے [illegible]
[illegible] تو لا محالہ علی کا حشر امیرالمومنین اور [illegible] کا حشر [illegible] کے ساتھ ہوگا۔

اور [illegible] سے مغفرت کی بھی یہی حالت ہوگی کیونکہ امیرالمومنین علی بن ابی طالب کی عداوت و دشمنی رکھنا
موجب [illegible] غضب خدا ہے چنانچہ [illegible] احادیث [illegible] شاہد ہیں [illegible]
[illegible] باوجود دشمنی امیرالمومنین اور [illegible] عمر [illegible] اس مذہب کو [illegible]

[illegible] خیال است و محال است و جنون [illegible]

ہر کیف اس شخص نے شیعوں کے [illegible] حالات اور اصول اور اخذ مذہب کے بیان میں [illegible]
[illegible] تحفہ اثنا عشریہ میں [illegible] سے اچھی طرح ثابت ہے
کہ اس شخص کے [illegible] مسائل فقہیہ کے [illegible] بھی [illegible]
[illegible] کیا ہے [illegible] الناس اعداء ما جہلوا
رد تحفہ اثنا عشریہ [illegible] بارہویں صدی [illegible] اس کتاب کی تصنیف [illegible]
[illegible] کوئی بات [illegible] شیعہ [illegible]
[illegible] قابل التفات [illegible] اسکو [illegible]
[illegible] علما و [illegible] سے [illegible]
مطالعہ اس کتاب [illegible] مصنف [illegible] اور حق اس طرح واضح ہو جائیگا کہ [illegible]
[illegible] چھپ گئے

[illegible] اس رسالے [illegible] اور شہروں میں [illegible]
[illegible] مذہب شیعہ [illegible]
[illegible] اور اپنے [illegible]
[illegible] اہلسنت [illegible]
[illegible] اصول [illegible]
[illegible] مذہب شیعہ اور انکے اصول اور [illegible]
[illegible] اہلسنت [illegible]
[illegible] اہلسنت [illegible] موافق روایات اہلسنت [illegible]

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas
jabir.abbas@yahoo.com

Presented by: Rana Jabir Abbas

طرف سے تحت تعصب دعوی کی پہنچی ہے اور لگی ہوئی پر اعتماد و وثوق باقی نہیں [illegible]
سوا جو کچھ قصوں اور حکایتوں گذشتہ [illegible]
[illegible] قرآن مجید [illegible] شیعوں کی تعصب سے اس میں
نقل کیا گیا ہے [illegible]
وما توفیقی الا باللہ علیہ توکلت والیہ انیب
[illegible] مذہب شیعہ کا [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
وعد اللہ الذین آمنوا منکم وعملوا الصالحات لیستخلفنہم فی الارض کما استخلف الذین من قبلہم ولیمکنن لہم دینہم الذی ارتضی لہم ولیبدلنہم من بعد خوفہم امنا
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

حالانکہ کوئی زمانہ ایسا نہیں گذرا جس میں شیعوں کا وجود نہ ہو [illegible]
پھر اس شخص نے شیعوں پر یہ الزام بھی لگایا ہے کہ اکثر شیعہ اپنی تاریخ و اخبار سے بیخبر و غافل ہیں
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] تاریخ ابن احمد اعثم کوفی [illegible]
الاعیان ابن خلکان تاریخ یافعی [illegible] مدارج النبوۃ روضۃ الاحباب
روضۃ الصفا حبیب السیر خلاصۃ الاخبار [illegible]
استیعاب [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

اسی رسالت سے ظاہر ہوگا اور اصول سے انکار قرآن نواصب کا خاصہ ہی ہے پھر بھلا اس کو
ابوالائمہ علم و فضل (یعنی امیرالمومنین) سے کیا نسبت ہے؟
پھر جو الزامات جو شیعوں پر وہ [illegible] کتب [illegible] اگر یہ طریقہ کہ خصم پر وارد [illegible]
استدلال کریں [illegible] شیعیان امیرالمومنین پر جسکو ان نواصب نے بھی اخذ کرلیا ہے چنانچہ شاہ صاحب [illegible]
خواہی کہ شود [illegible] عاجز [illegible] بیرون کن خصم [illegible] تو چون [illegible]
گردد ملزم [illegible] خویش ملزم کن۔ لیکن پھر بھی وہ تمام الزامات شاہ صاحب کے
جہالت [illegible] شخص [illegible] گا اور
[illegible] کتب [illegible] چنانچہ اسکی قلعی بھی
بہت جلد کھل جاتی ہے انشاء اللہ
اگر آپ ان تمام امور سے درگذر کرکے دیکھئے تو ان نواصب کو فریب [illegible]
پائیگا کہ یہ لوگ جس مقام پر گریز کا کوئی موقع نہیں پاتے ہیں یا خود اپنی ہی کتب [illegible]
ہو سکتے ہیں تو تعصب [illegible] سے خود اپنی ہی کتب معتبرہ کو پایہ اعتبار سے گرا [illegible]
چنانچہ تفسیر ثعلبی تفسیر [illegible] مسند فردوس دیلمی مناقب خوارزمی مناقب ابن مغازلی
شافعی وغیرہ سب ہی کتابوں کو درجہ اعتبار سے گرا دیا ہے اور انکے مصنفین پر یہ الزام لگایا
کہ روایت کرنے میں انھوں نے [illegible] کیا ہے حتی کہ فضل ابن روزبہان جیسے علامہ نے
تاریخ طبری جیسی کتاب سے انکار کردیا ہے اور انکار ہی نہیں بلکہ اسکے مصنف کو تشیع کیساتھ بھی
متہم کردیا ہے [illegible] احادیث صحیحہ کو موضوعہ [illegible] اور اس معاملہ میں اس قدر
مبالغہ [illegible] کیا ہے جسکی کوئی حدیث [illegible]
[illegible] مقامات پر خود قرآن مجید کو جو تمامی اہل اسلام کا مرجع ہو [illegible]
[illegible] آیات سے استدلال کیا ہے جسکو روایت شاذہ کہتے ہیں اور صحیح بخاری سے بھی دست بردار
[illegible] صحیح مسلم کو [illegible] قرار دیا اور صحیح بخاری و صحیح مسلم
دونوں کو اس [illegible] غلط قرار دیکر جناب امیر نے [illegible] بیعت ابوبکر کی [illegible]
صحیح بخاری و صحیح مسلم میں چھ مہینہ بعد وفات جناب سیدہ [illegible] مرقوم ہے مگر شیخ عبدالحق [illegible]

عاقبت [illegible] میں لکھا کہ حضرت فردوسی [illegible] یہی روایت اہلسنت کی یہاں معتبر سمجھی گئی
علامہ فرماتے ہیں۔
خاندان تیموریہ کے بعض [illegible] سلاطین سے [illegible] جسکو جناب سید مرتضی الحسینی رحمۃ اللہ
کیلئے [illegible] نقل کیا ہے کہ کتب معتبرہ اخبار جس سے مراد
تواریخ معتبرہ ہیں [illegible] اگر کوئی شخص [illegible] توجہ کرے [illegible]
[illegible]
[illegible] کہ اس طرح [illegible] سے [illegible]
اور جس معاملہ میں کہ حضرت حسن [illegible]
[illegible] تواریخ کے اعتبار [illegible] تمام کتب تاریخیہ
درجہ اعتبار سے گرا دیا ہے اور کتب مغازی [illegible] روایات [illegible] کتب اہلسنت
مرجع ہیں [illegible] ان لوگوں نے [illegible] مولف و مصنف کے احوال میں
قدح کرکے اور دوسرے [illegible] شبہات [illegible] نظر اعتبار سے گرا دیا ہے [illegible]
ایسی ایسی کتابیں معدوم [illegible]
[illegible] کیلئے بالکل غیر معتبر مشہور ہوکر رہ گئی ہیں۔
حکایت عجیب مقام ملا عبدالقادر بدایونی کہ علمائے اہلسنت سے ہیں اپنی کتاب منتخب التواریخ
میں [illegible] احوال ملا عبداللہ سلطان پوری [illegible] لکھتے ہیں کہ وہ قوم
انصار سے تھا [illegible]
خصوصا حدیث و اصول فقہ [illegible] مقتدا تھے [illegible]
[illegible] شیخ الاسلام کا خطاب [illegible] متعصب
تھے ایک روز میں [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] کہ اس کتاب کو شیعوں کے [illegible] جلائیں

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

روضۃ الاحباب کو وہ ... [illegible] ... اہل سنت ہیں اور اگر
اس قسم کے ... [illegible] ... کوئی عالم
کوئی محدث اس قسم کی روایت سے خالی نہیں ہے
بادشاہ صاحب کا ... [illegible] ...
... [illegible] ... ظاہر کیا جائیگا۔
[illegible]

[illegible]

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

فرقہ حقہ وہ بصد دل و جان امیر المومنین پر قربان سمجھوا کر دیتے تو بیشک یہ عجب نہیں حدیث کی
جیسا کہ طبرانی اور رسالتمآب صلعم نے ارشاد کیا ہے کہ آپ نے فرمایا اللهم من امن بی و صدقنی فلیتول
علی بن ابیطالب فان ولایتہ ولایتی وولایتی ولایۃ اللہ خداوندا جو شخص مجھ پر ایمان لائے اور میری
تصدیق کرے چاہیے کہ وہ ولایت علی بن ابیطالب قبول کرے کیونکہ علی کی ولایت بعینہ میری ولایت ہے
اور میری ولایت بعینہ خدا کی ولایت ہے جو شخص کہ ولایت جناب امیر کو قبول کرتا ہے وہی [illegible] اس شخص
سے تو قابل حفظ الٰہی کی تبعیت کی اور جو گروہ جناب امیر سے خارج ہو کر دشمن ان کا ہوا [illegible]
طبرانی نے معجم کبیر میں ابن عمر سے روایت کیا ہے کہ قال رسول اللہ صلعم من فارق علیا فقد فارقنی
ومن فارقنی فقد فارق اللہ جس نے علی سے جدائی کی اس نے مجھ سے جدائی کی اور جو مجھ سے جدا ہوا وہ خدا سے
جدا ہو گیا [illegible] پھر اس کو دعوی محبت کا کس طرح [illegible]

تحفہ دوم یہ کہ جہاں کلام کا مطلق معتقد اس کے موافق مذہب شیعہ [illegible] اور جہاں اہلسنت
سے متعلق کیا ہے کہ قدم برقدم رکھا ہے اور اس میں یہ گمان نہ کریں کہ کلام مطلق [illegible]

رد التحفہ اس شخص نے لفظ شیعہ کو علی الاطلاق استعمال کرنے کی عجب [illegible]
کیونکہ اولاً اس شخص نے بیان مذاہب میں اکثر اقوال باطلہ زیدیہ و اسماعیلیہ اور غلاۃ [illegible]
کی ہے اور بغیر فرق و امتیاز مذاہب مختلفہ تمام باتوں کو شیعوں کی طرف منسوب کر دیا ہے جس سے
سمجھا جاتا ہے کہ یہ تمام اقوال مذہب شیعہ اثنا عشریہ ہیں [illegible] المطلق ینصرف الی الفرد الکامل
کیونکہ ادھر کے ممالک اور اس زمانہ کی شہرت کی بنا پر شیعہ کے لفظ سے سوا فرقہ حقہ اثنا عشریہ کے
کوئی دوسرا سمجھا ہی نہیں جاتا جس سے یہ دھوکا دینا مقصود ہے کہ عوام سمجھیں ان تمام اقوال
باطلہ کے قائل بھی فرقہ حقہ اثنا عشریہ ہیں حالانکہ بالکل ایسا نہیں ہے اور اس طرح کا مکر و
فریب فقط اس غرض سے کیا گیا ہے کہ لوگوں کی طبیعتیں ایسی بیہودہ باتوں کو سنکر فرقہ حقہ
سے متنفر و برگشتہ ہو جائیں

ثانیاً مزید لطف یہ ہے کہ اس شخص نے اکثر اقوال مذہب حقہ کو خود [illegible] اور بکر و
[illegible] میں تصرف اور پھر ادلہ کتاب و سنت رسول کے خلاف بیان
کیا ہے حالانکہ حقیقت میں اس شخص نے ناحق حق کے [illegible] کے مقابلہ میں مغالطہ دیا ہے [illegible]

قائم رہا ہو اور معاویہ بھی اپنی شرانگیزی کو [illegible] کہ جس طرح ہو [illegible] امیر المومنین [illegible]
لیکن آخر کار جب نتیجہ جنگ صفین کا [illegible] اور آپ کے اصحاب [illegible] امیر المومنین کو صلح
بھی منظور [illegible] کرنا پڑا تو [illegible] شروع کیا اور حرف [illegible] قرآن [illegible]
[illegible] پیش کیا اور اس دھوکا بازی سے [illegible]
اسی طرح [illegible] معاویہ [illegible] شیعیان امیر المومنین [illegible]

تحفہ سوم یہ کہ اس رسالہ کو وہ [illegible] شیعہ اور اہلسنت دونوں کے مذہب [illegible]
واقف اور آشنا ہو اور دونوں کی کتب [illegible] مذہب [illegible] نہیں جانتا [illegible]
ظاہر اس رسالہ کو [illegible] اگر شیعہ مذہب [illegible] اور اہلسنت کے مذہب
سے [illegible] آشنا نہیں [illegible] ایسا شخص بھی [illegible] مذہب شیعہ کو خوب نہیں
جانتا اور اہلسنت کے مذہب [illegible]
کلام کی اس رسالے میں خاص اصول شیعہ اور ان کی [illegible]

رد التحفہ آخر کار اس قول [illegible] الکذوب قد یصدق [illegible]
بھی بات آپ ہی [illegible] کلام حق زبان سے نکل ہی گیا [illegible] شخص مذہب شیعہ
و اہلسنت سے اچھی طرح واقف ہوگا اور دونوں مذہب [illegible]
[illegible] کتب مذہب شیعہ کی تحقیق و تدقیق [illegible]
[illegible] رسالہ تحفہ اثنا عشریہ [illegible]
[illegible] شاہ صاحب [illegible]
[illegible]
اس پر بھی ظاہر [illegible] مذہب اہلسنت [illegible]
شیعہ سے بالکل ناواقف ہوگا اور [illegible] رسالہ التحفہ اثنا عشریہ یقیناً [illegible]
[illegible] حقیقت [illegible] مذہب کی [illegible] اور مذہب
حق کو ضعیف [illegible] باعث ضلالت [illegible]
[illegible] دونوں [illegible] واقف [illegible] کتب شیعہ کو بغور [illegible] مطالعہ [illegible]

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

تحفہ چہارم یہ کہ اس رسالہ میں جو کچھ شیعوں کی معتبر کتابوں سے منقول ہوا ہے اس میں نہ گنجائش افترا
بہتان کی نہیں ہے [illegible] کتابیں [illegible] مشہور و معتبر [illegible] دیکھنے والے کو چاہیے [illegible]
نقل [illegible] مطابق [illegible] اگر صحت نقل کی ظاہر ہو [illegible]

رد التحفہ اگر امور خارجیہ سے قطع نظر کر کے دیکھا جائے تو خبر فی ذاتہ سچ و جھوٹ دونوں
ہونیکا احتمال رکھتی ہے بالخصوص اس شخص کی بیان کردہ خبر جو کذب و افترا وغیرہ [illegible]
[illegible] احتمال [illegible]
[illegible] افترا و بہتان کے [illegible] گنجائش نہیں [illegible]
[illegible]
[illegible] اگر کوئی خبر بیان کرے تو [illegible] حقیقت امر کو [illegible]
قبول کر [illegible] اصول [illegible] روایات نقل کر [illegible]
[illegible] دکھلاتا ہوں [illegible]

تحفہ پنجم [illegible] تاویل [illegible] مذہب شیعہ کی [illegible]
[illegible] کوئی تاویل [illegible]
احتمال [illegible]
[illegible] اس رسالے کو [illegible] باب اول
اس باب میں [illegible] مذہب تشیع کی [illegible] اور شاخ در شاخ ہونا [illegible] مختلف فرقوں کی
طرف باب دوم [illegible] باب سوم
میں ذکر [illegible] کتابوں [illegible] باب چہارم [illegible]
باب پنجم میں الٰہیات کا بیان ہو باب ششم نبوات میں باب ہفتم امامت میں باب ہشتم
معاد میں باب نہم مسائل فقہیہ [illegible] میں باب دہم مطاعن خلفاء ثلثہ یعنی ابوبکر و عمرو
عثمان [illegible] صحابہ میں باب یازدہم [illegible] مذہب شیعہ
اس میں تین فصلیں ہیں فصل اول [illegible] کے بیان میں فصل دوم تعصبات میں
فصل سوم [illegible] میں باب دوازدہم [illegible] تولا و تبرا میں [illegible] مقدمہ [illegible] مشتمل ہے

اس باب [illegible] کتاب تمام ہوئی [illegible] مصنف کتاب [illegible]
[illegible] فضل [illegible]
اس میں [illegible] قبول کرے [illegible] واللہ [illegible]

رد التحفہ اس شخص [illegible] دلیل [illegible]
[illegible]
تاویل میں اختلاف [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] (۱) [illegible]
[illegible] (۲) [illegible]
[illegible] (۳) [illegible]
[illegible]
[illegible] باقی نہ رہے۔

[illegible] متشابہ [illegible]
[illegible]
[illegible]
اہل اسلام [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] الا اللہ [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] معلوم ہو جائیگی

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

بیضاوی نے کہا ہے ومن وقف علی الا اللہ فسر المتشابہ بما استاثر اللہ بعلمہ کمدۃ بقاء الدنیا
ووقت قیام الساعۃ وخواص الاعداد کعدد الزبانیۃ او بما دل القاطع علی ان ظاہرہ
غیر مراد ولم یدل علی ما ہو المراد — یعنی جس شخص نے الا اللہ پر وقف کیا یعنی اس کو
علیحدہ آیہ قرار دیا ہے وہ متشابہات کی تفسیر کرتا ہے [illegible] جیسے کہ بقاء دنیا
اور قیام قیامت اور خواص اعداد اور [illegible] سوا خدا کے کسی دوسرے کو
نہیں ہوتا اسیطرح متشابہ آیت کا علم سوا خدا کے کسی کو نہیں ہوتا یا اسکی تفسیر یہ ہے کہ
الفاظ ظاہری ایسی آیت کہ جس کے مطلب پر [illegible] وہ غیر مراد ہیں [illegible] بھی
نہیں کیا جا سکتا کہ واقعی مراد کیا ہے

اسی طرح اس حدیث [illegible] کو احادیث متشابہات [illegible] یہ مذہب
منافقین کی چال اختیار کی ہے کہ الفاظ ظاہری کے معانی کو [illegible] دلیل
کی ہے وہاں بعض لغو اور باطل حکم کو بیان کیا ہے جس [illegible] آیت کے مصداق [illegible]
فاما الذین فی قلوبہم زیغ فیتبعون ما تشابہ منہ ابتغاء الفتنۃ وابتغاء تاویلہ
ان لوگوں میں تعصب بھی پیدا ہو گئی ہے [illegible] اس کلام کو [illegible]
ہیں تاکہ بعض کلام کو ظاہری معنی کو ذکر کر کے فتنہ وفساد برپا کریں اور بعض کلام کو
تاویل بیجا باطل وغیرہ معنی کو بیان کریں

اصل تمام وہ حدیثیں جو اسطرح کی اصول وفروع کے بارہ میں حضرات اہلسنت کی کتابوں میں
مذکور ہیں اگر صرف انہیں کو ایک جگہ جمع کر کے دیکھی جاویں تو خاصی ایک ضخیم کتاب تیار ہو جاویگی
لیکن میں زیادہ نہیں چند حدیثیں جو انکی اصول مذہب کے متعلق ہیں بطور نمونہ بیان
کرتا ہوں اور باقی کو جب جب موقع آئیگا مناسب مقام پر ذکر کرونگا

(۱) صحیح بخاری میں [illegible] مغیرہ سے روایت کی گئی ہے [illegible] لا احد اغیر من اللہ [illegible]
[illegible] خدا سے زیادہ کوئی غیرت دار نہیں ہے [illegible]

(۲) اسی صحیح بخاری میں ابو ہریرہ سے روایت ہے باب الدعاء والصلوٰۃ قال قال رسول اللہ صلعم
ینزل ربنا تبارک وتعالیٰ کل لیلۃ الی السماء الدنیا حین یبقی ثلث اللیل الآخر [illegible]

فاستجیب لہ من یستغفرنی فاغفر لہ — کہ رسول اللہ نے بیان کیا ہے کہ خدا تعالیٰ ہر رات پہلے آسمان
آسمان دنیا کیطرف اترتا ہے [illegible] ایک تہائی رات رہجاتی ہے وہ کہتا ہے کوئی شخص
مجھ سے دعا کریگا میں [illegible] قبول کرونگا اور جو استغفار کریگا [illegible] بخش دونگا

(۳) صحیح مسلم میں [illegible]
[illegible] جلد اول

(۴) مشکوٰۃ میں بھی یہ روایت موجود ہے [illegible] مولوی وحید الزمان [illegible]

(۵) مشکوٰۃ المصابیح میں حضرت عائشہ [illegible] قالت فقدت رسول اللہ صلعم
لیلۃ فاذا ہو بالبقیع فقال اکنت تخافین ان یحیف اللہ علیک ورسولہ [illegible]
[illegible] فقال ان اللہ ینزل لیلۃ النصف من شعبان
الی السماء الدنیا فیغفر لاکثر من عدد شعر غنم کلب [illegible]

ایک شب [illegible] بقیع [illegible] حضرت [illegible]
[illegible]
[illegible] آسمان دنیا
کیطرف نزول کرتا [illegible]

(۶) [illegible] کتاب [illegible] نقل کیا گیا [illegible] رسول [illegible]
قال ان اللہ [illegible] لیلۃ النصف من شعبان فیغفر لجمیع خلقہ الا لمشرک او
مشاحن [illegible]
مشاحن [illegible]

(۷) [illegible] بوضع الجبار قدمہ فی النار فتقول قط قط
[illegible]
[illegible]

(۸) دوسری روایت میں [illegible] حتی یضع
[illegible]

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas jabir.abbas@yahoo.com

Presented by: Rana Jabir Abbas

وقت میں یہ حیلہ پیدا کیا اور مکر بنایا کہ ایک جماعت کثیر ان میں سے کلمہ اسلام کو پڑھ کر
اور اس حیلے سے اپنے کو مسلمانوں میں داخل کیا اور دل میں درپے اس بات کے ہوئے کہ چراغ
اسلام کا بجھا دیں اور مسلمانوں میں کینہ و فساد ڈالدیں چنانچہ ایک حیلے اور تدبیر میں
وے مصروف ہوئے اتفاقاً تقدیر الٰہی سے جب وہ زمانہ انقضائے خلافت کا پہونچا اور آنحضرت
صلی اللہ علیہ وسلم سے پچیس برس کا عرصہ گزرا تو مصر میں ایک جماعت خلیفہ سوم
حضرت عثمان کی باغی ہوئی [illegible] اور ایک گروہ جماعت میں آگ کی
[illegible]
مدینہ منورہ [illegible]
اسلام [illegible] حضرت عثمان اور خلافت
[illegible] جناب امیر [illegible]
[illegible]
[illegible] حضرت عثمان [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] اخلاص [illegible]
[illegible] جناب [illegible]
[illegible]
اسلام [illegible]
[illegible]
[illegible] آنحضرت [illegible]
[illegible]
[illegible]

جب دیکھا کہ [illegible] کے خضب [illegible] اور بیان [illegible]
گروہ [illegible] اور [illegible] جناب امیر [illegible] آنحضرت
[illegible] آنحضرت [illegible] اور خلافت [illegible] قرآن [illegible] شریف انما
[illegible] جناب امیر [illegible] آنحضرت کو
[illegible] جناب امیر [illegible]
[illegible] اور خلیفہ اول حضرت ابوبکر
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] حضرت امیر [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] لا اله الا الله [illegible]

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

حق شناسی اور کوئی خطا نہیں ہوا اور بعض باتیں جو جناب امیر کے وجود حالی پر کہیں ان کا
انکار کرنا تھا ... حدیث انا من علی ... فی الحق ...
... قول ... تقلید کی کہ اس نے یہ قول کہا ...
... دو سرے ... میری کتب میں بھی
تمام کرنے والا قیامت کا ہوں ... الا ...
جو عبد اللہ بن سبا نے ... قول ... جناب امیر کے ...
... ابن سبا آگ میں جلا دیا ...
... میں ...
عراق ... حضرت امیر ...
... خلافت ... ابن سبا اور ...
... مذہب ... پھیل گیا ۔

رد التحفہ اس میں جو کچھ لکھا ہے وہ چند وجہ سے قابل غور و نظر ہے ۔

(۱) افسوس ہے کہ مناظرہ کی ابتدا ہی ... اس شخص نے خلاف ... شروع کی ...
... شیعہ کو مناظرہ ...
... اس شخص ...
مگر افسوس ہے ... تمام ...
ذکر کی ہیں ... ایک بھی شیعہ کی معتبر کتاب میں نہیں ...
کر دی اور صرف یہ دعویٰ کہ کتب امامیہ ... بالکل مخفی ... نہیں ہے
ہوں ... اور ... اہلسنت کے اصول و فروع ... بیان کرتے ہیں ...
... اور معتقدوں کو ...
... شیعہ ... الزام ...
شیعہ کی ... معتبر کتب شیعہ ...

علاوہ بریں اس شخص نے اسی کتاب میں چند مقام پر دعویٰ کیا ہے کہ ... شیعوں کو
تمام قوم ... کی ... اعتبار ... ایک فرقہ کی کتب معتبرہ ... کو نقل کرنا
بالکل ... جس فرقہ کے اصول و فروع کی تردید ...
فرقہ کی کتب معتبرہ ... کو نقل کر کے ... الزام ...
شخص ... الزام ...
جو کچھ بھی اس کتاب ... اس شخص ...
اساطیر الاولین ... اعتبار نہیں ہے اور فرقہ شیعہ کو الزام ...
کو زور اور وسوسہ شیطانی کا اثر ہے ۔

(۲) دوسرے یہ کہ اس شخص نے لکھا ہے کہ مذہب شیعہ ...
اور سلاطین صفویہ ...
...
شیعہ ... امامیہ اثنا عشریہ ...
عہد ...
سلاطین صفویہ ... تمام کتابیں ...
... موجود ہیں ... سلاطین صفویہ ...
والی ... کیا فرق ہے ۔

... اثنا عشریہ ... عہد صفویہ ...
... سلاطین صفویہ ...
اور ...
فرقہ ... حاصل کیا ہو ۔

(۳) سوم یہ کہ اس شخص کا یہ دعویٰ کرنا کہ خاص مذہب شیعہ میں تغیر و تبدل ہوا ہے
اور دوسرے مذہبوں میں تغیر نہیں ہوا بالکل غلط ہے اس لئے کہ مذہب شیعہ ... مذہب
اہلسنت کے اصول ...

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

حضرت عبد اللہ بن سبا کو جو مورد بنایا ہے اس کا یہ مقصد ہے کہ تمام فتنوں اور کل فسادوں اور شریعت کے ظہور
تمام بدعتوں کا بانی مبانی منافقین قریش اور وہ حضرات ہیں جو رسول اللہ کے مصاحب اور ہم نوالہ ہم
پیالہ سمجھے جاتے تھے اور درحقیقت وہ منافق تھے جیسا کہ عقل و نقل دونوں شاہد و عادل ہیں
میں اس کی مجمل توضیح بھی کئے دیتا ہوں تاکہ ناظرین کو فیصلہ کا بھی موقع مل جائے۔

اصل بات یہ ہے کہ جب رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم مبعوث برسالت ہوئے اور لوگوں کو دین حق
کی طرف دعوت دینا شروع کیا تو تمام کفار قریش آپ کے دشمن جان ہو گئے اور طرح طرح سے
اذیت و ذلت پہنچانے کی کوشش شروع کی یہاں تک کہ آپ کو قتل کرنے اور شریعت اسلام کو مٹانے میں
ان لوگوں نے کوئی دقیقہ اٹھا نہ رکھا لیکن چونکہ [illegible] شامل حال تھا کفار کی
وہ تمام کوششیں رائیگاں گئیں اور اسلام [illegible] اور اقسام و فتوحات حاصل
ہونے لگے یہاں تک کہ چند ہی روز میں مکہ معظمہ بھی فتح ہو گیا جس سے تمام کفار قریش
اور دیگر مخالفین کو مجبوراً اور بعض کو مال و دولت دنیا وغیرہ کی طمع سے اسلام قبول کرنا
پڑا چونکہ ان مسلمان نما کفار میں کچھ لوگ ایسے بھی تھے جو رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ
وسلم سے قریبی قرابت رکھتے تھے اور کچھ لوگ ایسے تھے کہ ہر وقت ملازمت مصاحبت میں رہ کر
رسوخ پیدا کر لیا تھا اکثر وہ لوگ جو ان لوگوں کے نفاق سے واقف نہ تھے جیسا کہ لوگوں کی
قرابت و مصاحبت پر نظر کرتے تھے تو ان لوگوں کے اصلی اور حقیقت [illegible] نہ جان سکتے
تھے اور چونکہ ان لوگوں کے دلوں میں اسلام و اہل اسلام کی عداوت و دشمنی راسخ ہو چکی
تھی اسلئے کبھی ان لوگوں کے دلی خیالات کی ترجمانی زبان درازی بھی کرتی تھی اور زبان کا
ظاہر باطن سے نکال دکھاتا تھا جیسے حضرت امیر نے فرمایا ما اضمر احد شیئا الا وظھر
فی فلتات لسانہ یعنی قلبی خباثت کا کبھی کبھی اظہار ہو جایا کرتا تھا چنانچہ
ابو سفیان جو سردار بلکہ سر دفتر ارباب نفاق تھا جنگ حنین میں جبکہ پہلی دفعہ لشکر اسلام کو
شکست ہوئی اس حالت میں اپنے نفاق کو ظاہر کر دیا ہے اور الا الان بطل السحر
کا زور دار نعرہ لگانا شروع کیا ہے اور پھر اس کے بعد بھی جبکہ اسلام کو فتح
حاصل ہوئی اور کثرت سے غنیمت میں مال و دولت ملا تو وہی ابو سفیان اور اس کے

اتباع اپنے دلی جذبات کو روک کر اور آپ کو مخلص دوست و جاں نثار بنکر دنیاوی مال و
متاع کو جمع کرتے گئے ایسے ہی اکثر صحابی لوگ تھے جو اپنے دلی خیالات اور طبعی جذبات کو
رسول اللہ سے چھپاتے تھے اور دوست بنکر [illegible] غلط سلط امور کو کر گزرتے تھے
یہاں تک کہ رسول اللہ نے انتقال کیا اسوقت ان لوگوں نے اپنے دلی خیالات کو ظاہر کرنے کا عمدہ
موقع پا لیا جس سے اسلام کو نقصان پہنچا اور پہنچ رہا ہے یہ کسی پر پوشیدہ نہیں ہے
حدیث شریف ملا علی متقی [illegible] من قریش [illegible] قریش کو
ہوئی [illegible] قریش [illegible] دنیا [illegible] پر عمل کرتی
[illegible] کا لفظ بغرض تغیر
[illegible] شان کے لائق [illegible] گیا [illegible]
[illegible] جیسا کہ حدیث شریف [illegible] کا لفظ بغرض
تحریر شامل [illegible] صحابہ [illegible]
وکل [illegible] قریش
جو [illegible] تغیر [illegible] استعمال کیا گیا۔

علامہ عبد الکریم شہرستانی کہ اعاظم علماء اہلسنت میں ہیں اپنی کتاب ملل و نحل میں تحریر
[illegible] ولایت۔

المقدمة الثالثة في بيان اول شبهة
وقعت في الخليقة ومن مصدرها في
الاول ومن مظهرها في الآخر اعلم ان
اول شبهة وقعت في الخليقة شبهة ابليس
لعنه الله ومصدرها استبداده بالرأي
في مقابلة النص واختياره الهوى في معارضة
الامر واستكباره بالمادة التي خلق
منها وهي النار على مادة آدم عليه السلام

تیسرا مقدمہ اس بیان میں کہ دنیا میں سب سے
پہلے کون شبہ پیدا ہوا اول کس سے پیدا ہوا
اور آخر میں کس سے ظاہر ہوا تو کہو
سب سے پہلا شبہ جو خلق میں ظاہر ہوا شبہ ابلیس
لعین ہے [illegible] نص کے مقابل اپنی رائے ظاہر کی
قاعدہ [illegible] نص کے مقابلہ اپنی
رائے سے کام کیا [illegible] اور اپنی
خواہش کی پیروی کی [illegible]

[illegible]

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas
jabir.abbas@yahoo.com

Presented by: Rana Jabir Abbas

وهي الظن والتشبيه من هذه الشبهة
سبع شبهات ... في الخليقة ...
في اذهان الناس حتى صارت مذاهب
بدعة وضلالة وتلك الشبه مسطورة
في شرح الاناجيل الاربعة انجيل لوقا
ومارقوس ويوحنا ومتى ...
التوراة متفرقة على شكل مناظرات بينه
وبين الملائكة بعد الامر بالسجود والامتناع
منه ...

[illegible]

... الامر ...

[illegible]

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com

http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

ثم ما ظنك على بني آدم فلما استبهم الخطيئة
[illegible] الى يوم يبعثون قال انك من
المنظرين الى يوم الوقت المعلوم وما الحكمة
في ذلك بعد ان لو اهلكه في الحال استراح
ادم والخلق عنه وما بقي شر ما في العالم
بقاء العالم على نظام الخير خير من امتزاجه
بالشر قال فهذه حجتي على ما ادعيته في كل
مسئلة قال شارح الانجيل قال الله
[illegible] الملائكة عليهم السلام قالوا
[illegible]
[illegible]

[illegible]

[illegible]

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

تفصیلہ مشابہتہم من الشبہۃ الاولی من اصحاب
الحلولیۃ والتناسخیۃ والشبہۃ الثالثۃ
من الروافض حیث غلوا فی حق شخص من
الاشخاص حتی وصفوہ بصفات الالہ وقالوا
من الشبہۃ الثانیۃ من اصحاب القدر [illegible]
[illegible] حیث [illegible] تعالی بصفات
الخلق [illegible] التشبیہ [illegible] والشبہۃ
[illegible] الصفات [illegible]
[illegible] من قال [illegible]
[illegible] الخالق [illegible]
من قال یوصف الباری تعالی بما یوصف بہ
الخلق [illegible] الخلق بما یوصف بہ الباری تعالی
[illegible] من الحق [illegible]
[illegible] فی کل شیء [illegible]
[illegible] فی الخلق [illegible]
فی التکلیف [illegible] فی تکلیف [illegible]
الادم علیہ السلام [illegible] الخوارج
[illegible] لا حکم الا للہ [illegible]
[illegible]
[illegible] بالجبل [illegible]
[illegible] فی التوحید
[illegible] التعطیل [illegible]
[illegible] الخالق [illegible]

بے شک اس سے بڑھ کر [illegible]
[illegible] نہیں [illegible]
اگر ہم [illegible] کے احوال کا تتبع کریں [illegible]
اقوال کو مطابق پائینگے جیسا خداوند عالم فرماتا ہے
کذلک قال الذین من قبلہم مثل قولہم تشابہت
قلوبہم قالوا [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] شیطان [illegible]
[illegible]
[illegible] خالق [illegible]
[illegible]
[illegible] مذہب [illegible]
[illegible]
[illegible] ایک شخص [illegible]
خداوند عالم [illegible] موصوف کیا۔
[illegible] مذہب [illegible]
[illegible] پیدا [illegible] خداوند عالم [illegible]
تقصیر کیا اور [illegible] صفات [illegible] موصوف
کیا [illegible]
[illegible] دونوں
[illegible] خدا [illegible]

کما ذہب اصحاب الحق غلوا فی النبوۃ والامامۃ
حتی وصلوا الی الحلول والخوارج [illegible]
[illegible] التشبیہ
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] التشبیہ [illegible]
[illegible] والروافض [illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible]
[illegible] مخلوق سے
اور جو شخص اسکا قائل ہے کہ خدا بھی انہیں
صفات سے موصوف ہوتا ہے [illegible] صفات سے
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] شیطان [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] شخص کو [illegible]
[illegible] پیدا کیا۔

غرض حق دونوں [illegible] افراط و تفریط کے درمیان ہے [illegible]
[illegible] تعطیل [illegible] تفضیل [illegible] خالق [illegible]
موصوف کیا اور روافض نے غلو کیا [illegible]
[illegible] اور خوارج نے تقصیر [illegible]
[illegible] رجال کو۔
ان فصول [illegible] جب غور کرو گے تو معلوم ہوگا کہ یہ سب فتنے شیطان لعین کے [illegible] سے پیدا ہوئے
اور وہی ابلیس انکا مصدر ہوا اور وہی آخر میں ان سب کا مظہر [illegible] اسی کیطرف اشارہ [illegible]

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

وَلَا تَتَّبِعُوا خُطُوَاتِ الشَّيْطَانِ [illegible] شیطان [illegible] کی پیروی [illegible]
دشمن کھلا ہوا ہے اور رسول اللہ صلعم نے ہر فرقہ ضلالت کو تشبیہ [illegible]
فرمایا القدریہ مجوس [illegible]
[illegible]
ہیں اور حضرت [illegible]
[illegible]
طرح [illegible]
[illegible] ہونگے

اس [illegible] عبارت [illegible] اطاعت [illegible]
[illegible]
[illegible] شیطان [illegible]
جس سے [illegible] ہوا

پس اب دیکھنا ہوگا کون [illegible] رسول [illegible]
رسول [illegible] شیطان بھی [illegible]
اور [illegible]
خدا کے [illegible] رسول کے [illegible] اطاعت نہیں کرتے
تو [illegible]

شیعہ [illegible] نبوت و امامت میں [illegible]
[illegible]
مقابلہ میں [illegible] امامت [illegible]
چونکہ ان مطالب کی بحث آئندہ [illegible]
یہاں [illegible] الرافضہ [illegible]
[illegible]

اور سب کا [illegible] بڑے بڑے شیعوں [illegible] صواعق [illegible]
جس میں شرک کا مذہب بنا لیا گیا [illegible] رافضی کا خطاب [illegible] نہیں دیا گیا ہے
[illegible] شیعہ کے [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] علامہ ابن تیمیہ [illegible]
[illegible] منہاج السنۃ میں لکھتے ہیں صفحہ جلد اول

[illegible] الشیعۃ [illegible]
[illegible]
[illegible] الشیعۃ [illegible]
[illegible]
زید بن عبد الملک [illegible]
[illegible] الاحادیث [illegible]

یعنی [illegible] حضرت زید بن علی [illegible] خروج کے وقت [illegible] شیعوں کی دو قسم ہوئی رافضہ [illegible]
[illegible]
[illegible] حضرت [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] رسول اللہ [illegible]

پس اگر [illegible] الرافضۃ [illegible]
[illegible]
[illegible] کوئی ایسا شخص [illegible] شیعوں [illegible]

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

اور مع کذب و قرأت مخطوط [illegible] حق کا اظہار [illegible] کذب و [illegible]
جو حال علامہ مذکور [illegible] المقدمة الرابعة في بيان اول شبهة وقعت
في الخليقة الاسلامية وكيف انشعابها ومن مصدرها ومن مظهرها وكما قررنا
ان الشبهات التي في آخر الزمان هي بعينها تلك الشبهات التي وقعت في اول الزمان
كذلك يمكن ان يقرر في زمان كل نبي ودور صاحب كل ملة وشريعة ان شبهات
امته في آخر زمانه ناشئة من شبهات خصماء اول زمانه من الكفار والمنافقين واكثرها
من المنافقين وان خفي علينا ذلك في الامم السالفة لتمادي الزمان فلم يخف في
هذه الامة ان شبهاتها نشأت كلها من شبهات منافقي زمن النبي عليه السلام اذ لم
يرضوا بحكمه فيما كان يأمر وينهى وشرعوا فيما لا مسرح للفكر فيه ولا مسرى وسألوا
عما منعوا من الخوض فيه والسؤال عنه وجادلوا بالباطل فيما لا يجوز الجدال فيه اعتبر
حديث ذي الخويصرة التميمي اذ قال اعدل يا محمد فانك لم تعدل حتى قال عليه السلام
ان لم اعدل فمن يعدل فعاود اللعين وقال هذه قسمة ما اريد بها وجه الله تعالى
وذلك خروج صريح على النبي عليه السلام ولو صار من اعترض على الامام الحق خارجيا
فمن اعترض على الرسول الحق اولى بان يصير خارجيا اوليس ذلك قولا بتحسين العقل
وتقبيحه وحكما بالهوى في مقابلة النص واستكبارا على الامر بقياس العقل حتى قال
عليه السلام سيخرج من ضئضئ هذا الرجل قوم يمرقون من الدين كما يمرق السهم
من الرمية [illegible] واعتبر حال طائفة اخرى من المنافقين يوم احد اذ قالوا هل لنا
من الامر من شيء وقولهم لو كان لنا من الامر شيء ما قتلنا ههنا وقولهم لو كانوا عندنا
ما ماتوا وما قتلوا فهل ذلك الا تصريح بالقدر وقول طائفة من المشركين لو شاء الله
ما اشركنا ولا آباؤنا وقول طائفة انطعم من لو يشاء الله اطعمه فهل هذا الا تصريح بالجبر
واعتبر حال طائفة اخرى حيث جادلوا في ذات الله تفكرا في جلاله وتصرفا في
افعاله حتى منعهم وخوفهم بقوله تعالى ويرسل الصواعق فيصيب بها من يشاء
وهم يجادلون في الله وهو شديد المحال فهذا ما كان في زمانه عليه السلام

على شوكته وقوته وصحة بدنه والمنافقون يخادعون فيظهرون الاسلام ويبطنون
النفاق وانما يظهر نفاقهم في كل وقت بالاعتراض على حركاته وسكناته فصارت
الاعتراضات كالبذور وظهرت منها الشبهات كالزروع واما الاختلافات الواقعة
في حال مرضه وبعد وفاته بين الصحابة رضي الله عنهم فهي اختلافات اجتهادية
كما قيل كان غرضهم منها اقامة مراسم الشرع وادامة مناهج الدين فاول
تنازع وقع في مرضه عليه السلام فيما رواه محمد بن اسمعيل البخاري باسناده عن
عبد الله بن عباس قال لما اشتد بالنبي صلى الله عليه وسلم مرضه الذي مات
فيه قال ائتوني بدواة وقرطاس اكتب لكم كتابا لا تضلوا بعدي فقال عمر ان رسول الله
قد غلبه الوجع حسبنا كتاب الله وكثر اللغط فقال النبي عليه السلام قوموا عني
لا ينبغي عندي التنازع قال ابن عباس الرزية كل الرزية ما حال بيننا وبين كتاب
رسول الله الخلاف الثاني في مرضه انه قال جهزوا جيش اسامة لعن الله من تخلف
عنه فقال قوم يجب علينا امتثال امره واسامة قد برز من المدينة وقال قوم
قد اشتد مرض النبي عليه السلام فلا تسع قلوبنا مفارقته والحالة هذه فنصبر
حتى نبصر اي شيء يكون من امره وانما اوردت هذين التنازعين لان المخالفين
ربما عدوا ذلك من الخلافات المؤثرة في امر الدين وليس كذلك وانما كان الغرض
كله اقامة مراسم الشرع في حال تزلزل القلوب وتسكين نائرة الفتنة المؤثرة
عند تقلب الامور الخلاف الثالث في موته عليه السلام قال عمر بن الخطاب من قال
ان محمدا مات قتلته بسيفي هذا وانما رفع الى السماء كما رفع عيسى بن مريم عم
وقال ابو بكر بن ابي قحافة من كان يعبد محمدا فان محمدا قد مات ومن كان يعبد
اله محمد فانه حي لا يموت وقرأ هذه الآية وما محمد الا رسول قد خلت من قبله
الرسل افان مات او قتل انقلبتم على اعقابكم فرجع القوم الى قوله وقال عمر كأني
ما سمعت هذه الآية حتى قرأها ابو بكر الخلاف الرابع في موضع دفنه عليه السلام
اراد اهل مكة من المهاجرين رده الى مكة لانها مسقط رأسه ومأنس نفسه

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

وموطئ قدمه وموطن اهله وموقع رحله واراد اهل المدينة من الانصار دفنه
بالمدينة لانها دار هجرته ومدار نصرته واردت جماعة نقله الى بيت المقدس لانه موضع
دفن الانبياء ومنه معراجه الى السماء ثم اتفقوا على دفنه بالمدينة لما روي عنه عليه السلام
الانبياء يدفنون حيث يموتون. الخلاف الخامس في الامامة واعظم خلاف بين الامة
خلاف الامامة اذ ما سل سيف في الاسلام على قاعدة دينية مثل ما سل على الامامة
في كل زمان وقد سهل الله تعالى ذلك في الصدر الاول فاختلف المهاجرون والانصار
فيها فقالت الانصار منا امير ومنكم امير واتفقوا على رئيسهم سعد بن عبادة الانصاري
فاستدركه ابو بكر وعمر في الحال بان حضرا سقيفة بني ساعدة وقال عمر كنت ازور
في نفسي كلاما في الطريق فلما وصلنا الى السقيفة اردت ان اتكلم فقال ابو بكر مه يا
عمر فحمد الله واثنى عليه وذكر ما كنت اقدره في نفسي كانه يخبر عن غيب فقبل ان
يشتغل الانصار بالكلام مددت يدي اليه فبايعته وبايعه الناس وسكنت النائرة
الا ان بيعة ابي بكر كانت فلتة وقى الله شرها فمن عاد الى مثلها فاقتلوه فايما رجل
بايع رجلا من غير مشورة من المسلمين فانهما تغرة يجب ان يقتلا وانما سكتت الانصار عن
دعواهم لرواية ابي بكر عن النبي عليه السلام الائمة من قريش وهذه البيعة هي
التي جرت في السقيفة ثم لما عاد الى المسجد انثال الناس عليه وبايعوه عن رغبة
سوى جماعة من بني هاشم وابي سفيان من بني امية وامير المؤمنين علي كرم الله
وجهه كان مشغولا بما امره النبي عليه السلام من تجهيزه ودفنه وملازمة قبره
من غير منازعة ولا مدافعة. الخلاف السادس في امر فدك والتوارث عن النبي
عليه السلام ودعوى فاطمة عليها السلام وراثة تارة وتمليكا اخرى حتى دفعت عن
ذلك بالرواية المشهورة عن النبي عليه السلام نحن معاشر الانبياء لا نرث ولا نورث
ما تركناه صدقة. الخلاف السابع في قتال مانعي الزكاة فقال قوم لا نقاتلهم قتال
الكفرة وقال قوم بل نقاتلهم حتى قال ابو بكر لو منعوني عقالا مما اعطوا رسول الله
لقاتلتهم عليه ومضى بنفسه الى قتالهم ووافقه الجماعة باسرهم وقد ادى

اجتهاد عمر في ايام خلافته الى رد السبايا والاموال اليهم واطلاق المحبوسين منهم
الخلاف الثامن في تنصيص ابي بكر على عمر بالخلافة وقت الوفاة فمن الناس من قال
قد وليت علينا فظا غليظا وارتفع الخلاف بقول ابي بكر لو سالني ربي يوم القيامة لقلت
وليت عليهم خيرهم لهم وقد وقع في زمانهم اختلافات كثيرة في مسائل ميراث الجد
والاخوة والكلالة وفي عقل الاصابع وديات الاسنان وحدود بعض الجرائم التي لم يرد
فيها النص وانما اهم امورهم الاشتغال بقتال الروم والعجم وفتح الله تعالى الفتوح
على المسلمين وكثرت السبايا والغنائم وكانوا كلهم يصدرون عن راي عمر وانتشرت
الدعوة وظهرت الكلمة ودانت العرب ولانت العجم. الخلاف التاسع في امر الشورى
واختلاف الآراء فيها حتى اتفقوا كلهم على بيعة عثمان رضي الله عنه وانتظم الملك
واستمرت الدعوة في زمانه وكثرت الفتوح وامتلا بيت المال وعاشر الخلق على
احسن خلق وعاملهم بابسط يد غير ان اقاربه من بني امية قد ركبوا نهابير
فركبته وجاروا فجير عليه ووقعت اختلافات كثيرة واخذوا عليه احداثا كلها
محالة على بني امية منها رده الحكم بن امية الى المدينة بعد ان طرده النبي عليه السلام
وكان يسمى طريد رسول الله وبعد ان تشفع الى ابي بكر وعمر رضي الله عنهما ايام
خلافتهما فما اجابا الى ذلك ونفاه عمر من مقامه باليمن اربعين فرسخا ومنها نفيه
ابا ذر الى الربذة وتزويجه مروان بن الحكم بنته وتسليمه خمس غنائم افريقية له
وقد بلغت مائتي الف دينار ومنها ايواؤه عبد الله بن سعد بن ابي سرح بعد ان
اهدر النبي عليه السلام دمه وتوليته اياه مصر باعمالها وتوليته عبد الله بن عامر
البصرة حتى احدث فيها ما احدث الى غير ذلك مما نقموا عليه وكان امراء جنوده
معاوية بن ابي سفيان عامل الشام وسعد بن ابي وقاص عامل الكوفة وبعده
الوليد بن عقبة وعبد الله بن عامر عامل البصرة وعبد الله بن سعد بن ابي سرح
عامل مصر وكلهم خذلوه ورفضوه حتى اتى قدره عليه وقتل مظلوما في داره
وثارت الفتنة من الظلم الذي جرى عليه ولم تسكن بعد

jabir.abbas@yahoo.com
Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

امیر المومنین علی کرم اللہ وجہہ بعد الاتفاق علیہ وعقد البیعۃ لہ فاولا خروج
طلحۃ والزبیر الی مکۃ ثم حمل عائشۃ الی البصرۃ ثم نصب القتال معہ ویعرف ذلک بحرب
الجمل والحق انہما رجعا وتابا اذ ذکرہما امرا فتذکراہ فاما الزبیر فقتلہ ابن جرموز بقوس
وقت الانصراف وہو فی النار لقول النبی صلی اللہ علیہ وسلم بشر قاتل ابن صفیۃ
بالنار واما طلحۃ فرماہ مروان بن الحکم بسہم وقت الاعراض فخر میتا واما عائشۃ
فکانت محمولۃ علی ما فعلت ثم تابت بعد ذلک ورجعت والخلاف بینہ وبین معاویۃ
وحرب صفین ومخالفۃ الخوارج وحملہ علی التحکیم ومغادرۃ عمرو بن العاص ابا
موسی الاشعری وبقاء الخلاف الی وقت وفاتہ مشہور وکذلک الخلاف
بینہ وبین الشراۃ المارقین بالنہروان عقدا وقولا ونصب القتال معہ
فعلا ظاہر معروف وبالجملۃ کان علی مع الحق والحق معہ وظہر فی زمانہ الخوارج
علیہ مثل الاشعث بن قیس ومسعود بن فدکی التمیمی وزید بن حصین الطائی
وغیرہم وکذلک ظہر فی زمانہ الغلاۃ فی حقہ مثل عبد اللہ بن سبا وجماعۃ
معہ ومن الفریقین ابتدأت البدعۃ والضلالۃ وصدق فیہ قول النبی صلی اللہ
علیہ وسلم یہلک فیک اثنان محب غال ومبغض قال وانقسمت الاختلافات بعدہ
الی قسمین احدہما الاختلاف فی الامامۃ والثانی الاختلاف فی الاصول۔ انتہی

یعنی چوتھا مقدمہ اس بیان میں ہے کہ اسلام میں سب سے پہلا شبہ کس نے پیدا کیا اور
کیونکر ترقی کیا اور اس کا مقصود ظاہر کرنا ہے کیونکہ ہم بیان کر چکے ہیں جو شبہات اول زمانہ میں
پیدا ہوئے وہ [illegible] جو پہلے زمانہ میں پیدا ہوئے اسی طرح ہر زمانہ میں
دور میں جو صاحب شریعت [illegible] اس کے بعد [illegible] شروع [illegible]
وہ [illegible] کفار سے پیدا ہوئے یا منافقین [illegible] کی بدولت پیدا ہوا۔
اگر ہم کو زمانہ سابق کے حالات نہ معلوم ہوں [illegible]
تذکرہ قرآن مجید میں موجود ہے [illegible] کسی سے مخفی نہیں ہے کہ اس امت اسلامیہ میں جتنے
شبہات پیدا ہوئے وہ سب انہی منافقوں کی بدولت پیدا ہوئے۔

جو حضرت کی نافرمانی ہوتی تھی کیونکہ وہ حضرت کے حکم پر راضی نہیں ہوتے تھے اور احکام
اوامر و نواہی کو واجب التعمیل نہ سمجھا اپنے رائے ناقص کو اس میں دخل دیا حالانکہ اس کا
ان کو حق نہ تھا اور ان باتوں سے سوال کیا جس میں خوض و فکر کرنے سے وہ ممنوع تھے اور عقل
کے ساتھ جدال کیا جس میں ان کو جدال جائز نہ تھا [illegible] ذو الخویصرہ تمیمی کا
کہنا تھا اے محمد تم عدل کرو کیونکہ تم نے عدل نہیں کیا تو حضرت نے فرمایا اگر میں عدل نہ کروں گا
تو پھر کون عدل کریگا اور اس ملعون نے کہا [illegible]
تقسیم ہے جس میں خدا کی خوشی کا خیال نہیں کیا گیا یہ کلام اس کا [illegible]
جو شخص امام پر اعتراض کرتا ہے تو وہ خارجی ہو جاتا ہے تو رسول اللہ پر اعتراض کرنے والا بدرجہ
اولیٰ خارجی ہوگا [illegible] کیا یہ [illegible] ذو الخویصرہ کی [illegible] نہیں ہے کہ
استحسان عقل کو [illegible] حسن و قبیح میں [illegible] نص صریح کے مقابلہ میں [illegible]
سے حکم لگایا اور تکبر [illegible] عقل [illegible] حضرت نے فرمایا اس کی
پشت سے ایک ایسی قوم باہر نکلے گی جو دین اسلام سے اسطرح نکل جائیگی جسطرح تیر
کمان سے نکل جاتا ہے۔

[illegible] منافقین کا حال دیکھو جنہوں نے [illegible] ظاہر کیا تھا آیہ هل لنا من الامر من
شیء [illegible] کا اختیار ہو اسی طرح [illegible] آیہ لو کان لنا من الامر شیء
ما قتلنا ههنا [illegible] اختیار رہتا تو ہم یہاں نہ مارے جاتے اسی طرح کہنا آیہ الذین قالوا
[illegible] لو اطاعونا ما قتلوا [illegible] یہ سب باتیں
بتاتی ہیں کہ وہ [illegible] کلام ہے جو مشرکین کیا کرتے تھے
لو شاء اللہ ما عبدنا من دونہ من شیء [illegible] اگر خدا چاہتا تو ہم اس کے سوا کسی کی عبادت
نہ کرتے [illegible] انطعم من لو یشاء اللہ اطعمہ کیا ہم [illegible]
کہ اگر خدا چاہتا تو کھلاتا [illegible] منافقین [illegible] مشرکین کا ایک خیال ہے
اسی طرح [illegible] کا اعتبار کرو جو [illegible] خدا میں [illegible] جلال
و عظمت میں [illegible]

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

قیصب بہا من یشاء وھم یجاھدون فی اللہ حق جہادہ دیا المحال کر خدا کیلیے کو
بھیجا ہے جو اونچا ہو گیا ہے جسکو خدا جانتا ہو اور وہ خدا کی راہ میں جہاد کرتے ہیں حالانکہ وہ
شدید المحال ہو تو جماعت اوس زمانہ کی جو کہ آپ زندہ تھے اور اپنی پوری شوکت و قوت
و قدرت و حشمت میں تھی پر سکتے مگر منافقین بسطرح جو خوف و ترہیب کرتے ظاہر میں تو
اسلام کا دم بھرتے اور نفاق کو دل میں چھپائے رکھتے۔

یہ نفاق اونکا ہر وقت ظاہر ہوتا جبکہ حضرت کی حرکات و سکنات پر اعتراض
کرتے رہے یا اونکی کسی بات پر کیا اعتراض کرتے تو حضور صلعم نے اونکے اعتراضوں کو بطور ترشحات
جن سے آئندہ کو بہت سے شبہات پیدا ہوتے مثل اوس کے جو اون کو نے
مطلب اٹھائے ہیں۔

اب ہم وہ اختلافات جو حضرت کی حالت مرض میں یا بعد وفات آپکی وقوع میں آئے
ہیں اونکو بیان کرتے ہیں اور اختلافات اجتہادی ہونگے جو معلوم ہو کہ وہ اختلافات کیوں مذموم قرار پائیں
جو حضرت کی حالت حیات میں ہوتا رہا اگر اون اختلافات کو تو آپ رفع کر سکتے تھے۔
منجملہ ان اختلافات کے جو زمانہ مرض میں پیدا ہوئے یہ تھا کہ حضرت بوجہ مرض و ضعف اوس کو
رفع بھی نہ کر سکتے تھے جیسا کہ کہا گیا جو شخص اوس کی اتمام حجت اسلام شریعت و اعلاء کلمۃ
دین تھا ذکر کیا اور اس پر بھی کوئی صورت نہ ہوئی کہ اسطرح کی تاویل و منافقین سابقین
کے اقوال میں بھی ممکن ہے۔

سب سے پہلا نزاع جو آپ کی زمانہ مرض میں ہوا وہ ہے جسکو بخاری نے اپنی صحیح میں بیان کیا ابن
عباس سے کہ جب حضرت کا درد مرض شدید ہوا جس میں حضرت نے وفات پائی اور فرمایا
دوات کاغذ لاؤ کہ ہم تمہارے لیے ایسی کتاب لکھدیں کہ جسکے بعد تم گمراہ نہ ہو عمر نے کہا
رسول اللہ پر درد کا غلبہ ہے کتاب خدا ہمکو کافی ہے اور شور و غل زیادہ ہوا تو حضرت نے فرمایا
ہمارے پاس سے اٹھ جاؤ ہمارے پاس اختلاف جائز نہیں حضرت ابن عباس کہتے ہیں مصیبت
سب سے بڑی مصیبت یہی تھی کہ حائل ہوئے درمیان حضرت اور کتاب رسول اللہ کے یعنی حضرت
کے وصیت نامہ کو نہ لکھنے دیا۔

دوسرا اختلاف جو حضرت کی زمانہ مرض میں ہوا یہ ہے کہ حضرت نے فرمایا تیار کرو لشکر اسامہ
کی خداکی لعنت ہے جو اوس لشکر سے پیچھے رہ جائے تو ایک گروہ نے اصحاب سے کہا
حضرت کے حکم کی تعمیل لازم ہے اور اسامہ مدینہ سے باہر ہو چکے ہیں اور ایک گروہ نے کہا حضرت
کا مرض بڑھ گیا ہے اور ہمارے دلوں کو تاب مفارقت نہیں ہو سکتا اوس کو صبر کرنا چاہیے کہ
دیکھیں کیا ہوتا ہے۔

ہم نے ان دونوں اختلافوں کو اسلیے ذکر کیا ہے کہ ممکن ہے مخالفین ان دونوں نزاعوں کو
اون امور میں شمار کریں جو دین میں موثر ہے حالانکہ یہ ایسا ہی ہے اگرچہ غرض سب کی
اقامت حرام شرع تھی جیسے حالت میں کہ دلوں میں تزلزل پیدا ہوا تھا اور مقصود و مطلب
تاکید اشتغال تھا جو موثر ہو تب وقت تغلب ہو اونکا مطلب یہ ہے کہ رسول اللہ اون کو
نافل تھے جو جیسا کہ دیا ہوا اور نافرمانی کی جگہ وہ دوں ہو۔

تیسرا اختلاف خود حضرت کی موت میں ہوا کہ عمر نے کہا جو شخص کہیگا کہ محمد نے انتقال کیا
اوس کو میں اپنی تلوار سے قتل کرونگا وہ تو آسمان پر اوٹھائے گئے ہیں جیسا کہ حضرت عیسیٰ بن مریم
اوٹھائے گئے اور ابوبکر نے کہا کہ جو شخص محمد کی عبادت کرتا تھا تو سمجھ لے کہ محمد نے انتقال کیا
اور جو شخص خدائے محمد کی عبادت کرتا تھا وہ سمجھ لے کہ خدا زندہ ہے جو نہ مریگا اور نہ کبھی
عبادت کی وما محمد الا رسول قد خلت من قبلہ الرسل افائن مات او قتل انقلبتم
علی اعقابکم یا قتل ہو جائیں تو تم لوگ مرتد ہو جاؤ گے سب نے ابوبکر کا قول مان لیا اور
حضرت عمر نے کہا گویا میں نے یہ آیت نہیں سنی تھی جب تک ابوبکر نے اللہ کی کتاب
سے پڑھ کر سنائی۔

چوتھا اختلاف حضرت کے دفن میں ہوا کہ مہاجرین اہل مکہ نے چاہا کہ آپکو مکہ لیجائیں
جہاں آپکی ولادت شریف ہوئی تھی اور جہاں آپکے اہل و عیال رہتے تھے اہل مدینہ نے کہا کہ
حضرت کو ہمیں مدینہ میں دفن کریں کیونکہ دار ہجرت اور دار نصرت یہی ہے اور ایک گروہ نے کہا
وہ بیت المقدس میں لیجائیں جہاں انبیاء مدفون ہیں اور پھر سب متفق ہوئے کہ حضرت کو بیت المقدس لیجائیں
اونکا جواب ہونگی مدفن انبیاء ہے اور وہیں سے آپکو معراج ہوئی تھی تا طرف...

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas
jabir.abbas@yahoo.com

غزوہ تبوک کی یہی وجہ بتاتے ہیں کہ حضرت کو یہ وسوسہ تھا کہ اگر آپ تشریف لے جاویں گے تو [illegible]
تو بیت المقدس [illegible] سب لشکر [illegible] مبعوث ہوا تھا اور حضرت نے بھی اس کی تیاری
کروی تھی ملاحظہ ہو تفسیر در منثور سورہ [illegible]
[illegible] سب نے اتفاق کیا اس پر کہ حضرت کو مدینہ ہی میں دفن کریں کیونکہ حضرت سے یہ روایت
نکلی کہ [illegible] دفن کیا جاتا ہے جہاں مرتا ہے

اختلاف خامس درباب امامت ہوا اور یہ سب سے بڑا عظیم اختلاف ہے جو درمیان
امت کے کیونکہ اسلام میں اور کسی قاعدہ دینیہ پر ایسی تلوار نہیں کھینچی گئی جیسی اس امر
پر کھینچی ہر زمانہ میں مگر خدا نے اسکو سہل کر دیا صدر اول میں کیونکہ مہاجرین و انصار میں
اس بات میں اختلاف ہوا انصار کہتے تھے کہ ایک امیر ہم میں سے [illegible]
[illegible] انصار [illegible] ابوبکر و عمر نے [illegible]
دونوں سقیفہ بنی ساعدہ میں [illegible] بیان ہے کہ [illegible]
[illegible]
[illegible] ہو چکا خدا وقت محل [illegible]
گویا کہ وہ [illegible]
جواب میں [illegible] ابوبکر کی بیعت کر لی اور لوگوں نے بھی بیعت کی جس سے وہ
[illegible] ابوبکر کی بیعت [illegible]
[illegible] جو ایسا کرے [illegible] قتل کر ڈالو کیونکہ جو شخص بلا مشورہ مسلمین بیعت
کرے وہ دونوں اس قابل ہیں کہ قتل کئے جاویں (افسوس خود ابوبکر خلافت کو [illegible]
کی مسلمانوں [illegible] مشورہ ہی ہوا حالانکہ حضرت [illegible] ابوبکر کی [illegible] تھی)
(انصار نے جو سکوت کیا تو موجب [illegible] ابوبکر نے یہ حدیث [illegible] کہ حضرت نے
فرمایا الائمۃ من قریش [illegible] اس حدیث کو پیش کیا کہ حضرت نے فرمایا تھا
من کنت مولاہ فعلی مولاہ [illegible] وہ بیعت [illegible] سقیفہ میں ہوئی تھی [illegible]
[illegible] ابوبکر مسجد میں [illegible] لوگ [illegible] بیعت [illegible] خواہش سے بیعت کی

[illegible] ابو سفیان کو [illegible]
اور جناب امیرالمومنین علیہ السلام مشغول تھے [illegible] حضرت [illegible]
[illegible] کو [illegible] کسی منازعہ [illegible] سے معلوم ہوا
[illegible] دفن ہوئی)

چھٹا اختلاف [illegible] اور میراث [illegible] حضرت فاطمہ [illegible]
میراث کا دعوی کیا [illegible] سبب [illegible] روایت
کے جو مشہور ہے کہ حضرت نے فرمایا ہم گروہ انبیاء [illegible] میراث [illegible]
[illegible] مشہور [illegible] مقصود [illegible] غلط ہو
[illegible] کسی کو [illegible]

ساتواں اختلاف اس میں ہوا کہ مانعین زکوٰۃ [illegible]
[illegible] قتال [illegible] جیسے کفار [illegible] قتال کیا جاتا ہے [illegible]
ابوبکر [illegible]
[illegible] سے قتال کریں گے [illegible]
[illegible] اور سب صحابہ [illegible] موافقت کی [illegible]
[illegible] سب [illegible] اچھا [illegible]

[illegible] نے اپنی خلافت میں [illegible] جتنے لوگ قید [illegible]
[illegible] کو واپس دیا [illegible] حال معلوم ہوا [illegible]
خلافت [illegible] جب خود [illegible] خلافت ہوئے تو ابوبکر [illegible] کارروائی
کو باطل کیا [illegible] آپ [illegible] ان سب [illegible]
جو اس قتال [illegible] شریک [illegible] (قرآن [illegible])

آٹھواں اختلاف اس میں ہوا کہ ابوبکر [illegible] وفات [illegible] عمر پر خلافت کا نص
کیا (افسوس [illegible] ابوبکر [illegible]) تو بعض [illegible]
کہا [illegible] ابوبکر [illegible]

Presented by: Rana Jabir Abbas

تو بچا لو ہم کہدینگے کہ سب سے بہتر شخص کو ہم نے خلیفہ بنایا ہے ان سب سے علیحدہ اصحابی کبھی بھی نہیں ہوا بلکہ جو کچھ ہوا وہ شخص کار روائی تھی سب مہاجرین و انصار کو اختلاف کا وقت ہی نہ ملا جس سے عوام صرف ابوبکر کی بیعت کرلی تو فقط ہوا امر کے خلافت میں جب کہ ایسا تو ابوبکر نے کہکر طے کیا کہ اب جواب سوال کا کیا تو ہم کہینگے مگر رسالتمآب نے تو عمر و ابوبکر و علی ہر سے بہتر جانا ان کی بیعت شوریٰ منعقد کی گیا جس کا نام اسلام بھی یہاں چونکہ ذکر خلافت عمر کا ہے لہذا مجموعہ کا حال تاریخ طبری سے بیان کرنا مناسب ہے۔ ص ۳۳ جلد ۴

عهد ابي بكر في مرضه الذي توفي فيه لعمر بن الخطاب عقد الخلافة من بعده وذكر انه لما اراد العقد له دعا عبد الرحمن بن عوف فيما ذكر ابن سعد عن الواقدي عن ابن ابي سبرة عن عبد المجيد بن سهيل عن ابي سلمة بن عبد الرحمن قال لما نزل بابي بكر رحمه الله الوفاة دعا عبد الرحمن بن عوف فقال اخبرني عن عمر فقال يا خليفة رسول الله هو والله افضل من رأيك فيه من رجل ولكن فيه غلظة فقال ابو بكر ذلك لانه يراني رقيقا ولو افضى الامر اليه لترك كثيرا مما هو عليه ويا ابا محمد قد رمقته فرأيتني اذا غضبت على الرجل في الشيء اراني الرضا عنه واذا لنت له اراني الشدة عليه لا تذكر يا ابا محمد مما قلت لك شيئا قال نعم ثم دعا عثمان بن عفان فقال يا ابا عبد الله اخبرني عن عمر قال انت اخبر به فقال ابو بكر علي ذاك يرحمك الله يا ابا عبد الله قال اللهم علمي به ان سريرته خير من علانيته وان ليس فينا مثله قال ابو بكر رحمه الله يرحمك الله يا ابا عبد الله لا تذكر مما ذكرت لك شيئا قال افعل فقال له ابو بكر لو تركته ما عدوتك وما ادري لعله تاركه والخيرة له الا يلي من امركم شيئا ولوددت اني كنت خلوا من اموركم واني كنت فيمن مضى من سلفكم يا ابا عبد الله لا تذكرن مما قلت لك من امر عمر ولا مما دعوتك له شيئا حدثني ابن حميد قال حدثنا يحيى بن واضح قال حدثنا يونس بن عمرو عن ابي السفر قال اشرف ابو بكر على الناس من كنيفه واسماء ابنة عميس ممسكته موشومة اليدين وهو يقول اترضون بمن استخلف عليكم فاني والله ما الوت من جهد الرأي ولا وليت ذا قرابة واني قد

استخلفت عمر بن الخطاب فاسمعوا له واطيعوا فقالوا سمعنا واطعنا حدثني عثمان بن يحيى عن عثمان القرقساني قال حدثنا سفيان بن عيينة عن اسماعيل عن قيس قال رأيت عمر بن الخطاب وهو يجلس والناس معه وبيده جريدة وهو يقول ايها الناس اسمعوا واطيعوا قول خليفة رسول الله صلى الله عليه وسلم انه يقول اني لم آلكم نصحا قال ومعه مولى لابي بكر يقال له شديد معه الصحيفة التي فيها استخلاف عمر وقال ابو جعفر قال الواقدي حدثني ابراهيم بن ابي النضر عن محمد بن ابراهيم بن الحارث قال دعا ابو بكر عثمان خاليا فقال له اكتب بسم الله الرحمن الرحيم هذا ما عهد ابو بكر بن ابي قحافة الى المسلمين اما بعد قال ثم اغمي عليه فذهب عنه فكتب عثمان اما بعد فاني قد استخلفت عليكم عمر بن الخطاب ولم آلكم خيرا منه ثم افاق ابو بكر فقال اقرأ علي فقرأ عليه فكبر ابو بكر وقال اراك خفت ان يختلف الناس ان افتلتت نفسي في غشيتي قال نعم قال جزاك الله خيرا عن الاسلام واهله واقرها ابو بكر رضي الله عنه من هذا الموضع حدثنا يونس بن عبد الاعلى قال حدثنا يحيى بن عبد الله بن بكير قال حدثنا الليث بن سعد قال حدثنا علوان عن صالح بن كيسان عن عمر بن عبد الرحمن بن عوف عن ابيه انه دخل على ابي بكر الصديق رضي الله عنه في مرضه الذي توفي فيه فاصابه مهتما فقال له عبد الرحمن اصبحت والحمد لله بارئا فقال ابو بكر رضي الله عنه اتراه قال نعم قال اني وليت امركم خيركم في نفسي فكلكم ورم انفه من ذلك يريد ان يكون له الامر دونه ورأيتم الدنيا قد اقبلت ولما تقبل وهي مقبلة حتى تتخذوا ستور الحرير ونضائد الديباج وتألموا الاضطجاع على الصوف الاذري كما يألم احدكم ان ينام على حسك السعدان والله لان يقدم احدكم فتضرب عنقه في غير حد خير له من ان يخوض في غمرة الدنيا وانتم اول ضال بالناس غدا فتصدونهم عن الطريق يمينا وشمالا يا هادي الطريق انما هو الفجر او البحر فقلت له خفض عليك رحمك الله فان هذا يهيضك في امرك انما الناس في امرك بين رجلين اما رجل رأى ما رأيت فهو معك واما رجل

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

خلافک فهو مشیر علیک وما جئتک لما تحب ولا تعلک امور الاخیرا وانک
سالما مصلحا اولیٰ بک لا آسی علی شیء من الدنیا قال ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ
اجل انی لا آسی علی شیء من الدنیا الا علی ثلاث فعلتهن وددت انی ترکتهن و
ثلاث ترکتهن وددت انی فعلتهن وثلاث وددت انی سالت عنهن رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم فاما الثلاث اللاتی وددت انی لم اکشف بیت فاطمة عن شیء
وان کانوا اغلقوه علی الحرب ووددت انی لم اکن حرقت الفجاءة السلمی وانی
کنت قتلته سریحا او خلیته نجیحا ووددت انی یوم سقیفة بنی ساعدة کنت قذفت
الامر فی عنق احد الرجلین یرید عمر وابا عبیدة فکان احدهما امیرا وکنت
وزیرا واما اللاتی ترکتهن فوددت انی یوم اتیت بالاشعث بن قیس اسیرا
کنت ضربت عنقه فانه تخیل الی انه لا یری شرا الا اعان علیه ووددت انی حین
سیرت خالد بن الولید الی اهل الردة کنت اقمت بذی القصة فان ظفر المسلمون
ظفروا وان هزموا کنت بصدد لقاء او مددا ووددت انی کنت اذ وجهت خالد
بن الولید الی الشام کنت وجهت عمر بن الخطاب الی العراق فکنت قد بسطت
یدی کلتیهما فی سبیل اللہ ومد یدیه ووددت انی کنت سالت رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وسلم لمن هذا الامر فلا ینازعه احد ووددت انی کنت سالته هل للانصار
فی هذا الامر نصیب ووددت انی کنت سالته عن میراث ابنة الاخ والعمة فان فی
نفسی منهما شیئا قال لی یونس قال لنا یحیی ثم قدم علینا علوان بعد وفاة اللیث
فسالته عن هذا الحدیث فحدثنی به کما حدثنی اللیث بن سعد حرفا حرفا واخبرنی
انه هو حدث به اللیث بن سعد وسالته عن اسم ابیه فاخبرنی انه علوان بن داود

یعنی ابوبکر نے مرض میں عمر کو خلیفہ بنانا چاہا اسکا مشورہ کیا تو عبدالرحمن بن عوف کو
بلا بھیجا اور ان سے اس بارے میں مشورہ کیا تو عبدالرحمن نے کہا یہ تو ہر طرح اچھے ہیں مگر
ان میں غلظت ہے ابوبکر نے کہا یہ اس سبب سے ہے کہ مجھ میں نرمی ہے اور اس میں [illegible] اگر خلافت
ان کو مل جائے گی تو [illegible] ترک کر دینگے پھر کہا اس بارے میں کسی کو ابھی خبر نہ کرنا پھر عثمان

کو بلایا اور ان سے مشورہ لیا انہوں نے کہا تم خوب جانتے ہو ابوبکر نے کہا پھر بھی اچھا بتاؤ
ہیں دیکھیو اے عثمان اس بات کا کسی سے تذکرہ نہ کرنا اور کہا اگر عمر کو نہ بنائیں تو تم کو خلیفہ
کرتے دیکھو ان باتوں کا کسی سے تذکرہ نہ کرنا اسکے بعد ابوبکر پاخانہ میں گئے اور وہاں اونکی زوجہ
اسما بنت عمیس [illegible] یہ سنکر [illegible] ابوبکر نے پکار کر پوچھا
کیا تم [illegible] راضی ہو [illegible] خلیفہ کریں [illegible] قرابت [illegible] خلیفہ بنایا ہے
[illegible] عمر کو خلیفہ کیا ہے جس سے ہم راضی ہیں
اسمٰعیل [illegible] راوی ہیں [illegible] عمر [illegible] ہاتھ میں ایک [illegible]
اور [illegible] خلیفہ کا قول [illegible] تمہاری خیر خواہی [illegible]
ساتھ [illegible] ابوبکر [illegible] یہ بھی تھا [illegible] پروانہ خلافت عمر تھا
واقدی کا بیان ہے کہ ابوبکر نے عثمان کو بلایا اور عنوان خلافت عمر کی لکھوانا چاہا ابھی
[illegible] گیا تھا کہ [illegible] ابوبکر [illegible] ابوبکر کو غش آگیا عثمان نے
جلدی سے لکھا [illegible] عمر کو خلیفہ کیا اور [illegible] خیر خواہی سے باز نہ آئی
[illegible] ابوبکر [illegible] معلوم ہوتا ہے کہ تم اس غشی میں [illegible]
[illegible] یا عثمان [illegible] ابوبکر نے [illegible] لکھا لیا
[illegible] بن عوف کا بیان ہے کہ میں ابوبکر کے پاس اس زمانہ مرض میں گیا اور [illegible]
[illegible] ابوبکر نے کہا [illegible] ابوبکر نے کہا [illegible]
خلیفہ ہو [illegible] ہمارے دل میں تھی [illegible] سب [illegible]
[illegible] ہو جائے [illegible] دوسرا [illegible] دیکھ لیا [illegible]
[illegible] اور ابھی [illegible] تم پر وہ [illegible] اور [illegible]
[illegible] اب [illegible] جیسا [illegible]
[illegible] کسی [illegible] کے [illegible] تو وہ [illegible] دنیا میں
مبتلا [illegible] لوگ سب سے پہلے گمراہ کرینوالے [illegible] آدمیوں کو کل
کے روز کہ لوگوں کو راہ حق سے گمراہ کرو گے واسطے باتیں [illegible]

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

مادی کی طرف دعا نہ ہو یا فر عبدالرحمن سے کہا [illegible] خدا [illegible] جس [illegible]
اوس میں اور بھی ہیجان پیدا ہوگا مگر وہ لوگ وہی جن کو میں یاد [illegible]
جو تمہاری رائے ہو تو وہ تمہارا شریک ہو یا وہ خلاف ہو تمہاری رائے کا تو وہ تمہارا
دشمن ہے۔

ہم جہاں تک سمجھے ہیں جس شخص نے دم آخر ایسا خوف ظاہر کیا ہو اوس میں شہر خواہی ہی کا خیال
اور وہ ہمیشہ صالح و مصلح رہا اور تم دنیا کی کسی بات پر افسوس نہ کرو گے

ابوبکر نے کہا مجھکو دنیا کی تین باتوں پر افسوس ہے جنکو کیا اور [illegible]
کہ نہ کیا ہوتا اور تین باتیں جو میں نے ترک کیں کاش کرتا اور تین باتیں جن کی بابت
افسوس ہے کہ میں رسول اللہ سے نہ پوچھ لیتا۔

وہ تین باتیں جنکو کیا اور افسوس ہے کہ نہ کیا ہوتا (۱) بیت فاطمہ
[illegible] اگر [illegible] ہو [illegible] تا دین [illegible] آئی کو [illegible]
او سکو قتل کرنے یا [illegible] (۳) بروز سقیفہ [illegible] اس بار خلافت
یا تو عمر کے گلے میں ڈالتا یا ابوعبیدہ کے کاندھے پر وہ امیر ہوتا اور میں وزیر رہتا۔
لیکن وہ باتیں جو [illegible] چھوڑ دیا اور کاش کر لیتا (۱) یہ کہ اشعث بن قیس
قید ہوکر آیا تھا تو کاش میں اوسکو قتل کر ڈالتا کیونکہ ہمارے خیال میں وہ ہر شر میں
[illegible] افسوس ہے کہ [illegible] اوس سے عقد کر دیا [illegible] اشعث [illegible]
قاتل امام حسین [illegible] (۲) جب خالد کو اہل ردہ کے قتال کو روانہ کیا کاش میں
[illegible] رہتا کہ اگر اسلام کو شکست ہوتی تو [illegible] منتظر رہتا (۳) جب
خالد بن ولید کو طرف شام کے روانہ کیا تو عمر کو بھی جانب عراق روانہ کرتا کہ دونوں
ہاتھ [illegible] راہ میں [illegible] تا

رہی وہ تین باتیں جنکا افسوس ہے رسول اللہ سے نہ پوچھا۔
(۱) کہ جو پوچھتا یہ خلافت کس کا حق تھا تو اوس سے کوئی نزاع نہ کرتا افسوس [illegible]
ہوکر [illegible] کیا آج تک معلوم [illegible] کہ [illegible]

[illegible] کاش پوچھ لیتا کہ انصار کا بھی کچھ حق ہے یا نہیں (تعجب ہے کہ الائمۃ من قریش کی خود ہی
راوی ہیں جس سے انصار کو محروم کیا اور کیا پوچھنا تھا)
(۳) کاش پوچھ لیتا کہ پھوپھی اور بھتیجی کو بھی میراث میں کچھ حق ہے کہ نہیں افسوس ہے کہ
قرآن سے بھی یہ بات نہ معلوم ہوئی [illegible] تاریخ طبری جلد ۴
چونکہ شہرستانی و خوارزمی [illegible] خلاف میں [illegible] تفصیل سے کلام [illegible]
یہ معلوم ہو دعویٰ تو [illegible] ہوا [illegible] ابوبکر کی خلافت [illegible]
[illegible] کیونکہ ابھی [illegible] حضرت [illegible] بیعت [illegible] ہوا
[illegible] کا علم [illegible] ابوبکر [illegible]
[illegible] قرآن بھی [illegible] بیعت [illegible]
[illegible] صاحب [illegible] بیان کیا [illegible] ان واقعات کو
[illegible] کسی کام [illegible] خواہش نفس [illegible] کیا گیا۔
دوسرا امر قابل غور [illegible] رسول اللہ [illegible] آخری [illegible] لکھنے
نہ دیا [illegible] قابل تھا [illegible] جواب [illegible] شخص [illegible]
[illegible] اس قابل تھا کہ [illegible] تفصیل [illegible] ابوبکر [illegible]
[illegible] صاحب [illegible] صلح [illegible]
[illegible] سنت [illegible] قرآن [illegible] ہے۔
کیا کوئی [illegible] ایسا ہو جو ان حالات [illegible] کہہ [illegible]
کام [illegible]
اور جب [illegible] ان [illegible] ایسا [illegible] کہ [illegible]
جس رسول پر ایمان لاتے اور خدا کا رسول مانا اور [illegible] آخری [illegible]
[illegible] جنازہ کو بے غسل و کفن چھوڑا اور احکام خلیفہ کی [illegible] کی جاتی ہے
تاہم بھی [illegible] اور [illegible] بیعت لی جاتی ہو [illegible] شاہ صاحب
مذہب کا [illegible] عبد اللہ بن سبا یہودی کے سر [illegible] اوسی نے کیا۔

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

پایا اور تیس ہزار یہود و نصاریٰ ان کے ہاتھ پر اسلام لائے تھے اور یہ جو کچھ کہا کہ اونکو سرزنشیں ہوئیں
کیسی پردہ دری کرتے ہیں اور دوست کنند حکایات انہیں کہ ما سبق عثمان کی ہجو کی گئی بذات
والاصفات ہو جنہوں نے روز قبول الاسلام کو کبھی کبھی رخنہ اندازی کی ہیجی انتہی مضمون
علامہ شہرستانی جسکو لکھتے ہیں غرض ہوا صحابہ میں سکے سوا اور بھی بہت سے اختلاف
ہوئے میراث جد میراث اخوہ میراث کلالہ میں اور عقل الاقتاع و دیات شجاج و حدود
بعض جرائم میں جس میں کوئی نص نہیں وارد ہوا اور اصل میں بڑا مسئلہ یہ تھا کہ قتال روم
جہاد عجم میں مشغول رہے اور حضرت نے بہت سے حق ... دکھائے اور بڑی نظام شوکت
بہت سا اتفاق کیا اور سب پر عمر کے راستے سے ہوا ... کی دعوت اور نظام ہوا کہ
اسلام ہو اور عجم عرب سب تابع ہوئے۔

نواں اختلاف امر شوریٰ میں ہوا یہاں تک کہ عثمان کی بیعت پر ... اور انتظام
ملک درست ہوا دعوت اونکو دین میں شہرت کی اور فتوحات بہت ہوئی اور بیت المال ...
ہوا انسانی کیساتھ حسن طریقہ پر معاشرت کیا اور جو سب کشت ... معاملات ... ان کے ...
اونکی خلافت ہو بگڑ گئی ... سلطنت ... جس کا انجام یہ ہوا کہ ... جلد ... گیا۔
عثمان کو ... میں بہت سے اختلافات پیدا ہوئے ... اونکی ... اور ... ہوا
مگر سب سے ... اور ... بنی امیہ ... حکم بن امیہ کو مدینہ میں بلا لیا حالانکہ رسول اللہ نے
اونکو نکلوا دیا تھا اور اونکا نام ہی طرید رسول اللہ قرار پایا تھا عثمان نے زمانہ ابوبکر و عمر میں
شفاعت بھی کی مگر دونوں نے نہ مانا تھا بلکہ عمر نے تو ... اونکو ... دیا تھا کیونکہ
یمن میں چالیس ... جہاں ... تھا اور ... بھی نکلوا دیا تھا۔

اسی قسم سے یہ ہے کہ حضرت ابوذر کو مدینہ سے نکلوا کر ربذہ کو بھجوا دیا ... لیکہ
انتقام ہو کہ حضرت نے حکم کو نکلوا دیا تھا تو عثمان نے (آپکا خاص صحابی ابوذر کو نکلوایا)
اور عثمان نے داماد حکم کے بیٹے مروان سے اپنی بیٹی کی شادی کر دی اور خمس غنیمت
افریقہ اوسکو دیدیا جو دو لاکھ اشرفی تھا۔

اسی طرح عبد اللہ بن ابی سرح کو مدینہ میں بلا بھیجا حالانکہ حضرت نے اسکا خون مسلمانوں پر

مباح کیا تھا پھر عثمان نے اوسکو حاکم مصر بنا کر بھیجا اسی طرح عبد اللہ بن عامر کو حاکم بصرہ
بنایا جسنے وہاں جا کر بہت سا حدث کیا۔

غرضکہ اسی طرح بہت سے امور ہیں جنکا الزام عثمان پر ہوا اونکا شکار سارا معاویہ تھا
شام میں اور سعد بن ابی وقاص کوفہ میں جنکو بعد ولید بن عقبہ حاکم بنایا گیا اور
عبد اللہ بن عامر عامل بصرہ تھا اور عبد اللہ بن ابی سرح عامل مصر تھا مگر سب نے عثمان کو
اپنے حضرت سے مخذول کیا اور تنہا چھوڑ دیا یہاں تک کہ وہ مظلوم قتل ہوئے اپنے گھر میں
اور اون ظلموں کا یہ نتیجہ ہوا کہ فتنے اور ظلم ظاہر ہوئے اور ... سیکھتے رہے۔

دسواں اختلاف زمانہ جناب امیر میں ہوا حالانکہ سب کے اتفاق سے ہوا تھا آپ کی بیعت
پر اور سبنے خلیفہ قبول کیا تھا مگر جب ہو طلحہ زبیر ... اور ... عائشہ کو لیکر بصرہ
گئے اور جناب امیر سے قتال کا بازار گرم ہوا جو مشہور بجنگ جمل ہو گیا ... کہ دونوں نے
رجوع کیا اور توبہ کیا تھا ... یہ ... ایک امر ... زبیر کو تو
ابن جرموز نے قتل کیا بلکہ وہ لڑائی سے ... جس سے رسول کی پیشینگوئی
پوری ہوئی کہ قاتل ابن صفیہ کو بشارت جہنم کی۔
... طلحہ کو ... مروان نے ایک تیر مارا جس سے ... عائشہ کو لوگ ... کر
... عقائد اہل سنت ... یہ سب ...
سب غلط ہے

اسکے بعد جناب امیر ... معاویہ سے جنگ صفین ... پھر خوارج
مخالفت کی ... حکم ... عمرو عاص ...
ابو موسیٰ اشعری کو ... حضرت کو ... خلیفہ ہونا تا وقت وفات مشہور ہوا اسی طرح خوارج
کی مخالفت مقابلہ امیر ... حق یہ ہے کہ جناب امیر ہر امر میں حق پر تھے اور
حق اون کے ساتھ تھا۔

حضرت ہی کے زمانہ میں خوارج ظاہر ہوئے مثل اشعث بن قیس ... اور
مسعود بن فدکی تمیمی اور زید بن حصین طائی وغیرہ اسی طرح ظاہر ہوئے حضرت کے زمانہ میں

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

والو شمل عبد الرحمن بن سبا وغیرہ کو اور خیبر وطلا کو بدولت ظاہر ہوئی بدعت وضلالت
اور حضرت کا قول سچ ہوا جو جناب امیر سے فرمایا تھا کہ [illegible] دو فرقہ ہلاک ہو نگے
ایک محبت کی زیادتی (خوارج) دوسرا [illegible] (غلاۃ)

جناب امیر کے بعد جو اختلافات ہوئے [illegible]
[illegible]
[illegible] ہے۔

اقول اس تقریر سلسل [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] مذہب تشیع کا ایجاد [illegible]
ہے [illegible] سے جو [illegible]
[illegible] منافق [illegible]
[illegible]
[illegible]
منافق کو کون مومن

علامہ شہرستانی نے ایک قاعدہ کلیہ بتا دیا کہ کون مومن ہے کون منافق کیونکہ
اپنے مقدمہ میں لکھتے ہیں کہ سب سے پہلا شبہ جو خلق میں ظاہر ہوا وہ شبہ ابلیس تھا جیسے نص کے
مقابلہ میں اپنی رائے اختیار کی"

پھر چوتھے مقدمہ میں لکھتے ہیں "اس امت اسلامیہ میں جو شبہات پیدا ہوئے [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible] علامہ شہرستانی [illegible]
[illegible] حضرت [illegible]
[illegible]

قال بینما نحن عند رسول الله وهو یقسم قسما اذ اتاه ذو الخويصرة رجل من بني تميم فقال يا رسول الله اعدل فقال ويلك ومن يعدل اذا لم اعدل قد خبت وخسرت ان لم اعدل فقال عمر يا رسول الله ائذن لي فيه فاضرب عنقه فقال دعه فان له اصحابا يحقر احدكم صلاته مع صلاتهم وصيامه مع صيامهم يقرؤن القرآن لا يجاوز تراقيهم يمرقون من الدين كما يمرق السهم من الرمية ينظر الى نصله فلا يوجد فيه شيء ثم ينظر الى [illegible] فلا يوجد فيه شيء [illegible] قد سبق الفرث والدم آيتهم رجل اسود [illegible] ويخرجون على حين فرقة من الناس قال ابو سعيد فاشهد اني سمعت هذا الحديث من رسول الله واشهد ان علي بن ابي طالب قاتلهم وانا معه [illegible] على نعت النبي صلعم الذي نعته

ابو سعید خدری کی روایت ہے کہ ہم حضرت رسول کی خدمت میں حاضر تھے اور آپ کچھ تقسیم فرما رہے تھے کہ ذو الخویصرہ آیا جو بنی تمیم سے تھا اور اس نے کہا یا رسول اللہ انصاف کیجیے حضرت نے فرمایا وائے ہو تجھ پر اگر میں انصاف نہ کروں گا تو پھر کون انصاف کرے گا اگر میں انصاف نہ کروں تو خائب و خاسر ہوں [illegible] یا حضرت اجازت دیجیے کہ میں اس کو قتل کروں حضرت نے فرمایا چھوڑ دو اس کو کہ اس کے ایسے ساتھی ہیں کہ تم اپنے نماز روزے کو ان کے نماز روزے کے مقابلہ میں حقیر جانو گے یہ قرآن کو پڑھتے ہونگے مگر [illegible] اور ایسی تاویل کریں گے جو خلاف مقصود ہوگی [illegible] جیسا کہ تیر [illegible]

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas
jabir.abbas@yahoo.com

بہ بید ہر ہے پھر تو ایک تیر کا نوک اور پیکان کا کوئی حصہ بھی اوس میں نہیں رہتا اسی طرح یہ لوگ اسلام سے نکل جائینگے کہ کوئی اثر بھی اسلام کا اون میں نہ رہیگا سردار انکا ایک مرد سیاہ ہوگا جس کا ایک بازو ایسا ہوگا جیسے کہ عورت کا پستان ہو یا گوشت کا ایک ٹکڑا جو حرکت کرتا ہوگا یہ لوگ اوس وقت ظاہر ہونگے جبکہ لوگوں میں اختلاف ہوگا ابو سعید خدری کہتے ہیں میں گواہی دیتا ہوں کہ خود میں نے اس حدیث کو رسول اللہ سے سنا ہے اور گواہی دیتا ہوں کہ جناب امیر نے ان سے قتال کیا اور حضرت نے حکم دیا کہ اسکو تلاش کرو جب وہ لایا گیا تو اسکو ویسا ہی پایا جیسا کہ حضرت نے فرمایا تھا۔

اب ایک ساتھ یہ بھی دیکھو کہ بنی تمیم کیسی قوم تھی صحیح بخاری [illegible] جلد ۲۔

عن ابی ہریرۃ قال لا ازال احب بنی تمیم بعد ثلاث سمعتہ من رسول اللہ صلعم یقولہا فیہم ہم اشد امتی علی الدجال وکانت فیہم سبیۃ عند عائشۃ فقال اعتقیہا فانہا من ولد اسمعیل وجاءت صدقاتہم فقال ہذہ صدقات قوم او قومی

ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ میں ہمیشہ دوست رکھتا ہوں بنی تمیم کو جب سے رسول اللہ سے تین باتیں سنیں ایک یہ کہ فرمایا کہ سب امت سے بنی تمیم سب سے زیادہ شدید ہونگے دجال پر دوسرے یہ کہ ایک لونڈی انکی عائشہ کے پاس تھی تو حضرت نے فرمایا اسکو آزاد کرو کیونکہ یہ اولاد اسمعیل سے ہے تیسرے یہ کہ اس قوم کا صدقہ آیا رسول کے پاس تو حضرت نے فرمایا قوم کا صدقہ آیا ہمارے قوم کا صدقہ آیا۔

فتح الباری میں ہے [illegible] الشیخ البخاری فی [illegible] قومی [illegible]
یعنی [illegible] شیخ بخاری اس روایت کو یوں بیان کرتے ہیں کہ یہ ہماری قوم کا صدقہ آیا بغیر تردد کے۔

اس روایت سے معلوم ہوا کہ بنی تمیم ایسی قوم تھی کہ حضرت اسکو اپنی قوم فرماتے ہیں ذوالخویصرہ جو قبیلہ بنی تمیم سے ہے رسول اللہ پر اعتراض کیا تو یہ نہیں کہہ سکتے کہ وہ کوئی معمولی شخص تھا بلکہ نہایت معزز قوم و قبیلے سے تھا جبھی حضرت نے اسقدر تعریف فرمائی کہ ابو ہریرہ اونکی محبت کرنے کو لازم ایمان سمجھتے ہیں۔

اب ذرا دوسری طرف ذوالخویصرہ کا حال سنو صحیح مسلم میں ہے صفحہ [illegible] جلد

عن سلمان بن ربیعۃ قال قال عمر بن الخطاب قسم رسول اللہ صلعم قسما فقلت واللہ یا رسول اللہ لغیر ہؤلاء کان احق بہ منہم قال انہم خیرونی ان یسألونی بالفحش او یبخلونی ولست بباخل

یعنی سلمان بن ربیعہ راوی ہیں کہ خود عمر کہتے ہیں ایک دفعہ رسول اللہ نے کچھ تقسیم کیا تو میں نے کہا قسم خدا کی یا رسول اللہ جنکو تم نے دیا ہے دوسرے لوگ اس سے زیادہ مستحق تھے حضرت نے فرمایا مجھ کو مجبور کیا ہے انہوں نے کہ سوال کریں مجھ سے فحش یا بخیل کہیں مجھکو حالانکہ میں بخیل نہیں ہوں۔

اب دونوں فقروں کا مقابلہ کرو تو معلوم ہو کیا فرق ہے گویا تقسیم پر اعتراض کرنیوالے ذوالخویصرہ بھی ہیں جو منافق کہا جاتا ہے اور موجد مذہب خوارج ہے اور عمر بن الخطاب بھی جو خلیفہ کہلاتے ہیں اور جن کے فضائل سے حدیث کی کتابیں مملو ہیں اب جناب علامہ شہرستانی نے جو قاعدہ بتایا تھا کہ جو شخص خدا و رسول پر اعتراض کرے اور اپنی خواہش کو دخل دے وہ منافق ہے غلط ہے یا صحیح اگر غلط ہے تو پھر شہرستانی پر اعتراض [illegible] اور اگر وہ قاعدہ صحیح ہے تو پھر کیا وجہ کہ ذوالخویصرہ تو منافق کہا جائے اور عمر صاحب [illegible] حالانکہ حضرت عمر کے اس قسم کے اعتراضات ایک نہیں صدہا ہیں جن کو ہم آگے جاکر بیان کرینگے۔

اب [illegible] دین اسلام میں رخنہ ڈالنا اور اس قسم کی تفرقہ پیدا کرنا جس سے اسلام مجموعہ پراگندہ ہوا [illegible] حضرت [illegible] بعد منصب خلافت [illegible] یاد رکھنا [illegible] ذلیل و خوار ہو کر مغلوب اسلام ہوئے [illegible] صاحب موجد اول [illegible] خطاب [illegible] ہیں۔

افسوس کہ شہرستانی نے معلوم کس مصلحت سے حضرت ذوالخویصرہ کی روایت کو لکھا اور عمر کی ترک کیا حالانکہ عمر کا اعتراض بڑے زور دار لفظوں میں ہے کیونکہ وہ حضرت ہی کو [illegible] اعلان عدل و انصاف فرماتے ہیں جس سے یہ لازم آتا ہے کہ حضرت بے انصافی کرتے تھے اور دونوں روایت کا مطلب اتفاق ایک ہی ہے جیسا کہ صحیح بخاری جلد ۳ میں ہے صفحہ [illegible]

Presented by: Rana Jabir Abbas

جس سے الزام امامیہ بھی جاتا رہا کہ حضرت خلاف کرتے ہیں تقسیم فرمایا [illegible]
عمر کرا اور میں ہے اشارہ بیان ہے کہ خلیفہ دوم تقسیم فرمانے میں بخیر لوگ اس سے زیادہ
مستحق تھے تھی آپ نے صحیح حق تھی فرمائی کہ مستحق کو دور کیا اور غیر مستحق کو دیا۔
حضرت نے شوذوالخویصرہ کے جواب میں فرمایا ان لم اعدل فمن یعدل اگر میں
عدل نہ کروں گا تو کون عدل کرے گا اور جواب عمر میں فرمایا کہ مجھے اختیار دیا گیا ہے کہ خواہ [illegible]
سوال کریں یا مجھ کو بخیل کہیں حالانکہ ہم بخیل نہیں ہیں جس سے معلوم ہوا کہ حضرت نے خواص
عمر کو اسی قسم میں داخل کیا کہ حضرت کو بخیل [illegible] اہل سنت [illegible]
ہے کہ عمر کو مسلمان نہیں [illegible] چاہیں مگر خود حضرت [illegible] موجود [illegible]
بھی اس منافق کو قتل کر ڈالیں [illegible] معلوم ہوا کہ وہ بھی [illegible] اس قول سے [illegible]
ہو گیا تو پھر عمر کے منافق اور واجب القتل ہونے میں کیا عذر ہو سکتا ہے

ہاں اس حدیث میں تو بجائے عمر کے نام خالد کا ہے اور بعض روایات اجازت قتل
میں بخاری ہی میں لکھتے ہیں قال خالد بن الولید یا رسول اللہ الا اضرب عنقہ [illegible]
کہ خالد بن ولید نے کہا یا رسول اللہ کیا ہم اس کو قتل نہ کر ڈالیں جس سے عمر کی [illegible] اختلاف دونوں
روایتوں میں بخاری کا ظاہر ہے مگر ابن حجر نے تاویل کی ہے کہ ممکن ہے دونوں نے سوال
کیا ہو مگر ایسی تاویل ہے کہ خواہی نخواہی [illegible] دونوں کی ایک ہی صورت ہو [illegible]
سوال ایک منافق کا [illegible] اگر ایسا ہے تو پھر جواب [illegible] کیوں [illegible] اور اگر مقدم [illegible]
قیاس اور بھی عجیب ہے کہ حضرت [illegible] منع کیا تو پھر دوسرے نے کیوں سوال کیا۔
حضرت نے جواب عمر فرمایا تھا کہ اس کے ایسے اصحاب ہیں کہ تم ان کی نماز روزہ کے مقابلہ
اپنے نماز روزہ کو حقیر جانو گے [illegible] رسول [illegible]
بجواب خالد فرمایا لا لعلہ ان یکون یصلی کہ نہ قتل کرو شاید کہ وہ نماز پڑھتا ہو
اور دوسری حدیث فرمایا یخرج من ضئضئ هذا قوم یتلون کتاب اللہ رطبا لا یجاوز
حناجرهم یمرقون من الدین کما یمرق السهم من الرمیة واظنه قال لئن ادرکتهم
لاقتلنهم قتل ثمود

کیا کسی اعقاب یا اصحاب ہوں گے [illegible] تو خوب ہی بیٹھے [illegible]
قرآن پڑھیں گے اور دین اسلام سے نکل جائیں گے جیسا کہ تیر شکار سے نکل جاتا ہے [illegible] قتل کر [illegible]
زیادہ تر تعجب یہ ہے کہ یہاں تو عمر یا خالد یا دونوں حضرت سے اس کی اجازت طلب
کرتے ہیں کہ اگر حکم ہو تو اس منافق کو قتل کر ڈالیں مگر جہاں حضرت نے حکم دیا [illegible] کہ
اس منافق کو قتل کرو تو ابو بکر و عمر دونوں بلا قتل واپس آئے ہیں چنانچہ ابن حجر شارح
صحیح بخاری اصابہ میں لکھتے ہیں [illegible] جلد ۲

عن انس قال كان في عهد رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم رجل يعجبنا تعبده واجتهاده
وقد ذكرنا ذلك لرسول الله صلى الله عليه وآله وسلم باسمه فلم يعرفه فوصفناه بصفته فلم يعرفه
فبينا نحن نذكره اذ طلع الرجل قلنا هو هذا قال انكم لتخبروني عن رجل ان في وجهه لسفعة
من الشيطان فاقبل حتى وقف عليهم ولم يسلم فقال له رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم انشدك
الله هل قلت حين وقفت على المجلس ما في القوم احد افضل مني او خير مني قال اللهم
نعم ثم دخل يصلي فقال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم من يقتل الرجل فقال ابو بكر
انا فدخل عليه فوجده يصلي فقال سبحان الله اقتل رجلا يصلي وقد نهى رسول الله صلى الله
عليه وآله وسلم عن قتل المصلين فخرج فقال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم ما فعلت
قال كرهت ان اقتله وهو يصلي وانت قد نهيت عن قتل المصلين قال من يقتل الرجل
قال عمر انا فدخل فوجده واضعا جبهته فقال عمر ابو بكر افضل مني فخرج فقال له النبي صلى الله
عليه وآله وسلم مه قال وجدته واضعا وجهه لله فكرهت ان اقتله فقال من يقتل الرجل
فقال علي انا فقال انت له ان ادركته قال فدخل عليه فوجده قد خرج فرجع الى رسول الله
صلى الله عليه وآله وسلم فقال مه قال وجدته قد خرج قال لو قتل ما اختلف من امتي
رجلان كان اولهم وآخرهم قال موسى سمعت محمد بن كعب يقول الذي قتله علي ذو الثدية
قلت [illegible] اخرجه [illegible] محمد بن [illegible] الخوارج
[illegible] مسلم الصحيح ابو داود من طريق محمد بن سيرين عن عبيدة
عن علي ان عليا ذكر اهل النهروان فقال فيهم رجل [illegible]

jabir.abbas@yahoo.com
Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

تنقل والنسب [illegible] القتال الذین [illegible] لسان [illegible]

[illegible] وقال ابو الربیع الزهرانی حدثنا حماد و حدثنا [illegible] عن ابی [illegible]

ان علیا لما فرغ من اهل النهروان قال التمسوا المخدج [illegible] ثم جاء [illegible] فقال [illegible]

قال اوجدتموه [illegible] فقال علی والله ما کذبت [illegible] قال [illegible]

تحت القتلی [illegible]

علیہ [illegible] الذی [illegible] ۔

یعنی اس سے روایت ہے کہ حضرت [illegible] کو کثرت عبادت [illegible]

تعجب ہوتا تھا [illegible] حضرت [illegible]

پھر [illegible] بیان [illegible] کوئی شخص [illegible]

آیا [illegible] شخص [illegible] حضرت نے فرمایا [illegible] شخص [illegible]

ہے وہ [illegible] کسی [illegible] سلام [illegible] حضرت [illegible] فرمایا [illegible]

[illegible] سے افضل [illegible] نہیں [illegible]

نماز پڑھنے چلا گیا [illegible] حضرت نے [illegible] کون شخص اس کو قتل کرتا ہے [illegible]

[illegible] نماز پڑھ رہا [illegible] ایسے شخص کو قتل کریں جو نماز پڑھتا ہے

حالانکہ حضرت [illegible] نماز پڑھنے [illegible] واپس آئے تو حضرت نے [illegible]

کیا کیا [illegible] حضرت وہ نماز پڑھ رہا تھا [illegible] اس کو قتل کریں [illegible]

آپ نے نماز پڑھنے [illegible] حضرت نے فرمایا کون شخص اس کو قتل کرتا ہے

[illegible] اسی طرح [illegible] نماز [illegible]

[illegible] قتل [illegible] حضرت نے فرمایا کون شخص اس کو قتل کرتا ہے

جناب امیر [illegible] حضرت نے فرمایا [illegible] جناب امیر [illegible]

اور عرض کیا [illegible] حضرت نے فرمایا اگر وہ قتل ہو جاتا [illegible]

دو آدمی بھی [illegible] ۔

[illegible] روایت [illegible] کہتے [illegible] جناب امیر [illegible]

[illegible] کیا ہے [illegible] اللہ [illegible] مقصود [illegible]

[illegible] صحیح مسلم [illegible] جناب امیر نے اہل نہروان کو

[illegible] ایک شخص [illegible]

[illegible] قتل [illegible]

[illegible] روایت [illegible] کا بیان ہے کہ

[illegible] آپ [illegible] اس شخص کی تلاش کرو وہ لوگ

[illegible]

[illegible] حضرت [illegible] بیان [illegible] فرمایا [illegible]

[illegible] پایا [illegible]

[illegible] ایک [illegible]

[illegible] قتل [illegible] ہے

[illegible] بعد [illegible] رسول اللہ [illegible]

[illegible] رسول [illegible] قتل [illegible] اور جب حضرت نے

[illegible] قتل [illegible] نماز [illegible]

[illegible] خاص [illegible] حکم [illegible]

[illegible] خالد بن ولید [illegible]

[illegible] منافق [illegible]

منافق [illegible] اسلام [illegible] ایک منافق قتل کیا جا

[illegible] اسلام [illegible]

چنانچہ جب [illegible]

بتایا تو حضرت نے فرمایا [illegible]

[illegible]

القتل [illegible] الصحابہ [illegible]

[illegible] فتح الباری

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com

http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

حضرت ... نے فرمایا ... [illegible]

[illegible]

[illegible]

میں خصوصا نمازیوں کو جیسا کہ ... [illegible] ... میں گزرا۔

[illegible]

[illegible] ... علیہ السلام سے پیدا ہوتا

[illegible]

[illegible]

الا رجل ... احب الي من الدنيا وما فيها قال فانطلقت ... [illegible]

[illegible] ... رسول الله صلى الله عليه وسلم ... [illegible]

[illegible]

[illegible]

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

ابوسفیان آگ تاپ رہا ہو ... [illegible] ... جو اگر تھا ... [illegible]
کہ قول رسول یاد کر کے ... [illegible] ... حضرت ... [illegible]
جس ... [illegible] ... حضرت ... [illegible]
پاس ... [illegible]
قدم ... [illegible] ... اشارہ ... [illegible]

یہ جا ... [illegible] ... ج ۵۔

دیکھیے ... [illegible] ... ابوبکر و عمر ... [illegible]
جو ... [illegible] ... روز قیامت ... ایمان ... [illegible]
جمع ... [illegible] ... حضرت ... [illegible]
... [illegible]
اس ... [illegible] ... جماعت ... [illegible]
کہ ... ثابت قدم ... [illegible]
... [illegible] ... قول رسول ... [illegible]
... [illegible]۔

ہاں ... [illegible] ... روایت ... [illegible]
... [illegible] ... ایک روایت میں ... [illegible]
کہ خالد ... [illegible]
ایک روایت میں ... [illegible] ... خالد ... [illegible]
کو جواب ... [illegible] ... خالد ... [illegible]
عمر ... [illegible] ... خالد ... [illegible]
شخص ... [illegible] ... حضرت عمر ... [illegible]
... [illegible] ... عمر اور خالد میں عداوت قدیم ... [illegible]
خالد کو معزول کیا ... [illegible]

تاریخ ... [illegible] ... ۱۹ ... مطبوعہ مصر

واحسن العداوة بين خالد ... [illegible] ... على ما ... [illegible]
... [illegible] ... خالد بن ... [illegible]
... [illegible] ... خالد ... [illegible]
... [illegible] ... ابی عبیدة ... [illegible] ... خالد ... [illegible]
... [illegible]
... [illegible] ... ابو عبیدة ... [illegible]
... [illegible] ... خالد ... [illegible]
... [illegible]
... [illegible]
... [illegible] ... خالد ... [illegible]
... [illegible]
... [illegible]
... [illegible] بيت المال۔

دیکھیے اصل عداوت عمر اور خالد میں ... [illegible] ... خالد ... [illegible]
... خالد ... [illegible]
... [illegible] ... خالد کو معزول کیا
... [illegible] ... ابو عبیدہ کو ... [illegible] ... خالد
... [illegible]
... [illegible] ... ابو عبیدہ ... [illegible]
... [illegible] ... خالد ... [illegible]
... [illegible]
... [illegible] ... ابو عبیدہ ... [illegible] ... خالد ... [illegible]

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

ہو اور عمارت [illegible] کیونکہ خالد نے اگر یہ مال دس ہزار [illegible] سے دیا ہو تو یہ خیانت ہے اور اگر
اپنے مال سے دیا ہو تو یہ اسراف ہے خالد جب [illegible] عمر کے پاس آیا تو عمر نے پوچھا یہ مال کہاں سے آیا
ہو تو [illegible] خالد نے کہا کہ انفال اور [illegible] سے جو بچ رہا ہے عمر نے کہا [illegible]
سے جو زیادہ ہو وہ میرا ہے اسکے بعد عمر نے اسکے مال کی قیمت کرائی اور [illegible] ہزار [illegible]
لے لیا۔

تو جب حضرت [illegible] کی عداوت یہ تاثیر دکھلاتی ہے کہ خالد کو [illegible] نمایاں ہے اور اسکا اثر [illegible]
تو کیا اس میں تامل ہو سکتا ہے کہ خالد [illegible] رسول اللہ [illegible] اسکی اجازت ملی ہو کہ
اجازت دی [illegible] کو قتل کر ڈالیں۔

ان روایات کی ایک غرض یہ بھی ہے کہ [illegible] جو اس طرح [illegible]
اسلام پر جاری [illegible] تو [illegible] اسلام [illegible]
خالد بن ولید کو رسول اللہ نے ایک دفعہ [illegible] کی طرف بھیجا وہ سب [illegible]
عداوت قدیمہ کے سبب سب کو قتل کر ڈالا جب یہ خبر حضرت کو ہوئی [illegible]
اللہم انی ابرء الیک مما صنع خالد [illegible]
تو حضرت نے فرمایا خداوندا میں بیزار ہوں [illegible] خالد بن ولید [illegible] دو مرتبہ فرمایا [illegible]
شامل اسی صورت [illegible])

اسکے بعد حضرت نے جناب امیر کو وہاں بھیجا اور سب کا خون بہا دیا۔
اس مقدمہ میں بھی عمر کی شرکت ظاہر ہے [illegible] گواہی دی [illegible]
حرکت کی [illegible] معلوم ہوتا ہے کہ خالد [illegible]
درجہ خلافت [illegible] حضرت [illegible]
عبد اللہ یا رسول اللہ [illegible]
سالم مولی ابی حذیفہ [illegible] عمر نے کہا یا حضرت [illegible]
[illegible] اور دوسرا سالم مولی ابی حذیفہ
تھا اس پر حضرت نے فرمایا اللہم انی ابرء الیک مما صنع خالد۔

دوسری روایت اس طرح ہو کہ فاستقبل القبلۃ ثم رفع یدیہ فقال اللہم انی ابرء الیک مما
صنع خالد بن ولید ثلث مرات یعنی آنحضرت قبلہ رو ہوئے اور دونوں ہاتھ اٹھا کر فرمایا
خداوندا میں بیزار ہوں اس سے جو خالد بن ولید نے کیا تین مرتبہ فرمایا۔

پس جس طرح حضرت عمر [illegible] تو [illegible] خالد [illegible] قرین قیاس ہے کہ خالد [illegible]
[illegible] عمر کے قتل کی اجازت [illegible]
[illegible] کا ارادہ کیا۔

دوسرا واقعہ یہ ہے کہ خالد بن ولید اور عبد الرحمن بن عوف میں کچھ [illegible] حضرت [illegible]
[illegible] عبد الرحمن بن خالد
[illegible] عبد الرحمن [illegible] رسول اللہ [illegible]
یعنی جب عبد الرحمن اور خالد [illegible]
[illegible] مالک بن نویرہ کو قتل کیا [illegible]
[illegible] قال عمر لابی بکر [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] روایت بخاری میں [illegible]

[illegible] روایت [illegible] صحیح مسلم [illegible]
[illegible]

[illegible]

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

کہ مجملاً اس شخص کا نام نہیں معلوم ہوا تو اب دوسرا کوئی بھی جو جب تک [illegible]
[illegible] کوئی وجہ نہ تھی [illegible] جایا جائے
کہ وہ حضرت [illegible] کی اجازت چاہی [illegible] خود [illegible] قتل [illegible]
[illegible]
[illegible] اسلام [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] صاحب نے [illegible]
[illegible]
[illegible]
غالباً اسی وجہ سے بخاری کو دو روایتوں میں [illegible]
دی ہے۔

اشکال علماء اہلسنت یہ [illegible] اہلسنت [illegible]
[illegible] استشکل [illegible]
[illegible]
[illegible] الاشارۃ [illegible]
[illegible]
یعنی اسی میں اشکال کیا گیا ہے کہ حضرت نے فرمایا اگر [illegible] قتل [illegible]
[illegible] قتل [illegible]
[illegible] حضرت [illegible]
[illegible]
[illegible] خوارج [illegible] بخاری [illegible]
ساری کتاب بھری ہے۔

اب اس کو بھی [illegible] قال [illegible] النبی صلعم [illegible]
[illegible]

[illegible] الانبیاء معصومون عن الکبائر بالاجماع [illegible]
[illegible] الرجل [illegible]
[illegible] فی الحدیث [illegible]
[illegible] ما تقدم [illegible]

یعنی [illegible] حضرت [illegible] قتل [illegible]
[illegible] عدل [illegible]
[illegible] معصوم [illegible]
[illegible] قتل [illegible]
[illegible] حضرت [illegible] ثابت نہیں [illegible]
[illegible] قتل نہیں ہوتا [illegible]
قاضی عیاض فرماتے ہیں کہ اس شخص نے تو حضرت [illegible]
[illegible] قتل کی اجازت طلب کی [illegible]
[illegible] قاضی [illegible]
[illegible] بخاری [illegible]
[illegible] روایت [illegible]
[illegible]

[illegible] حضرت نے فرمایا [illegible] قتل [illegible] اصحاب
[illegible] اصحاب
[illegible] اسلام [illegible]
باطل ہوتا ہے کہ حضرت [illegible]
[illegible] تفصیل ہے۔
دوسرے یہ کہ حضرت نے [illegible] قتل فرمایا [illegible] اصحاب [illegible]
[illegible]

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas jabir.abbas@yahoo.com

جانتے تھے کہ عمر وغیرہ منافق ہیں تو پھر کیوں ان کو معاقب نہ کیا بیان ہے تو حضرت نے اس کی تقریر بھی
کی۔ کہ اس سے ایسے لوگ پیدا ہوں گے اور اگر یہ ایسی نسل تمام ہوتی قتل کرتے مگر پھر بھی قتل
کیا کیونکہ جو قصور اس وقت پیدا ہی نہیں ہوا تھا اس کے خلاف آپ نہیں کرنا چاہتے تھے جیسا کہ پیغمبر علیہ السلام
واقعات کی جن کی خبر آپ کو دی گئی تھی اس کا ہونا واجب تھا چنانچہ حالات حکم میں بھی تھا کہ
وہ حضرت نے فرمایا اس شخص کی نسل سے ایسے لوگ پیدا ہوں گے جو اسلام سے نکل جائیں گے

آپ نے یہ تو روایات متواترہ میں سنا ہوگا کہ جناب امیر نے عبد الرحمن بن ملجم مرادی کو
دیکھ کر فرمایا یہ شخص میرا قاتل ہوگا مگر اس سے قصاص نہ لیا جناب امیر نے خود فرمایا
اگر اسلام میں جائز ہوتا کہ وہ گناہ لوگ جو پہلے شخص کو قتل کرتے ہیں تو ہم ضرور
بددعا کرتے اور وہ دعا ضرور قبول ہوتی۔

غرض علاوہ شہرستانی کے جو بیان ذوالخویصرہ کا بخصوص ذکر کیا تو اس سے
اشارہ ہے کہ ایسی ہی جماعت مقصود حدیث فی الدین ہو سکتی ہے جو اس زمانہ میں قابل خیال تھی اور
انھوں نے بنا تفرقہ پیدا کیا

تو اب تو صاف ظاہر ہو گیا کہ جو فرق ہیں جن میں ذوالخویصرہ کا بیان ہوا ہے
بھی کیونکہ نسبت کا جو کچھ وجود ہوا وہ حضرت کے بدولت ہوا اسلام کی سطح ہموار تھی اور
کسی طرح کا دین میں اختلاف تھا نہ افتراق

ہاں چونکہ شہرستانی دیکھتا تھا کہ اس بات میں جو شبہ ہے کہ منافقوں کو بدولت اور
مال غنیمت دیا گیا اور وجود منافقوں کا ضروری ہے کیونکہ مسلمان انصار (؟) کی
بدولت ہوا صحیح بخاری میں جلد ۲ باب غزوۃ الطائف

حدثنا موسى بن اسمعيل حدثنا وهيب
حدثنا عمرو بن يحيى عن عباد بن تميم
عن عبد الله بن زيد بن عاصم قال لما
افاء الله على رسوله صلى الله عليه وسلم
يوم حنين قسم في الناس في المؤلفة قلوبهم

یعنی حضرت نے جنگ حنین کے بعد جو
مال کو تقسیم کیا تو آپ نے مؤلفۃ القلوب
کو مال دیا اور انصار کو نہ دیا۔ تو
انصار کو غصہ آیا کہ ہم لوگوں کو نہ ملا
تو حضرت نے خطبہ دیا اور فرمایا کہ

ولم يعط الانصار شيئا فكانهم وجدوا اذ لم
يصبهم ما اصاب الناس فخطبهم فقال يا
معشر الانصار الم اجدكم ضلالا فهداكم الله
بي وكنتم متفرقين فالفكم الله بي وعالة
فاغناكم الله بي كلما قال شيئا قالوا الله ورسوله
امن قال ما يمنعكم ان تجيبوا رسول الله
صلى الله عليه وسلم قال كلما قال شيئا قالوا
الله ورسوله امن قال لو شئتم قلتم جئتنا
كذا وكذا اترضون ان يذهب الناس
بالشاة والبعير وتذهبون بالنبي صلى الله
عليه وسلم الى رحالكم لولا الهجرة لكنت امرأ من
الانصار ولو سلك الناس واديا وشعبا
لسلكت وادي الانصار وشعبها الانصار
شعار والناس دثار انكم ستلقون بعدي
اثرة فاصبروا حتى تلقوني على الحوض

اے انصار کیا تم گمراہ نہ تھے کہ میری ہدایت
کی اور تم متفرق تھے میرے باعث بدولت تم میں
اتفاق پیدا ہوا اور تم فقیر تھے خدا نے میرے سبب تم کو
غنی کیا۔ انصار شکر کرتے ہیں بے شک خدا و
رسول کا شکر ہے حضرت نے فرمایا تم بھی اس
طرح کہیں جواب نہیں دیتے کیا تم اس پر راضی
نہیں ہو کہ سب لوگ تو بھیڑ بکری لیکر جائیں
اور تم رسول اللہ کو لیکر اپنے گھر جاؤ
اگر ہجرت نہ ہوتی تو ہم ہجرت کرنے والوں سے نہ ہوتے تو
ضرور ہم بھی انصار سے ہوتے اگر تمام دنیا کے
لوگ ایک وادی میں چلیں اور انصار ایک
وادی میں تو ہم ضرور انصار کیساتھ ہوں گے
انصار ہمارے شعار ہیں اور لوگ دثار ہیں
خیال رکھو کہ میرے بعد تم کو بہت تکلیفیں
پہنچیں گی تو صبر کرنا یہاں تک کہ حوض پر مجھ سے
ملاقات کرو۔

حدثني عبد الله بن محمد حدثنا هشام
اخبرنا معمر عن الزهري قال اخبرني انس
بن مالك رضي الله عنه قال قال ناس من الانصار
حين افاء الله على رسوله صلى الله عليه
وسلم ما افاء من اموال هوازن فطفق
النبي صلى الله عليه وسلم يعطي رجالا
المائة من الابل فقالوا يغفر الله لرسول
الله صلى الله عليه وسلم يعطي قريشا ويتركنا

روایت ہے انس بن مالک سے کہ جب حضرت کو
مال غنیمت ہوازن میں ملا حضرت نے
اس میں سے سو سو اونٹ قریش کو دئے تو بعض
اصحاب نے کہا خدا رسول اللہ کو بخشے کہ
آپ قریش کو دیتے ہیں اور ہم کو نہیں دیتے حالانکہ
ہماری تلواروں سے قریش کا خون ٹپک رہا ہے
انس کہتے ہیں کہ یہ خبر حضرت کو ملی تو

Presented by: Rana Jabir Abbas
jabir.abbas@yahoo.com
Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

سيوفنا تقطر من دمائهم قال انس فحدث
رسول الله صلى الله عليه وسلم بمقالتهم
فارسل الى الانصار فجمعهم في قبة من ادم
ولم يدع معهم غيرهم فلما اجتمعوا قام النبي
صلى الله عليه وسلم فقال ما حديث بلغني
عنكم فقال فقهاء الانصار اما رؤساؤنا يا
رسول الله فلم يقولوا شيئا واما ناس منا
حديثة اسنانهم فقالوا يغفر الله لرسول الله
صلى الله عليه وسلم يعطي قريشا ويتركنا وسيوفنا
تقطر من دمائهم فقال النبي صلى الله عليه
وسلم اني اعطي رجالا حديثي عهد بكفر اتألفهم
اما ترضون ان يذهب الناس بالاموال
وترجعون بالنبي صلى الله عليه وسلم الى
رحالكم فوالله لما تنقلبون به خير مما ينقلبون
به قالوا يا رسول الله قد رضينا فقال لهم النبي
صلى الله عليه وسلم ستجدون اثرة شديدة
فاصبروا حتى تلقوا الله ورسوله صلى الله
عليه وسلم فاني على الحوض قال انس فلم يصبروا
حدثنا سليمان بن حرب حدثنا شعبة
عن ابي التياح عن انس قال لما كان يوم
فتح مكة قسم رسول الله صلى الله عليه وسلم
غنائم بين قريش فغضبت الانصار قال
النبي صلى الله عليه وسلم اما ترضون ان

تو آپ کو یہ خبر پہنچی حضرت انصار کو …
دو اور فرمایا سب کو بلایا اور سب کے جمع ہونے حضرت …
نے فرمایا کیسی باتیں تم لوگوں کی …
ہیں بزرگان و سرداران انصار نے جواب …
ہم لوگوں نے کچھ نہیں کہا مگر …
نے البتہ کہا کہ حضرت قریش کو دیتے …
… حالانکہ ہمارے تلواروں سے …
خون ٹپکتا ہے حضرت نے فرمایا …
ان لوگوں کو دیتا ہوں جو اسلام میں نئے …
تالیف قلب کریں کیا …
ہو کہ سب لوگ مال لے …
رسول اللہ کو اپنے گھر لے جاؤ …
کچھ تم پاؤ گے … تب سب …
… راضی ہوئے حضرت …
… فرمایا …
… صبر کرنا یہاں تک کہ …
سے ملاقات کرو حوض پر انس کہتے …
انھوں نے صبر نہیں کیا۔
(۳) انس سے روایت ہے کہ جب فتح مکہ …
غنیمت کو درمیان قریش تقسیم کیا …
غضبناک ہوئے حضرت نے فرمایا کیا …
راضی نہیں ہو کہ اور لوگ تو …
لے جائیں اور تم اپنے ساتھ رسول …

يذهب الناس بالدنيا وتذهبون برسول الله
صلى الله عليه وسلم الى بيوتكم قالوا بلى قال لو سلك
الناس واديا او شعبا لسلكت وادي الانصار
او شعبهم
حدثنا علي بن عبد الله حدثنا ازهر عن ابن
عون انبأنا هشام بن زيد بن انس عن
انس رضي الله عنه قال لما كان يوم حنين
التقى هوازن ومع النبي صلى الله عليه وسلم
عشرة الاف والطلقاء فادبروا قال يا
معشر الانصار قالوا لبيك يا رسول الله وسعديك
لبيك نحن بين يديك فنزل النبي صلى الله
عليه وسلم فقال انا عبد الله ورسوله
فانهزم المشركون فاعطى الطلقاء والمهاجرين
ولم يعط الانصار شيئا فقالوا فدعاهم
فادخلهم في قبة فقال اما ترضون ان يذهب
الناس بالشاة والبعير وتذهبون برسول
الله صلى الله عليه وسلم فقال النبي صلى الله
عليه وسلم لو سلك الناس واديا وسلكت
الانصار شعبا لاخترت شعب الانصار
حدثني محمد بن بشار حدثنا غندر حدثنا
شعبة قال سمعت قتادة عن انس بن
مالك رضي الله عنه قال جمع النبي صلى الله
عليه وسلم ناسا من الانصار فقال ان

اگر سب لوگ ایک وادی میں چلیں اور …
اور میں اس وادی میں چلوں جو وادی انصار
ہے یا ان کی گھاٹی۔
(۴) انس سے روایت ہے کہ روز جنگ حنین
جب قبیلہ ہوازن سے ملاقات ہوئی حضرت
کے ساتھ دس ہزار فوج تھی مگر سب …
فرار کیا حضرت نے انصار کو آواز دی
سب نے کہا لبیک و سعدیک ہم حاضر ہیں
حضرت سواری سے اتر پڑے اور فرمایا
کہ بندہ خدا ہوں اور اس کا رسول پس
ہزیمت پائی مشرکین نے اور حضرت نے کچھ
مال … اور مہاجرین کو دیا اور انصار کو
کچھ نہ دیا پھر ان کو ایک خیمہ میں جمع کیا
اور فرمایا کیا تم اس پر راضی نہیں ہو کہ اور
لوگ تو اونٹ بکری لے جائیں اور تم رسول اللہ کو
اپنے گھر لے جاؤ … اور فرمایا اگر سب
لوگ ایک وادی میں چلیں اور انصار ایک وادی میں تو ہم
وادی انصار کو اختیار کریں۔
(۵) انس سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا
قریش تازہ جاہلیت چھوڑے ہیں اور مصیبت
اسلئے میں نے چاہا کہ ان کی مصیبت کا تدارک
کروں اور دلوں کی تالیف کروں کیا تم
اس پر راضی نہیں ہو کہ وہ لوگ دنیا …

jabir.abbas@yahoo.com
Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

قريش حديث عهد بجاهلية ومصيبة
واني اردت ان اجبرهم واتألفهم اما
ترضون ان يرجع الناس بالدنيا وترجعون
برسول الله صلى الله عليه وسلم الى بيوتكم
قالوا بلى قال لو سلك الناس واديا و
سلكت الانصار شعبا لسلكت وادي الانصار
او شعب الانصار۔

حدثنا قبيصة حدثنا سفيان عن الاعمش
عن ابي وائل عن عبد الله قال لما قسم
النبي صلى الله عليه وسلم قسمة حنين قال
رجل من الانصار ما اراد بها وجه الله
فاتيت النبي صلى الله عليه وسلم فاخبرته
فتغير وجهه ثم قال رحمة الله على موسى
لقد اوذي باكثر من هذا فصبر۔

حدثنا قتيبة بن سعيد حدثنا جرير
عن منصور عن ابي وائل عن عبد الله
رضي الله عنه قال لما كان يوم حنين آثر
النبي صلى الله عليه وسلم ناسا اعطى
الاقرع مائة من الابل واعطى عيينة
مثل ذلك واعطى ناسا فقال رجل ما اريد
بهذه القسمة وجه الله فقلت لاخبرن
النبي صلى الله عليه وسلم قال رحم الله موسى
قد اوذي باكثر من هذا فصبر

جائیں اور تم اپنے ساتھ رسول
کو لے جاؤ ہم انصار کے ساتھ
ہیں جہاں جائیں۔

(۶) عبد اللہ سے روایت ہے کہ جب
حضرت نے مال حنین کو تقسیم کیا تو
ایک شخص نے انصار سے کہا
اس تقسیم میں وجہ اللہ کا خیال
نہیں کیا گیا راوی کہتا ہے کہ میں نے
آکر حضرت کو خبر دیا تو حضرت کا
چہرہ متغیر ہوا اور فرمایا خدا کی رحمت
ہو موسیٰ پر کہ ان کو اس سے زیادہ
اذیت دی گئی اور انہوں
نے صبر کیا۔

(۷) عبد اللہ سے روایت ہے کہ حضرت
نے بروز حنین اقرع صحابی کو سو اونٹ
دیا اور عیینہ کو بھی سو اونٹ دیا اور
لوگوں کو بھی اسی طرح تو ایک شخص نے کہا
اس تقسیم میں رضائے خدا اور اس کے
رسول کا نہیں خیال کیا راوی نے کہا
حضرت سے کہا تو آپ نے فرمایا خدا رحم کرے
موسیٰ پر کہ وہ اس سے زیادہ
ستائے گئے اور وہ ... انہوں
نے صبر کیا۔

حدثنا محمد بن بشار حدثنا معاذ بن معاذ
حدثنا ابن عون عن هشام بن زيد
بن انس بن مالك عن انس بن مالك
رضي الله عنه قال لما كان يوم حنين
اقبلت هوازن وغطفان وغيرهم بنعمهم
وذراريهم ومع النبي صلى الله عليه وسلم
عشرة آلاف ومن الطلقاء فادبروا
عنه حتى بقي وحده فنادى يومئذ ندائين
لم يخلط بينهما التفت عن يمينه فقال
يا معشر الانصار قالوا لبيك يا رسول الله
ابشر نحن معك ثم التفت عن يساره
فقال يا معشر الانصار قالوا لبيك يا
رسول الله ابشر نحن معك وهو على بغلة
بيضاء فنزل فقال انا عبد الله ورسوله
فانهزم المشركون فاصاب يومئذ
غنائم كثيرة فقسم في المهاجرين والطلقاء
ولم يعط الانصار شيئا فقالت الانصار
اذا كانت شديدة فنحن ندعى ويعطى
الغنيمة غيرنا فبلغه ذلك فجمعهم
في قبة فقال يا معشر الانصار ما حديث
بلغني عنكم فسكتوا فقال يا معشر
الانصار الا ترضون ان يذهب الناس
بالدنيا وتذهبون برسول الله صلى الله

(۵) انس بن مالک سے روایت ہے
کہ بروز جنگ حنین حضرت کے ساتھ
طلقاء کے علاوہ دس ہزار فوج تھی
جب قبیلہ ہوازن و غطفان وغیرہ آئے
چلے تو حضرت کی فوج فرار کیا اور آپ
تنہا رہ گئے تو حضرت نے دو مرتبہ اپنے
طرف مڑ کر فرمایا یا معشر الانصار
سب نے کہا ہم حاضر ہیں پھر بائیں
طرف مڑ کر فرمایا یا معشر الانصار
سب نے کہا ہم حاضر ہیں اور اس
روز مال غنیمت بہت ہاتھ آیا اور سب
اپنے مہاجرین اور طلقاء کو تقسیم کیا
اور انصار کو کچھ نہ دیا پھر انصار نے کہا
جب سختی ہوتی ہے تو ہم بلائے جاتے ہیں
اور غنیمت غیروں کو ملتی ہے جب حضرت
کو جب یہ خبر ہوئی تو آپ نے
سب کو جمع کر کے فرمایا یہ کیسی
خبر ہو رہی ہے تو سب چپ
ہو گئے تو آپ نے فرمایا کیا
تم اس پر راضی نہیں ہو کہ
وہ لوگ تو مال دنیا لیجائیں
اور تم رسول کو لیکے ساتھ
لے جاؤ اگر سب لوگ ایک جانب

jabir.abbas@yahoo.com
Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

علیہ وسلم تحوذونہ الی بیوتکم قالوا بلی فقال النبی صلی اللہ علیہ وسلم لو سلک الناس وادیا و سلکت الانصار شعبا لاخذت شعب الانصار فقال هشام یا ابا حمزة وانت شاهد ذلک قال وما اغیب عنہ صفحہ ۹۵	میں جاؤں تو میں انصار کے وادی میں جاؤں گا۔

ان روایات صریحہ صحیحہ کے بعد جو سب صحیح بخاری کی حدیثیں ہیں کوئی کیا عذر نہیں رہ سکتا کہ قتل حضرت ذوالخویصرہ و عمر بن خطاب [illegible] رسول اللہ کے اقوال و افعال پر اعتراض کرتے اور آپ کی تقسیم کو ناجائز جانتے [illegible] حضرت کو ایذا دیتے پھر کونسی بات [illegible] سب صحابہ کو چھوڑ کر [illegible] اب اہلسنت کہ وہ مذہب شیعہ ہوا جاتا ہے کہ مذہب شیعہ [illegible] رسول قائم [illegible] اور مذہب اہلسنت ان صحابیوں کا ایجاد کردہ ہے جو رسول اللہ کی بات بات پر اعتراض کرتے اور حضرت کو [illegible] خفا کرتے حضرت موسیٰ [illegible] زیادہ ایذا دی گئی اس اعتراض کرنے والوں میں انصار کا نام زیادہ [illegible] حضرت کی تعریف بھی کرتے ہیں اور فرماتے ہیں کہ ہم انہیں کیساتھ رہیں گے بخلاف مہاجرین [illegible] کی ایذا دہی [illegible] کہ حضرت کے اموال [illegible] تالیف قلب [illegible] ایذا حضرت کو زیادہ [illegible] اور آج بھی کتب اہلسنت کو دیکھو [illegible] زیادہ تر مہاجرین ہی ہیں [illegible] یہاں [illegible] خلفا سے متعلق [illegible] مہاجرین و انصار [illegible] واقعات [illegible] حضرت کے احکام پر اعتراض کرتے اور ان کو ناجائز سمجھتے تھا ایسے حالت میں ممکن ہے کہ حضرت کے بعد [illegible] امت کا کام [illegible] ہو اور کوئی قائم مقام [illegible] بنایا ہو ولا والقدر

اب میں ان احادیث کی شرح فتح الباری سے دکھاتا ہوں [illegible]

ابن حجر لکھتے ہیں [illegible]

کہ مراد مولفۃ القلوب سے وہ لوگ ہیں جن کو حضرت نے مال دیا [illegible] لم یدخلوا فی الاسلام [illegible] یتمکن الاسلام فی قلوبہم یعنی جو ابھی تازہ مسلمان ہوئے تھے حضرت [illegible] کہ اسلام ان کے دل میں جگہ پکڑ لے وقد سرد ابو الفضل بن طاہر فی المبہمات اسماء المولفۃ وہم ابو سفیان بن حرب و سہیل بن عمرو و حویطب بن عبد العزی [illegible] یزید بن ابی سفیان یعنی ابو الفضل نے ان لوگوں کے نام بتائے ہیں جیسے ابو سفیان بن حرب پدر معاویہ اور معاویہ و یزید پسران ابو سفیان [illegible] یعنی ابو سفیان اور اس کے بیٹے معاویہ و یزید [illegible]

والمراد بالطلقاء جمع طلیق من حصل من النبی [illegible] علیہ یوم فتح مکۃ من قریش والمراد بالمہاجرین من اسلم قبل فتح مکۃ وہاجر الی المدینۃ یعنی طلقاء وہ لوگ مراد ہیں جن پر حضرت نے بروز فتح مکہ احسان کیا [illegible] قریش [illegible] غلام بنایا نہ قتل کیا اور مہاجرین سے وہ لوگ مراد ہیں جو قبل فتح مکہ اسلام لائے اور ہجرت کر کے مدینہ آئے۔

جس سے معلوم ہوا کہ حضرت نے طلقاء اور مولفۃ القلوب اور مہاجرین کو [illegible] کیا [illegible] تالیف قلب [illegible] اسلام [illegible] جو مہاجرین کی تعریف [illegible] غور کریں [illegible] غزوات میں [illegible] کہ اسلام [illegible] رسول [illegible] اسلام [illegible] اہلسنت [illegible] علمائے اہلسنت کا دو قول [illegible] قول اول کو اختیار کیا [illegible] ثابت ہو کہ رسول اللہ صلعم مجبور نہ تھے آپ کو ہر طرح کا اختیار حاصل تھا تو مولوی [illegible] کا خیال باطل ہے جو [illegible] کہ حضرت کو اسکا اختیار نہ تھا کہ وہ اس طرح تقسیم کریں جسکا جواب [illegible] میں [illegible]

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas jabir.abbas@yahoo.com

یہاں دوسری توجیہ یہ نکالی ہو وقیل انما کان [illegible] الحنفیۃ [illegible]
[illegible] الحنفیۃ [illegible]
ہزیمت پائی تھی اور جب تنگ تھا [illegible] ہزیمت پائی [illegible] اس لیے خدا نے [illegible]
کو رسول کے حوالہ کیا۔

مگر ایسی توجیہ [illegible] مہاجرین [illegible] جہاد میں [illegible]
جنھوں نے ہر جہاد میں ہزیمت پائی اور [illegible]
[illegible] کہ حضرت [illegible]
[illegible] مہاجرین [illegible]
تو وہ اول نمبر تھے۔

اصل وجہ وہی ہے جو علامہ شہرستانی نے لکھا کہ صحابہ حضرت کی بات [illegible]
اپنی رائے کو بہ نسبت نص زیادہ معتبر خیال کرتے [illegible] خیال یہاں بھی [illegible]
[illegible] اس طرح کی ترجیح [illegible] رسول کی اختیارات [illegible]
کو ہر وقت میں اختیار رکھا۔

[illegible] حکمت بتائی [illegible] مہاجرین [illegible] شکست
ہوئی مع کثرۃ عددہم [illegible] لیعلموا ان النصر [illegible] من عند
[illegible] کثرت تھی اور قوت [illegible] شکست ہوئی کہ معلوم ہو
نصرت خدا کی طرف سے ہوتی ہے [illegible]

مگر افسوس ہے صحابہ نے [illegible] رسول کو [illegible] خلافت [illegible]
پر اعتماد [illegible] رسول کو [illegible]
بھی [illegible]
حنین میں [illegible] اور فضل خدا سے اسلام [illegible]
فضل خدا سے اسلام باقی رہا ورنہ [illegible]
اور اسی وقت مٹ جاتا۔

[illegible] فی شرح [illegible]
[illegible] حضرت [illegible] ہوئے [illegible] اسلام [illegible]
[illegible] رسول اللہ [illegible] وما اٰتٰکم الرسول فخذوہ
وما نہٰکم عنہ فانتہوا [illegible] رسول [illegible]
[illegible] وما کان لمؤمن ولا مؤمنۃ اذا قضی اللہ ورسولہ امرا ان یکون لہم الخیرۃ [illegible]
[illegible] ورسولہ فقد ضل ضلالا مبینا [illegible]
رسول [illegible] خدا و رسول [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

برادران [illegible] یہاں [illegible] اصل وجہ [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible] آخر میں [illegible] حضرت [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible]
حتی تلقونی علی الحوض [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

آخرت میں کوئی حصہ نہیں ہے اور بعض ایسے ہیں جو کہتے ہیں خداوندا دنیا میں بھی نعمت
عطا کر اور آخرت میں بھی نعمت دے اور عذاب جہنم سے بچا

(۲) ومن الناس من یعجبک قولہ فی الحیوۃ الدنیا ویشہد اللہ علی ما فی قلبہ وھو الد الخصام واذا تولی سعی فی الارض لیفسد فیہا ویہلک الحرث والنسل واللہ لا یحب الفساد واذا قیل لہ اتق اللہ اخذتہ العزۃ بالاثم فحسبہ جہنم ولبئس المہاد ومن الناس من یشری نفسہ ابتغاء مرضات اللہ واللہ رؤف بالعباد۔

بعض آدمی ایسے ہیں جن کی باتیں زندگی دنیا میں اچھی معلوم ہوتی ہیں اور وہ اپنے دل کی باتوں پر خدا کو گواہ بناتا ہے حالانکہ وہ بہت بڑا جھگڑالو ہے اور جب حاکم ہوتا ہے تو سعی کرتا ہے کہ زمین میں فساد کرے اور کھیتی اور نسل کو خراب کرے اور خدا نہیں دوست رکھتا فساد کو اور بعض ایسے ہیں کہ جو خدا کی خوشنودی کیلئے اپنی جان بیچ ڈالتا ہے اور خدا بندوں پر بہت مہربان ہے۔

ان دو فریق آیتوں کا تقابل خود بتاتا ہے کہ صحابہ رسول میں دونوں قسم کے لوگ موجود تھے اعلیٰ درجہ کے اور دنیادار بھی ادنیٰ درجہ کے۔

(۳) ولقد صدقکم اللہ وعدہ اذ تحسونہم باذنہ حتی اذا فشلتم وتنازعتم فی الامر وعصیتم من بعد ما اراکم ما تحبون منکم من یرید الدنیا ومنکم من یرید الآخرۃ [illegible]

اور خدا نے اپنا وعدہ سچا کر دیا جب تم ان کو قتل کر رہے تھے [illegible] حکم رسول میں جھگڑا کیا اور [illegible] نافرمانی کی بعض تم میں سے دنیا کے طلبگار تھے اور بعض آخرت کے طلبگار۔

اب اس آیت پر [illegible] کہ خدا کی قدرت سے جہاد [illegible] کافروں کو قتل کر رہے تھے پھر بھی حکم رسول کی نافرمانی کرتے ہیں [illegible] تنازع کرتے ہیں [illegible] بعض تم میں دنیا دار اور بعض آخرت کے طلبگار [illegible]

(۴) ما کان لنبی ان یکون لہ اسری حتی یثخن فی الارض تریدون عرض الدنیا واللہ یرید الآخرۃ واللہ عزیز حکیم لولا کتاب من اللہ سبق [illegible]

منتخب کیا حضرت ابوبکر نے جا کر اور قتل کا حکم دیا اقتلوا سعدا [illegible]
[illegible] خلافت کا انتخاب ہوا [illegible] سعد بن عبادہ [illegible]
اجماع ابوبکر [illegible] ہو گیا۔

[illegible] حضرت [illegible] یؤذون اللہ ورسولہ [illegible] حضرت [illegible]

ان الذین یؤذون اللہ ورسولہ لعنہم اللہ فی الدنیا والآخرۃ واعد لہم عذابا مہینا (احزاب پ۲۲)

جو لوگ ایذا دیتے ہیں خدا اور اس کے رسول کو ان پر لعنت ہے خدا کی دنیا و آخرت میں اور ان کے لیے عذاب مہین مہیا کیا گیا ہے۔

اب ہم چند آیتیں قرآن مجید کی ایسی دکھاتے ہیں جن سے ان صحابہ کی دنیاداری [illegible] نمایاں ہو۔ (۱) فاذا قضیتم مناسککم فاذکروا اللہ کذکرکم آباءکم او اشد ذکرا فمن الناس من یقول ربنا آتنا فی الدنیا وما لہ فی الآخرۃ من خلاق ومنہم من یقول ربنا آتنا فی الدنیا حسنۃ وفی الآخرۃ حسنۃ وقنا عذاب النار (پ۲)

جب اپنے مناسک حج بجا لا چکو تو خدا کو یاد کرو جیسے اپنے باپ دادا کو یاد کرتے ہو بلکہ اس سے زیادہ اور بعض آدمی ایسے ہیں جو کہتے ہیں خداوندا دنیا میں ہی دیدے [illegible]

Presented by: Rana Jabir Abbas

والدیلمی عن ابی [illegible] الصحابی [illegible] وحتی [illegible] والعدنی والبغوی
وابن خزیمہ)

۷ یعنی رافع بن ابی رافع صحابی کا بیان ہے کہ جب ابو بکر کو لوگوں نے خلیفہ بنایا تو میں نے کہا یہ تو ہمارا وہی صاحب ہے جو کہتا تھا کہ کبھی دو آدمی پر بھی حکومت نہ کرنا۔ اسی خیال سے میں گھر سے نکل پڑا اور مدینہ پہونچا۔ [illegible] ملاقات [illegible] کہا ہاں تب میں نے کہا یہی [illegible] تھے۔ دو آدمی پر بھی حکومت نہ کرنا [illegible] تو ساری امت کے حاکم بن بیٹھے۔

ابو بکر نے کہا حضرت نے انتقال کیا اور لوگ تازہ عہد کفر کے ساتھ اور حضرت کی نبوت کو سال گذر چکے تھے اس پر بھی وہ تازہ عہد تھے [illegible] اختلاف نہ پیدا ہو۔ [illegible] اس میں داخل ہوئے [illegible] بھاگ رہے ہیں۔ ابو بکر اسی قسم کا عذر بیان کرتے رہے یہاں تک کہ [illegible] قبول کیا۔

اس حدیث کو دیکھئے اور رافع بن ابی رافع کی نمائش [illegible] ابو بکر کے قول کو یاد دلایا ہے اور بتایا ہے کہ خود [illegible] نصیحت کی ہے کہ دو آدمی پر بھی حکومت نہ کرنا اور خود تمام امت کے حاکم و مالک بن بیٹھے [illegible] دونوں شریک ہیں۔

[illegible] اپنے کو دائرۂ اسلام سے خارج کرتا ہے [illegible]
[illegible] اسلام کے [illegible]
لوگ تازہ اسلام [illegible] خلیفہ [illegible] اور دیکھئے تمام صحابہ کا
ایک دوسرے [illegible] صحابی [illegible] کی ضرورت کیا تھی [illegible]
تو صحابی [illegible] حدیث بخاری [illegible]
علی الامارۃ [illegible] خلیفۂ رسول [illegible]
منصوص [illegible] خلیفہ [illegible] کا اجماع ہو چکا تھا [illegible] سعد بن عبادہ
انصار [illegible] خلیفہ بنایا تھا۔

عظیم [illegible] شرح ہو

[illegible] کی عزت [illegible]
[illegible] دنیا [illegible] آخرت [illegible]
[illegible] عذاب نازل ہوتا ہے

(۵) یا ایہا الذین آمنوا ما لکم اذا قیل لکم انفروا فی سبیل اللہ اثاقلتم الی الارض
ارضیتم بالحیوۃ الدنیا من الآخرۃ فما متاع الحیوۃ الدنیا فی الآخرۃ الا قلیل ﴿۳۸﴾
[illegible] جہاد [illegible]
زمین [illegible] آخرت [illegible] دنیا کی زندگی
کے فائدے آخرت کے مقابلہ میں بہت کم ہیں۔

غرض یہ [illegible] آیات [illegible] کی خدمت [illegible]
[illegible] دنیا [illegible] پریشان [illegible]
بیان فرمایا ہے صحیح بخاری میں [illegible] ۴

عن ابی ہریرۃ عن النبی قال انکم ستحرصون علی الامارۃ وستکون ندامۃ یوم القیامۃ
فنعم المرضعۃ وبئست الفاطمۃ یعنی رسول اللہ نے فرمایا قریب ہے کہ تم لوگ [illegible]
اور قریب ہے [illegible] روز قیامت [illegible] دنیا میں [illegible]
دودھ [illegible] ہو جائے۔

[illegible]
[illegible] کیا۔

[illegible] روایت [illegible] عن طارق بن شہاب عن [illegible]
ابی رافع قال لما استخلف الناس ابا بکر [illegible]
[illegible] الی المدینۃ [illegible] ابا بکر [illegible]
[illegible]
[illegible]

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

بیعت نہ کی۔ اسکے بعد جب حضرت علی سے جوڑ گئے تو فقط ہو سکا بیعت صحیح کیں [illegible] بیچ بیج کینچ حضرت علی نے بیعت نہیں کی تھی تو جب انکے خلافت ابوبکر ثابت نہیں ہوئی۔

(۲) دوسرا امر یہ ہے کہ حضرت سعد کا انکار بیعت اس طرح ابن جریر طبری میں ہے کہ

[illegible] سعد بن عبادۃ رضی اللہ عنہ من البیعۃ فقال سعد [illegible] [illegible] [illegible] علی الارض لسعدہم [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] قوم کنت [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] الناس جمیعا حتی [illegible] ان سعد فقال سعد [illegible] [illegible] [illegible] فقال سعد [illegible] [illegible] [illegible] ثم بعث الیہ ابوبکر رضی اللہ عنہ ان اقبل فبایع فقد بایع الناس وبایع قومک فقال اما واللہ حتی ارمیکم بکل سہم فی کنانتی من نبل واخضب منکم [illegible] واضربکم بسیفی ما ملکتہ یدی واقاتلکم بمن معی من اھلی و عشیرتی ولا واللہ لو ان الجن اجتمعت لکم مع الانس ما بایعتکم حتی اعرض [illegible] [illegible] [illegible] قال عمر لا تدعہ حتی یبایع فقال لہ بشیر بن سعد انہ قد لج وابی ولیس بمبایعکم حتی یقتل ولن یقتل حتی یقتل معہ ولدہ واھل بیتہ وعشیرتہ ولن تقتلوھم حتی تقتل الخزرج ولن تقتل الخزرج حتی تقتل الاوس فلا تفسدوا علی انفسکم امرا قد استقام لکم فاترکوہ فلیس ترکہ بضارکم وانما ھو رجل واحد فترکوہ وقبلوا مشورۃ بشیر بن سعد واستنصحوہ لما بدا لھم منہ فکان سعد لا یصلی بصلاتھم ولا یجمع بجمعتھم ولا یفیض بافاضتھم ولو یجد علیھم اعوانا لصال بھم ولو یبایعہ احد علی قتالھم لقاتلھم فلم یزل کذلک حتی توفی ابوبکر رحمہ اللہ وولی عمر بن الخطاب فخرج الی الشام فمات بھا ولم یبایع لاحد رحمہ اللہ۔

آخر حضرت سعد بن عبادہ کے خلافت کی [illegible] [illegible] معلوم ہوگئی [illegible] بیعت ہوئی [illegible] [illegible] [illegible] گئے تھے مگر حضرت سعد [illegible] قوم نے [illegible] انتخاب پر [illegible] وہ وجہ ہوا ہے کہ حضرت ابوبکر کی خلافت [illegible] [illegible] [illegible] ثابت [illegible] علامہ فخر الاسلام علی بن محمد بزدوی [illegible] کتاب کشف الاسرار میں جو مشہور [illegible] [illegible] اور اصول فقہ میں نہایت معتبر کتاب [illegible] [illegible] [illegible]

والامامۃ ابی بکر [illegible] ثابتۃ [illegible] [illegible] بلا اجماع [illegible] من [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] علیہ العامۃ [illegible] الاجماع [illegible] الامامۃ [illegible] بالاجماع۔

(۱) امامت ابوبکر [illegible] [illegible] [illegible] حضرت علی و سعد و سلمان [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] اعتقاد امامت کے لئے پھر لوگوں نے رجوع کیا تو اجماع بھی ہوا۔

(۲) اب سوال [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] خلافت ابوبکر ثابت [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] تو کیا امامت [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] سے کی [illegible] [illegible] ہوئی۔

(۳) جناب [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible]

[illegible] [illegible] فاطمۃ [illegible] [illegible] ابی بکر من ذلک [illegible] فھجرتہ فلم تکلمہ حتی توفیت وعاشت بعد رسول اللہ ستۃ اشہر فلما توفیت دفنھا زوجھا علی بن ابی طالب لیلا ولم یؤذن بھا ابابکر وصلی علیھا علی وکان لعلی من الناس وجہۃ حیاۃ فاطمۃ فلما توفیت استنکر علی وجوہ الناس فالتمس مصالحۃ ابی بکر ومبایعتہ ولم یکن بایع تلک الاشہر۔

جس [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible]

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas
jabir.abbas@yahoo.com

سعد بن عبادہ نے کہا قسم خدا کی اگر میں کو سب ہوتی کی وقت ہوتی کیونکہ اوس وقت
بیمار تھے تو ہماری شیر آواز کو سنتے جس سے تم لوگ نکل دیے جاتے اور پھر اوسی قوم میں جاتے
جس میں تابع تھے نہ متبوع کہ تم تھے حاکم۔

ادھر سعد بن عبادہ کو تفریق کرتے تھے ادھر عمرؓ ابوبکر کی بیعت شروع کی جس سے قریب
تھا کہ سعد کچل جاویں۔ سعد نے کہا [illegible] کہ تم نے سعد کو مار ڈالا کسی نے کہا قتل کرو
سعد کو [illegible] وہاں سے [illegible] چھوڑ گئے پھر ابوبکر نے بلا بھیجا کہ آکر تم بھی
بیعت کرو کہ تمہاری قوم اور سب بیعت کر چکے ہیں۔

سعد نے کہا [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] کر یں [illegible]

[illegible] ابوبکر کو [illegible] کہا کہ [illegible] بیعت [illegible]
[illegible] انکار پر مصر ہے [illegible] قتل [illegible]
[illegible] کے ساتھ قتل ہو [illegible] اور اولاد کو قتل [illegible]
[illegible] قتل ہو جائے [illegible] قبیلہ اوس [illegible] قتل ہو جائے [illegible]
[illegible] گیا ہے [illegible] چھوڑ دینے سے [illegible]
لوگوں نے اون کا مشورہ قبول کیا۔

سعد بن عبادہ [illegible] مجمع میں شامل [illegible]
[illegible] بیعت کی [illegible] جنگ [illegible]
[illegible] ابوبکر نے وفات کی اور عمر خلیفہ ہوئے تو مدینہ سے شام چلے گئے اور وہیں
وفات کی اور ہرگز کسی کی بیعت نہ کی۔

اب حضرات اہلسنت فرماتے ہیں کہ خلافت ابوبکر کی [illegible] اسلام سے [illegible]

جناب امیر و سعد و طلحہ نے بیعت کی اوس وقت خلافت ابوبکر پوری ہوئی مگر اس عبارت
سے یہ معلوم ہوا کہ سعد نے کبھی بیعت ہی نہ کی تو پھر خلافت کہاں تمام ہوا۔

استیعاب میں ہے و تخلف سعد بن عبادۃ عن بیعۃ ابی بکر و خرج من المدینۃ
ولم ینصرف الیہا الی ان مات بحوران من ارض الشام لسنتین ونصف مضتا من
خلافۃ عمر و ذلک سنۃ خمس عشرۃ وقیل سنۃ اربع عشرۃ وقیل بل مات سعد
بن عبادۃ فی خلافۃ ابی بکر سنۃ احدی عشرۃ ولم یختلفوا انہ وجد میتا فی مغتسلہ
وقد اخضر جسدہ [illegible]

یعنی سعد بن عبادہ نے ابوبکر کی بیعت سے تخلف کیا اور مدینہ سے نکل گئے اور پھر مدینہ میں نہ آئے
یہاں تک کہ [illegible] شام [illegible] خلافت عمر
[illegible]
[illegible]
[illegible] کا [illegible]
[illegible]

[illegible] سعد بن عبادہ جو اہلسنت کے یہاں صحابی
[illegible] ظاہر ہے کہ جناب امیر [illegible]
[illegible] حضرت [illegible] طلب خلافت کے لئے
اوس مشورہ میں شریک تھے تو اب سعد بن عبادہ کا استحقاق ثابت ہونے کس وجہ سے
[illegible] اون کی خلافت [illegible] اگرچہ بوجہ تکمیل [illegible] ہو

[illegible] ہجرت [illegible] حضرت سلمان فارسی کی عدم شرکت سے
ابوبکر کی خلافت کیوں [illegible] مہاجرین سے [illegible]
[illegible] سے کسی طرح اون کو استحقاق خلافت ہو۔

شرح نہج البلاغہ ابن ابی الحدید میں ہے [illegible] جزو سادس صفحہ
فلما بویع ابوبکر قال سلمان للصحابۃ اصبتم الخیر ولکن اخطأتم المعدن قالہ
[illegible] اصبتم ذا السن [illegible] اھل بیت نبیکم [illegible]

Presented by: Rana Jabir Abbas
jabir.abbas@yahoo.com
Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

فيهما اختلف منكم اثنان ولكنكم تشاجرتم فلا تلت حول الخبر وهو الذي رواه المتكلمون في باب الامامة عن سلمان انه قال كرديد ونكرديد تفسيره الشيخ فقول اراد اسلمتم وما اسلمتم و قصرتم ... يقولون منه بخطا تم واصبتم

یعنی جب ابوبکر کی بیعت کی گئی تو حضرت سلمان نے کہا ... اگر ... بہتر ... علی کی بیعت ...
میں خطا کیا یعنی ... اگر ... خلیفہ بنایا ... تو ... [illegible]
اگر ... خلیفہ بنائے ... [illegible]
... مصنف کہتے ہیں کہ اس روایت کو ... [illegible]
... اور حضرت ... [illegible]
... کہتے ہیں کہ اس ... خطا و صواب ... [illegible]

بہر حال ... اسلام ... حضرت ... [illegible]
بیعت نہ کی اور ... خلافت ... [illegible]
تحقیقات ... خلافت کا دعویٰ ... خلیفہ ... [illegible]
اور ان کی ... ابوبکر کی خلافت ... [illegible]
اہلسنت سے ... حضرت عثمان ... بیعت ... [illegible]
اس خلافت ... جلیل القدر حضرت خالد بن سعید
بن العاص ہیں استیعاب ابن عبد البر کی میں ہے صفحہ ۱۵ جلد اول

خالد بن سعيد بن العاص بن امية بن عبد شمس بن عبد مناف بن قصي القرشي الاموي يكنى ابا سعيد اسلم قديما يقال انه اسلم بعد ابي بكر الصديق فكان ثالثا او رابعا وقيل كان خامسا وقال ضمرة بن ربيعة كان اسلام خالد مع اسلام ابي بكر الصديق۔

پھر کہتے ہیں قال ابو عمر وحدثنا جعفر بن محمد بن خالد بن الزبير عن محمد بن عبد الله بن عمرو بن عثمان قال كان اسلام خالد بن سعيد قديما

وكان اول اخوته اسلاما وكان بدء اسلامه انه رأى في النوم انه وقف به على شفير النار فذكر من سعتها ما الله اعلم بها وكان اباه يدفعه فيها ويرى رسول الله صلى الله عليه وسلم آخذا بحقويه لا يقع فيها ففزع فقال احلف بالله انها لرؤيا حق فلقي ابا بكر بن ابي قحافة رضي الله عنه فذكر ذلك له فقال ابو بكر اريد بك خير هذا رسول الله صلى الله عليه وسلم فاتبعه وانك ستتبعه في الاسلام يحجزك من ان تقع فيها وابوك واقع فيها فلقي رسول الله صلى الله عليه وسلم وهو باجياد فقال يا محمد الى من تدعو فقال ادعوك الى الله وحده لا شريك له وان محمدا عبده ورسوله وتخلع ما انت عليه من عبادة حجر لا يسمع ولا يبصر ولا يضر ولا ينفع ولا يدري من عبده ممن لم يعبده قال خالد فاني اشهد ان لا اله الا الله واشهد انك رسول الله فسر رسول الله صلى الله عليه وسلم باسلامه وتغيب خالد وعلم ابوه باسلامه فارسل في طلبه من بقي من ولده ولم يكونوا اسلموا فوجدوه فاتوا به اباه ابا احيحة فسبه وبكته وضربه بمقرعة في يده حتى كسرها على راسه ثم قال اتبعت محمدا واصحابه وانت ترى خلاف قومه وما جاء به من عيب آلهتهم وعيب من مضى من آبائهم فقال قد والله تبعته على ما جاء به فغضب ابو احيحة ونال منه وشتمه وقال اذهب يا لكع حيث شئت والله لامنعنك القوت فقال خالد ان منعتني فان الله يرزقني ما اعيش به فاخرجه وقال لبنيه لا يكلمه احد منكم الا صنعت به ما صنعت به فانصرف خالد الى رسول الله صلى الله عليه وسلم فكان يلزمه ويعيش معه ويغيب عن ابيه في نواحي مكة حتى خرج اصحاب رسول الله صلى الله عليه وسلم الى ارض الحبشة في الهجرة الثانية فكان خالد اول من خرج اليها وقال محمد بن سعد حدثنا الوليد بن عطا بن الاغر المكي نا احمد بن الوليد الازرقي قال نا عمرو بن يحيى بن سعيد الاموي عن

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

عن شعیب عن سیف عن مبشر بن الفضیل عن جبیر بن صخر حارس النبی
صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم عن ابیہ قال کان خالد بن سعید بن العاص
بالیمن زمن النبی صلی اللہ علیہ وسلم وتوفی النبی صلی اللہ علیہ وسلم
وهو بها وقدم بعد وفاته بشهر وعلیه جبة دیباج فلقی عمر بن الخطاب
وعلی بن ابی طالب فصاح عمر بمن یلیه مزقوا علیه جبته ایلبس الحریر
وهو فی رجالنا فی السلم مهجور فمزقوا جبته فقال خالد یا ابا الحسن یا بنی عبد
مناف اغلبتم علیها فقال علی علیه السلام امغالبة تری ام خلافة قال
لا یغالب علی هذا الامر اولی منکم یا بنی عبد مناف وقال عمر لخالد فض
الله فاك والله لا یزال کاذب یخوض فیما قلت ثم لا یضر الا نفسه فابلغ
عمر ابا بکر مقالته فلما عقد ابو بکر الالویة لقتال اهل الردة عقد له
فیمن عقد فنهاه عنه عمر وقال انه لمخذول وانه لضعیف التروئة ولقد کذب
کذبة لا یفارق الارض مدل بها وخاض فیها فلا تستنصر به فلم یحتمل ابو بکر
علیه وجعله ردءا بتیماء اطاع عمر فی بعض امره وعصاه فی بعض۔

یعنی جبیر بن صخر حارس رسول اللہ سے روایت ہے کہ خالد بن سعید وفات رسول اللہ کے
وقت یمن میں تھے [illegible] ایک مہینہ بعد وفات
رسول اللہ [illegible] کے وہاں سے آئے اور ریشمی جبہ پہنے ہوئے تھے [illegible]
[illegible] اپنے پاس والوں سے کہا کہ اس کو پھاڑ ڈالو کیا وہ ریشمی لباس
پہنتا ہے [illegible] کہ خالد نے کہا اے ابو الحسن
و فرزندان عبد مناف کیا لوگ اس امر خلافت میں غالب ہو گئے جناب امیر نے فرمایا
[illegible] خالد نے کہا اے فرزندان عبد مناف تمہارے مقابلہ میں اس امر
کوئی غالب نہیں آسکتا۔ عمر نے خالد سے کہا خدا تیرے منہ کو توڑے کہ کاذب ہمیشہ
تمہارے اس قول میں خوض کرتا رہے گا اور اپنے سوا کسی کو ضرر نہ پہنچا سکے گا پس عمر نے
اس کلام کو خالد کے ابوبکر تک پہنچا دیا۔

ابوبکر نے قتال اہل ردہ کے واسطے علم مقرر کرنا شروع کیا تو خالد بن سعید کے لئے بھی ایک
علم مقرر کیا عمر نے اس سے منع کیا اور کہا وہ مخذول ہے اور ضعیف الرائے اور جھوٹ
بولتا ہے [illegible] اس سے مدد مت چاہو [illegible]
[illegible] ابوبکر نے اس کلام سے [illegible] مقام تیماء [illegible] مقرر کیا تو بعض
امر میں عمر کی متابعت کی اور بعض امر میں مخالفت۔

ان حالات سے بخوبی ظاہر و معلوم ہو گیا ہوگا کہ جس طرح حضرت سلمان فارسی اس خلافت
کے مخالف تھے اسی طرح خالد بن سعید بن العاص بھی [illegible] تاریخ طبری [illegible]
[illegible] ہو سکتی۔

پھر ان کو [illegible] کاذب [illegible]
[illegible] اہلسنت صحابہ
سب [illegible]
[illegible] اہلسنت [illegible]
کتاب [illegible] التواریخ میں [illegible]
اہلسنت سے ہے [illegible]

در کتاب احتجاج از جعفر صادق علیه السلام روایت است که چون ابوبکر بر منبر رفت دوازده کس از صحابه
[illegible] انکار کردند و از مهاجرین بودند اول خالد بن سعید بن
العاص [illegible] سلمان فارسی و ابوذر غفاری و مقداد بن الاسود و عمار یاسر و بریده
اسلمی [illegible] و از انصار ابوالهیثم بن التیهان و سهل بن حنیف و عثمان بن حنیف
و خزیمه بن ثابت ذوالشهادتین [illegible]
[illegible] ابی بن کعب و ابو ایوب انصاری [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas jabir.abbas@yahoo.com

Presented by: Rana Jabir Abbas

وحدا او ما فرمود و لا تفرقوا [illegible] امیرالمؤمنین [illegible]
کرده است [illegible] حضرت علی علیه السلام [illegible]
و گفت یا امیرالمؤمنین ترک حق خویش گفتی [illegible] از رسول خدا
شنیدم که فرمود علی مع الحق والحق مع علی [illegible] مع الحق کیف ما مال
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] یا ابا الحسن [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
فقال ان وجدت اعوانا [illegible]
[illegible]
[illegible] با ایشان [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] فاطمه و فرزندان خود حسن و حسین [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible] با خدا و رسول [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] رسول خدا [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] حضرت صادق علیه
السلام [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] خالد بن سعید بن العاص [illegible]
[illegible] رسول الله صلی الله علیه و آله [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] علی بن ابی
طالب [illegible]
[illegible]
[illegible]

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

والعاملون بامر مستحق ... [illegible]

[illegible]

... ابن الخطاب ... [illegible]

[illegible]

في الحروب ... [illegible]

[illegible]

... قریش ... [illegible]

از ذکر این سخن ... شیطان ... [illegible]

[illegible]

فقال یا ابابکر ... [illegible]

... ما لا نعرفه ... [illegible]

في تقدم من هو ... رسول الله صلی الله علیه وآله وسلم [illegible]

والعلم بتاویل کتاب الله عز وجل ... [illegible]

علی ... [illegible]

[illegible]

[illegible]

... عظیم ... [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

... رسول خدای ... [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

[illegible]

[illegible]

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com

http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

اللہ علیہ وآلہ فی غزوۃ ذات السلاسل وان عمرو اتقہ کما حرص فشکرہ
فمن حرص الی الخلافۃ فان اللہ وباءہ بالاستقالۃ عن فوقہا فان ذلک
باشی فی حیاتک وبعد وفاتک فلا ترکن الی دنیاک ولا تغرنک قریش غیر
عن قلیل فتحول عنک دنیاک ثم تصیر الی ربک فیجزیک بعملک وقد علمت
ان علی بن ابی طالب علیہ السلام صاحب ہذا الامر بعد رسول اللہ صلی
اللہ علیہ وآلہ فسلم الیہ ما جعل اللہ لہ فانہ استر لک واخف لوزرک
فقد واللہ نصحت لک ان قبلت نصحی والی اللہ ترجع الامور۔ وگفت ہیچ
خلافتی نیست کہ آیت ان شانئک ہو الابتر در شان عمرو بن العاص آمدہ این بود
و در غزوہ ذات السلاسل ہمچو دیگر منافقان امیر شد و شما را بہ باقی گماشتہ داشت
نیک دنیا باقی نگاہ جیج آخرت بدون ای ابو بکر بترس از خدا و این از آن
فرو گذار کہ در زندگی و مرگ تو را وبال است بپرہیز و دنیا مشو و فریفتہ قریش
مباش زود کہ دنیای تو از تو گردیدہ شود و بمیری و از کردار خود جزا داده شوی و دانستہ
گمان و این کہ خلافت بغیر علی است پس بدو گذار چہ خدا او را گذاشت چون حق گی
من تو بہ تک شود گناہ تو اندک گردد و سوگند بخدای اگر بپذیری پند مرا گفتم و رشت
دنیای ہر کار در حضرت پروردگار بکار آید چون شنید این سخن بیابی بر دیدۂ آنکه
برخاست فقال الخلیفۃ ونالی یرجعون ما فاتہ الحق من الباطل یا ابا بکر
انبئت امرا حصیبا ام حدث عہد عنقک سوف یرد الک الا باطیل وقد ذکرنا
امرنا بہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بتحیۃ علی بامرۃ المؤمنین وقلنا
علیہ السلام بین اظہرنا وقولہ فی عدۃ اوقات ہذا امیر المؤمنین وقاتل
القاسطین فاتق اللہ وتدارک نفسک قبل ان لا تدرکہا وانقذہا مما
تملکہا ودع ہذا الامر الی من ہو احق بہ منک ولا تتمادی فی اغتصابہ وراجع
وانت تستطیع ان ترجع فقد محضتک النصح ودللتک علی طریق النجاۃ
فلا تکونن ظہیرا للمجرمین۔ گفت ای گروہ آن حضرت بود اشت وباید پس مید

جدید اگر کہ حق از باطل وان ابی ابکر فرو پوشی گردی یا فرو پوشی تو دیدی وگرد نفس تو را
فریب خورد است و باطل را در پیش تو آراستہ است آیا یاد نیاوری آن وقتی کہ پیغمبر در زندہ بود
فرمود علی را امیر المومنین گرد آمد وباید وقت تحیہ مر او بود امیر المومنین ودفع ..
ای ابو بکر از خدا بترس پیش از آنکه کار از دست شود و کار خویش بیاب ...
و او از خلافت ابن کہ سزاوار تر است دور کن و غصب آن مکن زار کمن ..
داری فرصت از دست مگذار و چاہ را بی تو از دستی بیند ..
تو و غیر از این کہ نگاہ ان داشتی دیدہ این سخن گفت و خاموش شد ..
کرد و گفت فقال یا معاشر قریش یا معاشر المسلمین ان کنتم علمتم وان لم تعلموا
ان اہل بیت نبیکم اولی بہ منکم احق بارثہ واقوم بامور الدین وامن علی المومنین
واحفظ لملتہ وانصح لامتہ فمروا صاحبکم فلیرد الحق الی اہلہ قبل ان یضطرب
حبلکم ویضعف امرکم ویظہر شتاتکم وتعظم الفتنۃ بکم
وتختلفوا فیما بینکم ویطمع فیکم عدوکم فقد علمتم ان بنی ہاشم اولی بہذا
الامر منکم وعلی من بینہم ولیکم بعہد اللہ ورسولہ وفرق ظاہر قد عرفتموہ
فی حال بعد حال عند سد النبی صلی اللہ علیہ وآلہ ابوابکم التی کانت
الی المسجد فسدہا کلہا غیر بابہ وایثارہ ایاہ بکریمتہ فاطمہ دون سائر من
خطبہا الیہ منکم وقولہ علیہ السلام انا مدینۃ العلم وعلی بابہا فمن اراد الحکمۃ
فلیاتہا من بابہا وانتم جمیعا مضطرون فیما اشکل علیکم من امور دینکم الیہ
وہو مستغن عن کل احد منکم الی ما لہ من السوابق التی لیست لافضلکم
عند نفسہ فما بالکم تحیدون عنہ وتعیدون علی حقہ وتؤثرون الحیاۃ
الدنیا علی الآخرۃ بئس للظالمین بدلا اعطوہ ما جعلہ اللہ لہ ولا تولوا
عنہ مدبرین ولا ترتدوا علی اعقابکم فتنقلبوا خاسرین۔ گفت ای گروہ
قریش وجماعت مسلمین اگر دانید یا ندانید بدانید کہ اہل بیت پیغمبر اولی واحق از شما بخلیفتی
...

Presented by: Rana Jabir Abbas

ملت والله راست میگوئی ای مردم [illegible] علی را [illegible]
کرد [illegible] شوید [illegible]
شما [illegible] شود [illegible]
بما [illegible]
گر [illegible] رسول خدا [illegible] رسول [illegible] شما است و
را [illegible] گذاشت و قال [illegible]
من [illegible]
المعضلات امور شما [illegible] اجابت است [illegible]
است کرد [illegible] فضل شما [illegible]
او [illegible]
پشت [illegible]
بجای [illegible] خاست فقال یا ابابکر لا تجحد حقا جعله الله لغیرک ولا تکن اول من
عصی رسول الله صلی الله علیه وآله فی وصیه وصفیه وصدف عن امره
اردد الحق الی اهله تسلم ولا تماد فی غیک فتندم وبادر الانابة یخف
وزرک ولا تخصص بهذا الامر الذی لم یجعله الله لک نفسک فتلقی
وبال عملک فعن قلیل تفارق ما انت فیه وتصیر الی ربک فیسألک عما جنیت
وما ربک بظلام للعبید [illegible]
برای [illegible]
وصی [illegible]
گری [illegible]
[illegible]
[illegible]
فقام خزیمة بن ثابت ذو الشهادتین فقال
ایها الناس الستم تعلمون ان رسول الله صلی الله علیه وآله قبل شهادتی

وحدی ولم یرد معی غیری قالوا بلی قال فاشهد انی سمعت رسول الله
صلی الله علیه وآله یقول اهل بیتی یفرقون بین الحق والباطل وهم الائمة
الذین یقتدی بهم وقد قلت ما علمت وما علی الرسول الا البلاغ المبین
گفت [illegible] رسول خدا شهادت [illegible]
[illegible] گفت [illegible] رسول خدای شنیدم [illegible]
[illegible] حق و باطل [illegible]
[illegible] ابو الهیثم بن التیهان
[illegible] فقال وانا اشهد علی نبینا صلی الله علیه وآله انه اقام علیا
یعنی یوم غدیر خم فقالت الانصار ما اقامه الا للخلافة وقال بعضهم ما اقامه
الا لیعلم الناس انه مولی من کان رسول الله صلی الله علیه وآله مولاه
واکثروا الخوض فی ذلک فبعثنا رجالا الی رسول الله صلی الله علیه وآله
فسألوه عن ذلک فقال قولوا لهم علی ولی المؤمنین بعدی وانصح الناس
لامتی وقد شهدت بما حضرنی فمن شاء فلیؤمن ومن شاء فلیکفر ان یوم الفصل کان میقاتا
[illegible] شهادت [illegible] رسول خدای [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] سهل بن حنیف [illegible]
[illegible] ثم قال یا معاشر قریش اشهد
علی رسول الله صلی الله علیه وآله وقد رأیته فی هذا المکان
[illegible] بید علی بن ابی طالب علیه السلام وهو یقول ایها الناس

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

[illegible]

[illegible] انما مثل اهل بیتی [illegible]

[illegible]

[illegible]

ہم نے ... کتب شیعہ سے کسی روایت کا لکھنا پسند نہیں کیا مگر چونکہ روایات
اہلسنت ... موضوع اوہام و اباطیل سے کام لیا گیا ہے اسلئے مجبوراً لکھنا پڑا تاکہ ناظرین
کو حقیقت حال [illegible]

اب ہم [illegible] کہ خلفاء [illegible] جس طرح دنیاداروں میں بھی [illegible]
کی ہے اسی طرح رسول اللہ نے نہایت تصریح سے ان کے دنیاداروں کی مذمت کی
ہے اور کچھ بھی توضیح [illegible] کے لئے [illegible] کرو گے [illegible] ہیں ... فصل اول

(۱) عن عقبة بن عامر الجهنی ان رسول الله خرج یوما فصلی علی اهل احد
صلوته علی المیت ثم خرج الی المنبر فقال انی فرط لکم وانا شهید علیکم
وانی لانظر والله الی حوضی الآن وانی قد اعطیت مفاتیح خزائن الارض

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas
jabir.abbas@yahoo.com

Presented by: Rana Jabir Abbas

ولکن واللہ ما اخاف علیکم ان تشرکوا بعدی ولکن اخاف علیکم ان
تنافسوا فیھا یعنی ایک روز حضرت باہر تشریف لائے اور اہل احد پر نماز پڑھی پھر
منبر پر تشریف لائے اور فرمایا میں تمہارے پیش جاؤں گا اور میں تم پر گواہ ہوں اور میں قسم خدا کی
اپنے حوض کی طرف اس وقت بھی دیکھ رہا ہوں اور مجھکو خزانے زمین کی کنجیاں
دی ہیں اور قسم خدا کی مجھکو اس کا خوف نہیں ہے کہ تم میرے بعد شرک کرو گے لیکن میں تم پر
اس کا خوف کرتا ہوں کہ تم اس میں تنافس کرو۔

(۲) پھر اسی کتاب میں ہے اخرج ابن ماجہ عن عیاض بن عبد اللہ انہ سمع
ابا سعید الخدری یقول قام رسول اللہ صلعم خطیب الناس فقال واللہ لا
اخشی علیکم ایھا الناس الا ما یخرج لکم من زھرۃ الدنیا الحدیث
یعنی عیاض بن عبد اللہ بیان کرتے ہیں کہ حضرت نے خطبہ میں فرمایا کہ مجھے اس کا خوف
ہے کہ دنیا کی زینت تم پر فراخ ہو جاوے۔

(۳) وفی المشکوۃ انہ سیخرج فی امتی اقوام تتجاری بھم تلک الاھواء کما
یتجاری الکلب لصاحبہ لا یبقی منہ عرق ولا مفصل الا دخلہ
یعنی عنقریب ہماری امت میں ایسی قومیں نکلیں گی کہ ان کو خواہشیں ایسے گھیر لیں گی جیسا کہ داء الکلب
(مرض کا نام ہے) اپنے مریض کو جو آفت میں مبتلا کرتا ہے کہ کوئی رگ یا مفصل اس کا
نہیں بچتا۔

(۴) صحیح بخاری میں ہے جو شرح نواب صدیق حسن خان صاحب کی بحوالہ
جلد ۲ صفحہ ۱۰
عن عمرو بن عوف ان رسول اللہ صلعم بعث ابا عبیدۃ بن الجراح الی
البحرین یاتی بجزیتہا وکان رسول اللہ صلعم ھو صالح اھل البحرین وامر علیھم
العلاء بن الحضرمی فقدم ابو عبیدۃ بمال من البحرین فسمعت الانصار
بقدوم ابی عبیدۃ فوافوا صلاۃ الفجر مع رسول اللہ صلعم فلما صلی رسول اللہ صلعم
انصرف فتعرضوا لہ فتبسم رسول اللہ صلعم حین رآھم ثم قال اظنکم سمعتم ان

ابا عبیدۃ قدم بشیء من البحرین قالوا اجل یا رسول اللہ قال فابشروا واملوا ما یسرکم
فواللہ ما الفقر اخشی علیکم ولکن اخشی علیکم ان تبسط الدنیا علیکم کما
بسطت علی من کان قبلکم فتنافسوھا کما تنافسوھا وتھلککم کما اھلکتھم
یعنی حضرت نے ابو عبیدہ بن الجراح کو بحرین کی طرف اس غرض سے بھیجا تھا کہ وہاں سے
مال جزیہ لاویں کیونکہ بحرین والوں سے حضرت سے صلح ہو چکی تھی اور حضرت نے
علاء بن حضرمی کو ان کا امیر بنایا تھا۔ ابو عبیدہ مال بحرین لیکر آئے تو انصار کو یہ معلوم ہوا
صبح کی نماز میں حاضر ہوئے اور نماز صبح کی ادا کی۔ بعد نماز جب حضرت تشریف
لے جانے لگے تو ان لوگوں نے حضرت کو روکا حضرت نے تبسم فرمایا اور فرمایا کہ تم لوگوں نے
سنا ہے کہ ابو عبیدہ مال بحرین لائے ہیں۔ عرض کیا ہاں یا حضرت۔ فرمایا بشارت ہو
تم کو اور امید رکھو اس چیز کی جو تم کو خوش کرے قسم خدا کی [illegible] کا خوف نہیں ہے کہ تم فقیر
ہو گے بلکہ مجھ کو خوف ہے کہ دنیا تم پر اس طرح پھیلے جیسے کہ لوگوں پر جو تم سے
پہلے تھے پھیلی تھی پس تم [illegible] اس میں تنافس کرو جیسا کہ انہوں نے کیا اور ہلاک کرے تم کو
جیسا کہ ان کو ہلاک کیا۔

(۵) نواب صدیق حسن خان کی شرح میں لکھتے ہیں وھذا الحدیث متفق علیہ وھو
من اعلام النبوۃ فقد وقع ما اخبر [illegible] طویل [illegible]
یعنی اس حدیث کی صحت متفق علیہ ہے اور یہ بھی حضرت کے اعلام نبوت سے ہے کیونکہ جو خبر
حضرت نے دی تھی وہ واقع ہو چکی ہے۔

(۶) اسی صحیح مسلم میں ہے عن عبد اللہ بن عمرو العاص عن رسول اللہ صلعم
انہ قال اذا فتحت علیکم فارس والروم ای قوم انتم قال عبد الرحمن بن
عوف نقول کما امرنا اللہ قال رسول اللہ صلعم او غیر ذلک تتنافسون ثم
تتحاسدون ثم تتدابرون ثم تتباغضون او نحو ذلک ثم تنطلقون فی
مساکین المہاجرین فتجعلون بعضھم علی رقاب بعض۔
عبد اللہ بن عمرو عاص سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا جب ملک فارس وروم

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

فتح ہوگا تو تم کیسی قوم ہو جاؤ گے ۔ عبدالرحمن بن عوف نے کہا کہ [illegible] خدا
ہم عمل کریں گے حضرت نے فرمایا [illegible] کے خلاف عمل کرو گے [illegible] کرو گے پھر
پھر قطع رحم شروع کرو گے [illegible] کرو گے [illegible]
فرمایا [illegible] اور ایک کو دوسرے کی گردن پر سوار کرو گے ۔
[illegible] میں ہے کہ شخص کسی چیز کے [illegible] میں جلدی کرتا ہے اس طرح کرو [illegible]
[illegible] وجہ سے [illegible] خدا و رسول کو [illegible]
[illegible] جہاد و [illegible] اور جناب [illegible] کا کام ہے کہ اگر کسی
[illegible] خلافت
جناب [illegible] وجود
[illegible] کا درجہ
[illegible]
اور [illegible] کی گئی ہے ۔
[illegible] مگر افسوس کسی نے [illegible]
کہ [illegible] کی تصدیق [illegible] شاید کسی [illegible]
حدیث کی تصدیق [illegible] ہو ۔

(۱) حضرت نے اون سے یہ سوال کیا کہ جب تم فارس و روم کو فتح کرو گے
تو کونسی قوم ہو جاؤ گے [illegible] حضرت [illegible] اس طرح [illegible]
ہیں کہ [illegible] افسوس اس [illegible]
نہ سمجھا [illegible] خدا و رسول [illegible]
نے اون کی وہ تنبیہ [illegible] کار رہی ۔
اس قسم کا [illegible] خصوصیت نہیں تھا کہ [illegible]
[illegible] جب حضرت
نے فرمایا کاش ہم اپنے بھائیوں کو دیکھتے تو کہا [illegible] کیا ہم آپ کے بھائی نہیں ہیں

جب آپ شہدائے احد پر سلام و دعا فرماتے اور کہتے کہ ہم ان کے [illegible]
کیا ہم اون کے بھائی نہیں ہیں [illegible] اسی طرح جہاد نہیں
کیا تو حضرت نے فرمایا [illegible] کرو گے جب کہ [illegible] مذکور
ہوا ۔ اسی طرح عبدالرحمن نے جلدی [illegible] جواب دیا اور [illegible] کے لئے
نصیحت ہوئے ۔

(۲) حضرت نے جواب عبدالرحمن بن عوف فرمایا اب نہیں ہوگا کہ [illegible]
[illegible] خدا و رسول کی
مگر افسوس [illegible] داخل ہیں ۔

(۳) حضرت نے ان لوگوں کے اعمال و افعال کو [illegible] کے ساتھ
[illegible] اول درجہ
سے ہے [illegible] حضرت نے [illegible] کو جس
کل مراتب [illegible] ثابت ہوا ۔
اب اگر [illegible] دیکھئے [illegible]
کے جھگڑوں سے [illegible] کہ وہ وہی خلیفہ
کو خلیفہ بنا [illegible] حضرت کا [illegible] کتاب [illegible]
[illegible]

[illegible] بن [illegible] سعد [illegible]
[illegible]
[illegible] ابو بکر [illegible]
[illegible] یا ایہا الناس [illegible]
[illegible] عبدالرحمن بن عوف [illegible]
[illegible] العباس بن عبد المطلب [illegible]
[illegible] بنی ہاشم [illegible]
[illegible] عثمان کے [illegible] عبدالرحمن بن عوف [illegible]

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

اقوال سے واضح ہے کہ یہ بیعت [illegible] جس سے ان کی [illegible] واضح ہے۔

خلیفہ دوم نے تو کیا کیا وہ قصہ شوریٰ میں مذکور ہے کتاب الفاخرہ والبہاء میں ہے [illegible] فرعون [illegible] فرعون [illegible] سامان۔

خلیفہ سوم عثمان نے عبدالرحمن سے خلیفہ [illegible] کا خطاب [illegible] جیسا کہ تاریخ خمیس جلد [illegible] میں ہے جس

[illegible] قال لعبد الرحمن بن عوف [illegible] الصحابة [illegible] علی عثمان [illegible] عبد الرحمن فی تولیته [illegible] و اختیاره [illegible] لا اعلم [illegible] عبد الرحمن [illegible] ما قال [illegible] عبد الرحمن [illegible] بن عوف [illegible] فما [illegible] بیعته [illegible] الاختیار [illegible] عن [illegible] الامارة۔

یعنی جب [illegible] عثمان [illegible] سے [illegible] اعتراض کیا ان کی [illegible] کے سبب سے عبدالرحمن بن عوف [illegible] عثمان [illegible] عبدالرحمن [illegible] عثمان سے [illegible] عثمان سے کلام [illegible] عبدالرحمن [illegible] خلافت صحیح [illegible] کو خلیفہ [illegible] اور عثمان [illegible] خلافت [illegible]

مصنف تاریخ خمیس [illegible] سے [illegible] ہوتے ہیں [illegible]

[illegible] فی قضیته ان عثمان [illegible] عبد الرحمن کان [illegible] الیه فی القول [illegible] بن عوف [illegible] فی ذی [illegible]

یعنی صحیح واقعہ یہ ہے کہ عبدالرحمن عثمان سے [illegible] کرتے تھے جس سے عثمان

کے پاس [illegible] اور [illegible] عثمان [illegible] عبدالرحمن بن عوف [illegible] حضرت علی [illegible] پھر [illegible]

میں سے [illegible] خلافت سے [illegible] کوئی [illegible] عبدالرحمن بن عوف [illegible] اور خلافت [illegible] کوئی [illegible] نہیں۔

خلافت [illegible] عبدالرحمن بن عوف حضرت ابوبکر کے [illegible] حضرت عثمان [illegible] وصیت [illegible] سے بحال [illegible]

خلیفہ دوم نے جو خلافت کیلئے اصحاب شوریٰ مقرر کیا [illegible] عبدالرحمن بن عوف [illegible] ایک طرف تو عبدالرحمن بن عوف [illegible] خلیفہ [illegible] خلافت [illegible] عبدالرحمن بن عوف [illegible] عبدالرحمن [illegible] عثمان [illegible] عبدالرحمن بن عوف کے [illegible] عبدالرحمن نے عثمان کو خلیفہ [illegible] اگر [illegible] حضرت علی کو خلیفہ [illegible]

اب [illegible] حضرت [illegible] عبدالرحمن بن عوف [illegible] تو آگے

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

مستوحش ہوئے اور کہا مجھو خوف ہے کہیں تم ہمارے قتل پر بھی یونہی [illegible]

ہر حال مقدر تو صحیح ثابت ہوا کہ عبد الرحمان بن عوف نے آخری نتیجہ [illegible] کا ورثہ میں بھی پایا کہ عمران کو فرعون ہذہ الامۃ کہتے تھے وہ حضرت عثمان منافق کا خطاب دیتے تھے یہ عبد الرحمان ان کو مسلمان نہ سمجھتے کہ سلام و کلام کرتے۔

مالداری عبد الرحمان بن عوف

اب ہم آخری نتیجہ پر پہونچتے ہیں کہ [illegible] دنیا کی جو رسول خدا نے دی تھی اور بتایا تھا کہ سب کام آخرت [illegible] کو عمر اور عبد الرحمان بن عوف کو [illegible] استیعاب میں ہے [illegible]

عن ام سلمہ قالت دخل علیہا عبد الرحمان بن عوف فقالت یا امہ [illegible] کثرۃ مالی انا اکثر قریش مالا قالت یا بنی انفق [illegible] ان من اصحابی من لا یرانی بعد ان افارقہ فخرج عبد الرحمان [illegible] فدخل علیہا فقال باللہ منہم انا فقالت لا ولا ابری احدا بعدک

اس روایت کو کئی طریق سے نقل ہے کہ عبد الرحمان بن عوف نے حضرت ام [illegible] خوف ہے کہیں کثرت مال مجھ کو ہلاک [illegible] کیونکہ تمام قریش سے ہم زیادہ مالدار [illegible] رسول سے [illegible] خرچ کرو [illegible] اصحاب سے جس [illegible] مفارقت دنیا کے بعد مجھ کو نہ دیکھینگے [illegible] بن عوف [illegible] حدیث [illegible] ہم بھی [illegible] لوگوں سے [illegible] کرینگے

اس روایت سے بخوبی معلوم ہوا کہ حضرت ام سلمہ نے کثرت مال کو [illegible] رسول سے [illegible] مطابق [illegible] حضرت ام سلمہ [illegible] اور وہ [illegible] سے بچا [illegible] حضرت ام سلمہ [illegible] حدیث کے بیان کرنے [illegible] روکیں۔

اس تنبیہ تادیب پر بھی جب عبد الرحمان نہ مانا تو بتا ہے [illegible] تعجب ہو سکتا ہے۔

استیعاب میں [illegible] متروکہ کا حساب یوں بتایا ہے کہ ہزار اونٹ تین ہزار بکری [illegible] گھوڑے [illegible] نقدی کا یوں حساب لگایا ہے کہ چار عورتوں سے ایک عورت کو [illegible] میں طلاق دیدیا تھا جو چوتھائی [illegible] کی مالک تھی [illegible] [illegible] حساب لگا لیجیے۔

[illegible] صاحب تحفۃ المنتخب [illegible] عبد الرحمان بن عوف [illegible] بہشت [illegible] فردوس [illegible] عبد اللہ [illegible] [illegible] [illegible]

مالداری زبیر

اسی کے ساتھ زبیر کی مالداری کو بھی [illegible]

[illegible] اربعین الف الف درہم وھذا [illegible]

[illegible] زبیر [illegible] کی املاک [illegible] [illegible] تھی۔

مالداری طلحہ

اب [illegible] متروکات طلحہ کو بھی دیکھ لیجیے [illegible]

[illegible] عمرو بن دینار [illegible] طلحہ [illegible] ان [illegible]

[illegible] الف درہم [illegible] خلف من المال [illegible] الف درہم [illegible] الف [illegible] ابن الجوزی [illegible] خلف طلحہ [illegible] ذہبا [illegible]

[illegible] ہزار درہم [illegible] اور مرتے وقت [illegible] لاکھ [illegible] [illegible] ابن جوزی نے [illegible] سونا [illegible] چھوڑ کر مرے تھے۔

عمر کی مالداری

[illegible] عمر کی مالداری بھی دیکھ لیجیے [illegible] تعجب

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas
jabir.abbas@yahoo.com

Presented by: Rana Jabir Abbas

آیکہ رسول اللہ [illegible]

دوم [illegible] رسول اللہ کی [illegible] علامہ [illegible] ابن ابی الحدید [illegible]

[illegible]

وابتاعہم [illegible] ابن جریر فی التاریخ [illegible]

[illegible]

کثرت مالداری عمر [illegible]

بوقت موت [illegible] بیت المال [illegible]

[illegible]

اس کی شرح میں علامہ ابن حجر عسقلانی لکھتے ہیں [illegible]

[illegible]

مال وراثت [illegible]

[illegible]

[illegible]

بیت المال [illegible]

[illegible]

[illegible] خلافت کی [illegible]

[illegible]

اب [illegible] عبداللہ بن عمر (۲) عبیداللہ بن عمر (۳) عاصم بن عمر

(۴) [illegible] بن عمر (۵) [illegible] بن عمر (۶) [illegible] بن عمر و فاطمہ [illegible]

[illegible]

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

[illegible]

حوال جناب [illegible]

[illegible]

[illegible]

جواب تفصیلی

[illegible]

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com

http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

قولہ - مذہب شیعہ [illegible] پیدا ہوا۔

اقول - [illegible]

[illegible]

تعریف مذہب شیعہ - [illegible]

[illegible] آپ کو [illegible] حقیقت حال معلوم ہو۔

قاموس میں ہے شيعة الرجل بالكسر اتباعه وانصاره والفرقة على حدة ويقع على الواحد والاثنين والجمع والمذكر والمؤنث وقد غلب هذا الاسم على من يتولى عليا واهل بيته حتى صار اسما لهم خاصا [illegible]

[illegible]

قرآن مجید میں [illegible] وان من شيعته لابراهيم صافات پ ۲۳ ع ۶

[illegible] شیعہ [illegible]

فوجد فيها رجلين يقتتلان هذا من شيعته وهذا من عدوه فاستغاثه الذي من شيعته على الذي من عدوه فوكزه موسى فقضى عليه

پ ۲۰ رکوع ۴

حضرت موسیٰ نے شہر [illegible] میں دو شخصوں کو لڑتے دیکھا جن میں سے ایک تو ان کی [illegible] اور دوسرا دشمنوں سے تو [illegible] حضرت موسیٰ [illegible] مارا جس سے وہ مر گیا۔

[illegible]

[illegible] شیعہ [illegible] اسلام میں [illegible]

[illegible] شیعہ [illegible]

[illegible] آل عمران [illegible]

[illegible]

[illegible] فرماتے ہیں۔

الشيعة هم الذين شايعوا عليا عليه السلام على الخصوص وقالوا بامامته وخلافته نصا ووصية اما جليا واما خفيا واعتقدوا ان الامامة لا تخرج من اولاده وان خرجت فبظلم يكون من غيره او بتقية من عنده وقالوا ليست الامامة قضية مصلحية تناط باختيار العامة وينتصب الامام بنصبهم بل هي قضية اصولية وهي ركن الدين لا يجوز للرسل عليهم السلام اغفاله واهماله ولا تفويضه الى العامة وارساله ويجمعهم القول بوجوب التعيين والتنصيص وثبوت عصمة الانبياء والائمة وجوبا عن الكبائر والصغائر والقول بالتولي والتبري قولا وفعلا وعقدا الا في حال التقية

[illegible]

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas
jabir.abbas@yahoo.com

Presented by: Rana Jabir Abbas

ہی اون کا یہ ہے کہ وہ اس کے قائل ہیں امام معصوم ہیں اور بعض کہ رسول اللہ پر
وحی بھی نازل ہوتی ہے اور صحیفہ ہوا کیسو ا سب وہ اس کے قائل ہیں کہ قرآن مجید
تورات انجیل وغیرہ اب سب منسوخ ہیں بعض بدیدے اس دین سے بھی خارج
کی ہے۔ انتہی

شاہ صاحب پر لازم تہا کہ وہ بتاتے اس اصول مذہب کو شیعوں نے کس وقت ایجاد کیا لعنت کی وجہ
کہا جاسکے کہ مذہب شیعہ کا جب سے پیدا ہوا ہے ایجاد ہوا ہے کیونکہ احادیث
و تواریخ تو جاری ہیں کہ شیعوں نے کبھی نبوت کی مخالفت نہیں کی بعد حضرت آدم سے
جو قانون جاری ہوا کہ ہر نبی کے بعد کوئی اور اس کا جانشین وصی ہوتا ہے ہی سابق مطابق
ہوا وہ آنحضرت صلعم کے بعد بھی ہوا اور رسول اللہ کو بھی اسی کا حکم ہوا جیسا کہ
کرو اون کی ہدایت کی پیروی کرو سوائے اسکے قانون الٰہی کو توڑ کر اس منصب
امامت کو ہتھیا لیا یہ امر ایسا ہے کہ کوئی قانون خود کہتا ہے جس طرح خلفا
نے اس منصب کو حاصل کیا وہی اون کا قانون ہوا۔

پہلی خلافت اس طرح ہوئی کہ رسول کا جنازہ ہنوز بے غسل و کفن پڑا ہوا خلیفہ دو تین آدمیوں
کی رائے سے منتخب ہوا دوسری خلافت نے تمام صحابہ کی مخالفت کے باوجود وہ قاعدہ توڑا
گیا اور یہ ایجاد ہوا کہ خلیفہ بعض خلیفہ سابق ہوتا ہے حضرت عثمان کی خلافت میں وہ قاعدہ
بھی توڑ دیا گیا اور ایک خاص طریقہ جاری ہوا کہ چھ آدمیوں میں ایک کو خلیفہ بنایا جائے سب کی
خلافت کی کوئی صورت نہ تھی کیونکہ وہ تمام زمان سے باقی تہا لہٰذا یہی ہوا کہ خلیفہ جبر
و استبداد سے ہوسکتا ہے۔ غرض شاہ صاحب نے جو دعویٰ کیا کہ مذہب شیعہ جب سے پیدا
ہوا رنگ بدلنے لگے وہ سب ظہور کرتا رہا۔

مذہب اہلسنت ہے جو وفات رسول کے بعد سے پیدا ہوا وہ مختلف رنگ میں
ظاہر ہوئی جو انقلاب کے اصول پر ظہور آیا۔

تمام مسلمانوں کا شیعہ ہونا۔ ہم بطور استعارہ و کنایہ آپ کو دکھلاتے
ہیں کہ جیسا کہ بیان کیا ہے مذہب شیعہ ہی اون کا اصل تہا جو شیعہ ان

اصل یہ بات کہ جب آنحضرت کو نبی ہونے کا حکم ہوا رسول اللہ نے اپنی نبوت
کا اعلان فرمایا اسی روز خلافت علی کی نبوت و امامت کا بھی اعلان فرمایا جیسے علی
ہوا ذکر کیا ہے تاریخ طبری میں حضرت ہوا ہے

تاریخ طبری میں ہے جلد ۲ صفحہ ۲۱۷ مطبوعہ مصر

حدثنا ابن حمید قال حدثنا سلمة قال حدثنی محمد بن اسحاق عن عبد
الغفار بن القاسم عن المنھال بن عمرو عن عبد الله بن الحارث بن نوفل بن
الحارث بن عبد المطلب عن عبد الله بن عباس عن علی بن ابی طالب
قال لما نزلت ھذه الآیة علی رسول الله وانذر عشیرتك الاقربین
دعانی رسول الله فقال لی یا علی ان الله امرنی ان انذر عشیرتك الاقربین
فضقت بذلك ذرعا وعرفت انی متی اباديهم بھذا الامر اری منھم
ما اکره فصمت علیه حتی جاءنی جبرئیل فقال یا محمد انك الا تفعل ما
تؤمر به یعذبك ربك فاصنع لنا صاعا من طعام واجعل علیه رجل
شاة واملأ لنا عسا من لبن ثم اجمع لی بنی عبد المطلب حتی اکلمھم وابلغھم
ما امرت به ففعلت ما امرنی به ثم دعوتھم له وھم یومئذ اربعون
رجلا یزیدون رجلا او ینقصونه فیھم اعمامه ابو طالب وحمزة والعباس
وابو لھب فلما اجتمعوا الیه دعانی بالطعام الذی صنعت لھم فجئت
به فلما وضعته تناول رسول الله حذیة من اللحم فشقھا باسنانه ثم
القاھا فی نواحی الصحفة ثم قال خذوا باسم الله فاکل القوم حتی ما لھم
بشیء حاجة وما اری الا موضع ایدیھم وایم الله الذی نفس علی بیده
وان کان الرجل الواحد منھم لیاکل ما قدمت لجمیعھم ثم قال
اسق القوم فجئتھم بذلك العس فشربوا منه حتی رووا منه جمیعا
وایم الله ان کان الرجل الواحد منھم لیشرب مثله فلما اراد رسول الله
ان یکلمھم بدره ابو لھب الی الکلام فقال لقد ما سحرکم صاحبکم

jabir.abbas@yahoo.com
Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

فتفرق القوم ولم يكلمهم رسول الله فقال الغد يا علي ان هذا الرجل
سبقني الى ما قد سمعت من القول فتفرق القوم قبل ان اكلمهم فعد لنا من
الطعام بمثل ما صنعت ثم اجمعهم الي قال ففعلت ثم جمعتهم ثم
دعاني بالطعام فقربته لهم ففعل كما فعل بالامس فاكلوا حتى ما لهم بشيء حاجة
ثم قال اسقهم فجئتهم بذلك العس فشربوا حتى رووا منه جميعا ثم تكلم
رسول الله فقال يا بني عبد المطلب اني والله ما اعلم شابا في العرب جاء قومه
بافضل مما قد جئتكم به اني قد جئتكم بخير الدنيا والآخرة وقد امرني الله
تعالى ان ادعوكم اليه فايكم يؤازرني على هذا الامر على ان يكون اخي ووصيي وخليفتي فيكم
قال فاحجم القوم عنها جميعا وقلت واني لاحدثهم سنا وارمصهم عينا
واعظمهم بطنا واحمشهم ساقا انا يا نبي الله اكون وزيرك عليه فاخذ
برقبتي ثم قال ان هذا اخي ووصيي وخليفتي فيكم فاسمعوا له واطيعوا
قال فقام القوم يضحكون ويقولون لابي طالب قد امرك ان تسمع
لابنك وتطيع۔

اس حدیث سے معلوم ہوا کہ جب آیہ وانذر عشیرتک الاقربین نازل ہوئی تو حضرتؐ
جناب نے فرمایا مجھکو خوف ہوا کہ قوم ہماری تکذیب کریگی جبرئیل آئے اور کہا کہ اگر اس
حکم کی تعمیل نہ کرو گے تو خدا تم پر عذاب کریگا ابتدائے علی تم دعوت کا سامان کرو اور اس کے
بعد سب کو بلاؤ علی فرماتے ہیں کہ جب حکم کی تعمیل کی گئی اور تمام بنی عبدالمطلب جمع ہو گئے جو چالیس
سے ایک کم یا زیادہ تھے جن میں [illegible] تھے حضرت ابو طالب حمزہ عباس [illegible] سب بھی
سب کہا چکے تو ابو لہب نے جلدی کی کہ آپ نے سحر کیا [illegible] جس پر حضرت نے سکوت
اختیار کیا اور سب کہاں چلے گئے دوسرے روز بھی یہی سامان کیا گیا جب فارغ
ہوئے تو حضرت نے فرمایا اے بنی عبدالمطلب جان رکھو کہ عرب میں کوئی جوان ایسا
نہیں ہوا جو تمہارے واسطے بہتر دعوت لایا ہو کہ خیر دنیا و آخرت تمہارے لئے لایا ہوں خدا نے مجھکو حکم دیا
ہے کہ تمہیں دعوت کروں پس کون شخص تم میں ہے جو میری وزارت قبول

کرے اس معاملہ میں کہ وہ ہمارا بھائی وصی خلیفہ ہو گا تم میں سب کے سب نے [illegible]
کر دیا [illegible] مگر جناب امیر نے [illegible] اور انکھیں [illegible] نہیں [illegible]
تا ہم سب سے پہلے اور عرض کیا کہ اے نبی خدا میں آپکی وزارت قبول کرتا ہوں تو حضرت نے میری
گردن پکڑی اور فرمایا یہ میرا بھائی وصی خلیفہ ہے تم میں تم سب اسکی اطاعت کرو اور اس کی
حکم مانو حضرت کا یہ فرمانا تھا کہ قوم کے لوگ ہنستے ہوئے اٹھ کھڑے ہوئے اور ابو طالب سے کہتے تھے
کہ تمکو حکم ہوا ہے کہ تم اپنے بیٹے کی فرمان برداری اور اطاعت کرو

یہ اول اسلام کی ابتدائی حالت ہے [illegible] حضرتؐ نے اپنی نبوت کا اعلان فرمایا اپنے بعد کی خلافت کا بھی اعلان
[illegible]
[illegible]

عن عقبة بن عامر الجهني قال قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم [illegible]
الله وحده لا شريك له وان محمدا نبيه وعليا وصيه فان تركها وكفر بها وقال لنا احبوا
علياً فان الله يحبه واستحيوا منه فان الله يستحيي منه

عقبہ بن عامر جہنی کہتے ہیں کہ [illegible] رسول [illegible] کی بیعت کی اس بات پر کہ خدا واحد ہے لاشریک ہے اور محمدؐ
[illegible] اور علی [illegible] انکار کریں تو کافر ہو جائیں [illegible]
[illegible] محبت کرو [illegible] خدا [illegible] اور حیا کرو ان سے کہ خدا حیا کرتا ہے ان سے

اب سچے مومن [illegible] آفرینش سے دنیا میں مذہب شیعہ قائم ہوا [illegible]

الفردوس [illegible]
عن ابی هریرة قال [illegible] رسول الله [illegible] وجبت لك النبوة قال قبل ان يخلق آدم ونفخ
الروح فيه وقال واذ اخذ ربك من بني آدم من ظهورهم ذريتهم واشهدهم
على انفسهم الست بربكم قالت الملائكة بلى فقال انا ربكم ومحمد نبيكم
وعلي اميركم صدقت

ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ لوگوں نے حضرتؐ سے پوچھا کہ آپکی نبوت کس وقت سے ہے فرمایا قبل اس کے کہ
پیدا کرے آدم کو اور نفخ روح کرے ان میں خدا نے فرمایا واذ اخذ ربک من بنی آدم

Presented by: Rana Jabir Abbas
jabir.abbas@yahoo.com
Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

ولا تحصل بینھم عن ظهور شدة وقوع بینھم

تو ملاقات کہاں ہوں تو حضرت نے کہا ہم تم سے جدا نہیں [illegible] علی [illegible]

[illegible] اہلسنت [illegible] کو حضرت [illegible]

دو سلطان شیعہ [illegible] وفات رسول [illegible]

[illegible] خلافت میں [illegible] حیثیت سے [illegible]

ہوئے وہ آئندہ [illegible]

قولہ [illegible] شاہ صفی الدین [illegible]

اقول [illegible] سلطنت [illegible]

[illegible] سلطنت صفویہ [illegible] شاہ [illegible]

[illegible] سلطنت [illegible]

شیخ بہاء الدین عاملی رحمۃ اللہ [illegible] شیخ محمد تقی [illegible] جناب ملا

محمد باقر صاحب مجلسی علیہ الرحمہ [illegible]

[illegible]

[illegible] اصول دین [illegible]

[illegible] جناب شیخ بہاء الدین عاملی [illegible]

[illegible] علامہ مجلسی [illegible]

البتہ اصول دین [illegible]

[illegible]

شاہ صاحب [illegible] اہلسنت [illegible]

[illegible] شاہ اسمٰعیل [illegible]

[illegible]

[illegible] سلطنت [illegible]

[illegible] سلطنت شیعوں کی [illegible]

[illegible] سلطنت [illegible]

[illegible] سلطنت شیعوں کی [illegible]

[illegible] سلطنت [illegible]

[illegible] سلطنت سے [illegible]

[illegible] سلطان [illegible]

[illegible] علامہ حلی [illegible]

[illegible] اصول دین [illegible] علامہ [illegible]

[illegible] قاضی نور اللہ شوشتری [illegible]

[illegible] تصنیف و تالیف [illegible] اصول دین [illegible]

[illegible] **شرح تجرید** علامہ [illegible]

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com

http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

صفویہ کا نام لیا یا اوس زمانہ کے علما کا ذکر کیا جو اوس وقت دنیا ہے۔

قولہ۔ سوائے کسی اہل مذہب کے اختلاف فروع مذہب میں کیا ہو لیکن اصول مذہب کو کسی نے تبدیل نہیں کیا۔

اقول۔ اس فقرہ بولی کا یہ جواب ہو جاتا کہ کچھ دعویٰ نہ کیا تھا ہم جو کچھ ایسے لکھینگے اوسکو کتب شیعہ سے لکھینگے حالانکہ ان دعاوی کو نہ کتب مذہب شیعہ سے ثابت کیا نہ کتب اہلسنت سے۔

ثانیاً یہ دعویٰ کہ اس طرح کا اختلاف کسی مذہب میں نہیں ہوا غلط ہے دعویٰ ہے کہ اہل علم جس قدر متفکر کریں کم ہے۔

چنانچہ رسالہ **اتمام حجت** مندرجہ شمس جلد اول میں جو مبسوط تفصیل دی گئی ہے کہ اہلسنت میں علم کلام کے کتنے دور ہوئے اور عقائد اون میں تغیرات ہوئے کہ مذہبوں کو اس قدر بدل دیا کہ موجودہ مذہب وہ مذہب ہی نہیں رہا جو پہلے تھا

مولوی شبلی صاحب نے الکلام اور ان دعووں پر مکمل دلیل دی۔ اسکی تفصیل کی ابھی ضرورت ہے کہ کچھ مختصر حالات اتمام حجت سے نقل کیے جاتے تاکہ حق واضح ہو جاوے شبلی لکھتے ہیں

اختلاف عقائد کے اگرچہ سب اسباب فراہم تھے لیکن ابتدا پالٹکس یعنی ملکی ضرورت سے ہوئی۔ بنو امیہ کے زمانہ میں جو سفاکی کا بازار گرم رہتا تھا طبیعتوں میں شورش پیدا ہوئی۔ لیکن جب کبھی شکایت کا لفظ کسی کی زبان پر آتا تھا تو طرفداران حکومت یہ کہکر اوسکو چپ کر دیتے تھے کہ جو کچھ ہوتا ہے خدا کی طرف سے ہوتا ہے ہمکو دم نہیں مارنا چاہیے امنا بالقدر خیرہ و شرہ حجاج بن یوسف کے زمانہ میں جو ظلم و جور کا دور تھا معبد جہنی ایک شخص تھا جنے صحابہ کی آنکھیں دیکھی تہیں اور بڑا راستگو تھا۔ وہ امام حسن بصری کا حلقہ درس میں شریک ہوا کرتا تھا ایکدن اوسنے امام حسن بصری سے دریافت کیا کہ بنو امیہ کے طوفان سے قضا و قدر کا جو عذر پیش کیا جاتا ہے وہ کہاں تک صحیح ہے امام صاحب نے کہا کہ یہ خدا کے دشمن جھوٹے ہیں وہ بیٹھے سے بنو امیہ کی بیدادیوں پر جوش سے بھرا ہوا تھا اب خلاف سلیقہ و تنگی اور جان سے مارا گیا۔

معبد کے بعد غیلان دمشقی نے اس خیال کو ترقی دی وہ حضرت عثمان کا غلام تھا اور محمد بن حنفیہ کے بیٹے سے تعلیم پائی تھی حضرت عمر بن عبد العزیز جب خلیفہ ہوئے تو اوسنے ایک تہدید آمیز خط لکھا اور بنو امیہ کے مظالم پر توجہ دلائی حضرت عمر بن عبد العزیز نے اوسکو بلا بھیجا اور شاہی توشہ خانہ کے نیلام کی خدمت سپرد کی وہ بر سر عام نیلام کرتا تھا اور پکار پکار کر کہتا جاتا تھا کہ یہ وہ مال و اسباب ہے جو ظلم و جبر سے حاصل کیا گیا تھا اوس وقت اگرچہ اسلام کی قدیم سادگی بہت کچھ جاتی رہی تھی تاہم سامان عیش کو اس قدر ترقی ہو چکی تھی کہ توشہ خانہ میں تیس ہزار ازار بند کی جرابیں تھیں۔

غیلان نے کہا صاحبو [illegible] اور یہ کپڑے یہاں رو رہے ہیں ہزار ہا جرابیں توشہ خانہ میں بیکار پڑی تھیں عمر بن عبد العزیز نے سنا تو کہا اور وفات پائی اور ہشام جب عبد الملک تخت حکومت پر بیٹھا وہ غیلان کی کاروائیاں اپنی آنکھوں سے دیکھ چکا تھا تخت نشینی کیساتھ اوسکو طلب کیا اور بغاوت انگیزی کے جرم میں اوس کے ہاتھ پاؤں کٹوا دیے تاہم غیلان کی زبان وہ زبان نہ تھی اور آخر اسی جرم میں جان سے مارا گیا۔

اسی زمانہ میں جہم بن صفوان پیدا ہوا اور وہ بھی امر بالمعروف کے جرم میں قتل ہوا اسکے جو خیالات تھے عدل اور امر بالمعروف کا مسئلہ زیادہ تر پھیلا اور اس قدر زور پکڑا کہ ایک گروہ تیار ہو گیا اور آخر معتزلہ کے لقب سے پکارا گیا۔ اسکو پانچ اصول اوسکے مذہب میں داخل کیا۔ وہ معتزلہ کے پانچ اصولوں میں دو اصول جنکا نام عدل اور وجوب امر بالمعروف ہے اوس پالیٹکس کی بنا ہے۔ یہ گروہ روز بروز ترقی کرتا گیا یہاں تک کہ عباسیہ کی حکومت قائم ہوئی تو اوس فرقہ کا شمار بڑے معزز سے تھا۔ وقت ہوا کچھ بدلا کہ خاندان بنی امیہ میں یزید بن الولید نے مذہب اعتزال قبول کیا تھا اور جب ولید تخت نشین ہوا اور عیش میں مشغول ہوا اور علانیہ کفاری اور عیاشی شروع کی تو یہ رنگ دیکھکر یہ امر بالمعروف کے مدعی تھے علم بغاوت بلند کیا اور بڑے بڑے معتزلہ اوس کے ساتھ ہو گئے۔ ولید بن یزید قتل ہوا اور اوسکی جگہ یزید تخت خلافت پر تخت نشین ہوا اور یہ پہلا وقت تھا کہ اعتزال نے تخت پر جگہ پائی اس موقع پر یہ بات یاد رکھنے کے قابل ہے کہ جب ولید کے خلاف بغاوت کی تھی تو اوس کے طرفداروں میں سے ایک عمرو بن عبید بھی تھا جو

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com

http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

مذہب معتزلہ کا بہت بڑا امام گذرا ہے [illegible]
تو معلوم ہوا کہ [illegible] جب ایک فرقہ کی [illegible] خیالات میں حرکت پیدا ہوئی تو [illegible] یہاں تک کہ
[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

خود مولوی شبلی صاحب [illegible]
من الخلفاء [illegible] والمأمون والمعتصم والواثق والمتوکل و
[illegible]

درجہ [illegible] کہلاتے ہیں اور صاحب بن
عباد بھی جو [illegible] وزیر تھا [illegible] کا وجود ہی شیعوں
کی بدولت قائم ہوا

اہل سنت کی پہلی تصنیف علم کلام میں | اسی ذیل میں [illegible] مولوی شبلی صاحب [illegible] علم
[illegible]
اور اس کے [illegible] مولوی شبلی صاحب لکھتے ہیں [illegible]
[illegible] ابوالہذیل علاف [illegible] اس فن میں کتاب لکھی ابوالہذیل [illegible] محمد بن [illegible]
بن عبداللہ بن مکحول [illegible] میں پیدا ہوا اور [illegible] میں وفات پائی
پھر لکھتے ہیں [illegible] اسی زمانہ میں [illegible] ایک مشہور متکلم تھا [illegible] مجالس علمی کا [illegible]
[illegible] ابوالہذیل مناظرہ میں کسی سے [illegible] مسعودی
نے [illegible] مناظرہ نقل کیا ہے [illegible] ابوالہذیل [illegible] ابن الندیم نے کتاب الفہرست
میں [illegible] تصنیفات کا ذکر کیا ہے [illegible] الرد علی [illegible] الرد علی [illegible]
[illegible] الرد علی [illegible]
[illegible] کتابیں [illegible]
خلیفہ مہدی [illegible] یحییٰ بن خالد برمکی [illegible]
[illegible] سلطنت کا [illegible]
[illegible] مسعودی [illegible]
الفاظ یہ ہیں

وکان لیحیی بن خالد [illegible] | یحییٰ بن خالد [illegible]
ولہ مجلس یجتمع فیہ اہل الکلام | [illegible] جلسہ ہوا کرتا تھا جس میں
من اہل الاسلام وغیرہم | [illegible] جمع ہوتے تھے۔

اس مجلس کا [illegible] ہشام بن الحکم [illegible] مذہب [illegible]
لوگ جمع ہوتے تھے [illegible] پر گفتگو ہوتی تھی۔

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas
jabir.abbas@yahoo.com

Presented by: Rana Jabir Abbas

قسم اول معتزلہ ہیں جن کی نسبت [illegible] مولوی شبلی صاحب [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

قسم دوم اشاعرہ ہیں اس کے موجد کا نام ابو الحسن علی بن اسمٰعیل اشعری [illegible]
[illegible]
[illegible] علم کلام

[illegible]
[illegible]

قسم سوم ماتریدیہ ہیں اس کے موجد کا نام ابو منصور محمد بن محمد بن محمود [illegible]
[illegible]
[illegible] مولوی شبلی صاحب [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] علم کلام [illegible] تصنیفات [illegible]
[illegible] تصنیفات [illegible]
اشعری ہے۔

[illegible] کے اصول یہ ہیں [illegible]

افسوس کہ مولوی شبلی صاحب [illegible] ہشام بن الحکم [illegible]
[illegible]
[illegible] ہشام بن الحکم [illegible]
[illegible] شیعہ [illegible]
[illegible] اہل سنت [illegible]
[illegible] استدلال [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] مولوی شبلی صاحب نے ہشام بن الحکم [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] اہل سنت کے علم کلام [illegible] خلاف
[illegible]

قسم چہارم علم کلام اہلسنت [illegible] اہل سنت کے علم کلام کی ابتدائی حالت [illegible]
[illegible] علم کلام اہلسنت [illegible]
[illegible]
[illegible] اہل الضلال [illegible]
[illegible] علم کلام [illegible] اہل سنت [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
اصول میں کس قدر اختلاف پیدا ہوگا۔

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

نہیں ہو سکتا۔ خدا ظلم نہیں کرتا اور وہ ہر بات کا عالم ہے خلاف اس کے (۴) خدا کے تمام افعال
مصالح پر مبنی ہیں (۵) آدمی کو اپنے افعال پر قدرت حاصل ہے اور یہ قدرت اون کی ان
افعال کے وجود میں اثر رکھتی ہے (۶) ایمان تمام انبیاء پر نہیں ہوتا اور [illegible] زندگی سے
ناامیدی کی حالت میں بھی توبہ مقبول ہے (۸) حواس ... تک ... محسوس کو علم نہیں ہے
بلکہ ... مطلب ہے (۹) اور حق ... نہیں ہو سکتا۔

پھر لکھتے ہیں ابو الہذیل نے اشعری کے ان تمام اصول ... مختلف اشاعرہ
تک ... اختلاف کیا ... کا تمام ... اشعری ... ہو ... گیا
ج صفحہ ۹۱)

یہی مذہب ... کو ... اسی ... اہل سنت ... مذہب اشعری
ہے ... اور اصول ... سنت ہے۔

پیروانِ حنابلہ کی ۔ جو امام احمد بن حنبل کے پیرو ہیں مولوی شبلی صاحب لکھتے ہیں ...
حکومت ... تمام ... بھی ... کی ... ہے ... نہایت ظاہر پرست
تھے یہاں تک کہ ... ان میں ... اشارہ ... نصوص قرآنی میں ...
ظاہر خدا کا ... اور ... نہیں ... خدا ... اور ... لیس
... ان کی ... بھی ... جاتا ... ہیں
... وافعات ... (صفحہ ۱۰۱)

یہاں تک ... اہل سنت ... علم کلام ... معتزلہ ...
اہل سنت سے خارج ... اور اشعری کے پیرو ہیں ... جو جہت
خدا کے قائل ہیں۔

اصول اشاعرہ مولوی شبلی صاحب لکھتے ہیں ... مسائل ہیں اور
جو اشعریوں کے ... سنت ... ہیں ... اس مقام پر امام
غزالی ... اشعری کو اصل الفاظ لکھتے ہیں

انہ یجوز علی اللہ ... ان یکلف ... خدا کو جائز ہے ... کام کی تکلیف دے

تکلیف ... خلافا للمعتزلہ	جو اس کی طاقت سے باہر ہے
(۲) ان للہ ... والخلق و ... و من ... لہ ... خلافا للمعتزلہ	خدا کو حق ہے ... اور مخلوقات کو ... بغیر اس کے کہ ان کا کوئی جرم ... ان کو ... ہے
(۳) انہ تعالیٰ یفعل ما یشاء ... فلا یجب علیہ رعایۃ الاصلح لعبادہ	خدا ... جو چاہتا ہے ... بندوں کے لئے ... نہیں ... کے لئے ... ہو
(۴) ... اللہ ... واجبۃ بایجابہ و شرعہ لا بالعقل خلافا للمعتزلہ	خدا کی ... شریعت کی رو سے واجب ہے نہ عقل کی رو سے
(۵) المیزان ... وجہہا الا اللہ ... الاعمال ...	... اعمال کو ... ان ...

... امام غزالی ... ہیں

...	ہمارے ... اشاعرہ ... قائل
...	ہیں کہ ... قرآنی ...
...	... نہیں ...
...	
(۷) ...	زندگی کے ... ہو ...
...	نہیں ... ہیں ... زندگی و
اللہ ... العقل والنطق ... و	گویائی پیدا کر سکتا ہے معتزلہ ... خلاف
خلافا للمعتزلہ ذلک غیر جائز	ہیں۔
(۸) لا یمتنع ...	یہ جائز ہے ... سامنے ... موجود
واصوات عالیۃ ... لا یبصرہا	ہوں ... اور ہم کو

jabir.abbas@yahoo.com
Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

الاشیاء الذی یکون بالمشرق [illegible]
بالمغرب وبالجملۃ یمکنہ جمیع التاثیرات
[illegible] الطبائع والقوی

[illegible]

[illegible]

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com

http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

یعنی سنت و ارادہ قائل ہیں الارادہ و رویت [illegible]
[illegible] بالعقیدہ الملقبہ [illegible]
اصول [illegible] سبقت [illegible] علم الاصول [illegible] مسلم الثبوت
[illegible] والخوانہ کخو المجید [illegible]
[illegible] الحلال [illegible]
[illegible] مسلم الثبوت
[illegible] الاشعریۃ [illegible] الکیف
الحوالۃ کخو المجید [illegible] لتحقیق [illegible]
[illegible] ثلاثۃ الرابعۃ فلا
[illegible] اللّٰہ تعالیٰ [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ہے حقیقۃ

مولوی [illegible] مسلم الثبوت میں [illegible] الاشاعرۃ [illegible]
[illegible] احکام [illegible]
[illegible] اللّٰہ [illegible] یعنی [illegible]
[illegible]
اور [illegible]

عقل [illegible] طبعیت [illegible]
[illegible]
[illegible] عقل [illegible]
[illegible] رویت باری تعالیٰ کو قائل [illegible]

[illegible] رویت باری کو قائل [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] علوم [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] الاشاعرۃ [illegible]
[illegible]
کے تفوّق

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] تفوّق

[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible]
(۵) [illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible]

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

ظاہر ہی وہ سب رشتے ہیں وہ اصول کس اعتقاد پر مبنی سمجھتے ہیں۔

[illegible]

اب بہت [illegible] ہیں [illegible]

[illegible]

دیکھو یہی امام رازی اپنی کتاب [illegible] میں [illegible] لکھتے ہیں۔

اختلف العلماء في ترتيب الخلافة [illegible] بل [illegible] في المخلفين من الاعراب ستدعون الى قوم اولي بأس شديد تقاتلونهم او يسلمون فان تطيعوا يؤتكم الله اجرا حسنا وان تتولوا كما توليتم من قبل يعذبكم عذابا اليما [illegible] ابو بكر بعد رسول الله [illegible] وقال بعض المفسرين في قوله تعالى [illegible] في الحديث [illegible] هو الخليفة من بعدي [illegible] رسول الله [illegible] والاثمة [illegible] في الميراث والخلافة والاحكام مثل داؤد وزكريا وسليمان

[illegible] الخلافة [illegible] تعلقوا [illegible] باطل [illegible]

[illegible]

[illegible] لا يصلح [illegible] الهوى [illegible]

ترجمہ [illegible]

[illegible]

[illegible]

Presented by: Rana Jabir Abbas
jabir.abbas@yahoo.com
Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

[illegible]

لوگوں کو علم کلام کی ضرورت ... امام غزالی رحمۃ

[illegible]

[illegible]

سمجھ لے علم کلام

[illegible]

[illegible]

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com

http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

صحیح نہیں انکو قرآن کی بعض آیات سے جو ... سلوک ظاہر کرتے ہیں ان کو کسی کا ...
لیکن حق کو معلوم نہیں کہ امام صاحب پر یہ صحبت ... حافظ ابن حجر اسی کتاب
میں لکھتے ہیں ... ان کو ... تصنیف کیا ہے ... ورد ... بخشش
ہوگئے امام صاحب ... مسائل سے استدلال کیا ہے ان کو حافظ ابن
حجر نے اسی کتاب میں ابن خلیل کی ... نقل کیا ہے

ابن خلیل لم یعرف هو المذهب الصحیح
وقال ... الاخیر صفات
الله الحقیقیة ... ذنب و
اضافات کقول المتکلم و سلک
طریق ... من التابع ویقولوا
عنه انه قال ... وکذا ... فیه
شبهه علی القول بحدوث العالم
سطوره .

جو مذہب صحیح ہے ... صفات ... اضافات ... کی ...
... کہتے ہیں ... امام رازی نے
بیان ... میں ... اختیار کیا
... نقل ... کہا ... کہ عالم
حادث ہے ... اضافات ہیں
... عبارت ... کلام ... کی

... امام فخر الدین رازی کو ... تھے ... امام ... اہل سنت کو ... ہونا
... علم کلام کا ... مزید ہوا ... امام کی نسبت علمائے کلام سے ...
... امام رازی نے ... مسائل
زیادہ ... امام ... نہیں ... ہوتے ... ۔
ہیں جب ... کلام ... امام فخر الدین رازی ... ہوتے ...
... کی ... کتاب ... ہیں ۔
قاضی عضد علامہ تفتازانی ... علم کلام ... کتابیں ... کی
... امام رازی ... علمائے ... مسائل ...
... امام رازی ... کتابوں میں ... مسائل ...
... فلسفہ ... ہوتا ہے ۔

واس فی ... العقیدة ... لکنه
... الافکار ... شکیکات ... علی
مسائل ... ماشاء الله ... توریث
حیرة ... الله ... الایمان
فی قلوبنا ۔

اس ... مسائل ... شکوک ... حیرت پیدا ہوتی ...
... دونوں ... ان کو ...
رکھے ۔

حافظ ابن حجر لسان المیزان میں ابن ... کے حوالے سے لکھتے ہیں
وکان یورد ... الشبه ...
ویقصر فی حلها ... بعض المغاربة
یورد الشبه نقدا ویحلها نسیئة

ان ... جواب ... و ...
... جواب ...
عاجز ہوتے ... ہیں ...
کہ ... اعتراضات ... ہوتے ہیں ... جوابات ادھار ۔
پھر ... اصول ... تفسیر ... لکھتے ہیں ۔

من ... سراج الدین ... الرسالة
المرقی ... کتاب المآخذ فی
مجلدین ... مافی تفسیر الفخر
من الزیف والبهرج وکان ینقم
علیه کثیرا ویقول یورد شبه
المخالفین فی المذهب والدین
علی غایة ما یکون من التحقیق ثم
یورد مذهب اهل السنة الحق
علی غایة من الوهن ...
... فی کتب ... الاسلامیه
حجة ... بعض الناس

سراج الدین ... ایک کتاب ... کا
... مآخذ ... ہیں ...
... امام رازی کی تفسیر ...
... امام رازی ...
... کرتے تھے ...
... اعتراضات ... نہایت قوت ...
... بیان کرتے ہیں ... اہل سنت کی
... جواب دیتے ہیں ...
... ہیں ...
... مذہب ... پایا جاتا ہے ... اس
... بعض ... کی

... ہیں ... قول نقل کیا ہے کہ امام فخر الدین رازی ... کی

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

[illegible] ... اہل سنت ... [illegible]

[illegible]

[illegible] ... ابن تیمیہ۔

[illegible]

[illegible] ... ہیں ... [illegible]

[illegible] ... العقلیة [illegible] ... الحس ... [illegible] ... موجود ... [illegible] ... ان یتعلق به الحواس ... [illegible] ... المتکلمین ... [illegible]

[illegible]

وان الاجسام متماثلة وانها مرکبة من الجواهر المفردة وکذلک من غلط من المتکلمین وادعی ان الله لم یخلق شیئا بسبب ولا لحکمة ولا خلق شیئا من الاجسام وقوی وطبائع وادعی ان کل ما یحدث فان الفاعل لمحدثاته الذی یخص بعضه بلا تخصیص [illegible] وانکر ما فی مخلوقات الله وما فی شرعه من الحکم التی خلق وامر لاجلها فان غلط هؤلاء [illegible] ظنوا ان ما یقوله هؤلاء وامثالهم هو دین المسلمین وقول الرسول واصحابه۔

[illegible] ... اجسام ... جواہر ... [illegible] ... متکلمین ... [illegible]

[illegible]

[illegible]

واما فیما یقولونه فی العلوم الطبیعیة والریاضیة فقد یکون صواب المتفلسفة اکثر من صواب من یرد علیهم من اهل الکلام فان اکثر اهل الکلام [illegible] لا علم ولا عقل ولا شرع۔

[illegible] ... علوم ... متکلمین ... [illegible]

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas
jabir.abbas@yahoo.com

اکثر لوگوں کا خیال تھا اور سب ہی کی اشاعرہ کے عقیدہ کو دلائل عقلی کے لحاظ سے مضبوط نہیں سمجھتے الا یوسف کے ہی عقیدہ جو علامہ موصوف نے اس عقلی کوئی کی نسبت قرار دیا تھا یہ خیال ہے کہ قرون اولیٰ میں لوگ حسن و قبح عقلی کا قول نہیں رکھتے تھے اور احکام شرعی کا مدار عقلی رکھتے تھے معتزلہ نے بھی یہی علامہ موصوف لکھتے ہیں کہ تمام اکابر سلف حسن و قبح عقلی کے قائل ہوئے ہیں اس کا انکار امام ابوالحسن اشعری نے کیا اور وہی اس خیال کے موجد ہیں چنانچہ اس پر مفصل بحث آگے بعد لکھتے ہیں۔

بل ھو ذکر ان نفی ذلک ھو من المبتدع المحدث فی الاسلام فی زمن ابی الحسن الاشعری مخالفًا المعتزلۃ فی العقد۔

مقریزی تو یہاں تک لکھا ہے کہ حسن و قبح عقلی کا انکار ایک ایسی بدعت ہے جو اسلام میں ابوالحسن اشعری کے زمانہ میں پیدا ہوئی جنہوں نے معتزلہ سے مسئلہ عقدی میں اختلاف کیا تھا۔

علامہ موصوف نے جیسا کہ مقریزی کی تاریخ معرض سے ہے کہ عقیدہ اشاعرہ کی اشاعت اور ترقی کی یہ وجہ ہوئی کہ پورا زور ہو تو وہ نہ پھیلتا جیسا قرون اولیٰ میں تھا لیکن کچھ فقہا کا تشدد اور کچھ سلاطین کی تقلید علامہ موصوف کی رائے میں ان کی تقریر کی وجہ سے تمام لوگوں میں ان کی قدر ہوئی پیدا ہو کہ علامہ موصوف کو مشتک فیہ عام میں ہی کے کسی فن کی نسبت اور ان کا ترجیح کر دیا گیا تاہم اس کا مذہب ابن القیم وغیرہ نے ان کی پیروی کی اور گو علم کلام کے متعلق کوئی خود متاثر تھا نہ سکے ہم سے ہوں بجا طور پر ان کی جو علت سے قائم ہوئی تھیں ان کا دور قطعی وجہ سے تم نہیں ہوئیں۔ (علم الکلام ص)

چونکہ ابن تیمیہ عقل و نقل کے متعلق ہم پہلے لکھ چکے ہیں یہاں اس کی ضرورت نہیں ہے کہ جو شخص اس فہم و فراست کا ہو وہ کیونکر ان افعال کی اصلاح کر سکتا ہے جو قدیم الایام سے چلا آتا ہے۔

مقریزی نے ان علمائے متکلمین ہو کوئی شخص بھی اس رائے کے خلاف تو زندگی کا الزام اس پر لگا دیا ہو پھر اور وہ ان کی ہی قسم کا خود مولوی شبلی صاحب بھی ان کی نسبت لکھتے ہیں ان مقریزی نے ... الاعتقاد ... اھل الربع والاخلاف ولکن ھو

ھو الاشعری فی الاصل ... ان کا خیال ہوا اور علماء دین کی طرف مائل ہوئے تو وہ اسلام کے امام ہوئے۔ (علم الکلام)

حالات مت علم کلام ابن تیمیہ | یہاں اس کی حیرت کا ذکر نہیں ہے کہ وہ علم کلام پیدا کر دیں اور دین کے مسائل و اصول میں قدر نقل و شاہد کے خلاف ہوں وہ اس کی ترقی کیونکر ہوں اس کا جواب بھی خود مولوی شبلی صاحب نے علم کلام میں دیا ہے۔

فلما ملک السلطان صلاح الدین کان ھو وقاضیہ عبد الملک علی المذھب وحفظ صلاح الدین فی صباہ عقیدۃ الفھا لہ قطب الدین وصار یحفظھا صغار اولادہ فلذلک عقدوا الخناصر وشدوا البنان علی مذھب الاشعری وحملوا فی ایام دولتھم کافۃ الناس علی التزامہ فتمادی الحال علی ذلک جمیع ایام الملوک من بنی ایوب ثم فی ایام موالیھم الملوک من الاتراک واتفق مع ذلک توجہ محمد بن تومرت واخذ عن ابی حامد الغزالی مذھب الاشعری فلما عاد الی ذلک صارت دولۃ الموحدین ببلاد المغرب تستبیح دماء من خالف عقیدۃ ابن تومرت فکم اراقوا بسبب ذلک من دماء خلائق لا یحصیھا الا اللہ فکان ھذا ھو السبب فی اشتھار

جب سلطان صلاح الدین بادشاہ ہوا تو وہ اور ان کے دربار کا قاضی عبد الملک اسی مذہب اشعری پر تھے صلاح الدین نے بچپن میں وہ عقیدہ جو قطب الدین نے ان کے لئے تیار کیا تھا حفظ کیا اس کے بعد صلاح الدین کے بچے بھی اسی عقیدہ کو حفظ کرتے تھے اسی بنا پر صلاح الدین اور ان کے خاندان نے اشعری مذہب کی ترویج پر کمر باندھی اور تمام لوگوں کو اس کے قبول کرنے پر مجبور کیا یہی حالت تمام خاندان بنی ایوب اور ان کے ترکی غلاموں کے زمانہ سلطنت میں قائم رہی اس کے ساتھ اتفاق یہ پیش آیا کہ محمد بن تومرت نے امام غزالی سے اشعری مذہب سیکھا تھا اس کا یہ اثر ہوا کہ موحدین کی سلطنت میں ابن تومرت کے مخالف قتل کئے جاتے تھے اور ہزاروں لوگوں کا خون کیا جاتا تھا جو ابن تومرت کے مخالف

مذہب الاشعری وانتشارہ فی امصار الاسلام [illegible]

عقیدہ رکھتے تھے چنانچہ [illegible] نے اس قدر [illegible] لوگوں کو قتل کیا جنکی تعداد [illegible]

غرضکہ کوئی نہیں جانتا کہ بسبب [illegible] کے اشعری مذہب تمام ممالک اسلامیہ میں پھیل گیا۔

ایک اور موقع پر مورخ مذکور امام اشعری کا عقیدہ نقل کر کے لکھتے ہیں۔

[illegible] جملۃ من اصول عقیدتہ [illegible] علیہا الآن جماہیر اہل الامصار [illegible] الاصل [illegible] من [illegible]

یہ اشعری کا عقیدہ ہے جو اصول ہیں [illegible] ہی [illegible] ہے اور جو شخص [illegible] کا اظہار کرے تو قتل کر دیا جاتا ہے [illegible]

اس تقریر سے آپکو یہ بھی معلوم ہو گیا ہوگا کہ کس طرح خلافت خلفاء [illegible] سنت سے [illegible] خود رسول اللہ کا [illegible] جلانے کی [illegible] دی تھیں [illegible] فاطمۃ الزہرا صلوٰۃ اللہ وسلامہ علیہا مع اپنے دونوں لخت جگر حسنین کی مدد سے [illegible] امیر المومنین میں مشغول تھیں جو قرآن کی سورت کو جمع کر رہے تھے اور [illegible] قتل [illegible] گئے اسی طرح علمائے اہل سنت [illegible] کا [illegible] ہوا اور [illegible] کا خون بہایا گیا [illegible] [illegible] اسلام [illegible] الزام [illegible] اہل سنت [illegible] اسلام پر الزام لگایا [illegible] اہل سنت کے تینوں مذاہب میں [illegible] دیکھو امام ابو حنیفہ کے شاگرد ابو یوسف [illegible] خلیفہ ہارون رشید نے انکو قاضی القضاۃ [illegible] مقرر ہوا [illegible] کسی [illegible] کو دخل نہیں [illegible] ابن خلکان لکھتے ہیں قال حماد [illegible] مالک [illegible] فی اصحاب ابی حنیفۃ [illegible] ابو یوسف [illegible] ابو حنیفۃ [illegible] محمد بن ابی لیلیٰ [illegible]

[illegible] علیہما [illegible] ابی حنیفۃ [illegible] ہیں کوئی شخص [illegible] ابو یوسف نہیں ہوا [illegible] ابو حنیفہ کا مذہب [illegible] سنت [illegible] ہے [illegible] تعصب [illegible] ابو حنیفہ کے [illegible] امام [illegible] صاحب [illegible] خود اپنے استاد کے [illegible] کو درست کرتے گئے جیسا کہ امام [illegible] ہیں

استخلف ابو یوسف [illegible] مذہب ابی حنیفۃ [illegible] والثوری [illegible] ابو یوسف اور محمد بن حسن شیبانی [illegible] ابو حنیفہ سے انکار کیا [illegible] دیکھا [illegible] اور [illegible] کو ان مسائل میں۔

یہ [illegible] مذہب امام مالک کے قدم [illegible] جیسا کہ [illegible] وقت [illegible] [illegible] امام مالک کے [illegible] تصنیف [illegible] ابو یوسف [illegible] مذہب امام مالک [illegible] اندلس میں [illegible] وفیات الاعیان ابن خلکان میں ہے

[illegible] قال ابو محمد علی بن احمد المعروف بابن حزم الاندلسی مذہبان انتشرا فی بدء امرہما بالریاسۃ والسلطان مذہب ابی حنیفۃ فانہ لما ولی القضاء ابو یوسف یعقوب صاحب ابی حنیفۃ کانت القضاۃ من قبلہ فکان لا یولی [illegible] البلدان من اقصی المشرق الی اقصی افریقیۃ الا اصحابہ والمنتمین الیہ والی مذہبہ ومذہب مالک بن انس عندنا فی بلاد الاندلس فان یحیی بن یحیی کان مکینا عند السلطان مقبول القول فی القضاۃ فکان لا یلی قاض فی اقطار بلاد الاندلس الا بمشورتہ واختیارہ ولا یشیر الا باصحابہ ومن کان علی مذہبہ والناس سراع الی [illegible] علی ما یرجون بلوغ اغراضہم بہ [illegible]

Presented by: Rana Jabir Abbas

ولا اجاب اليه وكان ذلك زيادة في جلالته عندهم وداعيا الى قبول رايه لديهم

یعنی کہا امام ابن حزم نے کہ دو مذہب ابتداء امر میں بذریعہ ریاست و حکومت رواج پائے
ایک مذہب ابو حنیفہ کہ ابو یوسف ان کا شاگرد جبکہ قاضی القضاۃ مقرر ہوا ابتدا [illegible]
مشرق سے افریقہ تک کوئی قاضی بلا ان کے مشورہ اور حکم کے مقرر نہ ہوتا تھا اور یہ [illegible]
کہ جو لوگ مذہب ابو حنیفہ پر ہوتے دوسرا مذہب مالک ابن انس کہ اہل اندلس میں
رواج پایا کیونکہ یحییٰ ابن یحییٰ کو مزاج سلطان میں دخل تھا بہت کچھ حکومت قضاۃ میں سوائے
حکم کے عمل نہ تھا لہٰذا تمامی جملہ اندلس میں جو قاضی ہوتا اسی کی صلاح و مشورہ سے
اور انہیں لوگوں کو مقرر کرتا جو اس مذہب مالکی پر ہوتا [illegible] لہٰذا ان لوگوں نے بطمع دنیا اسی
مذہب کو قبول کیا [illegible] اور رواج ہوا علامہ مقریزی لکھتے ہیں [illegible] بن بادیس

حمل جميع اهل افريقية على التمسك بمذهب مالك وترك ما عداه من المذاهب
فرجع اهل افريقية واهل الاندلس كلهم الى مذهب مالك الى اليوم رغبة فيما
عند السلطان وحرصا على طلب الدنيا اذ كان القضاء والافتاء في جميع تلك المدن
وسائر القرى لا يكون الا لمن تسمى بالفقه على مذهب مالك فاضطرت العامة
الى احكامهم ورضوا بهم ففشا هذا المذهب هناك فشوا طبق تلك الاقطار
كما فشا مذهب ابي حنيفة ببلاد المشرق انتهى

یعنی معز بن بادیس نے تمام اہل افریقہ کو مجبور کیا اس پر کہ مذہب امام مالک کو قبول کریں اور دوسرے
مذہب کو ترک کریں جس سے تمام اہل افریقہ و اندلس نے اسی مذہب کو قبول کیا بغرض طلب دنیا
کیونکہ قاضی و مفتی وہی شخص ہوتا جو مذہب امام مالک پر ہوتا لہٰذا رعایا مضطر ہوئی اور
قبول کر لیا مذہب مالک کے تئیں [illegible] وہاں ویسا ہی رواج پایا جیسا کہ مذہب
ابو حنیفہ نے بلاد مشرق میں رواج پایا تھا۔

اسکے بعد مذہب شافعی کا دور دورہ آیا جنہوں نے مذہب امام مالک اور امام ابو حنیفہ کو [illegible]
کر کے ایک نیا مذہب بنایا جیسا کہ ابن خلدون لکھتے ہیں [illegible] كان اهل مصر مالكية [illegible]
محمد بن ادريس المطلبي الشافعي رحل الى العراق من بعد مالك ولقي اصحاب

الامام ابي حنيفة [illegible] طريقة اهل الحجاز وطريقة اهل العراق
واختص بمذهب وخالف مالكا في كثير من مذهبه

چونکہ امام ابو یوسف کی بدولت تمامی ملک عراق میں مذہب حنفی کا دور دورہ تھا اسلئے امام
شافعی کی امامت [illegible] ھ میں مصر تشریف لائے اگرچہ خلافت بغداد کا تابع تھا مگر
وہیں سے ایک [illegible] تدریس کو وہاں ہی [illegible] عروج دن کو ہوا
[illegible] میں مصر پر خلفائے اسمٰعیلیہ کا قبضہ ہوا جس سے مذہب اہل البیت کامل
رونق پکڑ گیا اور [illegible] دو سو برس تک یہی حالت رہی مگر سلطان صلاح الدین نے
[illegible] میں خطبہ [illegible] شروع کیا اور عبدالملک بن
درباس [illegible] شافعی کو قاضی مقرر کیا اور مذہب شافعی کو مصر میں رواج دینا شروع [illegible]
علامہ مقریزی لکھتے ہیں فلما [illegible] السلطنة الملك الناصر

صلاح الدين يوسف بن ايوب في جمادى الآخرة سنة اربع وستين و
خمسمائة وشرع في تغيير الدولة وتحجير العاضد وقع بامراء الدولة
وعساكرها وانشأ بمدينة مصر مدرسة للفقهاء الشافعية ومدرسة للفقهاء
المالكية وعزل قضاة مصر الشيعة كلهم وفوض القضاء لصدر الدين
عبد الملك بن درباس المارانى الشافعى فلم يستنب عنه في اقليم مصر
الا من كان شافعي المذهب فتظاهر الناس من حينئذ بمذهب مالك
والشافعي واختفى مذهب الشيعة والاسماعيلية والامامية حتى فقد من
ارض مصر كلها انتهى

یعنی ۵۶۴ھ میں سلطان صلاح الدین
نے وزارت کو سنبھالا اور [illegible] دولت اسمٰعیلی میں [illegible]
شروع کیا اور امراء سلطنت [illegible] قلع قمع میں مشغول ہوا اور مصر میں ایک
مدرسہ فقہائے شافعیہ کے لئے بنایا اور ایک مدرسہ فقہائے مالکیہ کے لئے اور مذہب شیعہ کے
جتنے قاضی وہاں تھے سب کو معزول کر دیا اور صدرالدین عبدالملک شافعی کو قاضی بنایا جو کہ
انہیں لوگوں کو منصب قضا پر مقرر کرتا جو شافعی ہوتا جس سے مذہب مالکی و شافعی نے

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

وہاں سے رواج پایا اور عمل ہو گیا مذہب شیعہ و حنفیہ و امامیہ یہاں تک تمام مصر سے
یہ مذہب اوٹھ گیا

ان واقعات سے یہاں یہ معلوم ہوا کہ مذہب اہل سنت کا زور سلطنت و
حکومت سے رواج پایا اور لوگ مجبور کئے گئے اسی کا دبایا گیا یہاں یہ بھی معلوم ہوا کہ
یہ مخصوص مذہب شیعہ کی [illegible] بڑی کوشش کی گئی مگر ایک صدی تک
ایسے بیوقت حاکمی سے مذہب شیعہ کو اوٹھایا حالانکہ علوی اسمعیلیہ کی دو سو برس
تک خلافت رہی۔

کوئی یہ معلوم ہو سکتا ہے کہ کس قدر متعصب اور شیعہ کشی رہی کہ تمام
تواریخ کو دیکھو کوئی تاریخ ایسی نہ ملیگی کہ [illegible] جس میں شیعہ کسی
کو قبول مذہب شیعہ پر مجبور کیا ہو [illegible]
اہلسنت میں [illegible]
امام احمد بن حنبل کی ولادت سنہ ۱۶۴ھ اور وفات سنہ ۲۴۱ھ میں ہوئی
ان کا مذہب [illegible]
مذہب ہو گیا [illegible]
[illegible]
مگر امام احمد حنبل کا نام [illegible]
[illegible]
بہت اور لوگوں کو معلوم ہو گیا کہ دنیا میں یہ بھی کوئی فرقہ ہے
سنہ ۳۲۳ھ میں بغداد میں یہ فتنہ قائم ہوا کہ ابو بکر مروزی حنبلی کے متعلقین نے آیہ
[illegible]
رسول اللہ کو اپنے ساتھ بٹھلائیگا [illegible]
[illegible]

گئے صفوی ہوا تاریخ کامل جلد ۹

سنہ ۳۲۳ھ میں بغداد میں حنابلہ کا بڑا زور ہو گیا اور انہوں نے طبقۂ امامی اور شافعی
بغدادی کو وہاں شہر سے بہت کچھ [illegible] کی کوششوں سے بازار میں مگر سود مند نہ ہوئی
آخر ان واقعات و فساد سے تنگ آکر خلیفہ راضی باللہ نے تہدید آمیز ایک فرمان جاری
کیا جس میں موجود تاریخ کے بعض مضامین [illegible]
تجسیم کو بھی بیوقوف بنایا کہ اے گروہ حنابلہ تمہارا گمان ہے کہ تمہاری بیہودہ صورت
اور قبیح مثال رب العالمین ہے اور تمہاری ذلیل ہیئت مثال ہیئات خدا ہے تمہارا اعتقاد
ہے کہ خدا کی ہاتھ اور انگلیاں اور پاؤں اور [illegible]
اور کبھی آسمان پر چڑھ جاتا ہے اور کبھی دنیا کی طرف اوتر آتا ہے نعوذ باللہ من ذلک تعالی
اللہ عما یقولون الظالمون والجاحدون علوا کبیرا تمہارا یہ
یہ اعتقاد ہے کہ [illegible]
رسول اللہ [illegible]
اور ایک [illegible]
[illegible]
کو جو [illegible]
لئے ان [illegible]

[illegible]

اس واقعہ [illegible]
شہرت [illegible]
کہ ابو [illegible]
مگر ان [illegible]

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

مذہب کی اشاعت میں جو جد و جہد کر رہے ہیں [illegible]
شاہ ولی اللہ و محمد اسمعیل وغیرہ [illegible]
[illegible] میں تسلط ہوا اور [illegible] کامل ہوئی [illegible]
یہی لوگ غالب ہیں

الغرض [illegible] مذہب [illegible] کے ذریعے
[illegible]

متفرق کلام و عقائد [illegible] علم کلام [illegible]
ہی ابھار اور [illegible] سلطنت
ہوئی اور یہی وجہ تھی کہ [illegible] علم کلام
کو درست کیا [illegible]
کے مطابق غلط اصول [illegible]
ہی ہے کہ [illegible]
متوکل کے [illegible]
ملکہ الامۃ المجتہدین (حضرت امام ابو حنیفہ) [illegible] دولت عباسیہ کی حمایت کی بدولت
[illegible]
دبا جا سکتا تھا وہ اعتزال کے نام سے [illegible] اہل سنت و الجماعت کے [illegible] کی طرف
متوجہ ہوگئے لیکن [illegible] فلسفہ
[illegible]
نے منطق سے فلسفہ کو بھی [illegible] اور عقلیات کی [illegible] علم کلام
نے ایک دوسرا قالب اختیار کرنا شروع کیا تھا اور امام رازی و آمدی جیسے لوگ پیدا ہونے
شروع ہو گئے تھے [illegible]
برباد ہو گیا۔ مشرق [illegible] طاقت سنبھل گئی
لیکن وہاں کی خاک [illegible]

قوت تمام دور سے [illegible] ہوچکی تھی [illegible]
[illegible] امام غزالی نے [illegible]
[illegible]
علم کلام کے [illegible] آزادی سے ظاہر کرنا
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
جواہر القرآن [illegible]
[illegible] اہل علم لوگوں کے [illegible]
[illegible]
حصہ میں نقل کریگا۔
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
اس کا نتیجہ یہ ہوا کہ آج ان کی ایک تصنیف [illegible] کتابوں میں [illegible]

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

اقوال کو نہیں ہوتے تو یہ مسئلہ [illegible] کہ وہ دین میں کبھی [illegible] یا نہیں۔
علم کلام [illegible] سادہ علم [illegible] اس میں جو چیزیں اضافہ
ہوئی ہیں [illegible] علم کلام [illegible] کا نام ہے۔
(۱) اسلامی عقائد کا اثبات (۲) فلسفہ یونان اور دیگر مذاہب [illegible]
[illegible]
[illegible] علم کلام [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
شیعی صاحب [illegible] شاہ ولی اللہ صاحب کے حالات میں لکھ چکے ہیں
شاہ صاحب کے زمانہ میں جو علم کلام [illegible]
[illegible]
[illegible] علم کلام کے مسائل [illegible] اصول کے موافق
ترتیب [illegible] علم کلام
[illegible] اصول [illegible]
ولی اللہ [illegible] اصول [illegible] مسائل [illegible]
مخالفت کی ہے
افسوس کہ [illegible]
شاہ صاحب نے جو اصول قائم کئے ہیں [illegible] خدا اور رسول کی طرف
کی طرف [illegible] اصول درست [illegible]
علم کلام [illegible] شاہ ولی اللہ صاحب [illegible]
[illegible]

اصول علم کلام شیعہ

[illegible] خواہ اصول دین [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] رسول اللہ [illegible]
[illegible] امامت [illegible]
[illegible]
[illegible] علم کلام [illegible]
[illegible]
قرآن مجید، احادیث [illegible] رسول اللہ [illegible]
[illegible] آئمہ اطہار [illegible]
[illegible] عقل [illegible]
[illegible] اصول
[illegible]
[illegible]
[illegible] رسول اللہ [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] علم کلام [illegible]
[illegible] خدا اور رسول [illegible]
[illegible]
[illegible] اصول [illegible]
[illegible] علم کلام [illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible]

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

ارشاد ہوا [illegible] ... وقت اوس [illegible]
[illegible] ہو گئی۔

اگر وہ خالد عمرو [illegible] موجود ہوتا تو [illegible] ... [illegible]
[illegible] ... [illegible]
[illegible] ... [illegible]
[illegible] ... [illegible]
[illegible] ... علوم [illegible]
[illegible] ... درست ہوگئے

ترتیب قرآن مجید | اگر صرف قرآن مجید [illegible] ... [illegible]
[illegible] حضرت علی [illegible] ... [illegible]
[illegible] ... [illegible]
تفسیر حضرت [illegible] ... [illegible]
[illegible] ... [illegible]
[illegible] قرآن حضرت [illegible] ... [illegible]
[illegible] ترتیب قرآن [illegible] ... [illegible]
یہاں تک حضرت عثمان [illegible] ... [illegible]
[illegible] ... [illegible]
[illegible] حضرت علی [illegible] ... [illegible]
[illegible] ... [illegible]
[illegible] ... [illegible]
[illegible] ... [illegible]
[illegible] قرآن [illegible] ... [illegible]
[illegible] ... [illegible]

[illegible] ... [illegible]
[illegible] ہوگا۔

[illegible] سلام کے [illegible] ... [illegible]
[illegible] ... [illegible]
[illegible] ... [illegible] ہو جاتا۔

تحریف [illegible] قرآت | مولوی [illegible] صاحب [illegible] ... [illegible]
قرآن مجید کے متعلق [illegible] ... [illegible]
[illegible] قرآن [illegible] ... [illegible]
[illegible] ... [illegible]
[illegible] ... [illegible]
[illegible] ... [illegible]

[illegible] قرآن مجید میں [illegible] ... [illegible]
[illegible] ... [illegible]
[illegible] ... [illegible]
[illegible] ... [illegible]

[illegible] ... [illegible]
[illegible] کار نقل [illegible] ... [illegible]
[illegible] ... قرآن مجید
[illegible] ... [illegible]

شاہ ولی اللہ صاحب نے [illegible] ... [illegible]
[illegible] شاہ صاحب [illegible] ... [illegible]
[illegible] ... [illegible]
[illegible] شاہ ولی اللہ [illegible] ... [illegible]

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas jabir.abbas@yahoo.com

Presented by: Rana Jabir Abbas

بالی اسی [illegible] یا عمر [illegible] آلا ہو ہے۔

اصل سبب یہی ہے کہ علم جو غیر حضرت سے لیا گیا تھا اور جو چھوڑ کر چلا گیا [illegible]
قرآن منزل من اللہ رب تھا سو [illegible] کی گئی جس سے ہر [illegible]
پیدا ہوئے اور وہیں لوگوں ڈوب بھی [illegible] بری طرف جوعا [illegible] کی سمجھ [illegible]
سبب ہے کہ اہل سنت کا علم [illegible] جو [illegible] جب [illegible]
گئے اور فقہ و فتاوی کی اصلاح کی ضرورت [illegible] اور رسول کی طرف وہ [illegible]
ہوئے اور علوم کو اپنے انداز سے لیتے تو کبھی یہ خرابیاں [illegible]

کیونکہ یہ قرآن وہی ہے جو وقت نزول کے تمام عالم کو مخاطب کر کے [illegible] فاتوا بسورۃ [illegible]
ان کنتم صادقین۔

جس میں وہ اصل [illegible] تمام عالم [illegible] [illegible]
[illegible] اب لاتو نہیں [illegible] ہے [illegible]
[illegible] قرآن [illegible] حضرات ہوتے ہیں وہ بھی اب دعوی کر سکتا ہے
ہرگز نہیں یہی معلوم ہوا کہ جو [illegible] قرآن [illegible]
اور [illegible] ہے قرآن [illegible]
اور [illegible] سب کو [illegible] آیات کو ترتیب کیا اور اب [illegible]
[illegible] کی بات نہیں ہیں۔

یہی وجہ ہے کہ شیعوں کا علم کلام [illegible] ایک دوسرے کی طرفداری کرتا ہے
[illegible] اگرچہ [illegible] بائی [illegible]
اب تم شیعوں کے علم کلام کی ان کتابوں کو جو تیسری صدی میں تصنیف ہوئیں اون
کتابوں کو ملاؤ جو دوسری صدی میں تصنیف ہوئیں اور [illegible] کلام کیا وہ سب
[illegible] ملکی [illegible] نقل کر کے مخالف [illegible] کو
اعمال [illegible] رسول [illegible] خلفاء اور [illegible] کا اور وہی دن
کے [illegible] اعتزال کا رنگ

[illegible] کے بلکہ [illegible] الامرین [illegible] سے عمل ہے نہ تشبیہ [illegible]
بلکہ اصل الدین معرفتہ وکمال معرفتہ التصدیق بہ وکمال التصدیق بہ توحیدہ وکمال توحیدہ
الاخلاص لہ وکمال الاخلاص لہ نفی الصفات عنہ لشہادۃ کل صفۃ انہا غیر الموصوف و
شہادۃ کل موصوف انہ غیر الصفۃ [illegible] اعتقاد ہے اور عمل۔

بہرحال [illegible] تمام [illegible] اور [illegible] اہل سنت کا جنکی نسبت وہ خود اقرار
کرتے ہیں کہ [illegible] ان کے یہاں ناقص ہے اور کلام اللہ سے ان کو کسی طرح سروکار نہیں
پھر وہ کیونکر [illegible] رکھتے ہیں اون لوگوں سے جو بحکم رسول اللہ تمسک بالثقلین میں کتاب اللہ
و عترت طاہرہ کے احکام پر اون کے اقوال وارد ہوتا ہے۔

اقول یہ پوری عبارت تمام بحث کی ہے جس میں تمام مولوی شبلی صاحب کی کتاب علم کلام
سے لیا گیا ہے [illegible] شاہ صاحب کا [illegible] ورست [illegible]
کے کسی اہل مذہب کے گو اختلاف فروع میں ہوا لیکن اصول مذہب کو کبھی تبدیلی نہیں [illegible]
کیونکہ یہ تو اہل مذہب اہل سنت ہے جو اسی فرقہ کے ساتھ مخصوص ہے علم [illegible]
[illegible] مذہب [illegible] کو دنیا کی [illegible] اور اختلافات [illegible] ہوئے
[illegible] وقت اور [illegible] مذہب بنا اور بنیادیں [illegible] کرتے تھے [illegible]
[illegible] اختلافات ہو رہے ہیں اجماعوں کو دیکھئے تو اسکی تصدیق ہو جاتی
قولہ اب تفصیل [illegible] ہے کہ خلفاء ثلثہ کے وقت میں۔ الخ

اقول اس تحقیقات [illegible] فتوحات ہوتے رہا [illegible] مذہب میں
ایک جوش پیدا ہوتا ہے جس سے وہ آزادی و اجماعات ہوتے ہیں چنانچہ [illegible] میں ہوا
[illegible] اصل کے [illegible] ہے کب [illegible] ہے [illegible]
صحابہ [illegible] وہ معلوم ہے [illegible]
قوم تھی جس نے کبھی کسی رسول کے سامنے گردن اطاعت نہیں جھکائی کسی بادشاہ کے
[illegible] زبان پر [illegible] کسی کو [illegible] چیز بھی نہ
[illegible] قیاس ہے کہ اون [illegible]

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

[illegible] ہر ایک کو جو حقیقت [illegible] مغلوب ہو جانا ہے [illegible] ان کی اہلبیت [illegible] میں داخل [illegible]
[illegible] ارشاد ہوا اور یہی اطاعت کرے گا۔

آپ ان قوموں کی سرکشی و تمرد پر غور فرمایئے جو صدہا برس کی کوشش سے دیکھتے ہیں [illegible] میں لائے گئے اور در پے آزار ہوتے ہیں جنکو قرآن و حدیث و سیر و تواریخ سے معلوم کر سکتے ہیں انبیا و مرسلین جتنے گذرے ہیں ان میں سب سے زیادہ مخالف وہی ہوئے جو [illegible] حضرت نوح کا مخالف ان کا بیٹا [illegible] حضرت ابراہیم کا مخالف سب سے بڑھکر ان کا چچا تھا جسکو اہلسنت حضرت ابراہیم کا باپ کہتے ہیں حضرت موسیٰ کے مخالف وہ قوم تھے جو بنی اسرائیل سے تھے جنکی ہدایت کیلئے حضرت مبعوث ہوئے۔ اسی طرح حضرت عیسیٰ کے مخالف وہی لوگ تھے جو آپکے رشتہ دار تھے۔

خداوند عالم نے اپنے رسول رحمۃ للعالمین کیلئے یہ فضل کیا کہ آپکے [illegible] اقربا [illegible] سنت کا [illegible] حضرت ابوطالب جو کہ رئیس قریش ہیں اور اہلسنت [illegible] کافر کہتے ہیں [illegible] نے ایسا جان نثار [illegible] اپنی اولاد سے زیادہ عزیز رکھے آپکی اولاد [illegible] امیر اور حضرت جعفر طیار رسول کے فدائی تھے حضرت حمزہ چچا ہیں اور صاحب [illegible] بھی مشرف باسلام ہوئے [illegible] حمایت میں سرگرم رہے حضرت عباس اگرچہ ابھی اسلام [illegible] حمایت میں سرگرم رہے [illegible] ابولہب ایسا کافر بھی موافقت میں [illegible] شعب ابوطالب کے محصور ہوا۔

غرض چونکہ خداوند عالم نے اسلام کو ناسخ الادیان وخاتم الادیان بنایا تھا اسلئے اس نے یہ سامان کیا کہ رسول اپنے قوم کے خاص عزیزوں کی مخالفت سے محفوظ رہیں [illegible] رسول کو پہلے حکم بھی ویسا ہی دیا وانذر عشیرتک الاقربین [illegible] جسکی حضرت نے اس طرح تعمیل کی کہ اپنے کل اعمام کو جمع کیا اور حکم الٰہی سے آگاہ کیا اور اپنی نبوت اور جناب امیر کی خلافت کا اعلان کیا۔

تاریخ خمیس میں ہے [illegible]
[illegible]

[illegible] وانزل فاصدع بما تؤمر [illegible] وانذر عشیرتک الاقربین ثلاث سنین [illegible]
[illegible] الا المختصین [illegible] اعلن [illegible] فاصدع بما امر اللہ تعالیٰ
[illegible] خمیس [illegible] جلد اول۔

جس سے معلوم ہوا کہ حضرت جبتک محکوم بہ اظہار دعوت اسلام نہ ہوئے جبتک اپنے خاص مخصوص لوگوں پر ظاہر کرتے رہے اسکے بعد عام دعوت شروع کی جسکی مصلحت ہر شخص سمجھ سکتا ہے کہ اول خویش بعدہ درویش اسکے بعد بھی جب اللہ دعوت کا حکم ہوا تو بھی خدا نے انذار عشیرہ و اقربین کو مقدم کیا تاکہ بخیال قرابت وغیرہ زیادہ مخالفت نہ کریں چنانچہ ایسا ہی ہوا کہ دعوت عشیرہ میں جو سب تھے یہی لوگ جمع تھے حضرت نے اس حکم کی تبلیغ کی اور زیادہ مخالفت نہ کیا۔

غیروں کی آمد

تین برس یا سات برس اسی طرح گذرے کہ جو داخل اسلام ہوا وہ مخلصانہ طور پر نہ رسول کے کسی فعل پر اعتراض کرتا نہ کسی امر [illegible] اور حضرت جو حکم دیتے ہیں انکو بجا لاتے ہیں جس طرح آپ فرماتے ہیں [illegible] ہے [illegible] کہ پچاس ساٹھ آدمیوں کے بعد حضرت ابوبکر [illegible] سے [illegible] تاریخ طبری میں ہے

[illegible]
[illegible]

[illegible] محمد بن سعد نے اپنے باپ سے [illegible] کہ ابوبکر سب سے پہلے تم لوگوں میں اسلام لائے [illegible] پچاس آدمیوں سے زیادہ مسلمان ہوچکے تھے۔

جس سے آپ سمجھ سکتے ہیں کہ حضرت کی دعوت [illegible] پچاس آدمیوں سے زیادہ مسلمان ہو چکے تھے حضرت ابوبکر کا اسلام لانا [illegible] اسلام کی [illegible] میں [illegible] شریک ہوئی [illegible] حضرت کے [illegible]

آپ ملل ونحل شہرستانی کی تحقیق میں دیکھئے [illegible] دنیا میں [illegible]
[illegible] کی بدولت [illegible] داخل ہوا [illegible]

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas
jabir.abbas@yahoo.com

نفس کو مقدم کیا ملاحظہ ہو سلسلہ بالا۔

وہی سلسلہ بیان چل رہا ہے کہ حضرت ابوبکر نے اسلام ظاہری میں داخل ہوتے ہی اپنی رائے و رشد اپنے نفس کو اسلام خدا و رسول میں دخل دینا شروع کیا۔ تاریخ خمیس میں ہے صفحہ ۲۳۳ جلد اول ۹۵۹ [illegible]

وفي المنتقى وكان حمزة بن عبد المطلب اسلم يوم ضرب ابوبكر و [illegible] ان رسول الله صلى الله عليه وسلم [illegible] لما اجتمعوا وكانوا تسعة وثلاثين رجلا الح ابوبكر على رسول الله صلى الله عليه وسلم في الظهور فقال يا ابابكر انا قليل فلم يزل يلح حتى ظهر رسول الله صلى الله عليه وسلم في نواحي المسجد وقام ابوبكر في الناس خطيبا ورسول الله صلى الله عليه وسلم جالس وكان خطيبا دعا الى الله عز وجل والى رسول الله صلى الله عليه وسلم وثار المشركون على ابي بكر وعلى المسلمين فضربوا في نواحي المسجد ضربا شديدا ووطئ ابوبكر وضرب ضربا شديدا ودنا منه الفاسق عتبة بن ربيعة فجعل يضربه بنعلين مخصوفتين ويحرفهما لوجهه واثر على وجه ابي بكر حتى ما يعرف انفه من وجهه۔

حضرت حمزہ کا اسلام اوسی روز ہے جس روز ابوبکر پر مار پڑی کیونکہ جب سب رسول سے [illegible] جب ۳۹ آدمی جمع ہوئے تو ابوبکر نے اصرار کیا رسول اللہ سے کہ اب ظاہر ہو جانا چاہئے حضرت نے فرمایا اے ابوبکر ابھی لوگ بہت کم ہیں مگر ابوبکر نے نہ مانا اصرار کرتے رہے۔ پھر [illegible] ہو کر حضرت نے نواحی مسجد میں ظہور فرمایا۔ اور ابوبکر نے خطبہ دینا شروع کیا اور حضرت بیٹھے تھے۔ اس خطبہ سے تمام مشرکوں میں ہیجان ہوا اور سب ابوبکر اور مسلمانوں پر جھک پڑے اور مسلمانوں کو نواحی مسجد میں مارنے لگے اور ابوبکر کو تو زمین پر گرا دیا اور عتبہ بن ربیعہ نے اپنے پیوند دار نعلوں سے اس قدر مارا اور مجروح کیا اوسکے گال و رو کو کے چہرہ پر پھیرتا جاتا تھا جس سے چہرہ اور ناک اس قدر ورم کر گیا کہ پہچانی نہ جاتی تھی۔

یہ پہلا سنگ بنیاد ہے تفرقہ اسلام کا کہ بانی اسلام کی یہ شان تھی کہ کوئی شخص حکم خدا و رسول میں ذرہ برابر چون و چرا نہ کرے مگر اس اتفاق سے کام کیا جاتا کہ آج تک اور یقین اسلام میں کوئی ایسا بھی نہیں ہے جو ٹھہرا رہتا کہ کون کیسے بعد مسلمان ہوئے۔ اور اب یہ دوسرا پیدا ہوا کہ اپنی ذاتی مصلحتوں کو خدا و رسول کی مصلحتوں پر مقدم کرنے لگے اور رسول اللہ کو مجبور کرتے کہ ان کی مرضی کے مطابق کام کریں یہ پہلا اصول ہے مخالفت خدا و رسول کا جس کی خبر قرآن مجید میں مذکور ہے فرماتا ہے

فليحذر الذين يخالفون عن امره ان تصيبهم فتنة او يصيبهم عذاب اليم ۔

پ ۱۸ سورہ نور

جو لوگ حکم خدا و رسول کی مخالفت کرتے ہیں ان کو ڈرنا چاہئے کہ ایسا ہو کہ ان پر کوئی آفت پڑ جائے یا پہنچے دینے والا عذاب کیونکہ حضرت ابوبکر نے حکم رسول کی پیروی [illegible] کی حضرت فرماتے ہیں ابھی ہم بہت کم ہیں اس کا وقت نہیں آیا مگر ابوبکر حسب [illegible] نے اور حضرت کو مجبور کرتے رہیں کہ مسجد الحرام میں ظہور فرمائیں جس کی آفت سب سے زیادہ انہی پر پڑی اور عذاب الیم کا علم تو خدا کو ہے۔

[illegible] مقدر پڑ چلا تھا کہ قریب تھا کہ زمین خون سے بھر جائے کیونکہ اگر یہ لوگ [illegible] کوئی وقت نہیں دیکھتے [illegible] انتقام لیا جاتا [illegible] خدا نے [illegible] فضل کیا کہ حضرت ابوبکر [illegible] اور ان کی قوم نے ان کو [illegible] انتقام چھوڑ دیا۔ جس سے خونریزی [illegible] مصلحت رسول پر عمل غالب ہوئی [illegible] فتنہ و فساد اور قتل و خونریزی کے اسلام کو تمام ملک میں شائع کریں جہاں [illegible] بھی ہو چکی تھی۔ [illegible] مسلمان ہو گئے ہیں۔

رسول اور اسلام کی ہر دلعزیزی

تاریخ خمیس میں ہے وکان رسول اللہ [illegible] باب مبدأ النبوة ودعوته الى الاسلام [illegible] ثلاث سنين وعن الزهري قال دعا رسول الله الى الاسلام سرا وجهرا

Presented by: Rana Jabir Abbas

وتحت اب الاجر من امه ذلك الرجال وصفاه فتن حتی كان من امرهم ما كان قریش [illegible]
منكرين لما يقول فكان اذا مر عليهم في مجالسهم يشيرون اليه ان غلام بني عبد المطلب
ليكلم من السماء وكان ذلك حتى عاب آلهتهم [illegible]

حضرت سترہ برس اپنی نبوت کو پوشیدہ رکھا اور اسلام کی طرف مخفی طور پر لوگوں کی دعوت
کرتے جس سے بہت سے جوان اور کمزور لوگ مشرف باسلام ہوئے اور کفار قریش کے
لوگ اس پر انکار نہیں کرتے تھے بلکہ جب حضرت گذرتے اون کی مجلسوں کی طرف ہوتا تو وہ
کہتے تھے عبد المطلب کے اس لڑکے سے آسمانی باتیں ہوا کرتی ہیں یہاں تک کہ حضرت نے
اون کے بتوں کی مذمت کرنی شروع کی۔

جس سے معلوم ہوا کہ اسلام اپنے محاسن ذاتی کی وجہ سے عام طور پر [illegible]
تھا بلکہ کفار قریش فخریہ طور پر کہا کرتے کہ اس شخص سے ندا آسمان سے ہوتی ہے
حضرت ابوبکر کی اس بیجا حرکت نے [illegible] بات ہے کہ جہاں
دو جوان اس مذہب جدید میں آ رہے ہیں وہاں مذہب پرانے لوگ ضرور ان ہی دل
میں کشیدہ ہو گئے اور آتش مخالفت [illegible] رہی ہو گی اس حرکت اور اس آوازہ
نے کہ ابوبکر نے ایسا اپنا کو بھڑکا دیا اور آتش کر دیا۔ کیونکہ ایک تو نئے مذہب اختیار
سے پرانے لوگوں کی نفرت فطری ہے دوسرے حضرت ابوبکر کے قومی ذلت سے
ورہی اون کو برافروختہ کیا۔

آمد ابوبکر از یمن

اب دیکھئے کہ حضرت ابوبکر یمن سے [illegible] آتے ہیں
کفار قریش سے ملاقات ہوتی ہے فوراً گروہ سب اکٹھا ہو کے
دشمن حضرت کے [illegible] الفاظ سے واقعہ کی خبر دیتے ہیں اوس سے معلوم ہوتا ہے کہ
حضرت سے مخالفت زیادہ نہیں کی جاتی تاریخ خمیس میں ہے [illegible] اور ازالۃ الخفاء
ہے [illegible] جلد اول۔

اخرج ابن عساكر عن ابن مسعود قال قال ابوبكر خرجت الى اليمن قبل ان يبعث
النبي صلى الله عليه وسلم فنزلت على شيخ من الازد عالم قد قرأ الكتب واتت علي

بربوة سنة الا عشر سنين فقال لي احسبك حرميا قلت نعم قال واحسبك
قرشيا قال قلت نعم قال واحسبك تيميا قلت نعم قال بقيت لي فيك واحدة قلت
وما هي قال تكشف لي عن بطنك قلت لم ذلك قال اجد في العلم الصحيح الصادق ان
نبيا يبعث في الحرم يعاونه على امره فتى وكهل اما الفتى فخواض غمرات ودفاع
معضلات واما الكهل فابيض نحيف على بطنه شامة وعلى فخذه اليسرى
علامة وما عليك ان تريني ما سألتك فقد تكاملت لي فيك الصفة الا ما خفي
علي. قال ابوبكر فكشفت له بطني فرأى شامة سوداء فوق سرتي فقال انت
هو ورب الكعبة۔

التاريخ الخميس میں ہے قال ابوبكر فقضيت باليمن اربي ثم اتيت الشيخ لاودعه فقال
احامل عني ابياتا من الشعر قلتها في ذلك النبي قلت نعم فذكر ابياتا قال
ابوبكر فقدمت مكة وقد بعث صلى الله عليه وسلم فجاءني عقبة بن ابي
معيط وشيبة بن ربيعة وابو جهل وابو البختري وصناديد قريش فقلت
لهم هل نابتكم نائبة او ظهر فيكم امر قالوا يا ابابكر اعظم الخطب يتيم ابي طالب
يزعم انه نبي ولولا انت ما انتظرنا به فاذ قد جئت فانت الغاية والكفاية
قال ابوبكر فصرفتهم على احسن مس وسألت عن النبي صلى الله عليه وسلم
فقيل لي في منزل خديجة فقرعت عليه الباب فخرج الي فقلت يا محمد فقدت
من منازل اهلك وتركت دين آبائك واجدادك قال يا ابابكر اني رسول
الله اليك والى الناس كلهم فآمن بالله قلت وما دليلك على ذلك قال
الشيخ الذي لقيته باليمن قلت وكم من شيخ لقيت باليمن قال الشيخ الذي
افادك الابيات قلت ومن خبرك بهذا يا حبيبي قال الملك المعظم الذي
يأتي الانبياء قبلي قلت مد يدك فانا اشهد ان لا اله الا الله وانك رسول
الله قال ابوبكر فانصرفت وما بين لابتيها اشد سرورا من رسول الله صلى
الله عليه وسلم باسلامي۔

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

بیہقی [illegible] عبداللہ بن مسعود سے روایت کرتے ہیں کہ ابوبکر نے بیان کیا کہ ہم قبل بعثت
یمن کی طرف گئے اور وہاں ایک شیخ کے مہمان ہوئے جو قبیلہ ازد سے تھا اور بڑا عالم
[illegible] سو برس کی عمر تھی اوس نے مجھکو دیکھکر کہا معلوم ہوتا ہے تم حرم کے رہنے
والے ہو ابوبکر نے کہا ہاں۔ پھر اوس نے کہا قبیلہ قریش سے ہو ابوبکر نے کہا ہم قریشی
ہیں تب اوس نے کہا تو قبیلہ تیم سے ہوگا ابوبکر نے کہا میرا نام عبداللہ بن عثمان ہے اولاد
کعب بن سعد سے جو تیم بن مرہ کی اولاد سے ہے شیخ نے کہا [illegible] ایک علامت رہ گئی
ہے تم اپنا پیٹ کھولو تو ہم دیکھیں ابوبکر نے کہا ہم ایسا نہ کرینگے جب تک تم اپنا مطلب نہ
بیان کرو گے شیخ نے کہا مجھکو علم صادق معلوم ہوا ہے کہ حرم میں ایک نبی مبعوث ہونیوالا ہے
جسکے دو مددگار ہونگے ایک بڈھا اور ایک جوان۔ جوان تو مصیبتوں کا جھیلنے والا
اور مشکلوں کا حل کرنیوالا۔ بڈھا سپید رنگ ہوگا۔ دبلا لاغر جسکے پیٹ پر [illegible]
اور [illegible] بائیں ران پر ایک علامت ہو اگر تم اپنا پیٹ دکھاؤ تو کیا حرج ہے کیونکہ سب صفتیں
تم میں پائی جاتی ہیں مگر یہی صفت جسکو نہیں دیکھ سکتے ابوبکر نے اپنا پیٹ کھول دیا تو شیخ
نے دیکھا کہ ناف پر ایک مسا ہے [illegible] کہا خدا کی قسم تم ہی وہ شخص ہو اور ہم تجھے ایک بات
بتاتے ہیں [illegible] خلاف [illegible] کہا کہ راہ ہدایت سے گریز نہ ہو اور طریق وسطی
کو نہ چھوڑنا اور خدا سے خوف کرنا ان باتوں میں جو وہ تجھے عطا کرے ابوبکر کہتے ہیں جب
ہم اپنے کاروبار سے فارغ ہوئے تو بغرض وداع اوس شیخ کے پاس آئے اوس نے
ایک قصیدہ حضرت کی مدح میں دیا مگر اوس قصیدہ کو بیان نہیں کیا) ابوبکر کہتے ہیں
جب ہم مکہ میں داخل ہوئے تو عقبہ بن ابی معیط شیبہ بن ربیعہ۔ ابوجہل۔ ابوالبختری اور صنادید
قریش ملاقات کو آئے تھے اون سے احوال کو دریافت کیا کہ کوئی نئی خبر تو نہیں ہے اونھوں نے
بیان کیا اس سے بڑھکر کیا ہو سکتا ہے کہ یتیم ابوطالب یہ گمان کرتا ہے کہ وہ نبی ہے اور
تمہارا انتظار تھا [illegible] ان سب باتوں کو [illegible] بعد ابوبکر حضرت کی ملاقات کو
گئے اور پوچھا کیا [illegible] آنحضرت نے فرمایا خدا نے مجھکو رسول بناکر تمہاری طرف اور تمام عالم کی
طرف بھیجا ہے ابوبکر نے دلیل نبوت پوچھا تو حضرت نے فرمایا وہی شیخ ازدی جس سے

تمنے ملاقات کی ہو ابوبکر نے کہا کہ یمن میں بہت شیخوں سے ملاقات ہوئی ہے حضرت نے فرمایا وہ
شیخ جس نے تمکو قصیدہ دیا تھا ابوبکر نے پوچھا کہ آپکو کس نے خبر دی فرمایا وہی فرشتہ جو
[illegible] انبیا پر نازل ہوتا ہے ابوبکر نے اسکے بعد [illegible] روایت کی [illegible]
ہوئے۔
اس روایت سے بخوبی معلوم ہوا کہ سب سردار قریش یمن سے ابوبکر کی مراجعت
تک یہی ہے اور وہ حوالی [illegible] کی خبر دیتے ہیں اور حضرت کے دعویٰ نبوت کو تمام
ہیں کہ یہی ایک امر باعث ہے مگر اس میں کچھ شک نہیں ہے اور پھر شدت حب سے معلوم
ہوا کہ اگر حضرت کی صلحت بتائی جاتی اور وہ جوش و خروش نہ دکھایا جاتا
جو ابوبکر صاحب نے دکھایا تو یقیناً اسلام اس طرح ملک عرب میں [illegible] اور مکہ میں خصوصاً
ابوجہل [illegible] کہ پھر ایک بھی مخالف اسلام نہ ہوتا کیونکہ [illegible] طور پر [illegible] جاتا تھا [illegible]
[illegible] مطلب ہیں ایک ایسا امر [illegible] جس سے [illegible] انتہی [illegible] ہیں۔
اس امر کی حقیقت کہ [illegible] ابوبکر صاحب کو [illegible] علامت [illegible]
[illegible] ظاہر ہو جاتا [illegible]
کی خبر [illegible] کہ [illegible] آنے کے ساتھ ہی اوس کی
تصدیق ہو جاتی [illegible] عقبہ بن ابی معیط ابوجہل وغیرہ سے [illegible]
[illegible] اسلام [illegible] ہے جسکی خبر [illegible] سے
[illegible] اور [illegible] خبروں کی خبر [illegible]
[illegible] سے سنتے
[illegible] اسکی خبر
سنتے [illegible] اسلام لاتے [illegible] الغرض مسلمان ہوتے
[illegible] اسلام [illegible]
[illegible] سے اسکو بیان کیجئے۔

اسلام طلحہ و زبیر وغیرہ | حضرت ابوبکر کے جوش و خروش کی وجہ تو کچھ معلوم

Presented by: Rana Jabir Abbas

ہو چکی کہ اسلام لاتے ہی اس کی خواہش کرنے لگے کہ اب اسلام کو ظاہر ہونا چاہیے حضرت
سمجھاتے ہیں مگر نہیں مانتے کیونکہ رات کی خبر دل میں نہ پہنچی تھی وہ [illegible]
مشغول ہوا چاہتے تھے۔ نکلے وہ سب کہا جب رسول اللہ کو دعوت دی اور کہا کہ
آپ [illegible] عن امر [illegible] دعوت سے اٹھا اور تمام اہل
اسلام سے اوس پر عزم ہوا کہ اپنے احباب خاص کو شریک اسلام ہونا چاہیے اوسی تاریخ
خمیس میں ہے عہ ۲۳

فلما اسلم ابوبکر فرح بعثمان وطلحة بن عبید اللہ والزبیر بن العوام وسعد بن
ابی وقاص فاسلموا ثم جاء الغد بعثمان بن مظعون وابی عبیدة بن الجراح
وعبد الرحمن بن عوف وابی سلمة بن عبد الاسد والارقم بن ابی الارقم
فاسلموا

یعنی ابوبکر حضرت کی خدمت سے اوٹھ کر گئے تو عثمان بن عفان عبید اللہ زبیر بن العوام
سعد بن ابی وقاص کو لائے اور سب نے اسلام قبول کیا دوسرے روز عثمان بن
مظعون ابو عبیدہ جراح عبد الرحمان بن عوف ابی سلمہ بن عبد الاسد ارقم
بن ابی الارقم کو لائے اور سب اسلام لائے

دیکھیں کون مسلمان ہے جو سب لوگوں کے یکبارگی اسلام لانے سے خوش ہو
مگر [illegible] اسلام کی مخالفت کا یہ دوسرا رنگ [illegible] جس نے اسلام کی [illegible]
وہ [illegible] حضرت کو [illegible] پہلے دیکھ چکے ہیں [illegible] خلافت
[illegible] سے آتے ہیں تو ابو جہل [illegible] ابو البختری سے ملاقات ہوئی [illegible]
کرتے تھے [illegible] حضرت کے [illegible] سے [illegible]
دعوت اسلام [illegible] کو بیان کیا [illegible]
حضرت کی شان میں [illegible] جس سے [illegible] تھی کہ وہ لوگ [illegible] مشرف باسلام
ہوتے [illegible]
اون سے [illegible] جس سے وہ ناخوش ہوں اور ان لوگوں کو لا کر مشرف

اسلام کرنا صاف بتا رہا ہے کہ ابوبکر صاحب نے بھی ہوا کہ یہ لوگ مسلمان ہو جائیں گے
[illegible] اسی طرح کل بھی [illegible]
[illegible] لوگوں کو مسلمان [illegible] صاف بتا رہا ہے کہ [illegible]
[illegible] لوگوں کو تعجب [illegible] کیونکہ تین برس تک
حضرت دعوت کرتے رہے اور ان لوگوں سے کوئی مسلمان نہ ہوا اور دفعۃً ابوبکر کے
کہنے سے [illegible] مسلمان ہو گئے [illegible] کوئی دلیل نبوت حضرت سے طلب کریں
[illegible] صاف بتا رہا ہے [illegible] ان سے بیان کیا ہو
[illegible] سے [illegible] تھے کہ کسی طرح
وہ [illegible]

[illegible] سے مسلمان ہوئے تھے وہ اسی [illegible]
[illegible] حضرت ابوبکر کے اسلام کے بعد
[illegible] تمام مسلمان کو آپ [illegible]
[illegible] اسلام سے [illegible]
[illegible]

وكان اصحاب [illegible] اذا صلوا ذهبوا الى الشعاب فاستخفوا من قومهم
فبينا سعد بن ابی وقاص فی نفر من اصحاب النبی فی شعب من شعاب
مكة اذ ظهر عليهم نفر من المشركين وهم يصلون فناكروهم وعابوا عليهم
ما يصنعون حتى قاتلوهم فضرب سعد بن ابی وقاص يومئذ
رجلا من المشركين بلحی جمل فشجه فكان اول دم اهريق فی الاسلام۔

یعنی اصحاب رسول [illegible] نماز کے وقت وہ کسی درہ میں پہاڑ کے چلے جاتے
اور وہاں چھپ کر نماز پڑھتے کہ کوئی نہ دیکھے ایک روز سعد بن ابی وقاص [illegible] کے
ساتھ چھپ کر نماز پڑھ رہے تھے کہ [illegible] نماز پڑھتے دیکھ کر [illegible] نے
انکار کیا اور جھگڑا کرنے لگے جس سے کفار اور مسلمانوں میں قتال کی نوبت آئی۔

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

سعد بن ابی وقاص نے اونٹ کی ہڈی اوٹھا کر ماری جس سے اوس کا سر زخمی
ہوا یہ پہلا خون ہے جو اسلام میں گرایا گیا۔

دیکھیے یہ سعد بن ابی وقاص وہی ہیں جو بقول مورخین ابوبکر کے بعد اسلام لائے
اور اسی وجہ سے سادس الاسلام کہلاتے ہیں مگر وہی جوش ان میں بھی ظاہر ہوتا
ہے جو حضرت ابوبکر میں تھا حالانکہ صدر اول میں ان کے قبل مسلمان ہو چکے ہیں۔

مگر چونکہ وہ ابھی وحشی رسول بتیجے کوئی کام نہیں کرتے کہ جوش پیدا ہو مگر سعد جو
آٹھ [illegible] انھوں نے وہی راہ اختیار کی [illegible] کیونکہ آپ سمجھ گئے
تھے سعد بن ابی وقاص کی اس حرکت سے کہ ایک [illegible] قریش میں کیا [illegible]
پیدا ہوا ہوگا اور نتیجہ اوسکا اسلام کو اور رسول اللہ کو بھگتنا ہی ہوگا [illegible]
تھے ان مصائب کے جو حضرت پر پڑتے رہے۔

اختلافات اہلسنت ۔ یہاں تو آپ نے دیکھا کہ سعد بن ابی وقاص [illegible]
اور کے مسلمان ہوئے تاریخ طبری و کامل میں بھی یہی ہے مگر خود سعد بن ابی وقاص کا
دعوی صحیح بخاری میں اس طرح ہے عن عامر بن سعد عن ابیہ قال [illegible]
ثالث الاسلام کہ مجھ کو دیکھا کہ میں ثالث الاسلام تھا جس کی شرح میں ابن حجر
عسقلانی لکھتے ہیں [illegible] کوئی مسلمان نہیں ہوا۔
تفصیل کے لئے دیکھو بخاری [illegible] جلد [illegible]۔

یہاں تو یہ بیان ہے کہ ابوبکر کا [illegible] ہونے کے [illegible] مسلمان ہوئے مگر کتب رجال میں ان کے
اسلام کی وجہ بھی ہے یعنی استیعاب [illegible]
[illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible] اسلام کی وجہ یہ بیان کرتے ہیں کہ مجھے خواب میں دکھا کہ ایک [illegible]

میں تین سو برس کہ کچھ دکھائی نہیں دیتا اوس کے بعد ایک چاند دیکھا اور میں اوس طرف چلا
اور [illegible] زید بن حارثہ ہے جنت کی [illegible] جب خواب سے بیدار ہوئے
تو حضرت کی خدمت میں حاضر ہوئے اور اسلام لائے۔

اب وہ بیان کہ ابوبکر اکیلے [illegible] اور مسلمان ہوئے اور کہاں یہ بیان کہ مجھے یہ خواب
دکھا اور اسلام لائے کیونکر صحیح ہو سکتا ہے بلکہ صحیح بخاری کا یہ بیان کہ میں سب سے
پہلے مسلمان ہوں اور اس روایت کا بیان کہ ابوبکر سے [illegible] کیونکر صحیح ہو سکتا
ہے۔

زیادہ تر تعجب یہ ہے کہ [illegible] واقعہ کو بیان مورخین نے لکھا ہے کہ انھوں نے پہلے
ہی اسلام میں خون کیا [illegible]
[illegible]

بلکہ برعکس اس کے استیعاب میں ہے [illegible] ہجرت [illegible] انھوں
نے تیر چلایا تھا [illegible] اول من رمی بسہم فی سبیل اللہ [illegible]
[illegible]

مگر [illegible] نہیں چاہتے۔ کیونکہ [illegible] عاقل [illegible] رسول کے باطل
[illegible] ابوبکر و سعد بن ابی وقاص
نے [illegible]

عمر کو تو خلافت [illegible] ابوبکر [illegible]
[illegible] نے قاتل کی
[illegible] عمر بن سعد قاتل امام حسین [illegible] ایک مشہور شخص تھا عمر نے
[illegible] سعد کو حکومت کوفہ سے [illegible] معزول کیا [illegible]
ابن مسعود و عثمان بن حنیف [illegible]
سعد کو حاکم کوفہ [illegible] پھر معزول کیا [illegible] مغیرہ بن شعبہ کو حکومت کوفہ
دی اور تا وقت وفات عمر وہی حاکم رہا۔

Presented by: Rana Jabir Abbas
jabir.abbas@yahoo.com
Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

سکونت اہل کوفہ کی کہ وہ [illegible] بھی طرح میں جانتے اصحاب رسول و تابعین [illegible]
طرح نہ ڈال سکے) عمر نے بھی یہی کیا کہ سعد کو حکومت کوفہ دی بلکہ مرتے وقت انکا نام بھی
ان لوگوں میں داخل کیا جنکو [illegible] خود انھوں نے مستحق خلافت قرار دیا تھا
جناب امیر۔ عثمان۔ طلحہ۔ زبیر۔ عبد الرحمن بن عوف۔ سعد بن ابی وقاص بلکہ یہ
وصیت بھی کی کہ جو خلیفہ ہو وہ ان [illegible]

تعجب یہ ہے کہ [illegible] صاحب کو یہ ہوا کہ [illegible] قاتل امام حسین ہانے پاکسی
بھی بعد عثمان خلیفہ ہوں۔ استعجاب [illegible]

یہ سعد ان لوگوں میں سے ہیں جو جناب امیر سے [illegible] شورائی اصحاب [illegible]
حضرت کی نصرت نہ کی اور بعد قتل عثمان بیعت جناب امیر سے [illegible]
عثمان کے بارہ میں بھی یہ دعویٰ کیا گیا ہے کہ [illegible]
اور ان کا بیان انکے خلاف ہے وہ کہتے ہیں [illegible] عاشق [illegible]
یہ عشق جب حضرت نے رقیہ کا نکاح عتبہ بن ابولہب سے کیا تو انکو حسرت [illegible]
بیٹھے کیونکہ حقیقت کی اسلام میں کہ اس دولت سے کام [illegible] عمر نے [illegible]
کا بیٹا تھی اوس نے حضرت کی نبوت کی تصدیق کی اور کہا کہ اگر میں مسلمان ہو جاؤں تو
یہ نکاح بھی ہو گا اسکے بعد وہ اسلام لائے [illegible] بخاری حصہ [illegible]
عثمان اسی طرح بھی ہو [illegible] چند اشخاص ہو گئے جس سے انکا [illegible]
[illegible] اور چاہتے تھے کہ کسی طرح اوس وعدہ کا جلد ظہور ہو۔
[illegible] مخالفت رسول کا یہ وقت قائم ہوا ہے کہ خلیفہ دوم نے اسلام قبول کیا
[illegible] اسلام میں [illegible] اور اسلام [illegible] خلاف
تفریق ہو۔

خلافت عمر کی پیشگوئیاں۔ ابوبکر کی طرح عمر صاحب کے لئے بھی یہ حدیث بنائی
گئی ہے کہ اون کو بھی کاہنوں نے [illegible] خبر دی تھی جیسا کچھ ازالۃ الخفا میں ہے صفحہ
جلد اول۔

واخرج ابو نعیم فی الدلائل وابن عساکر من طریق زید بن اسلم قال [illegible] عمر بن
الخطاب خرجت مع ناس من قریش فی تجارة الی الشام فی الجاهلية فلما [illegible]
الی مكة نسيت قضاء حاجة فرجعت فقلت لاصحابی [illegible]
[illegible] الطريق [illegible]
[illegible] المحرقة [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
خرج الی رجل فقال یا عبد الله [illegible]
[illegible] الكتاب
[illegible]
[illegible] قال [illegible] عمر بن الخطاب قال [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] واخرج ابن سعد عن
ابن مسعود قال [illegible]
[illegible]
واخرج عبد الله بن احمد فی زوائد الزهد من طریق ابی [illegible]

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

قال ركعب عمر فرضت على محمد النبي صلى الله عليه وسلم [illegible] فوجدت
نعت النبي لا يعبر رجل من اهل عمران شانة في غد و فقال هذا الذي [illegible]
في كتابنا يخرجنا من ديارنا ۔

یعنی [illegible] کتاب ہے کنز العمال میں اور ابن عساکر نے زید بن اسلم سے روایت کی
ہے کہ عمرو بن العاص نے عمر بن الخطاب سے ذکر کیا کہ ہم ایک تجارت میں قریش کے ساتھ طرف ملک شام
کے گئے تھے اور جاہلیت میں جب کسی کی طرف [illegible] گئے تو ایک رات بھول گئے تھے
[illegible] اپنے رفیق سے [illegible] یکایک ہم [illegible] ایک [illegible] میں ہوا اور
ایک بطریق کو دیکھا [illegible] سرنگ [illegible] کر دن [illegible]
ہم وہاں سے واپس گئے وہ مجھ کو پکڑ کے گیا اور ایک [illegible] میں [illegible] ہی
[illegible] اور اس نے ایک [illegible] اور زنبیل مجھکو دیا اور کہا کہ اس کی مٹی
[illegible] مجھکو [illegible] گیا اور ہم سو [illegible] لگے کہ [illegible]
اور کہا کہ [illegible] ہی [illegible] نکال [illegible] ایک [illegible] اور اس سے مجھکو
[illegible] ایک [illegible] مارا کہ دماغ اور [illegible] پھٹ گیا
[illegible] اس کے بعد ہم بھاگے اور دن بھر اور رات بھر چلتے رہے پھر معلوم
ہوا کہاں جا رہے [illegible] ہم ایک [illegible] پہنچے جہاں ٹھہر کر سایہ میں ہم
بیٹھے گئے کہ ایک شخص [illegible] سے باہر نکلا اور پوچھنے لگا تو کون ہے کیا کام ہے کہاں سے
آیا ہے [illegible] کہا راہ بھول گئے ہیں اور اپنے ساتھیوں سے چھوٹ گئے پھر کر وہ کھانا
اور پانی لایا اور [illegible] بعد پھر نظر مجھکو دیکھا [illegible] کی [illegible] اور کہا کہ اے شخص
تم اہل کتاب جانتے ہیں [illegible] مجھ کو کوئی عالم نہیں ہے اور ہم [illegible] میں وہ علامات
[illegible] ہیں جو مجھکو اس دیر سے نکالے گا اور اس ملک پر غالب آئیگا ۔ [illegible]
[illegible] پوچھا تمہارا کیا نام ہے [illegible] کہا عمرو بن العاص اور [illegible]
خدا کی قسم وہ شخص تم ہو ۔ تو ایک پروانہ مجھکو [illegible] اور دیکھنا
[illegible] کہا اے شخص تو نے ہمارے ساتھ احسان کیا ہے [illegible]

[illegible] کو نذر کردہ تو اس میں تمہارا کچھ حرج ہے اگر تم وہ شخص ہو تو یہ میں مقصود [illegible]
ہے اور اگر تم نہیں ہو تو تمہارا [illegible] پھر اس کے بعد [illegible] ہوا
[illegible] خلافت میں عمر [illegible] شام میں [illegible] وہ وہی [illegible] تعجب ہوا اور اس
حدیث کو بیان کیا اور [illegible] ہم اپنے عہد کو پورا کر گئے [illegible] اس میں سے
کوئی [illegible] نہیں ۔

ابن سعد بن مسعود سے روایت کرتے ہیں کہ عمرو ایک [illegible] روایت سے
[illegible] کی [illegible] ایک شخص نے [illegible] تھا [illegible]
ایک ہے [illegible] وہ شخص ہے جو [illegible] ملک سے [illegible] گا

عبداللہ بن احمد نے [illegible] روایت کی ہے [illegible]
[illegible] میں ایک [illegible] کے پیچھے [illegible] وہ [illegible]
[illegible] نے ایک [illegible] دیکھا تو [illegible] وہ شخص ہے [illegible]
[illegible] سے ہے ۔

و اخرج ابن عساكر عن [illegible] عن شريح بن حسن ان عمر بن الخطاب
[illegible] بيت المقدس فقالوا له هذا [illegible] فقال
خالد بن الوليد قالوا [illegible] قال عمر بن الخطاب قالوا [illegible]
[illegible] في الكتاب [illegible]
بيت المقدس [illegible]
في [illegible] عمر بن الخطاب قال لكعب الاحبار [illegible]
[illegible] في التوراة قال [illegible] قرن من حديد [illegible]
[illegible] يكون من بعدك خليفة [illegible]
[illegible] بن عبد الرحمن [illegible]
[illegible] قال [illegible]
[illegible] كيف [illegible] قال قرن من حديد قال [illegible]

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

قال امیر شدید قال عمر اللہ اکبر قال فالذی من بعدی قال رجل
صالح یوثر اقرباءہ قال عمر یرحم اللہ ابن عفان قال فالذی من بعدہ
قال صدع من حدید فقال عمر وا دفراہ قال مہلا یا امیر المومنین فانہ
رجل صالح ولکن تکون خلافتہ فی ہراقۃ من الدماء والسیف مسلول
ابن عساکر و طبری نے روایت کیا ہے کہ عمر مقام جابیہ میں تھے کہ شام کے ایک علاقہ
کا حاکم [illegible] تو خالد بن ولید بیت المقدس کی طرف آئے لوگوں سے پوچھا کہ نام
کیا ہے کہا خالد بن ولید پھر پوچھا تمہارا خلیفہ کون ہے کہا عمر بن الخطاب کہا کہ حلیہ
اور نقشہ بیان کرو خالد نے سب بیان کیا تو کہا تم نہیں [illegible] البتہ عمر فتح کرینگے
کیونکہ ہماری کتابوں میں ہے کہ بیت المقدس کے [illegible] جو [illegible] کا
پہلے اوسکو فتح کرو تب اپنے صاحب کو بلاؤ۔
طبرانی اور ابو نعیم نے مسیب اور ازہر سے روایت کی ہے کہ عمر نے ایک روز کعب
الاحبار سے پوچھا کہ تم ہمارا ذکر توراۃ میں پاتے ہو تو کہا ان قرن من حدید۔
(لوہے کی شاخ) وہ ایسا سخت امیر ہوگا کہ کسی سے نہ ڈریگا تیرے بعد وہ خلیفہ ہوگا
جسکو لوگ قتل کرینگے اوسکے بعد بلا آئیگی۔
ابن عساکر نے اقرع موذن عمر سے روایت کی ہے کہ عمر نے ایک پادری کو بلا کر
پوچھا اپنی کتابوں میں ہم لوگوں کا ذکر بھی پاتے ہو تو اوس نے کہا ہماری کتابوں
میں تم لوگوں کا نام تو نہیں مذکور ہے مگر تمہارے احوال اور صفات البتہ مذکور ہیں
پھر پوچھا مجھکو کیا پاتے ہو کہا قرن من حدید لوہے کی شاخ پوچھا قرن من
حدید سے کیا مراد ہے کہا امیر شدید کہا اللہ اکبر پھر پوچھا ہمارے بعد کون ہوگا
کہا ایک نیک مرد ہوگا جو اپنے اقربا کو سب پر ترجیح دیگا عمر نے کہا خدا رحم کرے
ابن عفان پر یعنی عثمان پھر پوچھا اوسکے بعد کون ہوگا کہا لوہے کی [illegible]
کہا ہائے [illegible] پادری نے کہا چپ رہو اے امیر المومنین کہ وہ مرد نیک ہوگا مگر
اوسکے زمانہ میں خونریزی بہت ہوگی اور تلوار بلند رہیگی۔

ان روایتوں کے راوی ایک تو زید بن اسلم ہیں جو باتفاق علمائے اہلسنت
ضعیف اور متروک ہیں دوسرے [illegible] ہیں جو عمر سے روایت کرتا ہے
اگرچہ اوس سے بحث نہیں کیونکہ اہلسنت نے اوسکو قبول کیا ہے کہ یہ خبر کاہن کی ہے
جس سے حقیقت ثابت نہیں ہوتی بلکہ مثل نجومی جوتشی اور پنڈت یا جادوگر وغیرہ
کی خبر دیتے ہیں ویسی طرح یہ خبریں بھی ہیں کیونکہ آپ نے ان سب روایتوں
کو دیکھا ہے کہ وہ ہنوز ہیں جب خلیفہ اول کے بیٹے اور خلیفہ دوم کی
[illegible] لوگ [illegible] خلیفہ ہوئے تھے کہ ہندوستان میں [illegible]
کی [illegible] لوگ اس ذریعہ سے [illegible] جسکو وہ لوگ [illegible] جاتے ہیں
جو [illegible] سے واقف ہیں کہ اس طرح کی [illegible] پیشگوئیاں ہوا کرتی ہیں
سے حقیقت کسی کی نہیں معلوم ہوتی۔
یہی وجہ ہے کہ خود شاہ ولی اللہ صاحب نے بھی ان روایات کے بعد لکھا ہے [illegible]
[illegible]
[illegible] صورت آن [illegible]
[illegible]
بعض [illegible] صورت آن واقعہ [illegible] گردد
اس سے معلوم ہوا کہ یہ سب خبریں کاہنوں کی ہیں جنھوں نے اپنی کتابوں سے
[illegible] قرار دی جاتی ہے۔
چونکہ نجومیوں کی خبر [illegible] معلوم ہے کہ نجوم کے ذریعہ سے وہ کسی
کسی خبریں دیتے ہیں اور [illegible] ہیں ہمارا [illegible] حکایات کو
نہیں لکھتے بلکہ صرف چند واقعات خلافت کے متعلق لکھتے ہیں کیونکہ اہلسنت
نے اس قسم کی روایات کو بھی دلیل حقیت خلافت خلفا کے ثابت قرار دیا ہے جو
کسی عاقل کے نزدیک بھی دلیل حقیت نہیں ہوسکتی۔

[illegible] عن ابی ہریرۃ فی مسندہ بسند حسن [illegible]

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

نعیم موقوف علی ابی ایوب الانصاری قال لکون عبد الله بن سلام [illegible] ابی یا [illegible]
اهل مصر [illegible] علی عثمان [illegible] فقال لهم لا تقتلوا هذا الرجل [illegible]
عثمان فیقولون والله ما نرید قتله فخرج وهو یقول والله لیقتلنه ثم قال
قال لهم لا تقتلوه فوالله لیموتن الی اربعین یوما قال فخرج علیهم بعد ایام
فقال لهم لا تقتلوه فوالله لیموتن الی خمس عشرة لیلة [illegible]

یعنی عبد اللہ بن سلام سے جو پہلے یہودی تھے اور بعد کو اسلام لا کر صحابی ہوئے
سرداران قریش کے پاس آئے قبل اسکے کہ [illegible] وہ قتل خلیفہ سوم
[illegible] عبد اللہ بن سلام نے اون صحابہ سے کہا [illegible] عثمان کو
قتل نہ کرو وہ لوگ [illegible] ہم ہرگز قتل نہ کرینگے [illegible] عبد اللہ بن سلام
اونکے پاس سے نکل گئے [illegible] ضرور قتل کرینگے پھر [illegible]
عثمان چالیس روز کے اندر مرجائینگے [illegible]
بن سلام آئے اور کہا کہ قتل نہ کرو وہ پندرہ روز کے اندر مرجائینگے۔

اب جاننا چاہیئے کہ نجوم کی خبر تھی تو کیا تھی کہ چالیس روز کے اندر اور پندرہ
روز کے اندر عثمان مرجائینگے۔ چونکہ رسول اللہ نے تو ایسی کوئی خبر نہ دی تھی
پھر عبد اللہ بن سلام کو کیونکر کہ سرداران قریش ضرور عثمان کو قتل کرینگے۔ [illegible]
سے [illegible] نجوم و [illegible] حاصل ہو۔

اس روایت سے یہ بھی معلوم ہوا کہ قتل عثمان بمشورہ و صلاح اکابر صحابہ ہوا [illegible]
صحابہ [illegible] انکار کرتے ہیں [illegible] عبد اللہ بن سلام [illegible] کہ ضرور یہ لوگ [illegible]
سکوت عثمان بمشورہ عبد اللہ بن سلام کا انہوں کی خبر اور اون کے
مشورہ پر [illegible] ایمان تھا عثمان نے [illegible] سے جنگ نہ کیا [illegible]
بن سلام نے مشورہ دیا تھا کہ جنگ نہ کیا جائے چنانچہ [illegible]

و اخرج ابن عساکر من طریق محمد بن یوسف عن جده عبد الله بن سلام [illegible]
علی عثمان فقال له ما تری فی القتال والکف قال الکف [illegible]

[illegible] فی کتاب الله [illegible] علی [illegible] الاخر [illegible]
[illegible] عبد الله بن سلام [illegible] لا تقتلوا عثمان فانه [illegible]
[illegible] علی [illegible]

یعنی محمد بن یوسف [illegible] عبد اللہ بن سلام سے روایت ہے کہ وہ عثمان کے پاس گئے
[illegible] عثمان [illegible] سے [illegible] جنگ و سکوت کے [illegible]
[illegible] سکوت [illegible] سے حجت تمام ہوگی اور [illegible]
[illegible] اور دوسرے طریق سے روایت ہے کہ عبد اللہ بن
سلام نے [illegible] عثمان کو قتل نہ کرو [illegible] وہ مرجائینگے۔
دیکھئے [illegible] یہودی کے مشورہ [illegible]
خلیفہ سوم نے جنگ [illegible] اگر عثمان لڑتے تو [illegible]
ہوا [illegible] ضرور [illegible]
[illegible] ہے اوس نے مشورہ [illegible] علم نجوم اور [illegible] سے
[illegible] علوم [illegible]
[illegible] اور [illegible] کے سب [illegible] ہیں۔
[illegible] فرشتے
[illegible] کہ فلان شخص خلیفہ ہوگا یا فلان شخص
فلان وقت [illegible] خلافت حق تھی۔
اب [illegible] روایت خلیفہ دوم [illegible] سے
[illegible] اختلافات [illegible] خلیفہ
دوم [illegible] افسوس [illegible]
صالح [illegible] لوگ [illegible]
خلیفہ [illegible] وہ [illegible] صلح ہوگا [illegible] خلافت [illegible] زمانہ میں
ہوگی جو خونریزی کا زمانہ ہوگا [illegible] ہوگی۔

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

پھر اوسی ازالۃ الخفاء میں ہے واخرج الحاکم عن ابی الاسود الدیلی عن علی رضی
اللہ عنہ قال اتانی عبد اللہ بن سلام وقد وضعت رجلی فی الغرز وانا ارید
العراق فقال لا تأت العراق فانک ان اتیتہ اصابک بہ ذباب السیف
قال علی وایم اللہ لقد قالہا لی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قبلک قال
ابو الاسود فقلت فی نفسی باللہ ما رأیت کالیوم رجل محارب یحدث
الناس بمثل ھذا ۔۔۔

امام حاکم ابو الاسود دیلی سے روایت کرتے ہیں کہ جناب امیر بغرض سفر عراق سوار ہونے لگے تو عبد اللہ بن سلام صحابی آئے جو یہودی تھا کہا کہ عراق کا قصد نہ کیجئے کیونکہ وہاں آپکو تلوار کی باڑھ سے صدمہ پہنچیگا جناب امیر نے فرمایا قسم بخدا یہی خبر خود رسول خدا مجھکو تیرے پہلے دے چکے ہیں۔ ابو الاسود دیلی کہتے ہیں میں نے اپنے دل میں کہا آج تک کوئی ایسا نہیں دیکھا جو اس قسم کی خبر لوگوں کو دے۔

مجھے کیا فرق ہے خلیفہ نبی اور خلیفہ اصل میں انکو اظہار حق میں کوئی امر مانع نہیں ہوتا نہ وہ کسی کی رائے اور مشورہ پر عمل کرتے ہیں بلکہ جو کچھ رسول کہہ گئے ہیں اوسپر عمل کرتے ہیں کیونکہ عبد اللہ بن سلام حضرت کو مشورہ دیتا ہے کہ آپ عراق نہ جائیں کہ وہاں قتل ہونا ہے اور حضرت اوسکی رائے کی مخالفت کرتے ہیں اور فرماتے ہیں کہ رسول مجھکو اسکی خبر دے چکے ہیں اور بقبول حکم رسول چلے جاتے ہیں۔ بخلاف اسکے عثمان اوسی عبد اللہ بن سلام کے اظہار پر ایسا ایمان لاتے ہیں کہ باوصفیکہ دفاع اونپر واجب تھا مگر اوسکے مشورہ پر عمل کرتے ہیں اور یہ بھی نہیں کہتے کہ رسول اللہ نے مجھکو اسکی خبر دی ہے یا اسکا حکم دیا ہے۔

ابو الاسود دیلی امیر پر تعجب کرتے ہیں کہ میں نے کسی محارب کو نہیں دیکھا کہ وہ ایسی خبر کو برملا بیان کرے مگر وہ کیا جانے کہ خلیفہ رسول ایسا ہی ہوتا ہے جو اظہار حق میں کسی کا تامل نہیں کرتا نہ ایسا شخص جو خود رسول سے اپنی خبر کو چھپاتا ہے اور وہ جانتا ہے کہ مانند رسول اللہ سے مخفی ہے جیسا کہ اوسی ازالۃ الخفاء میں ہے ۔

واخرج ابن عساکر فی تاریخ دمشق عن کعب قال کان اسلام ابی بکر الصدیق
سببہ بوحی من السماء وذلک انہ کان تاجرا بالشام فرأی رؤیا فقصہا
علی بحیرا الراہب فقال لہ من این انت قال من مکۃ قال من ایہا قال من
قریش قال فأیش انت قال تاجر قال صدق اللہ رؤیاک فانہ یبعث نبی
من قومک تکون وزیرہ فی حیاتہ وخلیفتہ بعد موتہ فاسرّہا ابو بکر حتی
بعث النبی صلی اللہ علیہ وسلم فجاءہ فقال یا محمد ما الدلیل علی ما تدعی
قال الرؤیا التی رأیت بالشام فعانقہ وقبل ما بین عینیہ وقال اشہد
انک رسول اللہ الخ

ابن عساکر نے تاریخ دمشق میں کعب سے روایت کیا ہے کہ اسلام ابو بکر کا سبب وحی آسمان سے ہوئی وہ ملک شام میں بغرض تجارت گئے تھے کہ ایک روز ایک خواب دیکھا اور اوسکو بحیرا راہب سے بیان کیا اوس نے پوچھا تم کہاں کے رہنے والے ہو کہا کہ مکے کے پھر پوچھا کس قبیلے سے کہا قریش سے پھر پوچھا کیا کرتے ہو کہا تجارت کرتا ہوں راہب نے کہا خدا تیرے خواب کو سچا کرے تیری قوم سے ایک نبی مبعوث ہوگا تم اوسکی زندگی میں اوسکے وزیر ہوگے اور بعد موت خلیفہ ہوگے۔ ابو بکر نے اس خبر کو اپنے دل میں چھپایا یہاں تک کہ حضرت مبعوث برسالت ہوئے تو ابو بکر نے آکر پوچھا آپکے نبوت کی کیا دلیل ہے حضرت نے فرمایا وہی خواب جو تم نے شام میں دیکھا تھا ابو بکر نے اوٹھکر معانقہ کیا اور دونوں آنکھوں کے درمیان بوسہ دیا اور کہا گواہی دیتا ہوں کہ آپ رسول خدا ہیں۔

پہلے اس روایت کو دیکھئے اور اوس روایت سے ملائیے جو پہلے مذکور ہوئی کہ یمن میں گئے تھے اور ایک یہودی ازدی سے ملاقات ہوئی۔ پھر اسکو دیکھئے کہ خبر خلافت دیتا ہے اور یہ اوسکو چھپاتے ہیں تو کیا آپ کہہ سکتے ہیں کہ اس طرح سے اونھوں نے دین اسلام قبول کیا تھا کہ خلافت کی امید تھی۔ اور اگر وہ سبب نہ تھا تو آخر اسکی کیا وجہ تھی کہ جنازہ رسول کو بے غسل و کفن چھوڑ کر سقیفہ میں گئے۔

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas
jabir.abbas@yahoo.com

Presented by: Rana Jabir Abbas

مگر حیرت اس پر ہے کہ کاہن خبر دیتے ہیں کہ تم خلیفہ ہو گے رسول [illegible]
حال معلوم ہوتا ہے کہ ایسی بشارت دی گئی ہے۔ پھر آپ خواب دیکھتے ہیں
کہ تارے بعد ابوبکر کے ڈول کھینچے ہیں اسکے بعد عمر اسکے بعد عثمان جیسا کہ صحیح بخاری
میں ہے اور تفصیل اسکی تحفہ میں جاری ہیں اور درج ہے کہ حضرت کے منہ سے یہ کبھی
نہیں نکلا کہ ہے تمکو میں خلیفہ بنایا۔ مذہب اہلسنت ہے کہ خلافت ابوبکر منصوص
تھی تو اسکی مخالفت ہو اسکے کیا ہو سکتی ہے کہ خلافت کی برحقی رسول نے بھی درج
کی، ابھی نہیں معلوم ہوا کہ حضرت علی [illegible]
اس سے بھی معلوم ہوا کہ وہ روایات جو ڈول کھینچنے بارے میں بنائی گئی ہیں محض
وضعی ہیں

بکثرت روایتوں کا سلسلہ آگے بڑھایئے تو ازالۃ الخفا میں [illegible]

واخرج ابو القاسم البغوی عن سعید بن عبد العزیز قال لما توفی رسول [illegible]
صلی اللہ علیہ وسلم قیل لذی قربات الحمیری وکان من علماء [illegible]
القربات من بعده قال الامین یعنی ابابکر قیل فمن بعده قال قرن من حدید
یعنی عمر قیل فمن بعده قال الازھر یعنی عثمان قیل فمن بعده قال الوضاح
المنصور یعنی معاویة واخرج ابن راھویه والطبرانی عن عبد الله بن معقل
قال قال لی ابن سلام [illegible] هذا الرأس اربعین سنة ثم یکون [illegible]
صلح واخرج ابن سعد عن ابی صالح قال کان الحادی یحدو وعثمان وهو یقول
ان الامیر بعده علی وفی الزبیر خلف مرضی فقال کعب [illegible]
صاحب البغلة الشهباء یعنی معاویة فقال یا ابا اسحٰق ان یکون هذا وههنا اصحاب محمد
علی والزبیر قال انت صاحبها

یعنی سعید بن عبدالعزیز روایت کرتے ہیں کہ بعد وفات رسول اللہ کسی نے ذی قربات
حمیری سے سوال کیا جو اس زمانہ میں حمیریوں سے بڑا عالم تھا کہ تمہارے
بعد کون ہوگا امین یعنی ابوبکر پوچھا گیا کہ انکے بعد کون ہوگا قرن

من حدید یعنی لوہے کی سینگ اسکے بعد کون ہوگا ازہر یعنی عثمان پھر پوچھا گیا اسکے
بعد کون ہوگا وضاح منصور یعنی معاویہ اور عبد اللہ بن معقل سے روایت
کہ ابن سلام نے کہا کہ جب جناب عثمان نے شہادت پائی تو کہا یہ فتنہ کی ابتدا ہے اور [illegible]
ہے کہ اب صلح ہو۔ ابن سعد ابی صالح سے روایت کرتے ہیں کہ عثمان اونٹ پر جاتے
تھے اور حدی خوان یہ شعر پڑھ رہا تھا کہ عثمان کے بعد خلیفہ علی ہونگے اور زبیر میں [illegible]
وقتی ہے تو کعب نے کہا نہیں بلکہ معاویہ خلیفہ ہوگا سوار خچر اشہب [illegible]
یہ کیونکر ہوگا حالانکہ یہاں اصحاب محمد موجود ہیں علی ابن زبیر ابن تو کعب نے کہا تم ہی [illegible]
گے خلافت تمھی کو ملے گی۔

دیکھئے یہاں بھی تو وہی خبریں ہیں جس قسم کی ابوبکر و عمر کو ملی تھیں کہ خلافت ملیگی
حالانکہ جناب امیر خلیفہ ہوئے ہیں اور حسب عقائد اہلسنت بھی جناب امیر خلیفہ ہوئے
مگر ذی قربات حمیری اونکی خلافت کو خارج از بحث قرار دیتا ہے اور کعب الاحبار
کہتا ہے کہ عثمان کے بعد خلیفہ معاویہ ہے۔

اب آئیے خلافت یزید پر اگرچہ کوئی روایت اس کتاب کی اسکے اثبات میں نہیں
مگر تاریخ الخلفا سیوطی میں یہ روایت ابن عمر موجود ہے صفحہ [illegible]

واخرج ابن عساکر عن عبد اللہ بن عمر قال ابوبکر الصدیق اصبتم اسمه عمر
الفاروق قرن من حدید اصبتم اسمه ابن عفان ذوالنورین قتل مظلوما
[illegible] من رحمة معویة وابنه ملکا الارض المقدسة والسفاح وسلام [illegible]
المنصور وجابر والمهدی والامین وامیر العصب کلهم من بنی کعب بن لؤی
کلهم صالح لا یوجد مثله [illegible] عن ابن عمر [illegible]

یعنی ابن عمر نے کہا ابوبکر صدیق کا نام ٹھیک پایا عمر فاروق قرن حدید ہیں ٹھیک نام تم
نے پایا۔ عثمان کو دو حصہ رحمت کا ملا۔ معاویہ اور انکا بیٹا دونوں بادشاہ ہونگے
ارض مقدس و شام کے۔ سفاح سلام منصور جابر مہدی امین امیر غضب
یہ کعب بن لؤی سے ہیں اور سب صالح ہیں جنکی مثل نہیں پایا جاتا کہ وہی سے

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

طرق سے ابن عمر سے مروی ہے ہرگز کسی نے یہ نہیں کہا کہ حضرت نے اس حدیث کو فرمایا ہو۔

وہ کونسے مومنون اور اہل کتاب کے کون رکھ راوی ہو سکتا ہے جس سے عسکر بن عمر نے بیان کیا کیونکہ اون کی وفات [illegible] میں ہے بعہد عبد الملک ان خلافتون کا زمانہ نہیں لا محالہ اہل کتاب کو اونھون نے شریک کیا

خلافت عبد الملک (دیکھو تاریخ الخلفا میں صفحہ [illegible])

قال محمد بن عبد الله المرادي [illegible] يوسف [illegible] قرأ الكتب فمر بذكر مروان فقال ويل لامة محمد من [illegible] حتى [illegible] زيارت [illegible] من قبل خراسان وكان [illegible] لعبد الملك بن مروان [illegible] وقال اتق الله في امة محمد [illegible] فقال [illegible] ما شأنك وشأن ذلك فقال اتق الله في امرهم قال وجهز يزيد جيشا الى اهل مكة قال عبد الملك اعوذ بالله ايبعث الى حرم الله فضرب يوسف منكبه وقال جيشك اليهم اعظم وقال يحيى الغساني لما نزل مسلم بن عقبة المدينة دخلت مسجد رسول الله صلى الله عليه وسلم فجلست الى جنب عبد الملك فقال لي عبد الملك امن هذا الجيش انت قلت نعم قال ثكلتك امك اتدري الى من تسير الى اول مولود ولد في الاسلام والى ابن حواري رسول الله صلى الله عليه وسلم والى ابن ذات النطاقين والى من حنكه رسول الله صلى الله عليه وسلم اما والله ان جئته نهارا وجدته صائما ولئن جئته ليلا لتجدنه قائما فلو ان اهل الارض اطبقوا على قتله لاكبهم الله جميعا في النار فلما صارت الخلافة الى عبد الملك وجهنا مع الحجاج حتى قتلناه وقال ابن ابي عائشة افضى الامر الى عبد الملك والمصحف في حجره فاطبقه وقال هذا آخر العهد بك

یعنی محمد بن عبد اللہ مرادی [illegible] ایک یہودی جسکا نام یوسف تھا جو عالم یہود تھا وہ اسلام لایا اور ایک روز وہ سکا گزر مروان کے مکان کی طرف ہوا کہ وہ سے [illegible]

محمد یہ اس گھر والون کے ہاتھ سے [illegible] پوچھا کہ [illegible] خراسان سے۔ وہ عبد الملک کا دوست تھا ایک روز اوسکے شانہ پر ہاتھ رکھ کر کہا خدا کا خوف کر امت محمد میں جب وہ خلیفہ ہو عبد الملک نے کہا ان باتون کو چھوڑ دو مجھ کو اس سے کیا واسطہ یہ [illegible] ہے جو معویہ نے [illegible] کی تھی یوسف نے کہا خدا کا خوف کر امت محمد کے باب میں یزید نے جب لشکر اس غرض سے روانہ کیا کہ اہل مکہ سے قتال کرے تو عبد الملک نے کہا پناہ بخدا کیا حرم خدا کی طرف لشکر بھیجا جاتا ہے **یوسف یہودی** نے اوسکے شانہ پر ہاتھ مارا اور کہا تیرا لشکر جو اس طرف آئیگا وہ اس سے اعظم ہوگا

یحیی غسانی بیان کرتے ہیں ہم اوس لشکر میں تھے جسے یزید نے بھیجا تھا ہم مسجد رسول میں داخل ہوئے اور عبد الملک کے پاس بیٹھے تو اوس نے کہا کہ کیا تو بھی اسی لشکر سے ہے [illegible] عبد الملک نے کہا جانتے ہو کس سے لڑنے چلے ہو یہ پہلا شخص ہے جو مسلمانون میں پیدا ہوا اور یہ فرزند حواری رسول ہے اور ذات النطاقین کا بیٹا جسکی تحنیک خود رسول اللہ نے کی تھی دن کو روزہ دار ہے رات کو شب زندہ دار اگر کل اہل زمین اسکے قتل پر آمادہ ہون تو خدا سبکو جہنم میں اوندھا کر دیگا جب خلافت عبد الملک کو ملی تو اوس نے ہم کو حجاج کے ساتھ ابن زبیر کے قتل کو بھیجا یہانتک کہ ہمنے قتل کیا ابن ابی عائشہ کہتے ہیں کہ عبد الملک وہ ہیں کہ [illegible] قرآن کی تلاوت کر رہا تھا کہ مژدہ خلافت ملا اوس نے قرآن کو بند کر کے کہا یہ آخری [illegible] تیرے ساتھ۔

غرض یہ سب اخبار کتاب [illegible] میں جنھون نے حسب روایات اہلسنت قتل از واقعہ خبر دی اور مطابق اوسکے وقوع بھی ہوا پھر تعجب ہے کہ وہاب انہی سے تو کیا حقیت نہیں ثابت کی جاتی۔ وہ خلفائے ثلثہ کے بارہ میں وہی خبرین دلیل حقیت قرار پاتی ہین

عبد الملک بن مروان کے [illegible] بیٹے کے بعد وہ گرے خلیفہ ہوئے ان سب کی جانچ

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com

http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

حالت ہے کہ [illegible] تاریخ الخلفاء میں ہے۔ قال مصعب الزبیری [illegible] عبد الملک
[illegible] فی الحراب [illegible] قال سعید بن المسیب فقال عبد الملک
من [illegible] فقال [illegible]
[illegible] مالہ الا الحق [illegible] حقہ [illegible]
الفطن فکل ذی حق حقہ
یعنی مصعب زبیری کا بیان ہے کہ عبد الملک [illegible] میں [illegible]
چار مرتبہ خطاب کیا ہے سعید بن المسیب [illegible] اوسکے خلیفہ ہونے
[illegible] ہشام بن عبد الملک [illegible]
میں کسی مال کو [illegible] اور [illegible]
مال بطور حق [illegible] ہر شخص کو اوس کا حق ادا کیا۔
کہا ہے دنیا میں کوئی شخص ایسا ہو اسکا دعویٰ کرے کہ خلیفہ دوم جیسے [illegible]
عادل مانے جاتے ہیں [illegible] اس قسم کا اہتمام کیا [illegible]
کرتے ہیں عمرو خلیفہ کو حق مانے جاتے ہیں اور ہشام اوس درجہ سے خارج۔

واقعہ عمرو عاص۔ ہم ان [illegible] قصوں کو اس واقعہ پر تمام کرتے ہیں کہ حسن
المحاضرۃ امام سیوطی میں ہے صفحہ [illegible]
کہ عمرو عاص زمانہ جاہلیت میں بغرض تجارت ملک شام میں گئے تھے وہاں ایک
عالم یہودی سے ملاقات ہوئی جو زیارت بیت المقدس میں آیا تھا۔ عمرو عاص
[illegible] سے گئے اوس یہودی کا ادہر گذر ہوا وہ بہت پیاسا تھا عمرو عاص
نے پانی پلایا۔ اور وہ وہیں سو رہا اتنے میں ایک بہت بڑا سانپ نکلا جو اوس
یہودی کے قریب ہی تھا عمرو عاص نے تیر سے اوسکو ہلاک کیا۔ یہودی نے اوٹھکر
جو سانپ کو دیکھا تو نہایت گھبرایا عمرو عاص نے سارا قصہ بیان کیا اور سر کا بوسہ
دیکر اصرار کیا کہ ہمارے ساتھ چلو [illegible] کریں کیونکہ تم نے
دو مرتبہ میری جان بچائی۔

اتفاقاً دو یہودی [illegible] ولید تھا اور ہشام
اوس روز [illegible] اوس [illegible] میں
پیدا کرے
[illegible] وقت [illegible]
عمرو عاص [illegible]
عمرو عاص کی [illegible]
دعویٰ [illegible] میں [illegible]
[illegible] سے [illegible]
اس [illegible] سے [illegible]
[illegible] عمرو عاص کو [illegible]
حالانکہ خلیفہ [illegible] عمرو عاص نے
[illegible] کرکے اوس [illegible] ملا
اوس [illegible] معلوم ہوتا ہے [illegible]
[illegible] سے [illegible]
[illegible] عقل [illegible]
[illegible] کسی کی
حقیقت [illegible]

[illegible] حکایت [illegible] بات یوں [illegible]
جیسا کہ [illegible] خبر [illegible] بھی [illegible]
وہ [illegible] سے حقیقت اوس امر کی [illegible] معلوم ہوئی کہ رسول اللہ نے
[illegible] کہ [illegible]
[illegible] عبد الملک وغیرہ
کی خلافت بھی [illegible] یہودی [illegible] تھے۔

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

اسلام عمر

چنانچہ تو آپ نے ظاہر کیا کہ جو دین اور کلام حق کی تمیز ور کرتی طرح ان کا ایمان تھا مگر آنکو اس پر زیادہ حیرت ہوئی کہ ایسے حالات کے معلوم ہونے پر بھی عمر صاحب کو اسلام سے ایسی نفرت تھی کہ کسی طرح اسلام لانا نہیں چاہتے تھے بلکہ سب سے زیادہ دشمن اسلام ہی کے تھے

تاریخ خمیس میں ہے کان اسلام عمر بعد خروج من خرج من اصحاب رسول اللہ الی الحبشۃ وبعد حمزۃ بثلاثۃ ایام [illegible]

یعنی عمر کو اسلام جو نصیب ہوا جبکہ اصحاب ہجرت کرکے حبشہ کی طرف چلے گئے اسلام حضرت حمزہ کے تین روز بعد۔

ہجرت حبشہ [illegible] میں ہوئی جس میں گیارہ مرد اور [illegible] عورتیں تھیں [illegible] تاریخ خمیس۔

پھر لکھتے ہیں وفی سبب اسلام عمر اقوال اشهرها ما روی ان قریشا اجتمعت فتشاورت فی امر النبی صلی اللہ علیہ وسلم فقالوا ای رجل یقتل محمدا فقال عمر بن الخطاب انا لها فقالوا انت لها یا عمر فخرج متقلدا السیف یرید رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وکان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مع اصحابہ فی دار حمزۃ فی الدار التی فی اصل الصفا فلما خرج عمر لقیہ سعد بن ابی وقاص الزهری فقال این ترید یا عمر فقال ارید ان اقتل محمدا قال انت احقر واصغر من ذلک فکیف تأمن بنی هاشم وبنی زهرۃ وقد قتلت محمدا وفی روایۃ قال لہ سعد اترید ان تقتل محمدا [illegible] علی الارض فقال لہ عمر ما اراک الا قد صبات [illegible] وفی روایۃ قال لہ عمر لعلک قد صبات الی محمد فاذا [illegible] ذلک قال سعد اعترف آمنت بمحمد واشهد ان لا الٰہ الا اللہ وان محمدا رسول اللہ فسل عمر سیفه وکشف سعد عن سیفه فشد کل واحد منهما علی الآخر حتی کادا ان یختلطا فقال سعد مالک یا عمر

فاصنع هذا بختنک واختک بنت الخطاب وفی المواهب اللدنیۃ فاطمۃ بنت الخطاب وزوجها سعید بن زید بن عمرو بن نفیل فقال اسلما قال فنهره وترکه عمر وسار الی منزل اخته وفی الصفوۃ قال سعد افلا ادلک علی العجب یا عمر ان اختک وختنک قد صبیا وترکا دینک الذی انت علیه فمشی عمر مسرعا حتی اتاهما وعندهما رجل من الانصار یقال له خباب بن الارت وهو یقرئهما سورۃ طه فلما سمع خباب حس عمر توارى فی البیت فدخل عمر علیهما فقال ما هذه الهینمۃ التی سمعتها عندکم فقالا ما عدا حدیثا تحدثناه بیننا قال فلعلکما قد صبوتما فقال له ختنه ارأیت یا عمر ان کان الحق فی غیر دینک فوثب عمر علی ختنه سعید وبطش بلحیته فتواثبا وکان عمر رجلا شدیدا قویا فضرب بسعید الارض وجلس علی صدره فجاءت اخته فدفعته عن زوجها فلطمها عمر لطمۃ شج بها وجهها وفی الصفوۃ فضربها بیده فشج وجهها فلما نظرت الی الدم یجری علی وجهها غضبت وقالت یا عدو اللہ اتضربنی علی ان اوحد اللہ قالت وقالت یا عمر ان کان الحق فی غیر دینک اشهد ان لا الٰہ الا اللہ وان محمدا رسول اللہ فقد اسلمنا علی رغم انفک فاصنع ما انت صانع فلما سمعها عمر ندم وقام عن صدر زوجها فقعد ناحیۃ ثم قال اعطونی هذه الصحیفۃ التی کنتم تقرءونها وفی الصفوۃ اعطونی هذا الکتاب الذی عندکم فاقرأه وکان عمر یقرأ الکتب قالت اخته لا افعل قال ویحک قد وقع فی قلبی ما قلت فاعطینیها انظر الیها واعطیک من المواثیق ان لا اخونک حتی تحرزیها حیث شئت قالت له اخته انک رجس فاغتسل او توضأ فانه کتاب لا یمسه الا المطهرون فخرج عمر لیغتسل وخرج الیه خباب بن الارت فقال اتعطین کتاب اللہ الی عمر وهو کافر قالت نعم انی ارجو ان یهدی اللہ اخی فدخل خباب البیت وجا

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

عمر وقد خفت الیہ صحیفۃ فاذا فیہا بسم اللہ الرحمن الرحیم طٰہٰ ما انزلنا
علیک القرآن لتشقی الی قولہ اننی انا اللہ لا الٰہ الا انا فاعبدنی واقم
الصلاۃ لذکری فقال عمر ما ہذا ینبغی ان یقول ہذا ان لا یعبد معہ
غیرہ فقال عمر دلونی علی محمد فلما سمع خباب قول عمر خرج من البیت
فقال ابشر یا عمر فانی ارجو ان یکون قد سبقت فیک دعوۃ رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم البارحۃ قال اللہم اعز الاسلام بعمر بن الخطاب او
بابی جہل بن ہشام وفی سیرۃ مغلطائی اللہم اعز الاسلام بابی جہل بن
ہشام او بعمر بن الخطاب وفی کتاب الحاکم اللہم اید الاسلام بعمر بن الخطاب
ولم یذکر ابا جہل وکذا اخرجہ عن عائشۃ قالت ان قال النبی صلی اللہ
علیہ وسلم اللہم اعز عمر بالاسلام لان الاسلام یعزہ لا یعز فقال
انطلق بنا الی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فقام خباب وسعید معہ
الی ان قال عمر حتی لا قدم الذی باصل الصفا وفی الباب حزیم بعض اصحابہ
فنظر فی شق الباب فرجع الی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فقال یا رسول
اللہ ہذا عمر متوشح بالسیف من شدۃ فقال افتح لہ الباب فان جاء بخیر قبلناہ
وان جاء بالشر قتلناہ وفی الصفوۃ فانطلق عمر حتی اتی الدار وعلی الباب
حمزۃ وطلحۃ وناس من اصحاب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فلما رای
حمزۃ وجل القوم من عمر قال نعم ہذا عمر فان یرد اللہ بہ خیرا یسلم
ویتبع النبی صلی اللہ علیہ وسلم وان یرد غیر ذلک یکن قتلہ علینا ہینا
قال والنبی صلی اللہ علیہ وسلم داخل یوحی الیہ فخرج الیہ
فاستقبلہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فی المجلس الی ان اخذ بمجامع ثوبہ
وحمائل سیفہ وفی المنتقی اخذہ بمجامع قمیصہ فارتعد عمر من ہیبۃ رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم وجلس فقال ما انت منتہیا یا عمر حتی ینزل اللہ بک
ما انزل بالولید بن المغیرۃ یعنی الخزی والنکال اللہم ہذا عمر بن الخطاب

اللہم اعز الاسلام بعمر بن الخطاب فقال عمر اشہد انک رسول اللہ وقال
اخرج یا رسول اللہ

سبب اسلام عمر میں مشہور قول یہ ہے کہ قریش نے جمع ہو کر مشورہ کیا کہ حضرت کو قتل کریں
تو یہ کون ہے ایسا جو اس کام کو انجام دے۔ عمر نے کہا میں اس کام کو انجام دوں گا
سب قریش نے کہا بیشک تم ہی اس کام کے ہو۔ عمر تلوار لگا کر حضرت کی تلاش
میں چلے۔ اس وقت آپ اپنے اصحاب کے ساتھ حضرت ارقم کے مکان میں تھے
جو کوہ صفا کی جڑ میں واقع تھا۔ عمر راستہ میں جا رہے تھے کہ ناگاہ **سعد بن ابی وقاص** سے
ملاقات ہوئی پوچھا کہاں چلے کہا محمد کو قتل کرنے سعد نے کہا انت اصغر واحقر من
ذالک تو حضرت حمزہ جیسا آدمی ہے جو ایسا کام کرے بنی ہاشم اور بنی زہرہ سے
کیونکر بچ سکتا ہے اگر تو نے حضرت کو قتل کیا۔ دوسری روایت میں ہے کہ سعد نے
کہا کیا تو چاہتا ہے کہ محمد کو قتل کرے اور بنی عبد مناف تجھے چھوڑ دیں گے کہ زمین پر
چلے۔ عمر نے کہا معلوم ہوتا ہے تو بھی بے دین ہو گیا تو ادہر پہلے تجھی سے شروع کرتا ہوں
سعد نے کہا ہاں میں اسلام لا چکا ہوں۔ اشہد ان لا الٰہ الا اللہ واشہد ان محمدا
رسول اللہ۔ عمر نے تلوار کھینچ لی اور سعد نے بھی اپنی تلوار کھول لی اور ایک
دوسرے پر حملہ کرنے لگا یہاں تک کہ قریب تھا دونوں گتھ جائیں۔ تب سعد نے
کہا اپنی بہن ... خطاب کے ساتھ کیوں نہیں پیش آتا اور دوسری روایت فاطمہ
بنت خطاب اور ان کے شوہر سعید بن زید کا نام لیا۔ عمر نے پوچھا کیا وہ دونوں
مسلمان ہو گئے۔ سعد نے کہا ہاں۔ عمر نے سعد کو چھوڑ کر اپنی بہن کے گھر کی راہ لی
مشہور یہ ہے کہ سعد نے کہا تم کو اس سے زیادہ عجیب بات سناتا ہوں کہ تیری
بہن اور بہنوئی نے اسلام قبول کر لیا ہے عمر جلدی جلدی دوڑے جب وہاں
پہنچے تو خباب بن الارت انصاری کو دیکھا کہ وہ سورہ طٰہٰ پڑھا رہے ہیں عمر کی
آہٹ پا کر خباب تو ایک گوشہ میں **چھپ** رہے۔ عمر نے پوچھا یہ کیسی آواز تھی
انہوں نے کہا آپس میں بات چیت کر رہے تھے۔ عمر نے کہا معلوم ہوا ہے تم دونوں

jabir.abbas@yahoo.com
Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

بیدار ہوگئے۔ عمر کے بہنوئی نے کہا اے عمر اگر حق کسی دوسرے دین میں ہو تو
کیا ہم اوسکو نہ لیں۔ یہ سنکر عمر اپنے بہنوئی پر اوچھل پڑے اور اونکی ڈاڑھی پکڑ کر
غرض دونوں میں ادھا پچھاڑ ہونے لگی مگر چونکہ عمر مضبوط تھے لہذا سعید کو زمین پر
گرا کر اور علے سینے پر چڑھ بیٹھے۔ عمر کی بہن نے یہ دیکھکر عمر کو ہٹانا چاہا تو عمر
نے ایک طمانچہ مارا جس سے خون نکلنے لگا عورت نے جب اپنے ہمراہ بہنوئی کی
تو وہ بھی غصہ ہوئی اور کہا اے دشمن خدا [illegible] اسلئے مارتا ہے کہ خدا کی توحید
کے قائل ہیں ہاں ہم کہتے ہیں کہ دوسرے دین [illegible] ہم تیرے سے ڈرتے نہیں اگر
رکھنے کو ہم اسلام لاتے ہیں جو تیرا جی چاہے کر عمر نے جو یہ سنا دم ہوئے اور
کے بیٹھنے سے اوتر آئے اور کہا اچھا وہ صحیفہ تو دکھاؤ جسکو پڑھ رہے تھے۔

صفوۃ میں ہے کہ عمر جو کہ پڑھتے تھے تو کہنے لگے وہ کتاب میں [illegible]
کہا اسے نہیں ہو سکتا عمر نے کہا وہ ہو چکا کہ میرے دل میں بھی بڑی خواہش ہے
لاؤ مجھکو دکھاؤ ہم قسم کھاتے ہیں کہ خیانت نہ کرینگے عمر کی بہن نے کہا تو ناپاک
جا پہلے غسل یا وضو کر لے کیونکہ یہ ایسی کتاب ہے کہ اسکو وہی مس کر سکتا ہے جو
پاک ہو عمر جب غسل کرنے چلے تو خباب نے باہر نکلکر کہا کہ وہ غسل کر رہا ہے [illegible]
عمر کی بہن نے کہا مجھکو امید ہے کہ خدا اونکی بھی ہدایت کرے۔ عمر نے جب اوس
صحیفہ کو لیا تو اوس میں سورہ طٰہٰ تھا جب آیہ انّنی انا اللہ لا الٰہ الا انا فاعبدنی
تک پہنچے تو کہا بیشک جسکا یہ کلام ہو اوسکو مناسب ہے کہ غیر کی عبادت
ساتھ نہ کی جائے۔ پھر کہا مجھکو محمد کے پاس لے چلو یہ سنکر خباب باہر نکل آئے اور کہا
کہ بشارت ہو تجھے خدا نے چاہا تو حضرت کی دعا تیرے باب میں قبول ہو کیونکہ حضرت
نے کل کے روز فرمایا تھا خداوندا اسلام کو عزت دے عمر یا ابو جہل سے دوسری روایت
میں ہے ہشام کو اسلام کی ابو جہل یا عمر سے کتاب حاکم میں صرف عمر کا نام ہے
اور دار قطنی نے کہا کہ جب عائشہ نے اس حدیث کو سنا تو کہا خدایا عمر کو عزت دے
اسلام سے کیونکہ اسلام تو خود عزیز ہے دوسرے دین کو عزت دیتا ہے اوسکو کوئی کیا عزت

اوس روایت سے آپ سمجھ سکتے ہیں کہ یہ سب وضعی کاروائی خود صحابہ کی ہے کیونکہ
عائشہ کے زمانہ کی بات ہے کہ جب کہ اس طرح روایت بنائی گئی تو پھر صحابی کو کون
وضع ہو سکتا ہے اور خود حضرت عائشہ نے روکا کہ یوں نہیں فرمایا بلکہ یوں فرمایا
تھا کیونکہ اوس میں اسلام کی ذلت نکلتی ہے بلکہ عزت افزائی کی ضرورت تھی کہ
اسلام عمر سے وہ عزت پائے اور سپر ہو وجہ ہے کہ خود حضرت عائشہ کی ولادت اسی
سال میں ہوئی ہے دفی السنۃ الخامسۃ او الرابعۃ من النبوۃ ولادت عائشہ
بنت ابی بکر [illegible]

یعنی ۵ یا ۴ نبوی میں ولادت عائشہ کی ہوئی تو اب بتائیے انکو کیسے علم ہوا کہ حضرت
نے یہ فرمایا جو اصلاح کرنے چلیں کہ حضرت نے یوں نہیں کہا یوں کہا۔
غرض عمر نے خباب سے کہا مجھکو حضرت رسول میں لیچلو عمر کے بہنوئی سعید بھی
اسلام ہو گئے تب جب حضرت حمزہ کے مکان کے پاس جو پہنچے جہاں حضرت قیام فرما تھے
بعض اصحاب نے شق الباب سے دیکھا کہ عمر آرہے ہیں وہ ڈرے ہوئے حضرت
کے پاس گئے اور کہا یہ عمر ہیں تلوار لیے ہوئے ہیں حضرت [illegible] سب بیبیت عمر
کی دکھائی [illegible] ہے، حضرت نے فرمایا دروازہ کھول دو اگر نیت خیر آیا ہے تو ہم
قبول کر لینگے ورنہ قتل کرینگے۔

صفوۃ میں ہے کہ عمر جب مکان پر پہنچے تو وہاں حضرت حمزہ اور طلحہ موجود تھے
حضرت حمزہ نے کہا اگر خدا اس کے ساتھ بہتر چاہتا ہے تو عمر مسلمان ہوگا اور پیرو رسول بنیگا
ورنہ قتل اوسکا آسان ہے۔ اور حضرت اندرون مکان بیٹھے تھے جہاں وحی کا
نزول ہو رہا تھا اتنے میں عمر داخل مکان ہوئے تو حضرت نے اونکو صحن دار میں پایا
اور ان کا کپڑہ پکڑکر ایک جھٹکا دیا اور تلوار پکڑ لی دوسری روایت میں ہے کہ حضرت
نے اونکے دامن اور کمر بند کو پکڑ کر جھٹکا دیا جس سے عمر مارے خوف کے کانپنے لگے اور
بیٹھ گئے حضرت نے فرمایا اے عمر کیا تو باز نہ آئیگا جبتک تجھ پر بھی وہ عذاب نازل نہ

Presented by: Rana Jabir Abbas
jabir.abbas@yahoo.com
Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

جو ولید بن مغیرہ پر نازل ہوا اسکے بعد عمر مسلمان ہوئے اور حضرت سے کہا یا حضرت
آپ خروج فرمائیے۔

اقول عجبا ان روایتوں پر شعر یاد پڑتا ہے جو فردوسی کہ گئے ہیں سے

ستم کردش رستم داستان ۔ وگرنہ یلے بود در سیستان

کیونکہ واقعات عالم کے بالکل خلاف ہے کہ کوئی اس طرح کسی کے قتل کرنے کو چھپ کر
نکلا ہو۔

اسکو دیکھ رہی ہیں کہ یہ ہے اگر کوئی کسی کو مار ڈالنا چاہے تو چھپ چھپ کر چپکے سے جاتا ہو
کیونکہ وہ کہتے ہیں پہلے اس طرح کسی کو مارنے چلے اور خصوصا جبکہ اس شخص کو جو اپنی قوم
وقبیلہ میں ایسا معزز ہو کہ کسی خاندان ہزاروں کو بھی عزت نہ دے سب ان کی عزت
بنایا ہے کہ کچھ خالی حیثیت قبل اسلام دکھائیں۔

دوسرا رخ اس سے زیادہ تعجب کا ہے جس سے ان کا اسلام ایک معمولی اسلام
بنتا ہے چنانچہ سیرۃ حلبیہ میں ہے کہ عمر رات کو چھپ کر اس غرض سے گئے کہ رسول خدا
کو چھپ کر حضرت کو خانہ کعبہ میں پایا آپ سورہ الحاقہ پڑھ رہے تھے اوس سننے پر عمر
کہا کہ یہ شاعر ہیں اسلام قبول کیا دوسری روایت اس طرح ہے کہ عمر نے کہا آج میں
محمد کو کیا پڑھتے ہیں اس غرض سے مسجد الحرام میں ان کے قریب گئے اور دل میں
سوچا یا کہ حضرت کو ڈرا دینگے مگر قرآن کی تلاوت نے ہمارے دل کو نرم کر دیا۔
اور پھر دیکھنے لگے حضرت جب نماز پڑھ چکے تو ہم بھی پیچھے پیچھے چلے حضرت نے
ہمکو پہچان لیا اور دریافت کیا کہ رات کے وقت کیوں نکلا کہا کہ آپ پر ایمان لانے کیلئے

تیسری روایت یہ ہے کہ عمر کی بہن کو درد زہ عارض ہوا عمر دعا کیلئے رات کو
گھر میں آئے پھر وہ خانہ کعبہ سے پہلے تھے کہ دیکھا حضرت تشریف لائے اور حجرہ
میں داخل ہو کر جس قدر چاہا نماز پڑھا اور نماز پڑھ کر جانے لگے میں نے حضرت سے ایسا
کلام سنا کہ کبھی نہیں سنا تھا حضرت کے پیچھے چلے تو آپ نے پوچھا کون ہے کہا عمر
حضرت نے فرمایا تو دن کو چھوڑتا ہے نہ رات کو مجھکو خوف ہوا کہ کہیں بددعا

نہ فرما دیں پس میں نے کہا اشہد ان لا الہ الا اللہ وانک رسول اللہ حضرت نے فرمایا تو
اسکو چھپا رکھنا کہا ہرگز نہیں قسم ہے اس خدا کی میں ہم اسکو ظاہر کرینگے جس طرح شرک کو ظاہر کرتے
تھے حضرت نے سینہ کو مس کیا اور دعا دی اور وہاں سے واپس ہوئے۔

ان روایتوں کو بھی روایتوں سے ملانے سے صاف معلوم ہو جاتا ہے یہ روایتیں
کس غرض سے بنائی گئی ہیں چنانچہ ان سب کے بعد صاحب سیرۃ حلبیہ لکھتے
ہیں ویحتاج الجمع بین ہذہ الروایات علی تقدیر صحتہا ثبوت الروایۃ الاولی
ابن حجر الہیثمی قال ویمکن الجمع بتعدد الواقعۃ قبل اسلامہ وہذا کلہ

حلبیہ اول صفحہ ۳۳۲

یعنی یہ روایتیں جو ایک دوسرے کے خلاف اور ایک دوسرے کی ضد ہیں
ان میں جمع کرنے کی ضرورت ہے بشرط صحت۔ ابن حجر کہتے ہیں ممکن ہے
کہ یہ واقعات مختلف اوقات کے ہوں۔ مگر ایسا کلام ہے کہ بہت کچھ قابل ل

افسوس ان مورخوں نے محض اس غرض سے کہ حضرت عمر کی حیثیت کی
قبل اسلام دکھائیں یہ روایتیں گھڑیں اور یہ کسی کو خیال ہوا کہ عمر صاحب
کو ایسا مسلمان کہ دل میں بچ گئی ہو کہا وہ تھا اور جس طرح صدق دل
قرآن کی فصاحت و بلاغت سنکر ایمان لائے۔ اسی طرح عمر صاحب بھی کلام الہی
کو سنکر مومن ہو گئے۔

حقیقت یہ ہے کہ اس سے بحث نہیں کہ عمر صاحب کیونکر اسلام لائے بلکہ اوسی روایت
کو دیکھتے ہیں جسکو وہ لوگ بڑے شد و مد سے بیان کرتے ہیں چنانچہ اسکے بعد سیرۃ
حلبیہ میں ہے۔

ومن ذلک انہ لما تحقق بالاسلام عمد الی ابی جہل بن ہشام فقال یا معشر
قریش ان محمدا قد شتم آلہتکم وسفہ احلامکم وزعم ان من مضی من
اسلافکم یحرقون فی النار الا ومن قتل محمدا فلہ مائۃ ناقۃ حمراء وسود

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com

http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

والف اوقية من فضة اى ورق لقتلا جعلا لمن قتله كل واحد اوقية من
الذهب وكذا حكذا اوقية من الفضة وكل الف اماقية من السندس وكذا
كذا ثوبا وتعجب ذلك فقال عمر انا لها فقالوا له انت لها يا عمر وتعاهدوا معه
على ذلك قال عمر فخرجت متقلد سيفى متنكبا كنانتى حملتها
فى منكبى اريد رسول الله صلى الله عليه وسلم فمررت على عجل يذبح فسمعت
من جوفه صوتا يقول يا آل ذريح صائح فصيح بلسان فصيح يدعو الى شهادة
ان لا اله الا الله وان محمدا رسول الله فقلت فى نفسى ان هذا الامر
يراد به الا انا وذريح اسم العجل المذبوح وقيل له ذلك [illegible] الله عز
لان الذريح شديد الحمرة يقال احمر ذريحى اى شديد الحمرة فمررت برجل
مسلم وكان يكتم اسلامه خوفا من قومه يقال له نعيم بن عبد الله
النحام كما تقدم فقال له اين تذهب يا ابن الخطاب فقال اريد هذا
الصابى الذى فرق امر قريش وسفه احلامها وسب آلهتها فاقتله
فقال له نعيم والله لقد غرتك نفسك اترى بنى عبد مناف تاركيك
تمشى على وجه الارض وقد قتلت محمدا فلا ترجع الى اهل بيتك فتقيم
امرهم قال واى اهل بيتى قال ختنك اى زوج اختك و ابن عمك سعيد
بن زيد بن عمرو بن نفيل واختك فقد اسلما [illegible] وانما فعل ذلك نعيم
ليصرفه عن اذية رسول الله صلى الله عليه وسلم [illegible]

یعنی سبب اسلام عمر کا یہ ہے کہ ابو جہل نے کہا اے قوم قریش محمد نے تمہارے بتوں کو
گالیاں دیں اور تمہارے بزرگوں کو بیوقوف بنایا اور گمان کیا کہ تمہارے اسلاف سب
دوزخ میں ہونگے تو اب کون شخص ایسا ہے جو محمد کو قتل کرے تو میں اسکو سو اونٹ
دوں یا دیا جاوے اور اسقدر سونا اور چاندی اور اسقدر نافہ مشک اور اسقدر کپڑا
وغیرہ وغیرہ عمر نے کہا میں اس کام کو کرتا ہوں سب نے کہا ہاں تو ہی اس کام کو کر سکتا
ہے سب نے اسکا عہد لیا اور اس طرح چلے کہ تلوار کو حمائل کیا اور ترکش کو دوش

پر رکھا اور قصد رسول کا ہوئے۔ راہ میں ایک گائے کو دیکھا کہ لوگ ذبح کر رہے ہیں
اور اس کے پیٹ سے آواز آئی کہ اے آل ذریح صائح فصیح بلسان فصیح یدعو الی
شہادۃ ان لا الہ الا اللہ وان محمدا رسول اللہ تو عمر نے اپنے دل میں کہا
اس سے مراد میں ہی ہوں اور ذریح نام ہے اس گوسالہ کا جو ذبح ہوا۔ اور وہ وقت
مرگ کا اور [illegible] ایک شخص مسلمان ملا جو اپنے اسلام کو قوم کے خوف سے پوشیدہ
رکھتا تھا نعیم اور اس نے پوچھا کہاں جاتا ہے [illegible] انہوں نے اپنا مطلب بیان
کیا اور اس نے کہا [illegible] تو خیال کرتا ہے کہ محمد کو قتل
کرکے اور بنی عبد مناف زندہ رہنے دینگے پہلے تو اپنے گھر کی خبر لے جن میں سے
اسیر خواہر عمر کا مسلمان ہو چکی ہے اور شوہر بھی کہ پیروی رسول کر چکے ہیں۔
سعید بن زید اور یہ دونوں تیری بہن اور بہنوئی ہیں ایک تو وہ جس سے عمر صاحب کی ناخوشی
ہو رہی تھی ان ہونے کو لے کے گھر میں چلے تو بہن اور بہنوئی کو قرآن پڑھتا پایا اس وقت حضرت کا
بہت کچھ اپنا احسان دکھا کر کہے کہ ابو جہل خود ایک بہادر آدمی تھا وہ بھی
عمر کو قتل کر کے [illegible] اگر وہ اس امر کو کر جاتا تو خود پہلے قتل کرتا کہ بھاگ جاتا
اپنے بچاؤ کے لئے اور عمر شمشیر کو آب دیتا ہوا بھی تو یہ کون عقلمندی تھی کہ عمر صاحب
اس طرح طالب [illegible] وہ قصد کرتے جس سے قتل میں کسی طرح کا دباؤ ہوتا
جان سے جاتے [illegible] دوسری وہ باتیں اس قسم کی ہیں جن سے صدمہ [illegible]
کا ان سے ہدایت پائی کہ [illegible] اور کے دونوں [illegible] اور وہ مسلمان ہو
ہوئے مگر ان دونوں میں [illegible] حضرت عمر میں کوئی امتیاز کی بات نہیں
کا پایا جاتا بلکہ عام مسلمانوں کے ساتھ ہو گئے ہیں۔ رسول اللہ کے
اخلاق اور عادات پر الزام آتا ہے وہ الگ ہے کیونکہ حضرت عمر کو مسلمان ہوکر خدمت
رسول میں حاضر ہوئے تھیں یا مرتبہ اسلام آشنائی اور حضرت اس طرح ان کو
گریبان پکڑتے ہیں اور [illegible] ان کو دو چار [illegible] زمین پر گر پڑتے ہیں اور حضرت
اور ان کے بھی ہیں [illegible] میں جس طرح کی [illegible] اور حضرت عمر کو

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas
jabir.abbas@yahoo.com

Presented by: Rana Jabir Abbas

اللہ نے کہ اس وقت ان لوگوں نے ان کو کہا وہ آ کہ بیٹھ جاویں ہم بھی گوں
مسلمان ہو گا اب اور کیونکر ان روایتوں کی تصدیق کر سکتا ہے کہ ان کو ان کی
بشارت پہلے کا ہوں سے ملی تھی کیونکہ اگر ایسا ہو تو کل حضرت ہو کر بھی بے
وجہ مسلمان ہو جاتے

غرض کوئی بات جو حضرت عمر کے اسلام نے اسلام میں دو شکلہ ڈالا کہ اگر خدا اور
عالم اس دین کا محافظ نہ ہو تو اوسی روز اسلام مٹ جاتا
عمر کہ میں سے جو عمر کو کہا کہ غسل کر کہ وہ کہتا ہے کہ میں نجس ہوں ہے کہ وہ عورت
سے کہا لا یغتسل من الجنابة

کہ وہ جنابت کا غسل نہیں کرتے۔ اس فقرہ سے اہلسنت میں کمال بڑی دلیل ہے کیونکہ
ان اھل جاہلیت کانوا یغتسلون من الجنابة۔ کہ اہل جاہلیت جنابت سے
غسل کیا کرتے تھے مگر عمر صاحب میں بخصوصیت خاص تھی کہ وہ غسل جنابت بھی نہ
حالانکہ کافر سے کافر گندہ سے گندہ بھی کوئی ایسا آدمی نہ ہوگا جو غسل جنابت نہ کرتا ہو
عمر کے اسلام میں یہ تو آپ نے دیکھ لیا کہ وہ اس شان و شوکت سے آتے ہیں کہ جناب وہ بیٹھ
رہے کا ممنوعی سا قصہ ہے اور مسلمانوں پر ان کا تمام لشکر ہیبت طاری ہو رہی ہے
حلبیہ میں ہے وفی روایة لما جاء دفع الباب فوجد بلالا وراء الباب فقال
بلال من ھذا فقال عمر بن الخطاب فقال حتی استاذن لک علی رسول
الله فقال بلال یا رسول الله عمر بالباب فقال رسول الله ان یرد الله
به خیرا ادخله فی الدین فقال لبلال افتح له واخذ رسول الله بضبعیه
وفی روایة اخذ بساعده وانتهره فارعد عمر من هیبة رسول الله وجلس
فی فقال اخذ بمجامع ثوبه ثم نثره نثرة فما تمالک عمر ان وقع علی رکبتیه
انتہی

یعنی عمر آئے اور دروازہ کھٹکھٹایا مکان داخل ہوں وہاں بلال کو موجود پایا پوچھا
کون ہے کہا عمر بلال نے کہا رسول اللہ سے اجازت لے لوں حضرت سے اجازت

دی اور آپ کے ساتھ ہی حضرت نے ساعد و بازو کو پکڑا اور گریبان پکڑ کر جھٹکا دیا
کہ عمر زانو کے بل گر پڑے۔

ان سب روایتوں کا مطلب صرف مقصد ہے کہ اسلام عمر کو ایک عظیم الشان
واقعہ بنائیں۔ اسی مطلب سے باتیں گھڑی گئیں ورنہ حضرت جو مصداق انک لعلی
خلق عظیم تھے وہ کب عمر کو اس طرح جھڑکتے اور ان کی آستین کھینچتے اور جھٹکا دیتے
کہ عمر زانو کے بل گر پڑتے بلکہ آپ دیکھ چکے ہیں کہ وہ ایسی بری حالت میں مسلمان ہوئے
ہیں جناب سے مار کھا رہی ہے جناب اور وہ بیٹھے ہیں حضرت رسول میں حاضر
ہوئے پھر حضرت کو کیا ضرورت تھی کہ آپ گریبان پکڑ کر جھٹکا دیا۔ البتہ کہا جائے
کہ اپنے منسوخی کا فقرہ کو وہ ہو کہ وہ سمجھا ہو کہ حضرت کو کوئی حیلہ نہیں ملا مگر یہاں آپ
حضرت سے نشانہ ہو کہ عمر کو سیدھی راہ سکھائے بعد اسلام قبول کیا ہو تو یہ دوسری
بات ہے۔

فرمائش عمر بہر حال سیر کی کتابوں میں اتفاق ہے کہ عمر نے اسلام قبول
کرتے ہی سب سے پہلی فرمائش کی کہ آپ باہر نکلے اس کو ہم شرک سے روکے
ہیں خیال مخفی ہوں کہ ایسے ہی خدا کی پرستش چھپ کر کیوں ہوتی ہے بھلے وقت
کو کشف ہوں کہ ہے ایک روایت تو یہ ہے کہ عمر نے پہلا کام یہ کیا
کہ ابو جہل اپنے ماموں کے دروازہ پر گئے وہی تھا جس کو بشارت ہو گئی مسلمان
ہو گئے حالانکہ ایسی تو یہی ابو جہل کا اعلان بنایا حالانکہ مصرح ہے ان کے
کہ ابو جہل نے ان کی چھپ لڑکی سے بیاہ کیا تھا اور اسی کی کہ عرب میں پیارا اور
کو بھی ماموں کہتے ہیں۔

دوسری روایت یہ کہ بانگ کر کہتے ہیں کہ ایک دوسرے شخص کے پاس آئے جو کہ
قریش سے تھا اور اس سے اس امر کو بیان کیا کہ ہم مسلمان ہو گئے اور اس نے بھی کچھ توجہ
نہ کی تب انکو ایسے شخص کی فکر ہوئی کہ کوئی شخص ایسا ملے جو انکو قریش میں پھیلا
دے کیونکہ ہم مسلمان ہو گئے ہیں تو لوگوں نے کہا اگر تم یہ چاہتے ہو کہ یہ خبر مشہور ہو جائے

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas
jabir.abbas@yahoo.com

Presented by: Rana Jabir Abbas

جمیل بن معمر سے کہا اوس نے [illegible] آواز بلند سے ندا دی [illegible]
[illegible] جھگڑا [illegible]
[illegible] اپنے بھائی کو [illegible]
[illegible] واقعات پر غور فرمایئے [illegible] اسلام [illegible] کیونکہ رسول
اللہ کی صحبت [illegible] اسلام [illegible]
[illegible] فتنہ و فساد ہو
[illegible] اسلام [illegible]
[illegible] ان کی جان بچ گئی مگر رسول [illegible] تکلیف [illegible]
پڑی کہ پناہ بخدا۔

دوسرا واقعہ یہ ہے کہ عمر کے اسلام سے جو شور پیدا ہوا [illegible]
[illegible] مسلمان ہو گیا [illegible]
[illegible] صحیح بخاری میں ہے کہ عمر کے اسلام [illegible]
[illegible] خوف سے [illegible] عاص بن وائل [illegible]
[illegible] عاص بن وائل نے [illegible]
پناہ میں ہے

[illegible] عمر [illegible] سینہ پر چڑھ بیٹھے اور
[illegible]
سیرۃ حلبیہ [illegible]

ان واقعات کو [illegible] اسلامی اخلاق اسلامی تعلیم اسلامی عظمت کے
[illegible] رسول اللہ [illegible] اسلام [illegible]
[illegible] فتنہ و فساد
کی آگ [illegible]
قلیل تھی

محاصرہ شعب ابو طالب

[illegible] اسلام
قبول کیا [illegible] عورت [illegible]
[illegible] مسلمان [illegible]
[illegible]
[illegible] عاص بن وائل [illegible]
[illegible]

وفی المواهب اللدنية [illegible] قريش [illegible] النبي صلى الله عليه وسلم [illegible]
[illegible]
[illegible] رسول الله صلى الله عليه وسلم [illegible]
[illegible] المطلب [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] صلى الله عليه وسلم [illegible]
[illegible]
[illegible] بني المطلب [illegible]
[illegible] ابي طالب [illegible] قريش [illegible]
[illegible]
[illegible]

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

جب قریش نے دیکھا حضرت کی عزت روز بروز بڑھ رہی ہے اور آپ کے اصحاب حبشہ میں عزت تمام رہتے ہیں۔ عمر اسلام لائے اور علانیہ قبائل میں اسلام پھیل رہا ہے تو سب نے اتفاق کیا کہ حضرت کو قتل کر ڈالیں۔ حضرت ابو طالب کو جب یہ خبر پہنچی تو آپ نے اپنے خاندان بنی ہاشم اور بنی مطلب کو جمع کیا اور رسول اللہ کو لیکر شعب میں داخل کیا (جو شعب ابو طالب مشہور ہے) اور قوم سے اسکی مدد کی کہ جس طرح ہو سکے حضرت کی حفاظت کرنی چاہیے چنانچہ ان میں [illegible] اس قوم نے [illegible] حکم اسلام میں قبول کیا وہ بھی مطابق عادت جاہلیت [illegible] شعب میں رہے اور قریش نے جب یہ دیکھا تو دوسرے طور کا [illegible]

معاہدہ لکھا کہ خاندان بنی ہاشم سے نہ تعلق کیا جائے نہ کوئی خرید و فروخت ان سے کسی قسم کا معاملہ رکھا جائے نہ کبھی ان سے صلح کی جائے جب تک وہ محمد کو قتل کیلئے ہمارے حوالہ نہ کریں [illegible] قریش کی قوت ہے اور وہاں صرف حضرت [illegible] قریش سب سمجھے تھے کہ حضرت کو قتل کر ڈالیں [illegible] اس مضمون کا نوشتہ لکھا گیا اور خانہ کعبہ میں آویزاں کیا گیا وہ تین برس تک یہ معاہدہ قائم رہا بنی ہاشم اس مصیبت میں مبتلا تھے کہ ہر طرح کا خرید و فروخت غلہ وغیرہ سب بند کر دیا گیا اور کوئی چیز ان کو نہ ملتی تھی مگر چھپا کر صرف زمانہ حج میں یہ لوگ اس شعب سے باہر آتے۔

اس معاہدہ سے جب حضرت کو مہلت ملی تو دس برس کے بعد حضرت ابو طالب نے وفات کی اور تین روز بعد حضرت خدیجہ نے [illegible] اور اسکے تیسرے برس [illegible] حضرت نے مدینہ منورہ کی طرف ہجرت کی۔

اب جو لوگ حضرت عمر کے طرفدار ہیں وہ بتائیں یہ مصیبت رسول اللہ پر کیوں گزری اگر حضرت عمر اس قسم کا یہ جوش و خروش نہ دکھاتے تو رسول اللہ کو یہ روز نہ دیکھنا پڑتا اس سے اسلام کی ترقی کی یا نہیں۔ کیونکہ خود حضرت اس مصیبت میں مبتلا ہیں اب کون تبلیغ کرے اور کون تعلیم۔

کی ہے تو خداوند عالم فرماتا ہے فلیحذر الذین یخالفون عن امرہ ان تصیبهم فتنۃ او عذاب الیم۔ جسکو سب نے دیکھ لیا کہ فتنہ ہوا اور عذاب آخرت تو جو ہوگا وہ [illegible] دیکھیے۔

غرض اسلام عمر کا [illegible] ہے تفریق اسلام کا جس سے خونریزی اور خواہش نفسانی نے مداخلت کی کیونکہ آپ دیکھ چکے ہیں حضرت حمزہ انکے پہلے اسلام لا چکے تھے مگر کوئی جوش کفار میں نہیں پیدا ہوا کیونکہ وہ سچے مسلمان [illegible] تھے چونکہ وہ تابع رسول تھے اور وہ جو بہر حال خلاف حکم رسول کرتے تھے وہ اپنی خواہشوں کو دین میں داخل کرتے تھے اسلام کی [illegible] اور عمر کا اسلام لانا ہوا کہ آتش فتنہ و فساد مشتعل ہوئی اور پھر حضرت کا [illegible] جانا پڑا اور خلافت میں [illegible] سامان کیا۔

اس تحقیق [illegible] اسلام [illegible] ہوئی [illegible] حضرت [illegible] کے ساتھ [illegible] موافقت کی [illegible] عبد الرحمن بن عوف [illegible] سعد بن ابی وقاص [illegible] کوئی [illegible] نہیں سکتا [illegible] خوف و رجا میں بسر کرتے ہوئے [illegible] اسلام کی [illegible] ترقی ہوگی [illegible] دوسرا [illegible] ہوگی۔

سفر طائف

[illegible] ابو طالب [illegible] حضرت [illegible] آپ کے [illegible] خاندان [illegible] طائف قوم سے خارج ہے [illegible] بند تھا کہ کوئی باہر نکل سکتا نہ کسی سے خرید و فروخت کر سکتا۔

حادثہ وفات حضرت ابو طالب و خدیجہ کے بعد [illegible] ابو لہب کو بھی رحم آ گیا [illegible] ہے روایت ہے عن عبد اللہ بن ثعلبہ قال لما توفی ابو طالب و خدیجۃ و کان بینهما ثلاثۃ ایام [illegible]

Presented by: Rana Jabir Abbas

وقیل شہر وخمسة ایام فجعلت [illegible] رسول اللہ [illegible] فلزم بیتہ و
قل الخروج ونالت قریش منہ مالم تکن تنال [illegible] یا ابا لہب [illegible]
فقال یا محمد امض لما اردت واصنع ما کنت صانعا حین کان ابوطالب
حیا [illegible] ولم یتعرض لہ احد من خوف ابی
لہب [illegible]

یعنی وفات حضرت ابوطالب اور خدیجہ میں [illegible] دن کا فرق تھا اور بعض ایک
مہینہ [illegible] کہتے ہیں۔ [illegible] بعد حضرت نے گھر [illegible] اور تشدد قریش
بہت بڑھ گیا اور [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] حضرت [illegible]
[illegible] اور حضرت [illegible]
[illegible]

قال لما توفی ابوطالب بالغت قریش فی اذاہ [illegible] رسول اللہ فخرج رسول اللہ
[illegible] الی الطائف ومعہ زید بن حارثة [illegible]
[illegible]

وفات حضرت ابوطالب کے بعد جب ایذا دہی قریش کی بڑھ گئی تو حضرت نے طائف
کا سفر کیا اور ساتھ [illegible] زید بن حارثہ تھے اور [illegible]
[illegible]

یہاں [illegible] سوال پیدا ہوتا ہے کہ حضرت [illegible] مصیبت میں طائف کی
طرف تشریف لیجاتے ہیں تو وہاں [illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible] حضرت [illegible]
[illegible] حضرت [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] حضرت [illegible]
[illegible]
[illegible] حضرت [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] رسول اللہ [illegible]

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

گئیں اور جب کوئی پتھر لگتا تو حضرت ڈگمگا کر زمین پر بیٹھ جاتے وہ لوگ
بازو پکڑ کر اٹھا دیتے جب آپ چلتے تو پھر پتھر مارتے اور ہنسی کرتے زید
بن حارثہ آپکو بچاتے جاتے تھے یہانتک کہ اونکے سر پر چند جگہ زخم آئے
حضرت کو وہاں سے ایک باغ میں پہنچایا جو عتبہ اور شیبہ پسران ربیعہ کا تھا اور
وہ دونوں قریش سے تھے جو جنگ بدر میں مارے گئے حضرت اوس باغ
میں ایک درخت کے سایہ کے نیچے بیٹھ گئے اور ثقیف کے لوگ جو حضرت
پر ہنسی کرتے تھے واپس گئے۔ عتبہ اور شیبہ نے جو حضرت کی یہ حالت
دیکھی تو بسبب اوس قرابت کے جو حضرت سے تھی اونکو رحم آگیا اور اپنے
غلام نصرانی کو ایک خوشہ انگور کا دیکر کہا کہ حضرت تناول فرمائیں اوس غلام نصرانی کا
نام عداس تھا جو خوشہ انگور لیکر آیا اور حضرت نے بسم اللہ الرحمن الرحیم
کہکر کھانا شروع کیا۔ عداس حضرت کے چہرہ کو غور سے دیکھنے لگا اور کہا
کہ یہاں کے لوگ یہ نہیں کہتے آپ کہاں سے ہیں حضرت نے پوچھا
تو کہاں کا رہنے والا ہے اور کس دین پر ہے۔ اوس نے کہا کہ ہم نصرانی
ہیں اور نینوا کے رہنے والے۔ حضرت نے فرمایا کہ تو نینوی کا شہر
بندہ صالح یونس بن متی کا وہ ہمارے بھائی تھے وہ بھی نبی تھے اور
ہم بھی نبی ہیں یہ سنتے ہی عداس حضرت کے قدموں پر گرا اور ہاتھوں اور
قدموں کا بوسہ لینے لگا [illegible]۔
عتبہ اور شیبہ اس واقعہ کو دیکھ رہے تھے اور کہنے لگے [illegible]
خراب ہوا جب وہ واپس آیا تو اون دونوں نے واقعہ پوچھا اوس نے
بیان کیا کہ حضرت نے وہ بات بیان کی جسکو غیر نبی نہیں بیان کر سکتا
جب حضرت وہاں سے مایوس ہوکر مکہ کی جانب [illegible]
مطعم بن عدی کے پناہ میں حضرت داخل مکہ ہوئے [illegible]
آپ [illegible] حضرت جب نخلہ کے نیچے [illegible] تو وہاں [illegible]

[illegible] ابنا ربيعة عتبة وشيبة [illegible] رحمهما فدعوا غلاما لهما نصرانيا يقال له عداس فقالا له
خذ قطفا من هذا العنب فضعه في هذا الطبق ثم اذهب به الى ذلك
الرجل وقل له يأكل منه ففعل عداس ثم اقبل به حتى وضعه بين
يدي رسول الله صلى الله عليه وسلم فلما وضع رسول الله صلى الله
عليه وسلم يده وقال بسم الله الرحمن الرحيم ثم اكل نظر عداس الى وجهه
ثم قال ان هذا الكلام ما يقوله اهل هذه البلاد فقال رسول الله صلى الله
عليه وسلم ومن اي البلاد انت وما دينك قال انا نصراني وانا رجل
من اهل نينوى فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم من قرية الرجل
الصالح يونس بن متى فقال وما يدريك ما يونس بن متى قال ذاك اخي
كان نبيا وانا نبي فاكب عداس على رسول الله صلى الله عليه وسلم يقبل رأسه
ويديه وقدميه وابنا ربيعة ينظران اليه يقول احدهما للآخر اما
غلامك فقد افسده عليك فلما جاءهما عداس قالا له ويلك يا عداس
ما لك تقبل رأس هذا الرجل ويديه وقدميه قال يا سيدي ما في الارض
خير من هذا الرجل لقد اخبرني بامر لا يعلمه الا نبي ثم انصرف رسول الله
صلى الله عليه وسلم من الطائف حين يئس من خير ثقيف ولما نزل
نخلة وهو موضع على ليلة من مكة صرفت اليه سبعة من جن نصيبين
[illegible] فمر به وهو قائم في جوف الليل يصلي [illegible] ان النبي صلى
الله عليه وسلم [illegible] نخلة [illegible] مكة ودخل
[illegible] ثم دخل مكة في جوار مطعم بن عدي۔

[illegible] بن عقبہ راوی ہیں کہ حضرت کے [illegible]

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

ملاقات ہوئی اور سب اسلام لائے۔

اس روایت سے جہاں یہ معلوم ہوا کہ حضرت کا یہ سفر خالی نہیں گیا بلکہ عداس نصرانی مسلمان ہوا وہاں یہ بھی معلوم ہوا کہ زید بن حارثہ جو حضرت کے ساتھ تھے وہ حضرت کو بچاتے جاتے تھے جس سے وہ زخمی بھی ہوئے۔ لوگ حضرت ابوبکر و عمر اگر ساتھ رہتے تو آپ کی خدمت بھی نہیں کرتے۔

اول سفر غار میں لوگ کہا جاتا ہے کہ ہر طرف غار میں بیٹھے اور اپنے کپڑے سے پھاڑ پھاڑ کر اوسکے سوراخ بند کرتے حالانکہ وہاں اونکی ضرورت نہ تھی کیونکہ اگر اس سفر میں ہوتے یہ بھی اون سے ہوسکتا کہ جو پتھر آتا وہ سامنے ہو بیٹھتے اور حضرت کی حفاظت کرتے۔

اس روایت میں یہ بیان کیا گیا ہے کہ جنات سے ملاقات ہوئی اور وہ مشرف بہ اسلام ہوئے اسکے متعلق ایک تازہ روایت اوسی تاریخ خمیس میں ملاحظہ ہو کہ جب دوسری مرتبہ یہ حکم ہوا کہ جنات کو قرآن سناؤ فقال رسول اللہ انی امرت ان اقرء علی الجن اللیلۃ فایکم یتبعنی قالہا ثلاث فاطرق الصحابۃ فاتبعہ عبد اللہ بن مسعود فقال عبد اللہ ولم یحضر معنا احد ص ۳۳۲

تو حضرت نے فرمایا مجھے یہ حکم ملا ہے کہ آج کی رات جنات کو قرآن سناؤں کون ہمارے ساتھ چلتا ہے۔ حضرت نے اس کلمہ کو تین مرتبہ فرمایا مگر کسی صحابی نے حامی نہ بھری سب گردن ڈالکر رہ گئے عبد اللہ بن مسعود حضرت کے ساتھ روانہ ہوئے اون کا بیان ہے ہمارے ساتھ کوئی بھی نہیں تھا۔

یہ وہی ابن مسعود ہیں جنکو حضرت عثمان نے اسوجہ سے مار کر نکلوا دیا کہ انھوں نے اپنا قرآن جلانے کو نہیں دیا حالانکہ ان آیات کے سننے والے تنہا یہی تھے پس ان واقعات کو بطور اختصار صرف اس غرض سے لکھا ہے کہ معلوم ہو جائے

صحابہ کے فضائل و مناقب کو وہ شہرت دی جاتی ہے خصوصاً حضرت ابوبکر و عمر کے ایمان اور رفاقت کی یہ حالت تھی کہ آپ تن تنہا طائف تشریف لے جاتے ہیں اور یہ مدعیان جان نثاری شہر سے نہیں نکلتے حضرت جنات کو قرآن سنانے جاتے ہیں اور صحابہ سے تین تین مرتبہ فرماتے ہیں مگر کسی میں ہمت نہیں ہوتی پھر تعجب ہے یہ کیسے ایمان والے تھے۔

چوتھا زینہ داخلہ مدینہ یہاں تک نو سال عمر کی حالت تھی جس سے تھک کر یہ مصیبت جھیلنی پڑی کہ **شعب ابو طالب** میں محصور ہوئے اور تین برس بعد جب وہاں سے نکلے تو وفات حضرت ابو طالب وغیرہ کی مصیبت پیش آئی **طائف** چلے تو وہاں لوگوں نے ستایا یہ ہوا۔ اب حضرت نے ہجرت مدینہ کا قصد کیا تو یہ حالت ہوئی۔

ہجرت عمر بعثت کے گیارہویں برس موسم حج میں کچھ لوگ مدینہ سے آئے تھے جنپر حضرت نے اسلام کو عرض کیا تو چھ آدمی مشرف بہ اسلام ہوئے اسعد بن زرارہ **قیس بن ذکوان** کیونکہ ان لوگوں نے یہودیوں سے سنا تھا کہ ایک نبی مبعوث ہونیوالا ہے بنی اسمٰعیل سے اسکے بعد دوسرے برس آدمی آئے وہ بھی مشرف بہ اسلام ہوئے اور مدینہ میں اسلام پھیل چلا۔

سنہ میں حضرت کو معراج ہوئی جس میں بہت اختلاف ہے مگر قول مشہور یہی ہے کہ ہجرت کے ایک سال پہلے یہ واقعہ ہوا قال رسول اللہ لما اسری بی الی السماء رأیت علی العرش مکتوب لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ ایدتہ بعلی ص ۔۔ تاریخ خمیس

جسکے متعلق حضرت فرماتے ہیں کہ جب مجکو معراج ہوئی تو عرش پر لکھا دیکھا لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ ایدتہ بعلی کہ جنکے نور کی حضرت علی کے نور سے ہے۔ اس واقعہ پر جو کچھ انکار قریش نے کیا وہ تو ظاہر ہے مگر وہ یہ

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com

http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

طرح یہ ہوا کہ حضرت سے صحابہ علیحدہ ہو گئے کیونکہ ان کی عقل میں یہ بات نہ آئی کہ جس ملک شام تک قافلہ ایک مہینہ میں جاتا ہے وہاں کوئی شخص ایک شب میں کیونکر پہنچ سکتا ہے [illegible]

سنہ ۱۳ میں اسلام نے مدینہ منورہ میں خاص شہرت حاصل کی جس سے وہ مسلمانوں کا مرکز بننے لگا اور حضرت نے [illegible] بھی صحابہ کو روانہ مدینہ کیا۔ سب سے پہلے ابو سلمہ بن عبد الاسد مخزومی شوہر سابق حضرت ام سلمہ وارد مدینہ ہوئے کیونکہ وہ حبشہ سے مکہ واپس آئے تھے تو کفار نے پھر اذیت دہی شروع کی جس سے چاہا کہ حبشہ واپس جائیں [illegible] انصار مدینہ کے اسلام کی خبر سنی اس لئے مدینہ روانہ ہوئے [illegible] عامر بن ربیعہ [illegible] ہوئے [illegible] حضرت نے مصعب بن عمیر کو قرآن [illegible] روانہ کیا اور دیکھا دیکھی یکے بعد دیگرے لوگ جانے لگے۔

تب عمر بن الخطاب۔ زید بن الخطاب۔ طلحہ۔ صہیب۔ حمزہ بن عبد المطلب۔ عیاش بن ابی ربیعہ۔ عبیدہ بن حارث۔ عبد الرحمن بن عوف۔ زبیر بن عوام۔ عثمان بن عفان وغیرہ روانہ ہوئے۔ سیرۃ حلبیہ میں ہے ثم قدم المدینۃ عمر بن الخطاب وعیاش بن ربیعۃ فی عشرین راکبا [illegible]

کہ عمر بن الخطاب اور عیاش ابن ربیعہ بیس سواروں کے ساتھ وارد مدینہ ہوئے [illegible] سے آپ جان سکتے ہیں کہ اہل قریش میں کس قدر جوش ہوا ہوگا اور وہ صحبت رسول اکرم میں [illegible] ہوگی کہ اسلام [illegible] پیدا کرے [illegible]

سیرۃ حلبیہ میں ہے وعن علی قال ما علمت احدا من المہاجرین ہاجر الا مختفیا الا عمر بن الخطاب فانہ لما ہم بالہجرۃ تقلد سیفہ وتنکب قوسہ وانتضی فی یدہ اسہما واختصر عنزتہ ای وہی الحربۃ الصغیرۃ علقہا خاصرتہ ومضی قبل الکعبۃ والملاء من قریش بفنائہا فطاف بالبیت سبعا ثم اتی المقام فصلی رکعتین ثم وقف علی الحلق

واحدۃ واحدۃ فقال لہم شاہت الوجوہ لا یرغم اللہ الا ہذہ المعاطس ای الانوف من اراد ان تثکلہ امہ ای یفقدہ او یؤتم ولدہ او ترمل زوجتہ فلیلقنی وراء ہذا الوادی انتہی

کہ جناب [illegible] سے ہجرت [illegible] کی [illegible] کہ وہ ظاہر ظاہر گئے اور اس طرح گئے کہ جب قصد [illegible] کیا تو تلوار کو حمائل کیا اور کمان کو دوش پر رکھا اور چند تیر ہاتھ میں لئے اور [illegible] پشت کی جانب لٹکایا اور خانہ کعبہ کی طرف چلے سات مرتبہ طواف کیا [illegible] صحن کعبہ میں قریش بیٹھے ہوئے تھے [illegible] مقام ابراہیم پر آئے اور دو رکعت نماز پڑھی اور حلقہ ہائے قریش پر آئے اور کہا کہ [illegible] کہ جو کوئی چاہے کہ اس کی ماں [illegible] یتیم ہوں اور اس کی زوجہ بیوہ ہو وہ مجھ سے اس وادی میں آئے۔

افسوس ہے کہ سب مسلمان حسب وضرب اس وقت [illegible] نکلے [illegible] اور خانہ کعبہ [illegible] ہے جس کے اہتمام میں [illegible] قتال و جنگ و جدال [illegible] مگر وہ وقت [illegible] جب لڑائی کا موقع آتا ہے [illegible] میں [illegible] پیچھے ہٹ جاتے ہیں۔

غرض رسول [illegible] مصلحت بھی کہ ہر شخص آہستہ آہستہ جان سے [illegible] وہ تو یقیناً فوت ہوئی [illegible] عیاش بن ربیعہ کے ساتھ ہیں [illegible] اور ہشام بن العاص جو ابوجہل کا حقیقی بھائی ہے وہ ساتھ ہے لہٰذا اس سے اطمینان تھا [illegible] اگر رسول اللہ [illegible] تو آپ کے [illegible] کیا خطرہ۔

ابتدا سے آپ دیکھ رہے ہیں کہ صحابہ رسول دو قسم کے تھے ایک وہ جو ہر وقت اور ہر کام میں مصلحت رسول پر عمل کرتے تھے [illegible] بھی دیکھا [illegible]

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

جماعت میں نماز پڑھا کرتا تھا آپ نے اسی مقام پر دو رکعت نماز پڑھی عتبان کی
یہ درخواست اس وجہ سے تھی کہ وہ نابینا ہو گئے تھے اور بعض لوگوں نے
بیان کیا ہے کہ ان کی بینائی میں کچھ کمزوری تھی۔ عتبان بن مالک سے
نقل کرکے خبر دی وہ کہتے تھے کہ اپنی قوم کو نماز میں امام جماعت تھا اور
وہ نابینا تھے انھوں نے رسول خدا سے عرض کیا یا رسول اللہ بعض وقت
یہ حالت ہوتی ہے کہ شب کو تاریکی ہوتی ہے اور بارش آئی ہوتی ہے اور میری
یہ حالت ہے کہ میں اندھا شخص ہوں۔ صفحہ [illegible] جلد

اس تحقیق سے [illegible] ہوگا کہ حضرت عمر [illegible] انتظام کرتے تھے کہ ایک
روز تو عتبان [illegible] حضرت رسول [illegible] اور [illegible]
حضرت عمر [illegible] سنتے تھے [illegible] حاضر رہتے تھے اور [illegible]
کی [illegible] سے [illegible] پھر آپ [illegible]
خیال فرمائیے کہ حضرت عمر کو رسول اللہ سے کس قدر [illegible] تھی [illegible] اور
[illegible] آپ کے فیض سے مستفیض ہوئے [illegible] ہے کہ حضرت
[illegible] ابی بن کعب [illegible] کہ قرآن [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

و حسبی عمر [illegible] حسبنا کتاب اللہ۔

کتاب الآثار [illegible] عن عمر بن الخطاب [illegible]
[illegible] ولا الانصار [illegible]
رضی اللہ عنہم [illegible]

پہلو عوالی میں گھٹتے ہیں۔
مولوی شبلی صاحب لکھتے ہیں۔ مدینہ منورہ کی وسعت چونکہ کم تھی عہد نبوی میں
[illegible] قبا میں قیام کرتے تھے جو مدینہ سے دو تین میل ہے حضرت عمر بھی انہیں
بن عبدالمنذر کے مکان پر ٹھہرے۔ آنحضرت کے تشریف لانے پر بھی انہوں
نے قبا ہی میں قیام رکھا حضرت عمر بھی اسی میں مقیم رہے لیکن یہ معمول کر
لیا کہ ایک دن ناغہ دیکر بالالتزام آنحضرت کے پاس جاتے اور دن بھر
خدمت اقدس میں حاضر رہتے ناغہ کے دن [illegible] بندوبست کیا تھا کہ
برادر [illegible] عتبان بن مالک آنحضرت کی خدمت میں حاضر ہوتے [illegible]
[illegible] حضرت عمر سے جا کر روایت کرتے چنانچہ بخاری [illegible]
باب العلم باب النکاح وغیرہ میں اس واقعہ کا ذکر کیا ہے
عتبان بن مالک کے نسبت استیعاب میں ہے وکان رضی اللہ عنہ
ممن ذهب بصره على عهد رسول الله ويقال كان ضرير
البصر [illegible] وفات فی خلافۃ معاویہ صفحہ [illegible] جلد

یعنی ان کی آنکھیں عہد رسول اللہ میں جاتی رہی تھیں [illegible]
[illegible] اور [illegible] میں ہے کہ میں اپنی قوم
کی امامت کرتا تھا کہ جب بارش آتی تھی تو مجھے اس نشیب کا پار [illegible] مشکل
تھا جو کہ میرے اور مسجد کے درمیان میں تھا ایک مرتبہ رسول خدا کی خدمت
میں حاضر ہوا اور عرض کیا یا رسول اللہ میرا اس نشیب کا اترنا مشکل
ہو گیا ہے پس اگر آپ مناسب سمجھیں تو میرے گھر تشریف لائیں اور میرے
گھر کے کسی مقام پر نماز پڑھ دیں تاکہ میں اس مقام کو نماز کی جگہ بنا لوں حضرت
نے فرمایا میں ایسا کروں گا پھر آپ دوسرے روز [illegible] لائے [illegible]
[illegible] جب آپ مکان میں تشریف لائے تو مجھے [illegible]
فرمایا کہ تم اپنے گھر کے کس مقام میں چاہتے ہو کہ میں نماز پڑھوں [illegible]

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

ذلك لنا فعرفت قال له من اقرأك هذه الآية قال اقرأنيها ابي بن كعب
فقال انطلقوا بنا اليه فانطلقوا اليه فاذا هو متكئ على وسادة يرجّل
رأسه فسلم عليه فرد السلام فقال يا ابا المنذر قال لبيك قال اخبرني
هذا الذي اقرأته هذه الآية قال صدق تلقيتها من رسول الله صلى
الله عليه وسلم قال عمر انت تلقيتها من رسول الله صلى الله عليه
وسلم فقال نعم انا تلقيتها من رسول الله صلى الله عليه ثلاث مرات
كل ذلك يقوله قال في الثالثة وهو غضبان نعم والله لقد انزلها
الله على جبريل وانزلها جبريل على محمد فلم يستأمر فيها الخطاب ولا ابنه
فخرج عمر وهو رافع يديه وهو يقول الله اكبر الله اكبر …
وحشی ابن حدیث آنست کہ فاروق اعظم واو والذين اتبعوهم …
… ابی بن کعب ظاہر شد کہ صحیح وجود واو است … در مصحف …
روایات نور … مقصد دوم

اس روایت سے معلوم ہوا کہ عمر بن الخطاب کا علم قرآن کے متعلق کسقدر تھا کہ
اصل قرآن سے ایک واو نکال دیا تھا جس سے معنی ہی آیت کے بدل گئے جو روایت
درمنثور (ابی بن کعب نے اس موقع پر کہا اگر تم یہود و نصاریٰ کے گھر … تو تم جو ادھر سے کام
لیتے اور دوست …) ابی بن کعب کہہ رہے ہیں کہ یوں ہی خدا نے
نازل کیا ہے … اور وہی صحیح رہے … زید بن ثابت نے …
تھا۔

ملازمت یہود — انکو سخت حیرت ہوگی کہ عمر صاحب خدمت دین کیلئے ہجرت
کر کے مکہ معظمہ سے مدینہ آئے تھے جس سے چاہیے تھا کہ ہروقت
خدمت رسول میں حاضر رہتے اور آپکے فیض سے مستفیض ہوتے …
… اور … روزانہ حاضری کے یہ انتظام کیا … کہ ایک روز
تو خود حاضر ہوں اور دوسرے روز اپنے صاحب کو بھیجیں …

کہ کبھی آتے کبھی نہ آتے۔
مگر یہ حیرت اوس وقت رفع ہو جاتی ہے جب اگر معلوم ہوگا کہ عمر صاحب کو شغل
… اشتغال تھا … کہ وہ ان کے … سے تعارف … جن سے کبھی تو
درس کے مدرسہ میں جاتے تھے اور کبھی اونکی کتابیں نقل کرتے تھے۔
علامہ ابن القیم ہدایۃ الحیاریٰ میں لکھتے ہیں قال قال عمر بن الخطاب کنت
آتی الیہود عند دراستھم التوراۃ فاعجب من موافقۃ التوراۃ للقرآن
وموافقۃ القرآن للتوراۃ صفحہ ١٦٥
یعنی خود حضرت عمر کا بیان ہے کہ یہود جس وقت توراۃ پڑھا کرتے تھے ہم ان کے درس
میں حاضر ہوا کرتے تھے اور اس امر سے تعجب کرتے کہ قرآن کسقدر موافق توراۃ کے ہے
اور توراۃ کسقدر موافق قرآن۔
حیرت ہے انکو کہاں فرصت مل سکتی تھی جو خدمت رسول میں روزانہ حاضر ہوکر
… کیا ممکن تھا کہ انہوں نے جو تعلیم یہود سے حاصل کیا تھا اوسکو صرف کرتے
… یہی وجہ ہے کہ انہوں نے ایک نئی شریعت بنائی تفسیر درمنثور علامہ سیوطی میں ہے
… عمر … کان عند … الی کنت اغشی الیہود یوم دراستهم
فقالوا ما من اصحابك احد اکرم علینا منك لانك تاتینا …
قال كان عمر … الیہود … فقالوا انه لیس من اصحابك احد اکثر
اتیانا الینا منك … عن قتادة قال ذكر لنا ان عمر بن الخطاب انطلق
ذات يوم الى اليهود … واخرج ابن جرير عن
السدي قال لما كان لعمر ارض باعلى المدينة فكان ياتيها وكان
ممره على مدارس اليهود …
خلاصہ ان سب روایتوں کا یہ ہے کہ عمر صاحب کثرت سے یہود کے پاس اونکے
درس کے روز جایا کرتے اس سے معلوم ہوا کہ یہی سبب خدمت رسول
ایک روز ناغہ کرکے جاتے تھے) اور انہوں نے تمہارے اصحاب … ق

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

نزدیک تھے زیادہ واکرم نہیں ہے کہ تم جا رہے ہیں [illegible]
کر یہود کے پاس جایا کرتے اور ان سے کلام کرتے اور [illegible]
یہود سے نزدیک کر نہیں ہے کہ [illegible] اصحاب میں سے [illegible]
پاس کوئی نہیں [illegible] روایت کرتے ہیں کہ عمر یہودی کے پاس گئے
تورات سے [illegible] اہل مدارس میں تھا اور
عمر کا گذر مدرس یہود پر ہوتا تھا۔

ان روایات سے آپ خود نتیجہ نکال سکتے ہیں کہ [illegible] صاحب جو حاضری
رسول میں [illegible] جن سے
شریعت اسلام کو بدلا اور یہود کے مسائل کو اسلام میں داخل [illegible]
شاہ ولی اللہ صاحب تصریح کرتے ہیں [illegible]
[illegible] اگر عمر صاحب کو تورات [illegible]
دین کے ساتھ [illegible] اہلسنت کا مذہب
یہود سے ماخوذ ہے [illegible] خلافت کے بانی [illegible]
[illegible] مذہب اہلسنت ہے [illegible]
مدرسہ یہود میں جایا کرتے اور اسی کام کیلئے حضرت رسول کی حاضری میں [illegible]
کرتے تھے اور اس غرض سے کہ حضرت بھی [illegible] انتظام کیا کہ ایک
تالیفاً [illegible] جو پہلے یہودی تھا۔

ان سب کے علاوہ اس روایت پر بھی غور فرمائیے جو بخاری نے ابن عباس سے
روایت کیا ہے کہ کس طرح [illegible] سے منع کیا ہے کہ یہود [illegible]
پوچھا کرتے ہو کیونکہ ان کی کتاب تو [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

مشتمل فرمایا ہے [illegible] حضرت عمر کے ایمان کا [illegible]
[illegible] تھے۔

علاوہ اس کے حضرت ابن عباس [illegible] بھی عجب [illegible]
میں پوچھتے [illegible] کتاب [illegible] صحابہ [illegible]
کیسے سوال کر رسول جو تم میں موجود تھا جس پر قرآن نازل ہوا اور وہ بالکل [illegible]
ہے جس میں کسی [illegible] نہیں ہوئی مگر وہ پھر نہیں ایمان لاتے اور پوچھتے
یہود سے پوچھتے۔

کیا ان واقعات کے بعد بھی کوئی شک کر سکتا ہے کہ عبداللہ بن سبا یہودی [illegible]
[illegible] کتابوں کی [illegible]
[illegible] یہود میں [illegible]
[illegible] رسول اللہ [illegible]
[illegible]

[illegible] ابن عباس [illegible] رسالت کے [illegible]
[illegible] صحابہ کی مذمت کرتے ہیں جو یہود [illegible] کتاب
[illegible]

[illegible] رسول و امام [illegible]
[illegible] اور [illegible]
[illegible] اسلامی [illegible] کے خلیفہ [illegible]
[illegible] بخاری [illegible]
[illegible] تحریف [illegible]
[illegible]

[illegible] روایت [illegible]
[illegible]

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

ادعو فقال لی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم [illegible]
فقلت یا رسول اللہ [illegible] علی ان [illegible] غضب رسول
صلی اللہ علیہ وسلم حتی [illegible] حمرت وجنتاہ [illegible] جامعة
فقالت الانصار غضب نبیکم [illegible]
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فقال یا ایہا الناس انی اعطیت
الکلم [illegible] وخواتیمہ [illegible]
[illegible] قال عمر [illegible] وقلت رضیت باللہ ربا
وبالاسلام دینا [illegible] رسولا [illegible] رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

یعنی خود حضرت عمر کا بیان ہے کہ [illegible] ایک کتاب [illegible]
ایک [illegible] رسول اللہ [illegible] حضرت نے [illegible]
کہ [illegible] کتاب لکھی ہے کہ اس کی بدولت [illegible]
حضرت اس بیان سے اسقدر ناراض ہوئے کہ دونوں رخسار آپکے سرخ ہو گئے
اور [illegible] کی کہ سب حاضر ہوں۔ انصار نے کہا آج تمہارے
نبی [illegible] ہوئے ہیں [illegible] ہتھیار لگا کر [illegible] تک کہ سب آ گئے [illegible]
حضرت نے منبر [illegible] فرمایا ایہا الناس [illegible] عطا فرمایا ہے اور
[illegible] ایسا [illegible]
صاف [illegible] گمراہ [illegible] لوگ گمراہ [illegible] حضرت
[illegible] کہ [illegible] ہوئے اور کہا کہ خدا کے رب اور اسلام کے دین ہونے اور آپکے
رسول ہونے پر راضی ہوئے اسکے بعد حضرت منبر سے اتر آئے۔

یہ روایت آپکو بتاتی ہے کہ یہ دوسرا واقعہ ہے کیونکہ پہلے توراۃ کا نسخہ لائے
تھے جس پر حضرت نے گالی دی اور اس دفعہ دوسری کتاب لائے ہیں۔

(۱) پہلا نسخہ کسی دوسرے کا لکھا ہوا تھا اور اس دفعہ تو عمر صاحب نے اپنے ہاتھ
سے لکھا تھا اور [illegible] اہتمام [illegible] لائے [illegible] کسی [illegible]

سے [illegible] معلوم ہوا کہ عمر صاحب نے قرآن مجید کا کوئی سورہ بھی [illegible]
[illegible] قرآن جمع کر [illegible] تو عمر صاحب بھی [illegible] بیٹھے ہوئے [illegible]
[illegible] سمجھتے تھے [illegible] اس ترکیب سے [illegible] قرآن [illegible] دو گواہ
کی شرط لگا دی تھی۔

(۲) [illegible] حدیث میں ہے کہ [illegible] توراۃ [illegible] پھر حضرت
[illegible] ہوئے اور یہاں رسول اللہ [illegible] بیان کیا ہے [illegible]
عمر

(۳) [illegible] ایسی کتاب ہے جسکو [illegible] نقل کیا ہے کہ [illegible] جس میں
معلوم ہوا کہ وہ قرآن کو ناکافی سمجھتے تھے اور حضرت کی اس دعا [illegible]
[illegible] جانتے تھے حالانکہ بہ اتفاق اہل اسلام ہر
نبی کی دعا مستجاب ہوتی ہے مگر [illegible] رسول کو غیر مفید جانتے جس سے
[illegible] ایسی کتاب [illegible] جس سے علم [illegible] کی ترقی کرے [illegible]
[illegible] ہو سکتا ہے کیونکہ توراۃ میں [illegible] اور چند احکام کے [illegible] نہیں
ہے۔

(۴) اس دفعہ [illegible] جسکو [illegible] نے [illegible] تو حضرت
[illegible] جب [illegible] گالی دی ہے اور
[illegible] ہے کہ [illegible] رسول [illegible] غضب ناک ہوا۔

(۵) اس دفعہ [illegible] منبر [illegible] رسول [illegible]
[illegible] کہ یہ سب کچھ نہیں ہوا۔

(۶) انصار نے کہا کہ آج تمہارے نبی غضبناک ہیں [illegible] ہتھیار لگا کر چلو۔

(۷) سب نے [illegible] پہلے نہیں ہوا تھا۔

(۸) حضرت نے [illegible] فرمایا کہ [illegible] اور ایسا صاف
اور پاک [illegible] لوگ گمراہ [illegible] روایت میں [illegible] نہیں ہے

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas
jabir.abbas@yahoo.com

Presented by: Rana Jabir Abbas

کہ حضرت سے کچھ نہ ہو سکا ہو۔

(۱۰) عمر نے اسلام بھی دین کا ہونا اور خدا کی خدائی اور رسول کی رسالت کا [illegible] ہوتے ہوئے بھی اقرار نہیں کیا تھا مگر حضرت سے جلی روایت میں ایسا [illegible] فرمایا تھا کہ اگر حضرت موسیٰ ظاہر ہوں اور تم لوگ مجھ کو چھوڑ کر ان کی پیروی کرو تو گمراہ ہو جاؤ [illegible] جس سے معلوم ہوا کہ توریت و قرآن الگ الگ ہے اور [illegible] یہ بھی [illegible] توریت میں حضرت نے جو عمر کو [illegible] تو عرب [illegible] جو اگر کی تحریر تھی کہ [illegible] توریت کو [illegible] کی اگر ایسا کرو گے تو گمراہ ہو جاؤ گے۔

اب [illegible] کو [illegible] کہ میں مذہب [illegible] [illegible] اور [illegible] جو کو حضرت نے [illegible] [illegible] خلافت [illegible] خلاف اسلام ہوئے [illegible] [illegible] کو [illegible] کر سکتا ہے [illegible] کا [illegible] میں [illegible] یہودی [illegible] معلوم ہوا کہ [illegible] حضرت ابوبکر [illegible] کے [illegible] لاتے تھے [illegible] قریب [illegible] اکثر [illegible] کی کہ وہ یہود کے [illegible] تھے اور [illegible] سے ملتے تھے اور [illegible] لاتے اور [illegible] باتوں کو داخل اسلام کرتے۔

طرفہ [illegible] ۔ [illegible] سے [illegible] ہوتی [illegible] توریت [illegible] [illegible] میں جس سے حضرت عمر کو [illegible] سے ایسا عشق تھا کہ [illegible] خدمت [illegible] میں [illegible] لاتے [illegible] حضرت کو ایذا دیتے مگر جب آپ توراۃ کو [illegible] ہو جاتا [illegible] کی [illegible] [illegible]۔

تاریخ ابوالفدا میں ایک مختصر [illegible] تحقیق میں [illegible] اسکی [illegible] کی ہے چنانچہ لکھتے ہیں [illegible] جلد اول

[illegible] فی التوراة ذکر القیامة ۔ ولا الدار الآخرة ولا [illegible]

[illegible] ولا جنة ولا نار وكل وعد فيها انما هو معجل في الدنيا فيجزون على الطاعة بالنصر على الاعداء وطول العمر وسعة الرزق ونحو ذلك و يجزون على الكفر والمعصية بالموت ومنع القطر والحميات والحروب وان ينزل عليهم بدل المطر النار والظلمة ونحو ذلك وليس فيها ذكر الشراء ولا الزهد فيها ولا وظيفة صلوة معلومة بل الامر بالبطالة [illegible] والشهور [illegible] التوراة ان يهودا بن يعقوب [illegible] بامرأة ابنه واعطاها [illegible] على جدى [illegible] الزناء وهي لا يعرفها [illegible] بالجدى [illegible] [illegible] ان [illegible] فعرف يهودا انه هو الذي [illegible] قال هي اصدق [illegible] ايضاً ان [illegible] بن يعقوب وطى [illegible] ابيه وعرف بذلك ابوه [illegible] ايضاً ان اولاد يعقوب [illegible] يوسف وعرف [illegible] [illegible] ان [illegible] وكان [illegible] [illegible] يعقوب في عقد نكاحه وكان [illegible] [illegible] [illegible] من اختها [illegible] [illegible] يعقوب [illegible] [illegible]

وقد تضمنت من [illegible] [illegible] جلد اول

یعنی توراۃ میں ذکر قیامت ہے نہ ذکر دار آخرت نہ ذکر بہشت نہ ذکر دوزخ بلکہ جتنے [illegible] ہیں وہ سب معجل [illegible] دنیا میں [illegible] اطاعت پر مدد [illegible] عمر و وسعت رزق کا وعدہ [illegible] کہ [illegible] کی اطاعت کی جائے کفر و معصیت کا بدلہ ہے کہ موت [illegible] جلد [illegible] میں [illegible] مبتلا ہوں [illegible] کے عوض میں [illegible]

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com

http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

ہی میں ملتا ہوں۔

توراۃ میں دنیا کی مذمت ہے نہ یہ کہ اسمین ہے ہر خانہ و بیعہ کا ذکر ہے۔ بلکہ اسکا حکم ہے کہ عبادات کرو اور تصدق و اطاعت میں بسر کرو۔

توراۃ میں یہ بھی مذکور ہے کہ یہودا نے اپنے زمانۂ نبوت میں اپنے بیٹے کی زوجہ کے ساتھ زنا کیا اور صورت اسکی ایک یہ ہے کہ زنا کی اجرت میں ایک بکری کا بچہ موعود تھا اور انگوٹھی رہن رکھا۔ یہودا اسکو چاہتا تھا اور اس عورت نے احتیاط امر مذکور کو رکھ لیا۔ وہ دوبارہ سے وہ بکری کا بچہ بھیجا اور اپنی چیزیں نکالا جسکو رہن رکھا تھا تو اوس عورت سے بکری کا بچہ لیا جب حمل ظاہر ہوا اور یہودا کو خبر ہوئی تو حکم دیا کہ اوسکو جلاؤ۔ جب اوس عورت نے عصا اور انگوٹھی کو بھیجا تو کہا کہ میرا قصور ہے تب اوسکو چھوڑ دیا۔ اسی طرح یہ بھی ہے کہ روبیل بن یعقوب نے اپنے باپ کی لونڈی سے زنا کیا اور حال یعقوب کو معلوم ہوا۔ اسی توراۃ میں یہ بھی ہے کہ اولاد یعقوب جو لونڈی سے تھی وہ اپنے باپ کی زوجہ کے ساتھ زنا کرتی تھی اور حضرت یوسف نے انکی چغلی اپنے باپ کو اسی توراۃ میں ہے کہ بیچ کر اسمٰعیل اور داؤد کی بہن یا دونوں بہنیں تھیں جو حضرت یعقوب کے نکاح میں تھیں اور یہ اوس شریعت میں جائز تھا۔ تو راحیل نے اپنی بہن سے بہت بن آیا کو خرید لیا کہ یعقوب اوس سے بھی ہمبستری کریں اور اس قسم کے بہت سے واہیات ہیں توراۃ میں جنکو میں نے چھوڑ دیا۔

اب غور فرمایئے کہ حضرت عمر اوس توراۃ میں روزانہ یا دوسرے روز مشغول ہوا کرتے اور شب و روز اون سے ملاقات رکھتے۔ توراۃ جو لاتے تھے تو اوسمیں کونسا علم تھا جس سے علوم اسلامیہ میں ترقی ہوتی۔ کیونکہ اسلام کا تو یہ دعویٰ ہے الیوم اکملت لکم دینکم جب کہ واثقت علیکم نعمتی پھر وہ پیرا اوس توراۃ سے کونسی زیادتی ہوتی جس میں علوم نہ تھا۔

ان رسول اللہ سے کہا کہ اس تحریف کی وجہ سے وہ مجبور ہوئے اور یہی اعتبار کے بھید کا کون سا کوئی بھی وجہ معلوم ہوئی وہ یہ ہے کہ وہ علم توراۃ میں ماہر تھے اور سلمان ہوئے وہ جانتے تھے کہ توریت میں رسول اللہ کا ذکر ہے اور جب کہ رسول اللہ کے بعد پر غصہ آیا کہ رسول اللہ کا ذکر توریت میں ہے اور وہ کتابیں الہامی اور دونوں کتابیں پر ایمان لانا ہے جن کو وہ فاضل کرنے والے ہیں اور حکم خدا کی معطل کرنے والی ایسے امور کی تعلیم دینے والی ہیں۔ کہ آخر یہ کوئی ایمان لا سکے نہ دوزخ و جنت کو جان سکے اور نہ ایمان اسلام کا تتبع کر سکیں یہ ہے کہ دنیا وی حالات میں پوری ہی ملتا ہے اس دولت و ثروت۔

تو اب جانتا ہے حضرت عمر نے توراۃ میں کونسا علم زیادہ پایا تھا جو آنحضرت کے پاس نہ تھا اور بجز اس غرض کے اسکو لکھا ہے کہ جو علم میں زیادتی ہو۔ بلکہ قرآن کی تعلیم تو تمام علوم توراۃ پر فوقیت رکھتی ہے جس میں انسان کو ہر ایک ہدایت ہے کہ آخرت پر ایمان لاؤ ایمان کا نتیجہ تمکو آخرت میں ملیگا۔ دنیا چند روزہ ہے اس پر مغرور مت ہو دنیا کے فریب میں نہ آؤ کہ یہ دنیا تمکو ہلاک کر دیگی۔

اب تمکو معلوم ہوگا کہ اوس قدر معلوم ہو گیا ہوگا وہ انتقل علیہم ایاتنا بینات قال الذین لا یرجون لقاءنا ائت بقرآن غیر ھذا او بدلہ قل ما یکون لی ان ابدلہ من تلقاء نفسی ان اتبع الا ما یوحیٰ الی انی اخاف ان عصیت ربی عذاب یوم عظیم۔ الخ

اور جب ہماری آیتیں پڑھکر سنائی جاتی ہیں تو وہ لوگ جو ہم سے ملاقات کی امید نہیں رکھتے ہیں وہ کہتے ہیں دوسرا قرآن لاؤ یا اسکو بدل دو کہدو کہ مجھ کو نہیں ہے کہ اپنے دل سے اوسکو بدلوں میں تو اوسی حکم کا تابع ہوں جسکو مجھ پر وحی کی ہے اگر نافرمانی کروں تو عذاب روز عظیم کا خوف ہے۔

غور فرمایئے آیہ کریمہ صاحب حال خلیفہ دوم ہے جو توراۃ کو اس غرض سے لاتے ہیں کہ حضرت اوس سے کچھ علم حاصل کریں تو یہ حضرت اس سے ...

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

حاصل کرتے ہیں مگر علم جنت و نار دیکھا ہے چونکہ دار آخرت پر ایمان لانا ضروری ہے نماز روزہ کی ضرورت ہے اسی کی فرمایش تھی یا دیکھو کیونکہ توریت کی تعلیم ضروری ہے جیسے آپ نے ملاحظہ کی۔

اب اگر ہم اس اجمال کی تفصیل کریں کہ خلیفہ دوم کے عقائد مذہب یہود سے ماخوذ تھے تو کلام طول ہوگا کیونکہ الوہیت و یوم آخرت اصل الاصول [illegible] یہود ہے جسکی تصدیق آپ کو ان واقعات سے ہوگی [illegible] خلیفہ دوم کے افعال [illegible] سے ظاہر ہے کہ جو بیان ہوئے ہیں رسول اللہ سے وہ مخالفت [illegible] فریقین کی کتابوں میں منقول ہیں ان کا دیکھنے والا اگر وہ شخص [illegible] نہیں کہ اس سے انکار کرے بے شک ان کا یہ عقیدہ تھا کہ [illegible] یہ قیامت آنے والی نہیں ہے [illegible] دنیا کی طرف ان کا [illegible] جیسا کہ قرآن شاہد ہے منکم من یرید الدنیا ومنکم من یرید الآخرۃ [illegible] کچھ لوگ ایسے ہیں جو طالب دنیا ہیں اور کچھ لوگ ایسے ہیں جو طالب آخرت۔

نماز وغیرہ کا ذکر [illegible] اس سے ظاہر ہے کہ خلیفہ دوم کی [illegible] کسی میں اسکا جواب نہیں کہ وہ عبادت کا کس درجہ شوق [illegible] صاحب کی الفاروق کہ خلیفہ دوم کے سب حالات کو [illegible] روشنی سے [illegible] مگر اسکا کوئی باب بھی نہیں کہ روزہ یا عبادات کے کس درجہ [illegible] یہ ہے کہ [illegible] میں روزانہ [illegible] کرتے۔

یہود کی کتاب میں جو انبیا کے حالات مرقوم ہیں وہ کسی تصدیق اس سے ظاہر ہے کہ اہلسنت عصمت انبیا کے قائل نہیں اور برے افعال ان [illegible] کی طرف منسوب ہیں کہ کسی نے اپنی ماں سے زنا کیا اور ان سب کا ثبوت [illegible] اہلسنت میں موجود ہے کہ [illegible] بیٹیوں کے ساتھ زنا کیا [illegible] حالات [illegible] [illegible] وغیرہ کے حالات سے تو ریخ [illegible]

[illegible] علم سے ہو سکتا ہے کیونکہ سب سے زیادہ یہی ہیں یہود جن [illegible] علوم کو حاصل کرتے ہیں تک کہ رسول خدا کے پاس توراۃ [illegible] کہ ہمیں اس کتاب کو پڑھنے لگا ہے [illegible] حضرت [illegible] [illegible] خلیفہ دوم [illegible] قرآن [illegible] خلیفہ دوم [illegible] ایک کتاب [illegible] خلیفہ سوم نے [illegible] توراۃ کا ترجمہ [illegible]

[illegible] تنبیہ میں ہے

[illegible] بشرف [illegible] فقال یا معشر من حاضر [illegible] من المهاجرین والانصار ممن انعم الله علیه [illegible] اقتلوا عثمان فوالله ان حقه علی کل مومن کحق الوالد علی ولده [illegible] حوائط المدینة اثنی عشر [illegible] علیه [illegible] فتقتلوه یسخط علیکم ربکم [illegible] فی الاصلاب والارحام [illegible] فی التوراة [illegible] انزل الله علی موسی علیه السلام [illegible] عزوجل [illegible] خلیفتکم المظلوم الشهید [illegible] فلا تقتلوه [illegible] الرجال ومن فی الاصلاب فقالوا له یا [illegible] لا یستطیع فیه [illegible] فقال اما [illegible] حتی [illegible] الی عثمان فقال له [illegible] یا امیر المومنین [illegible] فی کتاب الله تعالی

Presented by: Rana Jabir Abbas

الخذل الخليفة المظلوم الشهيد فرميت بالتهم عن كل جانب۔

یعنی جو لوگ عثمان کو گھیرے تھے عبد اللہ بن سلام یہودی ان کے پاس آیا اور [illegible] عثمان کے ساتھ محاصرہ میں تھا اور کہا کہ اے مہاجرین و انصار جن [illegible] کی بدولت [illegible] عثمان کو قتل نہ کرو کیونکہ ان کا حق مسلمانوں پر ویسا ہی ہے جو والد کا حق اولاد پر ہوتا ہے جو [illegible] فرشتے [illegible] اگر عثمان کو تم نے قتل کیا تو وہ سب [illegible] چلے جائیں گے اور [illegible] ایسے لوگوں کو قتل کریں گے جو ہنوز پیدا نہیں ہوئے قسم خدا کی ہم اوس قرأۃ [illegible] ایسے [illegible] پر نازل کیا [illegible] خلیفہ نے اپنے ہاتھ سے [illegible] تھا کہ خلیفہ مظلوم اور شہید ہے۔ قسم خدا کی اگر تم نے اس خلیفہ کو قتل کیا تو [illegible] کا دروازہ کھل جائیگا جو [illegible] جنگ [illegible] اور نہ صلح [illegible] اور ایسے لوگ [illegible] سبب سے قتل کئے جائیں گے جو ابھی پیدا نہ ہوئے۔

سبحان اللہ یہ یہودی تو [illegible] خلیفہ سے [illegible] قسم خدا کی [illegible] دو [illegible] قتل ہونگے [illegible] بن سلام نے [illegible] قتل ہو گئے [illegible] اشارہ [illegible] جناب امیر اور معاویہ کے [illegible] اور وہ عثمان کے پاس گیا اور کہا لوگ کہتے ہیں کہ [illegible] صبر کرو قسم خدا کی کتاب اللہ میں تم کو مظلوم و شہید [illegible] سے تیر باران ہونے لگا۔

ہمارا مقصود صرف اسی فقرہ سے ہے کہ صرف خلیفہ دوم ایسے عاشق توریت تھے کہ حضرت کے پاس لائے جس پر حضرت نے [illegible] ظاہر کی [illegible] نے [illegible] عثمان صاحب [illegible] ترقی کی کہ خود **توراۃ کا ترجمہ عربی** میں اپنے ہاتھ سے لکھا۔ اور یہودیوں کو [illegible] صحابہ سے [illegible]

[illegible] یہودی تو [illegible] جھگڑوں [illegible] جس مذہب کے [illegible] یہودی [illegible] تعلیم [illegible] اور [illegible] اسلام کی تنظیم [illegible]

خلیفہ دوم کا تعلم مجوس سے۔ ہم بیان کر چکے ہیں [illegible] تعلیم یہود کو [illegible] مگر دوسری شکل صاحب کے **الفاروق** نے [illegible] شخص [illegible] خلیفہ دوم نے صرف یہودیوں سے [illegible] کی تعلیم بھی [illegible] داخل کی۔

عقد [illegible] خلیفہ دوم [illegible] عرب تھے اور عرب کو کتابوں وغیرہ سے [illegible] کہ انھوں نے [illegible] اس سے ظاہر [illegible] رسول اللہ نے اس [illegible] کی تو وہ [illegible] آپ کے [illegible] کے بعد [illegible] اس میں کسی [illegible] اسلام [illegible] ایسا شخص [illegible] اور [illegible]

[illegible] سے [illegible] شخص سے ان حالات کو کیا جا سکتا ہے [illegible]

حضرت [illegible] اور [illegible] سے واقفیت پیدا کرتے تھے [illegible] اس کے قابل [illegible] کا انتظام کرتے تھے **خراج۔ عشور۔ دفتر۔ رسد۔ کاغذات** حساب [illegible] انتظامات میں انھوں نے ایران اور شام کے [illegible] اس کی اصلاح کر دی۔ عراق کے [illegible] عثمان بن حنیف کے [illegible] کہ عراق کے دو [illegible]

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com

http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

پاس بھیجا وہ پانچویں خیمہ در خیمہ بیٹھے پاس آئے اور انھوں نے ان سے [illegible]
بیان کیا سلاطین عجم کے دن [illegible] کو کسی شخص کا کیا طریقہ تھا [illegible]
لگا رکھتا تھا تاہم اسکی تشخیص میں وہی اصول ملحوظ رکھے جو فرشیروان نے اپنی [illegible]
میں قائم کئے تھے۔ علامہ ابو جعفر محمد بن جریر طبری نے جہاں نوشیروان کے [illegible]
اور انکی خصوصیت کا ذکر کیا ہے وہاں لکھا ہے۔

وھی الوضائع التی اقتدی بھا عمر [illegible] وہ قاعدہ ہے جن کو حضرت عمر بن
الخطاب نے حین فتح بلاد الفرس [illegible] کی تقلید کی۔

اس سے زیادہ صاف اور مسیح الملاحدہ مسکویہ [illegible] انھوں نے لکھا ہے علامہ
موصوف۔ [illegible] اور فلسفی اور مسیح و کل جو [illegible] کی ایک [illegible]
لکھی ہے جس کا نام تجارب الامم ہے اس میں جہاں حضرت عمر کے [illegible]
ہے لکھا ہے کہ۔

ذلک ان عمر لما [illegible] من الفرس	یعنی عمر فارس کے [illegible]
یقتدون علیہ بسیاسات الملوک	[illegible]
ولاسیما ملوک العجم المتصلۃ	[illegible]
انوشروان فانہ کان متصلاً بالکثیر	[illegible]
الاقتداء بھا۔	[illegible]

[illegible] کے بیان کی تصدیق اس سے بھی ہوتی ہے کہ [illegible]
لکھا ہے کہ جب فارس کا ملک [illegible] اسلام آیا تو حضرت عمر نے [illegible]
وصول کیا اور انتظامات ملکی کے متعلق اس سے اکثر مشورہ لیتے تھے۔

اب رہا یہ کہ اسلام نے شان اعتبار کی ایک طرف یہود کے مسائل میں دوسری
طرف مجوس کی تعلیمات اور ان سب کا بانی کون ہے جس کا دعویٰ تھا [illegible]
اللہ مجوس کیوں کہا جاتا ہے کہ مذہب شیعہ کا بانی عبد اللہ بن سبا یہودی ہے [illegible]
کے ذریعہ سے اسلام آیا اور رہا ہے [illegible] سے جو دیا۔

فرقہ اور ان حضرت عمر کے [illegible] کہتے ہیں کہ حضرت عمر دوسرے صحابہ علی بھی مہمات میں مشورہ
لیتے تھے مگر چونکہ اسلام نے دین و دنیا کو ایک کیا ہے لہٰذا یہ نہیں کہہ سکتے کہ
صرف دنیاوی امور میں ان کا مشورہ لیتے تھے کیونکہ خراج کا اور
مشورہ بھی [illegible]

خداوند عالم قرآن میں فرماتا ہے یا ایھا الذین آمنوا لا تتخذوا الیھود والنصاریٰ
اولیاء بعضھم اولیاء بعض ومن یتولھم منکم فانہ منھم ان اللہ
لا یھدی القوم الظالمین (آیہ ۵۱ سورہ مائدہ)

اے مومنو یہود و نصاریٰ کو تم اپنا دوست نہ بناؤ وہ ایک دوسرے کے دوست
ہیں اور جو ان سے دوستی رکھتا ہے وہ انھیں سے ہو جاتا ہے خداوند عالم
دین ہدایت کرتا ہے قوم ظالمین کی۔ اور حضرت عمر اسکی مخالفت کر کے ان میں کے
دشمن لوگوں کو اپنا ہم راز بنا لیتے ہیں۔

ترتیب دیوان کے متعلق مولوی شبلی صاحب لکھتے ہیں۔ دوسرا حصہ دوم الفاروق
حضرت عمر کے توجہ کرنے کے مختلف اسباب بیان کئے گئے ہیں جن میں ایک یہ ہے
[illegible] جو بحرین کے حاکم مقرر کئے گئے تھے پانچ لاکھ درہم لیکر مدینہ میں
آئے اور حضرت عمر کو اسکی اطلاع دی پانچ لاکھ کی رقم اس وقت اس قدر عجیب
چیز تھی کہ حضرت عمر نے تعجب سے کہا کیا ہو؟ انھوں نے پھر پانچ لاکھ کی تعداد
کہی فرمایا تم کو معلوم بھی ہے کہ کیا کہتے ہو ابو ہریرہ نے کہا ہاں پانچ دفعہ لاکھ لاکھ
کہ حضرت عمر کو یقین آیا تو مجلس شوریٰ کی منعقد کی اور رائے پوچھی کہ اس قدر
رقم کیونکر صرف کی جائے۔ حضرت علی حضرت عثمان اور دیگر صحابہ نے مختلف
تحریر پیش کیں ولید بن ہشام نے کہا کہ میں نے شام کے والیان ملک کو دیکھا
ہے کہ انکے ہاں فوج کا دفتر اور رجسٹر مرتب رہتا ہے۔ حضرت عمر کو یہ رائے پسند
آئی اور فوج کی اسم نویسی اور ترتیب دفتر کا خیال پیدا ہوا۔ ایک اور روایت
میں ہے کہ رومنے سے [illegible] سلاطین عجم کو دیکھا اور یہی روایت قرین قیاس

Contact : jabir.abbas@yahoo.com

http://fb.com/ranajabirabbas

jabir.abbas@yahoo.com

Presented by: Rana Jabir Abbas

کیونکہ جب دفتر مرتب ہوا تو اسکا نام دیوان رکھا گیا اور یہ فارسی لفظ ہے [illegible]
دیتے۔ دفتر دیوان سب ایک مادہ کے الفاظ ہیں جنکا مشترک مادہ دب ایک [illegible]
لفظ ہے جسکے معنی [illegible] ہیں۔ [illegible]

سنت رسول کے نسبت لوگ کہتے ہیں کہ عمر صاحب کو اسکا علم خوب ہوگا [illegible]
روزانہ [illegible] حضرت رسولخدا کے قریب رہتے [illegible]
[illegible] ہے حضرت ابوبکر
کے عہد میں صرف اسقدر ہوا کہ خلافت [illegible] ہے جسکو
وہ سب لوگ [illegible] اور جیسے کہ کتاب سے [illegible]
زیادہ [illegible] سے [illegible]

جس سے معلوم ہوا کہ وہ سنت رسول جو پہلے سے رائج تھی [illegible]
مساوی تقسیم تھا عمر صاحب کے زمانہ میں پیروی شاہان عجم کے
دیکھی۔ اور یہ طریقہ مقرر ہوا کہ شخص کو با اعتبار وجاہت و ذاتی خصوصیت
کے تقسیم ہونے لگا۔

[illegible] رسول کی [illegible] کو دنیا کی طرف لوگ رغبت نہ کریں [illegible]
مشغول ہوں وہ سب خاک میں [illegible]

پھر کیونکر کہہ سکتے ہیں کہ ان کا ایمان اور تقوی [illegible] نہیں [illegible]
[illegible] کی [illegible] ہے کہ جہانتک [illegible]
محبت دنیا [illegible] اہل عرب پہلے [illegible]
[illegible]
[illegible] عمر صاحب نے [illegible]
[illegible]
اپنے مقربین کو عطایا زیادہ دیے [illegible] اور [illegible]
[illegible]

کہ جسکو جتنی قوت اور مال زیادہ ہے وہ عزت و وقعت پاتا ہے۔

اسلام کو ہمیشہ اسپر فخر [illegible] مساوات کے درجہ کو ایسا قائم کیا ہے کہ گدا اور شاہ
مین کوئی فرق نہیں رکھا تھا اسکو ایک [illegible] خلیفہ دوم نے اوس درجہ [illegible]
بالکل مٹا دیا اور [illegible] اوس طریق کو جاری کیا جو عرب میں [illegible] جاری و ساری تھا
اس طرح دیوان کی ترتیب سے خاندان رسالت سے امامت و خلافت کو
ہمیشہ کیلئے مٹا دیا کیونکہ وہ لوگ [illegible] اونکے خلاف نہ کرسکتے تھے جو تعلیم رسول
تھی کیونکہ اہل دنیا اونکی طرف متوجہ ہوتے اور اونکی خلافت و امامت کو
قبول کرتے کیونکہ جس وقت جناب امیر نے حق خلافت کا مطالبہ کیا ہے تو یہی فرمایا
ہے جیسا کہ کتاب الامامۃ والسیاسۃ ابن قتیبہ میں ہے صفحہ

فقال علی کرم اللہ وجہہ اللہ اللہ یا معشر المہاجرین لا تخرجوا سلطان
محمد فی العرب من دارہ و قعر بیتہ الی دورکم و قعور بیوتکم و
تدفعون اہلہ عن مقامہ فی الناس و حقہ فو اللہ یا معشر المہاجرین
لنحن احق الناس بہ لانا اہل البیت و نحن احق بہذا الامر منکم ما
کان فینا القارئ لکتاب اللہ الفقیہ فی دین اللہ العالم بسنن رسول
اللہ المتطلع لامر الرعیۃ المدافع عنہم الامور السیئۃ القاسم بینہم بالسویۃ و اللہ
انہ لفینا فلا تتبعوا الہوی فتضلوا عن سبیل اللہ فتزدادوا من
الحق بعدا

یعنی جناب امیر نے فرمایا اللہ اللہ اے مہاجرین ایسا نہ کرو کہ سلطنت محمد کو اونکے
گھر سے نکال کر اپنے گھروں کی طرف لیجاؤ۔ اور اونکے اس درجہ سے جو لوگوں کو [illegible]
حاصل ہے اوس سے محروم نہ کرو قسم خدا کی اے گروہ مہاجرین ہم لوگ سب سے
زیادہ اسکے مستحق ہیں کیونکہ ہم اہلبیت ہیں اور جبتک ہم میں ایک شخص بھی قرآن کا
پڑھنے والا [illegible] دین خدا میں اور عالم سنن رسول اللہ ہم سے [illegible]

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

حق ہے کیونکہ اور رعیت کو بُری جانتے ہیں اور بُری باتوں سے ان کو روکتے ہیں
کو دفع کرتے ہیں اور با شوق تشریف لاتے ہیں [illegible]
قوم ہی تعالیٰ کی خواہشوں کی پیروی نہ کرو ورنہ راہِ حق سے گمراہ ہو جاؤ گے
اور راہِ خدا سے دور ہو جاؤ گے۔

اس کلام بلاغت نظام سے کس طرح حضرت کی سیرت کو واضح کر دیا ہے اور
چونکہ خلیفۂ رسول وہی ہو سکتا ہے جو عدل و انصاف سے کام لے اور سب کو
مساوی تقسیم کرے۔

اسی سے خلافت کا حقدار وہ شخص ہے جو سنتِ نبوی کو [illegible] کوئی شخص
اس خاندان کی [illegible]
مستحق [illegible] جس سے [illegible]
کا کوئی نام نہ لے۔

شرح نہج البلاغہ ابن ابی الحدید معتزلی میں ہے صفحہ [illegible] جلد اول۔

وروى علي بن محمد بن ابي يوسف المدائني عن فضيل بن الجعد
قال آكد الاسباب في تقاعد العرب عن امير المؤمنين عليه السلام
امر المال فانه لم يكن يفضل شريفاً على مشروف ولا عربياً على
عجمي ولا يصانع الرؤساء وامراء القبائل كما يصنع الملوك ولا يستميل
احداً الى نفسه وكان معاوية بخلاف ذلك فترك الناس علياً
والتحقوا بمعاوية فشكا علي عليه السلام الى الاشتر تخاذل اصحابه
وفرار بعضهم الى معاوية فقال الاشتر يا امير المؤمنين انا قاتلنا اهل
البصرة باهل البصرة واهل الكوفة ورأي الناس واحد وقد اختلفوا
بعد وتعادوا وضعفت النية وقل العدد وانت تأخذهم بالعدل
وتعمل فيهم بالحق اذ عموا به واغتموا من العدل اذ صاروا فيه
ورأوا صنائع معاوية عند اهل الغناء والشرف فتاقت انفس

الناس الى الدنيا وقل من ليس للدنيا بصاحب واكثرهم يجتوي
الحق ويشتري الباطل ويؤثر الدنيا فان تبذل المال يا امير المؤمنين
تمل اليك اعناق الرجال وتصف نصيحتهم لك وتستخلص ودهم
صنع الله لك يا امير المؤمنين وكبت اعداءك وفض جمعهم واوهن
كيدهم وشتت امورهم انه بما يعملون خبير فقال علي عليه السلام
اما ما ذكرت من عملنا وسيرتنا بالعدل فان الله عز وجل يقول من
عمل صالحاً فلنفسه ومن اساء فعليها وما ربك بظلام للعبيد
وانا من ان اكون مقصراً فيما ذكرت اخوف واما ما ذكرت من ان الحق
ثقل عليهم ففارقونا لذلك فقد علم الله انهم لم يفارقونا من جور
ولا لجأوا اذ فارقونا الى عدل ولم يلتمسوا الا دنيا زائلة عنهم كأن
قد فارقوها وليسألن يوم القيامة أللدنيا ارادوا ام لله عملوا واما
ما ذكرت من بذل الاموال واصطناع الرجال فانه لا يسعنا ان نؤتي
امرأ من الفيء اكثر من حقه وقد قال الله سبحانه وتعالى وقوله
الحق كم من فئة قليلة غلبت فئة كثيرة باذن الله والله مع الصابرين
وقد بعث الله محمداً صلى الله عليه وآله وحده فكثره بعد القلة
واعز فئته بعد الذلة وان يرد الله ان يولينا هذا الامر يذلل لنا
صعبه ويسهل لنا حزنه وانا قابل من رأيك ما كان لله عز وجل رضا
وانت من آمن الناس عندي وانصحهم لي واوثقهم في نفسي
ان شاء الله۔

علی بن محمد بن ابی یوسف مدائنی فضیل بن جعد سے روایت کرتے ہیں کہ سب سے بڑا
سبب عرب کی مخالفت کا جناب امیر سے مال کا تھا کیونکہ حضرت کسی شریف
کو زیادہ مال نہ دیتے تھے عربی کو عجمی پر فضیلت نہ دیتے تھے رؤساء اور امرائے قبائل کو
خیال کرتے تھے جیسا کہ سلاطین کا ہے اور نہ کسی کو مال کے ذریعے سے اپنی طرف

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

مائل کرنے اور معویہ کا عمل اسکے خلاف تھا معویہ سے عرب سے حضرت کو [illegible]
چھوڑ دیا اور معاویہ سے مل گئے۔ جناب امیر نے اسکی شکایت کی مالک اشتر سے
کہ لوگ ہمارا ساتھ چھوڑ کر معویہ سے ملے جاتے ہیں تو مالک اشتر نے جواب دیا
کہ حضرت پہلے بھی خود اہل بصرہ کے ساتھ اہل بصرہ و اہل کوفہ کی بیعت میں
پیدا کیا اسوقت رائے ایک تھی انکے بعد اختلاف پیدا ہوا اور نیتیں ضعیف
ہوگئیں اور تعداد انکی کم ہوگئی آپ سب کے ساتھ عدل کرتے ہیں اور حق کے
مطابق عمل کرتے ہیں وضیع و شریف میں آپکے نزدیک کچھ فرق نہیں۔ تو
جو لوگ آپکے ساتھ ہیں وہ بھی آپکے عدل و انصاف سے [illegible] ہوئے اور ان
کو غمگین کو جو معاویہ کرتا ہے اہل غنا و شرف کے ساتھ [illegible] ہیں
جو دنیا کے خواہاں ہوں اکثر تو ایسے ہی ہیں جو حق کو بیچکر باطل خریدتے ہیں
اور دنیا کو اختیار کرتے ہیں پس اگر آپ مال دنیا کے بخشش کریں تو دیکھے
کس طرح لوگوں کی گردنیں آپکی طرف جھکتی ہیں اور کیسے خیر خواہ بنتے ہیں
خدا آپکے امور کو درست کرے اور دشمنوں کی جمعیت اور کید و مکر کو پراگندہ
کرے انہ بما یعملون خبیر۔

جناب امیر نے فرمایا تمھارا یہ کہنا کہ ہم عدل و انصاف سے کام لیتے ہیں تو خداوند
عالم فرماتا ہے من عمل صالحا فلنفسہ ومن اساء فعلیہا وما ربک بظلام
للعبید۔ اب اگر ہم انمیں تقصیر کریں تو خدا سے خوف کرتے ہیں۔

رہا یہ امر کہ حق ان پر گران گذرتا ہے اسوجہ سے وہ ہمسے جدا ہوگئے ہیں تو خدا جانتا ہے
کہ انھوں نے اسوجہ سے ہمیں مفارقت کیا کہ ہمنے انپر کوئی ظلم کیا ہو۔ اور نہ ہمکو
چھوڑ کر وہ کسی عدل کی پناہ میں جاتے ہیں بلکہ انکی غرض دنیا ہے جو زائل
ہونیوالی ہے انکی دنیا کی خواہش میں جاتے ہیں۔ اور روز قیامت ان سے سوال
کیا جائیگا کہ دنیا کی خواہش کی تھی یا خدا کیلئے عمل کیا تھا۔

رہا یہ امر کہ ہم بھی اہل مال کو دیں جو پاس دنیا ہے لوگوں کو مائل کریں تو ہم کو

جائز نہیں کہ مال غنیمت سے کسیکو اسکے حق سے زیادہ دیں حالانکہ خداوند
عالم فرماتا ہے کم من فئة قليلة غلبت فئة كثيرة باذن الله والله مع
الصابرين۔ اور خدا نے حضرت کو مبعوث برسالت کیا جبکہ تنہا تھے پھر خدا نے
بعد قلت اور کثرت عطا کیا اور بعد ذلت عزت دی تو اگر خدا کو یہ منظور ہے کہ ہمارے
امور کی اصلاح کرے تو ان سختیوں کو درست کریگا اور انکی دشواریوں کو
آسان کریگا اور ہم تمھاری رایوں سے اسکو قبول کرینگے جسمیں خدا کی رضا
ہو رضا ہے اور تم ہمارے نزدیک سب سے زیادہ امین اور معتمد علیہ ہو اور [illegible]
انتہی

اب غور فرمائیے کہ خلیفہ دوم کے ترتیب دیوان سے جو عقیدہ مسلمین میں
جما کیا اسکا حق ہمیشہ کیلئے مٹ گیا کیونکہ رسول اللہ نے اپنے تیئس سالہ عہد
اور زمانہ [illegible] میں لوگوں کو راہ حق دکھایا تھا اور [illegible]
دلوں سے نکالا تھا کس طرح خلیفہ دوم نے اسکو [illegible]
کیا کسی کا دین [illegible] خلیفہ [illegible] ہوسکتا ہے [illegible]
[illegible] جنھوں نے اس طرح کی تفریق کی۔

علامہ ابن ابی الحدید [illegible] معاویہ کا [illegible]
خلاف [illegible] کو دنیا دی جس سے وہ لوگ [illegible]
جاتے [illegible] انھوں نے بھی [illegible] کی طرف
اشارہ کیا ہے چنانچہ لکھتے ہیں۔

وافقا الرای والتدبیر [illegible] الناس [illegible]
الذی اشار علی عمر لما عزم علی ان یتوجه بنفسه الی حرب الروم و
والفرس بما اشار وهو الذی اشار علی عثمان بامور کان صلاحه فیها
ولو قبلها لم یحدث علیه ما حدث [illegible] اعداء [illegible] لانه
کان متقیدا بالشریعة لا یری خلافها ولا یعمل بمقتضی الدین غیره

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas
jabir.abbas@yahoo.com

Presented by: Rana Jabir Abbas

وقد قال علیہ السلام لولا الدین والتقی لکنت ادهی العرب و
غیرہ من الخلفاء کان یعمل بمقتضی ما یستصلحہ ویستوقعہ
سواء کان مطابقا للشرع او لم یکن ولا ریب ان من یعمل بما یؤدی
الیہ اجتہادہ ولا یقف مع ضوابط وقیود یمتنع لاجلہا مما یری الصلاح
فیہ تکون احوالہ الدنیاویۃ الی الانتظام اقرب ومن کان بخلاف
ذلک تکون احوالہ الدنیاویۃ الی الانتشار اقرب ۔

یعنی بسبب دو تدبیر میں حضرت کا درجہ [illegible] بڑھا ہوا تھا آپکی سید [illegible]
تھی اور تدبیر آپکی صحیح حضرت ہی نے عمر کو ادھر سے [illegible]
روم و فرس کو جانے سے [illegible] تھے اور مرنے کے بعد پر عمل حضرت [illegible]
لیکن دین [illegible] اگر عثمان وہ پر عمل کرتے تو ان آفتوں میں [illegible]
یہ جو آپکے دشمنوں سے [illegible] ہے کہ حضرت صاحب [illegible] نہ تھے [illegible]
پابند شریعت تھے اور اسکے خلاف کرنا جائز نہ جانتے تھے اور وہ [illegible]
دین حرم [illegible] چنانچہ خود حضرت نے فرمایا اگر خیال دین و تقوی نہ ہوتا تو ہم
تمام عرب سے زیادہ چالاک ہوتے ۔

دوسرے خلفا اس طرح پابند نہ تھے وہ مصلحت وقت کے مطابق عمل کرتے خواہ
شریعت کے موافق ہو یا اسکے خلاف اور ظاہر ہے کہ جو شخص اپنی رائے اور
اجتہاد پر عمل کرتا ہے اور کسی ضابطہ شرعی و قاعدہ دینی کا پابند نہیں ہوتا اسکے
امور دنیویہ منتظم ہوتے ہیں اور جو اسکے خلاف کرتا ہے اسکے اکثر امور دنیویہ میں
انتشار ہوتا ہے ۔

غرض خلیفہ دوم نے اس ترتیب دیوان کے ذریعہ سے صرف سنت نبی
ہی کی مخالفت نہیں کی جو کہ خود امر عظیم ہے بلکہ اس باب میں جو [illegible]
[illegible] سنت [illegible] مولا [illegible] صحابہ نے [illegible] مال و [illegible]
[illegible]

بحضرت عشیرہ ذکر المسعودی فی انہ فی ایام عثمان اقتنی الصحابۃ
الضیاع والمال فکان لعثمان یوم قتل عند خازنہ خمسون ومائۃ
الف دینار و [illegible] کثیرۃ وبلغ الثمن الواحد من متروک
الزبیر بعد وفاتہ خمسین الف دینار وخلف الف فرس والف امۃ
وکانت غلۃ طلحۃ من العراق الف دینار کل یوم ومن ناحیۃ السراۃ اکثر
من ذلک وکان علی مربط عبد الرحمن بن عوف الف فرس ولہ الف
بعیر وعشرۃ الاف من الغنم وبلغ الربع من متروکہ بعد وفاتہ اربعۃ
وثمانین الفا وخلف زید بن ثابت من الفضۃ والذہب ما کان یکسر
بالفؤوس غیر ما خلف من الاموال والضیاع بمائۃ الف دینار و [illegible]
الزبیر دارہ بالبصرۃ وکذلک بنی بمصر والکوفۃ والاسکندریۃ و
کذلک بنی طلحۃ دارہ بالکوفۃ وشید دارہ بالمدینۃ وبناہا
بالجص والآجر والساج وبنی سعد بن ابی وقاص دارہ بالعقیق و
رفع سمکہا واوسع فضاءہا وجعل علی اعلاہا شرفات وخلف [illegible]
[illegible] الظاہر والباطن وخلف یعلی بن منیہ
[illegible] وعقارا وغیر ذلک ما قیمتہ مائۃ الف درہم
[illegible]

یعنی مسعودی [illegible] لکھتے ہیں کہ جس روز حضرت عثمان قتل ہوئے ہیں
خزانچی کے پاس ایک لاکھ پچاس ہزار دینار اور دس لاکھ درہم اور [illegible]
وادی القری اور حنین وغیرہ میں جائداد تھی جس کی قیمت ایک لاکھ دینار تھی
علاوہ اونٹ [illegible] گئے ۔

متروکات [illegible] حصہ کی قیمت [illegible]
[illegible] ہزار [illegible] ۔
طلحہ کا غلہ عراق سے [illegible] روزانہ [illegible]

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

سے اس سے بھی زیادہ۔

عبدالرحمان بن عوف کے طویلہ میں ہزار گھوڑے تھے اور ہزار اونٹ اور دس ہزار بکریاں اور اوسکے متروکات کا چوتھائی حصہ ۸۴ ہزار تھا۔

زید بن ثابت نے سونا چاندی اسقدر چھوڑا تھا کہ کلہاڑی سے توڑا گیا علاوہ اوس مال و ضیاع کے جسکی قیمت دس لاکھ دینار تھی۔

زبیر نے بصرہ۔ کوفہ۔ مصر۔ اسکندریہ میں مکانات عالیشان بنوائے تھے۔ اسی طرح طلحہ نے مدینہ میں پختہ مکان گچ کاری کرکے بنوایا تھا اور [illegible] ساج سے اوس کو مزین کرایا تھا۔

سعد بن ابی وقاص نے ایک مکان عالیشان عقیق میں بنوایا تھا جسکی دیواریں بہت بلند تھیں اور اوسکے اوپر بہت سے شرفے بنوائے تھے۔

مقداد نے مدینہ میں مکان بنوایا تھا جسکے ظاہر و باطن میں گچ کاری کی تھی۔

یعلی بن منیہ نے پچاس ہزار دینار متروکہ چھوڑا تھا علاوہ عقار وغیرہ کے جسکی قیمت تین لاکھ درہم تھی۔

اب فرمایئے یہ سب دولت کہاں سے آئی خلیفہ دوم کی اسی ترکیب سے جو اونھوں نے تقسیم کا قاعدہ خلاف سنت رسول اللہ مقرر کیا کیونکہ انہیں طلحہ۔ زبیر۔ عبدالرحمان بن عوف۔ سعد بن ابی وقاص تو عشرہ مبشرہ سے ہیں جنکے رتبہ کا کیا کہنا اور یہی لوگ تھے جو ابتدائے خلافت سے خلفا کے دست و بازو بنے تھے۔ طلحہ۔ زبیر۔ دونوں حضرت ابوبکر کے داماد ہیں اور یہی دونوں عائشہ کو لیکر جنگ جمل میں جناب امیر حضرت سے لڑنے گئے تھے۔

عبدالرحمان خلیفہ سوم کے بنانے والے یہی ہیں جنھوں نے حضرت عثمان کو خلیفہ بنایا۔ اور سعد بن ابی وقاص وہی ہیں جنھوں نے کوفہ کو آباد کیا اور انکے بیٹے عمر نے جناب امام حسین کو کربلا میں شہید کیا۔

زید بن ثابت قریشی نہیں ہیں بلکہ قبیلہ انصار سے ہیں۔ مگر حضرت عثمان کے

جمع از دو ساز میں قرآن مجید کو انھیں نے سب خود خلیفہ سوم تھا یہ خلیفہ سوم کے روان تھے اور عبداللہ بن مسعود اور ابن [illegible] شریک تھے۔

یعلی بن منیہ قریشی ہے جو یمن کا حاکم تھا جب جناب امیر خلیفہ ہوئے تو مال خراج جو خزانہ یمن میں جمع تھا سب لے آیا اور اسی کے بھروسہ حضرت عائشہ سوار ہوئیں جنکا نام عسکر تھا اور جنگ جمل آراستہ ہوا۔ پھر تعجب ہے یہ لوگ کب خلافت جناب امیر کو چاہتے تھے ورنہ اگر اسلامی خلافت قائم ہوتی آخر یہی ہوا کہ انھوں کے فتنہ و فساد نے معاویہ کو اس طرح کی مدد دی کہ وہ خلیفہ ہوا حالانکہ نص رسول اوس خاندان پر خلافت حرام تھی۔

اس تقسیم خلیفہ دوم سے جو نتیجہ پیدا ہوا اسکا پتہ اس واقعہ سے ملتا ہے جو تاریخ خمیس میں ہے عبارت اوسکی یہ ہے

وقد ورد ان اعرابیا من [illegible] دخل المسجد فرای ابن مسعود وحذیفة وابا موسی [illegible] عثمان [illegible] علیه فقال انشدکم [illegible] عثمان [illegible] لکم [illegible] ترضون [illegible] فقال الاعرابی [illegible] اصحاب محمد ولا تطعنوا علی [illegible] منکر۔

یعنی ایک اعرابی مسجد میں آیا اور داخل مسجد ہوا اور دیکھا کہ ابن مسعود۔ حذیفہ۔ ابوموسی اشعری بیٹھے ہوئے طعن کرتے ہیں عثمان پر اوس اعرابی نے قسم دیکر ان سے پوچھا کہ سچ کہو کہ اگر عثمان تم لوگوں کو پھر اپنے کام پر مقرر کریں اور تم لوگوں کا وظیفہ جو روکا ہے وہ دیدیں تو تم لوگ سب راضی ہو جاؤگے اونھوں نے قسم کھا کر کہا بیشک تب اوس نے کہا دیکھو اصحاب خدا سے خوف کرو اپنے اماموں پر طعن نہ کرو۔

اسکے بعد مولف لکھتے ہیں وفی هذا بیان ان من طعن علی عثمان انما [illegible] لزیادة وعلیة غیره وقطع عطایاه وذلک [illegible] الامارة [illegible]

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

اور یہی اجتہاد و عقیدہ یعنی اس سے معلوم ہوا کہ عثمان پر جس جس صحابی نے طعن کیا
اصل وجہ یہی تھی کہ عثمان سنت [illegible] کو موقوف کیا تھا و عطایا کو روک رکھا تھا اور
بیجا ترتیب امام کے مطابق جابجا اجتہادوں کا اسکو نقشہ ہے۔

اس سے جہاں صحابہ کی دنیاداری ظاہر ہوتی کہ وہ سب دنیا کیلئے کسی کو امام بناتے
اور جب اوسکی ذات سے اونکو دنیا کے منصوبوں کی بربادی ہوتی تو شکایت کرنے لگتے تھے
یہ بھی معلوم ہوا کہ عثمان کا خون بھی [illegible] ہے یہ راہ دکھائی کہ سنت
رسول کو ترک کرکے حسب دلخواہ مراتب عطایا [illegible] سنت [illegible] پر چلتے
تو اونکی نوبت نہ آتی اور ہر شخص راضی وخوشنود رہتا [illegible]
کی نہ پاتا تو پھر شکایت کیوں ہوتی [illegible] اس دنیا کا [illegible]
فسادات ہوتے ورنہ الحمد ظاہر ہے کہ حق خلافت سے کیوں محروم ہوتے [illegible]
تمام دنیا میں امن وامان رہتا۔

مولف تحفہ نے عثمان کے بچانے کیلئے یہ تو لکھدیا کہ امام کو جائز ہے کہ [illegible]
اگر اسکا خیال ہوا کہ جس کی بدولت عثمان خلیفہ ہے وہ [illegible] دنیادار [illegible]
تھے تو پھر کیوں نہیں کہا کہ اسی دنیا کی غرض سے [illegible] خلیفہ بنائے گئے
و سنۃ رسول اللہ سے کوئی دقیقہ فروگذاشت [illegible] جو خلیفہ ہوگا [illegible]۔

جناب امیر کا انکار بیعت شیخین سے [illegible] کی دوسری
دلیل یہ ہے کہ جناب امیر خلافت سے [illegible] انکار کیا [illegible]
طریقہ پر رفتار کرنا [illegible] سے ظاہر ہے کہ حضرت [illegible] کو عمل نا جائز اور خلاف
شریعت جانتے تھے۔ اس تاریخ اعثم میں ہے۔

فقال قوموا على [illegible] فقام على فوقف تحت المنبر واخذ عبد الرحمن بيده
وقال هل انت مبايعي على كتاب الله وسنة نبيه وفعل ابي بكر
وعمر فقال اللهم لا ولكن على جهدي من ذلك وطاقتي۔

یعنی عبد الرحمن بن عوف نے جناب امیر کا ہاتھ پکڑ کر کہا اس شرط پر آپ بیعت خلافت

قبول کرتے ہیں کہ مطابق کتاب و سنت اور عمل شیخین [illegible] حضرت نے فرمایا
نہیں [illegible] اجتہاد [illegible] کرونگا [illegible] تب عبد الرحمن
نے حضرت کا ہاتھ چھوڑ دیا اور عثمان کو بلایا اونھوں نے قبول کرلیا اور بیعت اونکی
ہونے لگی۔ یہ مضمون [illegible] موجود ہے کہ حضرت نے اس شرط کے قبول
سے انکار کیا اور کسی طرح [illegible] سیرت شیخین پر عمل کریں [illegible]
ابن قتیبہ میں ہے۔

فقال على رضي الله عنه في المخمس [illegible] وهو على التسوية والرضاء و
شرط عليه كتاب الله وسنة رسوله صلى الله عليه وسلم [illegible]
من خلفهم فقال له على ابايع على كتاب الله وسنة نبيه قال لا ولكن
ابايعك على كتاب الله وسنة نبيه وسنة ابي بكر وعمر فقال على وما
يدخل سنة ابي بكر وعمر مع كتاب الله وسنة نبيه انما كانا عاملين [illegible]
حيث علما فابى المخمس الا سنة ابي بكر وعمر [illegible] على ان يبايعه الا على
كتاب الله وسنة نبيه محمد صلى الله عليه وسلم فقال له [illegible]
تبايع فقال لا على ما ذكرت [illegible] فقال له على [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] ذكرت [illegible] قول على
وقلت [illegible]

اس کا خلاصہ یہ ہے کہ [illegible] نے [illegible] حضرت سے [illegible]
[illegible]
ہو گئے [illegible] حضرت نے [illegible] بیعت [illegible] کتاب اللہ و سنت رسول [illegible]
[illegible] شیخین [illegible]
کہ آپ مطابق [illegible] حضرت نے فرمایا [illegible]

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

تو کیا وجہ ہے کہ حق پر بھی عمل کیا تو وہ بھی عامل بحق ہوئے مگر وہ اس سے انکار [illegible]
حضرت نے فرمایا ہم کو کچھ ہے یہیں کہ تو بھی اس فتنہ میں شریک ہوا ہے اور [illegible]
سے گلہ ہے [illegible] کر لیا ہے تقیہ بیان کرتے ہے کہ پہلے وہ سکوت [illegible]
رکھا کہ جب حضرت نے فرمایا [illegible] دنیا ہی ہوگی ہو نکا سر گھوڑے کے کھروں سے
کچلا گیا اور [illegible] ہے تب یہ قول جناب کا پورا ہوا اور [illegible] خدا [illegible] کا [illegible]
کہ یہ کلام اونکے منہ سے نکلا ویسا ہی ہوا۔

تو اسکے مطلب [illegible] کیا ہو سکتے ہیں کہ حضرت اون لوگوں کو اہل خلافت ہی نہ حق
پہ جانتے تھے۔ ورنہ وہ کونسا کلام تھا جسکو آپ اظہار [illegible] سے وہ [illegible]
البطلان ہی اور تقسیم غنیمت تھا کہ خلاف سنت رسول [illegible]
ہی جو سلاطین دنیا کا [illegible] تھا اسی سے حضرت نے انکار فرمایا۔

اگر کہا جائے کہ حضرت کا انکار اس وجہ سے تھا کہ مثل ابوبکر و عمر عدل و انصاف
ہم نہ کر سکینگے تو یہ بدیہی البطلان ہے کیونکہ نصوص صریحہ رسول کے خلاف ہے
جیسیں حضرت کی تعریف میں فرمایا اقضاکم علی اور [illegible] سے پایا جاتا
کہ اگر خلیفہ ہونگے تو سب کو راہ حق اور صراط مستقیم پر چلائینگے [illegible] شیخین
شاہد ہیں کہ حضرت نے خلافت قبول کرنے کے بعد کس طرح کا عدل و انصاف کیا
کہ جو حضرت کے اتباع و [illegible] ہے [illegible] جن لوگوں کے دلوں میں کچھ بھی دنیا کی طرف
میل تھا اسی عدل و انصاف کے سبب سے ساتھ چھوڑ دیا اور معاویہ سے ملے۔

لہذا معلوم ہوا کہ حضرت کا انکار عمل بر سیرت شیخین سے اسی وجہ سے تھا کہ آپ اونکے
ان افعال کو بالکل ناجائز سمجھتے تھے اور آپکے نزدیک یہ ناجائز تھا کہ اس وقت تو
قبول کر لیں اور استحقاق پانے کے بعد بدل جائیں جیسا کہ عثمان نے کیا کہ اوس وقت تو
اوس شرط کو قبول کر لیا اور بعد کو بالکل بدل دیا۔

کتاب الامامۃ والسیاسۃ ابن قتیبہ میں ہے صفحہ [illegible]

فلما اخذ ذلك [illegible] فقال له علی [illegible] عهد الله و میثاقه [illegible]

[illegible] لتعملن بكتاب الله وسنة رسوله وسنة صاحبيك [illegible] شرط
عمر ان لا تجعل احدا من بني امية على رقاب الناس فقال عثمان
نعم ثم اخذ بيد علي فقال له ابايعك على شرط عمر ان لا تجعل احدا
من بني هاشم على رقاب الناس فقال علي عند ذلك ما لك ولهذا
اذا قطعتها في عنقي فان علي الاجتهاد لامة محمد حيث علمت القوة و
الامانة استعنت بها كان في بني هاشم او غيرهم قال عبد الرحمن لا والله
حتى تعطيني هذا الشرط قال علي والله لا اعطيكه ابدا فتركه فقاموا
من عنده فخرج عبد الرحمن الى المسجد فجمع الناس فحمد الله واثنى
عليه ثم قال اني نظرت في امر الناس فلم ارهم يعدلون بعثمان فلا تجعل
يا علي سبيلا الى نفسك فانه السيف لا غيره ثم اخذ بيد عثمان فبايعه
وبايع الناس۔

یعنی عبد الرحمن جب سب بات کر چکے تو عثمان سے کہا ہم اس شرط پر بیعت کرتے ہیں
کہ [illegible] کتاب خدا و سنت رسول اور سیرت شیخین پر عمل کرو۔ اور حضرت عمر کی شرط کی [illegible]
[illegible] عثمان نے ان کا قبول [illegible] ہے۔

پھر جناب امیر [illegible] کہا کہ [illegible] شرط کی ہے کہ آپ کسی کو بنی ہاشم سے حاکم
[illegible] نہ کیجئے [illegible] جب قوت خلافت [illegible] پھر اس شرط سے
مجھے کیا سروکار [illegible] کی خیر خواہی کرینگے [illegible] جہاں قوت و امانت
دیکھینگے [illegible] بنی ہاشم میں [illegible]۔

عبد الرحمن نے کہا [illegible] آپ اس شرط [illegible] خلافت [illegible]
جناب امیر نے [illegible] اس شرط کو [illegible] عبد الرحمن نے حضرت کو [illegible]
اور عثمان کی بیعت کی۔

کیا [illegible] خلافت [illegible] شرط [illegible] کہ [illegible]
[illegible] خلافت [illegible]

Presented by: Rana Jabir Abbas

ہوا تو لوگوں کے دلوں میں سے حبشی کی آزادی آپ سے طلب ہو جاتی ۔

اگر کچھ عزم و ہمت ہوتی کہ حضرت عمر ایک طرف تو خاص خلیفہ مقرر کرتے [illegible]
[illegible] کہ تم زندگی اور بعد موت اس بار کو نہیں اٹھا سکتے [illegible]
شوریٰ مقرر کرتے ہیں [illegible] عبدالرحمن [illegible] ان کی حمایت [illegible]
[illegible] کوئی [illegible] آپ ایسا [illegible]
[illegible] جو ہوا [illegible]
[illegible] ہے ۔

وقال عبد الله بن عباس ما شيعت عمر بن الخطاب [illegible] فقال لي يا ابن
عباس ما منع قومكم منكم وانتم اهل البيت خاصة [illegible] قلت لا
ادري [illegible] فضلتموهم بالنبوة فقالوا ان فضلوا بالخلافة [illegible]
[illegible] افضل النصيبين بايديكم بل ما اخالها الا [illegible]
لكم وان نزلت على رغم انف قريش [illegible]

ابن عباس [illegible] ایک روز عمر کے ساتھ [illegible]
[illegible] تمہاری قوم کو کس نے خلافت نہیں دی [illegible]
[illegible] خلافت علی [illegible]
[illegible] خلافت بھی [illegible] قریش [illegible]
[illegible] فضیلت [illegible] خلافت بھی [illegible]
[illegible] جاتے ۔

[illegible] معلوم ہوا [illegible] بنی ہاشم [illegible]
[illegible] خلافت کے وقت
[illegible]
[illegible]
[illegible] قرآن

[illegible] دو سرے کی حق تلفی ہو سکتا ۔

یہ حصول کرنا [illegible] مناسب [illegible] اہلبیت طاہرین تھے اور
قریش [illegible] اس وقت تھا [illegible] خلیفہ دوم کے
[illegible] ہوا ہے جیسا کہ عقد الفرید میں ہے ۔

قال عمار بن ياسر ان اردتم ان لا يختلف المسلمون فبايعوا عليا فقال
المقداد بن الاسود صدق عمار ان بايعتم عليا قلنا سمعنا واطعنا
قال ابن ابي سرح ان اردتم ان لا تختلف قريش فبايعوا عثمان ان
بايعتم عثمان سمعنا واطعنا فشتم عمار ابن ابي سرح وقال متى كنت
تنصح المسلمين فتكلم بنو هاشم وبنو امية فقال عمار ايها الناس ان الله
اكرمنا بنبيه واعزنا بدينه فانى تصرفون هذا الامر عن بيت
نبيكم ۔

[illegible] اگر [illegible] مسلمانوں میں اختلاف نہ ہو تو حضرت علی
[illegible] اگر حضرت علی کی بیعت کی گئی تو سب
[illegible] عثمان [illegible]
[illegible] خلیفہ بنا [illegible] خلافت [illegible]
[illegible] مسلمانوں [illegible]
[illegible] حضرت [illegible]
[illegible] حضرت
[illegible] حضرت کی بدولت لوگوں کا [illegible] دین کی وجہ
[illegible] خلافت کو [illegible] اہلبیت سے علیحدہ کرتے
ہو ۔

اس [illegible] معلوم ہوا [illegible] قریش میں [illegible]
[illegible]

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

مدار یہ ہے کہ اس طرح کا خلیفہ ہو اور [illegible] مقدار ہو کہ گویا کہ تمام اہل اسلام [illegible]
مساوی کی ہر نفع و ضرر میں شریک ہوں۔

عقد الفرید میں ہے کہ جب عبدالرحمن بن عوف نے عثمان کو بنایا تو قال علی حبوته
حبوة لیس ذا باول یوم تظاهرتم فیه علینا فصبر جمیل والله المستعان والله ما ولیت عثمان الا
لیرد الامر الیک والله کل یوم هو فی شان فقال عبد الرحمن یا علی
لا تجعل علی نفسک سبیلا فانی قد نظرت وشاورت الناس فاذا
هم لا یعدلون بعثمان احدا فخرج علی وهو یقول سیبلغ الکتاب اجله فقال
المقداد اما والله لقد ترکته من الذین یقضون بالحق وبه یعدلون فقال
یا مقداد والله لقد اجتهدت للمسلمین قال ان کنت اردت بذلک
الله فاثابک الله ثواب المحسنین ثم قال المقداد ما رایت مثل ما اوتی الی
اهل هذا البیت بعد نبیهم ولا اقضی منهم بالعدل ولا اعرف بالحق
اما والله لو ان لی علیه اعوانا فقال له عبد الرحمن یا مقداد اتق الله فانی خائف
علیک الفتنة [illegible]

[illegible] نے کہا [illegible] آج کا دن [illegible] پہلا دن نہیں ہے
[illegible] قسم خدا کی تم نے عثمان کو اسی سے خلیفہ
بنایا ہے کہ پھر [illegible] خدا کی شان معلوم نہیں ہوتی تو عبدالرحمن نے
کہا اے علی تم اپنے نفس پر [illegible] الزام مت قائم کرو کیونکہ میں نے سب سے مشورہ
کیا عثمان کے برابر کوئی کسی کو نہیں گردانتا [illegible] وہاں سے نکل گئے
اور کہتے جاتے تھے کہ [illegible] پہنچے گا [illegible] حضرت مقداد نے
کہا قسم خدا کی تم نے حضرت علی کو چھوڑ دیا جو حق کے ساتھ فیصلہ کرتے اور اسی کے
مطابق عدل سے کام لیتے [illegible] کا کوئی جاننے والا نہیں [illegible]
[illegible] میں مددگار پاتا تو [illegible] عبدالرحمن نے کہا اے مقداد خدا سے
ڈرو مجھ کو خوف ہے تم فتنہ میں پڑ جاؤ۔

کامل میں ہے فقال المقداد ما رایت مثل ما اوتی الی اهل هذا
البیت بعد نبیهم انی لاعجب من قریش انهم ترکوا رجلا ما اقول ولا اعلم
ان احدا اقضی بالعدل ولا اعلم منه اما والله لو اجد علیه اعوانا فقال
عبد الرحمن یا مقداد اتق الله فانی خائف علیک الفتنة فقال رجل
للمقداد رحمک الله من اهل هذا البیت ومن هذا الرجل قال اهل
البیت بنو عبد المطلب والرجل علی بن ابی طالب فقال علی ان الناس
ینظرون الی قریش وقریش تنظر بینها فتقول ان ولی علیکم بنو هاشم
لم تخرج منهم ابدا وما کانت فی غیرهم تداولتموها بینکم

مقداد نے کہا کہ میں نے ایسی حالت نہیں دیکھی جو رسول اللہ کے بعد اس اہل بیت پر
[illegible] مجھے قریش پر تعجب ہوتا ہے کہ انہوں نے ایسے شخص کو چھوڑ دیا
[illegible] میں کہہ سکتا ہوں کہ جہاں تک ہم جانتے ہیں ان سے بہتر کوئی فیصلہ
[illegible] نہیں [illegible] قسم خدا کی اگر میں مددگار پاتا اس کام پر تو ضرور
[illegible] عبدالرحمن نے کہا اے مقداد میں ڈرتا ہوں کہ فتنہ میں نہ پڑ جاؤ۔
[illegible] شخص نے [illegible] پوچھا کون شخص ہے جس کی نسبت یہ کہتے ہو [illegible]
[illegible] سے مراد بنی عبد المطلب ہیں اور رجل سے مراد علی بن ابی طالب [illegible]
[illegible] نے فرمایا لوگ تو قریش کی طرف دیکھتے ہیں [illegible] کہتے ہیں اور [illegible]
[illegible] کہتے ہیں کہ اگر [illegible] تو پھر ان سے کبھی [illegible]
اور جب تک غیروں میں رہے گی تم [illegible] بدلتے رہو گے۔

[illegible] کہ ہم اپنے اس بیان میں اصل مطلب سے دور چلے گئے [illegible] مقصود
[illegible] خلیفہ دوم نے [illegible] سلاطین فارس [illegible] کو [illegible]
[illegible] مساوات اور حریت کی تعلیم رسول اللہ نے دی تھی وہ [illegible]
[illegible] کا دروازہ کھل گیا جس سے [illegible]
[illegible] مسلمانوں سے [illegible] خود غرضی باقی رہ گئی [illegible]

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

[illegible]

وذكر الشعبي قال دخلت الرحبة
بالكوفة وانا غلام في غلمان فاذا
انا بعلي عليه السلام قائما على صبرتين
من ذهب وفضة ومعه مخفقة
وهو يطرد الناس بمخفقته ثم يرجع
الى المال فيقسمه بين الناس حتى
لم يبق منه شيء ثم انصرف ولم يحمل
الى بيته قليلا ولا كثيرا فرجعت
الى ابي فقلت له لقد رأيت اليوم
خير الناس او احمق الناس قال من
هو يا بني قلت علي بن ابي طالب
امير المؤمنين رأيته يصنع كذا
فقصصت عليه فبكى وقال يا بني
بل رأيت خير الناس وروى محمد بن
فضيل عن هارون بن عنترة عن
زاذان قال انطلقت مع قنبر غلام
علي عليه السلام الى علي فقال قم
يا امير المؤمنين فقد خبأت لك
خبيئا قال وما هو ... قال قم

[illegible]

معي فقام وانطلق به الى بيته فاذا
غرارة مملوءة من جامات ذهبا
وفضة فقال يا امير المؤمنين انك
لا تترك شيئا الا قسمته فادخرت هذا لك
من بيت المال فقال علي
عليه السلام ويحك يا قنبر لقد
احببت ان تدخل بيتي نارا عظيمة
فسل سيفه وضربه ضربات
كثيرة فانتثرت من بين اناء
مقطوعة واخرى نصفه ... ثم دعا
بالناس فقال اقسموه بالحصص
ثم قام الى بيت المال فقسم ما
وجد فيه ثم رأى في البيت ابرا ومسالا
فقال ولتقسموا هذا فقالوا
لا حاجة لنا فيه وقد كان علي
عليه السلام يأخذ من كل
عامل مما يعمل ... وقال
... وروى
عبد الرحمن بن عجلان قال
كان علي عليه السلام يقسم
بين الناس الابزار والحرف
والكمون وكذا وكذا ... وروى
مجمع التيمي قال كان علي عليه

[illegible]

Contact : jabir.abbas@yahoo.com

http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

السلام يكنس بيت المال كل جمعة
ويصلي فيه ركعتين ويقول لي
ليشهد لي يوم القيامة وروى بكر
بن عيسى عن عاصم بن كليب الجرمي
عن ابيه قال شهدت عليا عليه
السلام وقد جاءه مال من الجبل
فقام وقمنا معه وجاء الناس
يزدحمون فاخذ حبالا فوصلها
بيده وعقد بعضها الى بعض
ثم ادارها حول المال فقال لا
احل لاحد ان يجاوز هذا الحبل
قال فقعد الناس كلهم من
وراء الحبل ودخل هو فقال لي
اين رؤس الاسباع وكانت الكوفة
يومئذ اسباعا فجعلوا يحملون
هذا الجوالق الى هذا الجوالق
وهذا الى هذا حتى استوت
القسمة سبعة اجزاء ووجد
مع المتاع رغيف فقال اكسروه
سبع كسر وضعوا على كل جزء كسرة
ثم قال

هذا جناي وخياره فيه
اذ كل جان يده الى فيه

[illegible]

ثم اقرع عليها ودفعها الى
رؤس الاسباع فجعل كل رجل
منهم يدعو قومه فيحملون
الجوالق وروى مجمع عن ابي
رجاء قال اخرج علي عليه السلام
سيفا الى السوق فقال من
يشتري مني هذا فوالذي
نفس علي بيده لو كان عندي
ثمن ازار ما بعته فقلت انا
ابيعك الازار وانسئك ثمنه
الى عطائك فدفعت اليه الازار
الى عطائه فلما قبض عطاءه
دفع الي ثمن الازار وروى هرون
بن سعيد قال قال عبد الله
بن جعفر بن ابي طالب لعلي
علي عليه السلام يا امير المؤمنين
لو امرت لي بمعونة او نفقة فوالله
ما لي نفقة الا ان ابيع بعض
مالي فقال لا والله ما اجد لك شيئا
الا ان تامر عمك ان يسرق فيعطيك
وروى بكر بن عيسى قال كان
علي عليه السلام يقول يا اهل
الكوفة اذا انا خرجت من عندكم

[illegible]

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas
jabir.abbas@yahoo.com

Presented by: Rana Jabir Abbas

يوم دحلق و رجل وغلام فلان فانا خائن فكانت نفقته تأتيه من غلته بالمدينة ينبع وكان يطعم الناس منها الخبز و اللحم ويأكل هو الثريد بالزيت وروى ابو اسحق الهمداني ان امرأتين اتتا عليا عليه السلام احداهما من العرب والاخرى من الموالي فسألتاه فدفع اليهما دراهم وطعاما بالسواء فقالت احداهما اني امرأة من العرب وهذه من العجم فقال اني والله لا اجد لبني اسمعيل في هذا الفئ فضلا على بني اسحق وروى معاوية بن عمار عن جعفر بن محمد عليهما السلام قال ما اعتلج على علي عليه السلام امران في ذات الله الا اخذ باشدهما ولقد علمتم انه كان يأكل يا اهل الكوفة عندكم من ماله بالمدينة وان كان ليأخذ السويق فيجعله في جراب ويختم عليه مخافة ان

[illegible]

يزاد عليه من غيره ومن كان ازهد في الدنيا من علي عليه السلام وروى محمد بن منصور عن عقبة بن علقمة قال دخلت على علي عليه السلام فاذا بين يديه لبن حامض آذتني حموضته وكسر يابسة فقلت يا امير المؤمنين تأكل مثل هذا فقال لي يا ابا الجنوب كان رسول الله يأكل ايبس من هذا ويلبس اخشن من هذا واشار الى ثيابه فان انا لم آخذ بما اخذ به خفت ان لا الحق به وروى عمران بن مسلمة عن سويد بن علقمة قال دخلت على علي عليه السلام بالكوفة فاذا بين يديه قعب لبن اجد ريحه من شدة حموضته وفي يده رغيف ترى قشار الشعير على وجهه وهو يكسره ويستعين احيانا بركبته واذا جاريته فضة قائمة على رأسه فقلت يا فضة اما تتقون الله في هذا الشيخ الا نخلتم

[illegible]

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com

http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

فقالت انا لكره ان توجه بشيء
من قبل ان احبك عليك ان لا تعقل
له وشيئا مما صحبته وقال و
على الله لا تفتقد لا تسمع ما
تقول فالتفت اليه فقال ما
تقولين قالت سله فقال لي
ما قلت لها قال فقلت اني
قلت لي لو علم دقيقة فبكى
ثم قال بابي وامي وانت من
لم يشبع ثلاثا متوالية خبز
برحق فارق الدنيا ولم يحل
دقيقه قال يعني رسول الله
صلى الله عليه وآله وروى
يوسف بن يعقوب عن صالح
بياع الاكسية ان جدته لقيت
عليا عليه السلام بالكوفة
ومعه تمر يحمله فسلمت عليه
وقالت له اعطني يا امير المؤمنين
هذا التمر احمله عنك الى
بيتك فقال ابو العيال احق
بحمله قالت ثم قال لي الا
تاكلين منه فقلت لا اريدها لا
قالت فانطلق به الى منزله

[illegible]

ثم رجع مرتديا بتلك الشملة
وبها قشور القرظ يصلي بالناس
فيها الجمعة وروى محمد
بن فضيل بن غزوان قال
قيل لعلي عليه السلام كم
تتصدق كم تخرج مالك الا
تمسك قال اني لو اعلم ان الله
تعالى قبل مني فرضا واحدا
لامسكت ولكني والله ما ادري
اقبل مني سبحانه شيئا ام لا۔
وروى عنبسة العابد عن
عبد الله بن الحسين بن الحسن
قال اعتق علي عليه السلام
في حياة رسول الله صلى الله
عليه وآله الف مملوك مما مجلت يداه
وعرق جبينه ولقد ولي الخلافة
واتته الاموال فما كان حلواه
التمر ولا ثيابه الا الكرابيس
العوام بن حوشب عن ابي
صادق قال تزوج علي عليه
السلام ليلى بنت مسعود النهشلية
فضربت له في داره حجلة فجاء
فهتكها وقال حسب اهل علي

[illegible]

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com

http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

ما هو فيه ويروى عن [illegible] بن
اسمعيل الصدوق عن جعفر بن
محمد عليه السلام قال ابتاع
علي عليه السلام في خلافته
قميصا سملا باربعة دراهم ثم
دعا الخياط فمد كم القميص و
امره بقطع ما جاوز الاصابع
وانما ذكرنا هذه الاخبار والروايات
وان كانت خارجة عن مقصد
الفصل لان الحال اقتضى ذكرها
من حيث اردنا ان نبين
ان امير المؤمنين عليه السلام
لم يكن يذهب في خلافته مذهب
الملوك الذين يستعبدون
الاحرار ويصرفونها في مصالح
[illegible] الشريعة واله لم
يكن من اهل الدنيا وما كان
رجلا شانه صاحب حق لا يريد
بالله ورسوله بدلا ويروى
علي بن يوسف المدائني ان طائفة
من اصحاب علي عليه السلام
مشوا اليه فقالوا يا امير المؤمنين
اعط هذه الاموال وفضل

[illegible]

هولاء الاشراف من العرب و
قريش على الموالي والعجم و
واستمل من تخاف خلافه من
الناس وفرارهم وانما قالوا له
لما كان معاوية يصنع في المال
فقال لهم اتامروني ان اطلب
النصر بالجور لا والله لا افعل
ما طلعت شمس وما لاح في السماء
نجم والله لو كان المال لي لسويت
بينهم فكيف وانما هي اموالهم
ثم سكت طويلا واجما ثم قال
الامر اسرع من ذلك قالها ثلاثا

[illegible]

[illegible]

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

کما اشار الیہ شارح مختصر الکتاب منتقلہ۔

مگر حضرت عمر نے صرف اس خیال سے اور مصلحت کیواسطے کیا جناب امیر سے اتفاق نہیں
کیا اب کوئی ان سے پوچھے کہ وہ اس طرح سے خلاف ہو گئے یہ فرمایا ہے کسی کی تحریک سے
بلکہ محض عورت کی خاطر داری کیلئے جناب سیدہ معصومہ کی نہیں کی گئی کہ کسی کی …
تو پھر ہو کی خاطر داری کیونکر ہو گی اور اس پر دعویٰ کیا جاتا ہے کہ عمر سے عدل
تھے حالانکہ رعایت کا یہ حال تھا کہ بیت المال کا مال زبردستی لیجاتی ہے
دو عورتوں کو تقسیم کیا جاتی ہے کہ سب ان سے … ہیں اور … کے خلیفہ ہوئے
جناب سیدہ | اس حضرت عقیل … کی شکایت … آتے ہیں اور جناب
امیر … اور … کو کہ … پیش کرتے ہیں …
معصوم کو صرف اس غرض سے کہ وہ دیکھیں … دس ہزار …
جناب امیر … کو … دکھاتے ہیں اور اس … جو …
سے پیدا ہوئی ہے اور … صاحب … بیت المال سے علاوہ اور … حق …
حیثیت سے مقرر کیا گیا تھا … اور … بیت المال کا
قرض …

یہ فرمایا ہے اگر ایک شخص خلیفہ رسول مقرر ہوتا اور لوگ اوسکی اطاعت …
کرتے تو دنیا میں کیسا امن و امان رہتا کس طرح دنیا آباد رہتی کیونکہ آپ چاہتے ہیں …
کو فساد سے وہ دنیا کے لئے اگر اسکی اصلاح ہو جائے تو پھر کوئی فساد نہ رہے …
ملک گیری کی ہوس ہو نہ خونریزی کی ضرورت۔ اسی لئے رسول اللہ نے خود …
کے سوا برس تک لوگوں کو دکھا دیا کہ ہر طرح کا اختیار … حاصل ہے مگر …
ایک درہم کو رکھنا بھی … جو اپنا تمام …
ہر دنیا کو اوسی نظر سے دیکھیں جس نظر سے رسول اللہ دیکھتے تھے۔

غرض رسول اللہ کے نسبت فریقین کا اعتقاد ہے کہ آپکو علم ما کان و ما یکون
حاصل تھا یعنی جو کچھ ہو چکا یا ہو گا سب جانتے تھے پھر بھی جو جناب امیر کو …

اہلبیت کا جو حق تھا وہ خلیفہ کیا تو کسی کیا غرض تھی۔ اگر آپ کہتے کہ حضرت جانتے تھے
مسلمان سب اوسکی اطاعت و فرمانبرداری کرینگے۔ تو پھر وصیت …
ضرورت ہی کیا تھی حضرت نے اسکی ضرورت کی کہ جو اہلبیت پر ظلم و ستم ہو گا۔
و دیگر کہیے کہ حضرت جانتے تھے بلکہ … نہیں کرینگے جیسا کہ روایات سے
ثابت ہے۔ پھر کیوں خلیفہ کیا کہ مبتلائے مصائب ہوں۔ اگر کچھ بھی آپ غور کر سکتے
ہیں تو آپکو معلوم ہو گا کہ وصف علم ان حالات کے حضرت نے جو جناب امیر و
ظاہر ہے کو اپنا جانشین کیا تو اسی غرض سے کہ معلوم ہو جائے بیعت رسول اللہ کی تھی
اور اسی طریقہ کار آپ چاہتے تھے کہ دنیا میں مساوات کا طریقہ جاری ہو …
… اور دنیاداری کا سد باب ہو کیونکہ قرآن مجید ناطق ہے کلا ان الانسان
لیطغیٰ ان رآہ استغنیٰ ان الی ربک الرجعیٰ۔ انسان غرور و سرکشی ہو جاتا ہے
جبکہ دیکھتا ہے وہ غنی ہو گیا حالانکہ اسکو خدا ہی کی طرف پھر کر جانا ہے۔
اور اگر مصلحت رسول پر عمل کیا جاتا تو یہ روز بد کیوں دیکھتے ہیں آج کر آج اسلام اور
مسلمان سب ذلیل و خوار ہو رہے ہیں۔

رسول … نمونہ دنیا کو دکھایا تھا وہ اوس وقت میں قائم رہ سکتا تھا جبکہ نفس
رسول قائم … اسی لئے جناب امیر نے باوصف ہزارہا مصائب … دیکھے
خلافت کو قبول … جانتے تھے انکا طریقہ اس صورت میں ممکن ہے کہ جب
خلافت پر بیٹھکر لوگوں کو دکھا … ان حالات کیونکر قائم رہ سکتا ہے عدل
و انصاف کیونکر ہو سکتا ہے کہ … کر آپ کچھ بھی اپنی دولت میں …
نہیں کرتے۔

لوگوں کو یہ شبہ ہوتا ہے کہ خلیفہ دوم نے بھی تو بہت کچھ عدل و انصاف کیا مگر
وہ صرف حضرت عثمان کے اعمال و افعال سے قیاس کرتے ہیں یا معاویہ کے اقوال
و تدبر سے مگر … سمجھتے کہ حضرت عمر نے جو کچھ کیا وہ خلاف شریعت کیا یا مطابق
شریعت کیونکہ اول طور ہی … رسول اللہ کے نص صریح کے خلاف۔ خلافت …

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

[illegible] عدل و انصاف [illegible]
عمل امر خلاف حکم رسول [illegible] اگر کوئی شخص اسلام سے خارج [illegible]
عدل و انصاف [illegible] مسلمان [illegible]
[illegible] رسول اللہ [illegible]
آپ اس بحث میں دیکھو [illegible]

امام [illegible] رسول [illegible]
[illegible] عدل و انصاف کے خلاف [illegible]
شرح تحفہ [illegible]

واخرج الحافظ الثقفی فی الاربعین عن علی علیہ السلام قال قال رسول اللہ صلعم یا علی کیف انت اذا زہد الناس فی الاخرۃ ورغبوا فی الدنیا واکلوا التراث اکلا لما واحبوا المال حبا جما واتخذوا دین اللہ دغلا ومال اللہ دولا قلت اترکہم وما اختاروا واختار اللہ ورسولہ والدار الاخرۃ واصبر علی مصائب الدنیا ولأوائہا حتی الحق بک ان شاء اللہ تعالیٰ قال صدقت اللہم افعل بہ ذلک

یعنی رسول اللہ نے فرمایا اے علی [illegible] کیا حال ہوگا جس وقت کہ لوگ آخرت [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible]

[illegible] شیعوا الانبیاء [illegible] یعنی [illegible] رسول [illegible]
[illegible] وارث ہونگے

[illegible] مال [illegible] اگر [illegible]
[illegible] رسول [illegible]
[illegible] خواہ خلیفہ ہو [illegible] جہاد [illegible]
[illegible]

[illegible]
دین خدا میں دغل [illegible]
[illegible] عباد اللہ [illegible]
[illegible]
[illegible] قتال [illegible] خلیفہ [illegible]
[illegible] قتال [illegible]
[illegible]

[illegible] قتال مانعی الزکوۃ فقال قوم [illegible]
وقال قوم [illegible] حتی قال ابوبکر [illegible] عقالا [illegible]
[illegible]
وقال [illegible] الاحوال
[illegible] اطلاق [illegible]

یعنی ساتواں اختلاف [illegible] مانعین زکوٰۃ سے قتال [illegible]
قوم کا قول [illegible] قتال [illegible]
[illegible] ابوبکر [illegible]
[illegible] قتال [illegible]
[illegible]

Presented by: Rana Jabir Abbas

جو جو مال لیا گیا تھا وہ بھی دیدیا گیا اور جو کچھ مقبوضات تھے وہ سب چھوڑ دیے گئے۔

ان واقعات کے بعد تصدیق کلام حضرت [illegible] ہوگی کہ حضرت نے فرمایا تھا وہ سب ایک ساتھ ظاہر ہوا کہ سب لوگ [illegible] حضرت متوجہ ہوگئی [illegible] جس سے ظاہر ہوا کہ اس حدیث کا تعلق [illegible] اسی خلافت سے ہوا جو آگے [illegible] ہو کر بعد دوم کے ظاہر [illegible] العدل والانصاف کا [illegible] مولوی شبلی صاحب الفاروق کے ذریعہ سے بہت کچھ اسکو جلوہ [illegible] کی تحریر سے اسکی تردید زیادہ مناسب ہے سیرۃ عمر بن عبدالعزیز میں [illegible] مولوی شبلی صاحب کے دارالمصنفین سے شائع ہوئی ہے ص ۶۹

اموال مغصوبہ کی واپسی کا اثر خاندان بنو امیہ پر

حضرت عمر بن عبدالعزیز کے اس طرز عمل کا جو مختلف لوگوں پر مختلف [illegible] اثر ہوا [illegible] خلفائے سابقین [illegible] بغاوت [illegible] عدل و انصاف کا حال [illegible] تو [illegible] صاف کہا [illegible] سے جنگ کرنا [illegible] لیکن تمام خاندان بنو امیہ [illegible] اشتعال کا سبب ہو سکتا تھا [illegible] کو [illegible] خواب [illegible] تھا اس لئے [illegible] تمام مسلمانوں [illegible] ایک [illegible] ہوئی کہ حضرت عمر بن عبدالعزیز کے اس طرز عمل سے ان لوگوں کو [illegible] ہو گیا کہ حضرت عمر بن عبدالعزیز سے پہلے خلفاء بنو امیہ نے جو روش اختیار کی تھی وہ [illegible] اور عدل و انصاف کے خلاف تھی [illegible] اس خاندان کو اپنے [illegible] ہوتا تھا چنانچہ اس خاندان کے مختلف افراد نے مختلف طریقوں سے خود حضرت عمر بن عبدالعزیز کے سامنے اسکا اظہار کیا۔

ایک دن حضرت عمر بن عبدالعزیز نے تمام [illegible] خاندان [illegible]

[illegible] بہت سی [illegible] اور بہت سی دولت [illegible] کہ تمام امت کا [illegible] مال تمہارے قبضہ میں [illegible] کی حضرت عمر بن عبدالعزیز [illegible] جواب [illegible] ہم [illegible] باپ دادا [illegible] ایک دن حضرت عمر بن عبدالعزیز [illegible] ہشام بن عبدالملک [illegible] ہشام [illegible] قوم [illegible] اپنی عزت کو برباد کر سکے

ایک دن حضرت عمر بن عبدالعزیز کے سامنے بہت سی [illegible] سے [illegible] عبدالملک [illegible] امیرالمومنین [illegible] حضرت عمر بن عبدالعزیز نے فرمایا [illegible] آباؤ اجداد کو [illegible] ہے

ان [illegible] اموال خاندان [illegible] حضرت عمر بن عبدالعزیز کے اس طرز عمل [illegible] مختلف طریقوں سے [illegible] عبدالملک [illegible] ہے۔

[illegible] خلفاء [illegible] اولاد [illegible] قریش کی دولت [illegible] عبدالعزیز کے [illegible] حضرت عمر بن عبدالعزیز [illegible] اپنے خاندان کو [illegible] مخصوص [illegible] خلافت [illegible]

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

حضرت عمر بن عبد العزیز اگرچہ مروت ... تھے تاہم اس معاملہ میں انھوں نے کسی قسم کی نرمی کا اظہار نہیں
کیا اور اسکو نہایت سخت جواب لکھا جسکا ترجمہ یہ ہے۔

مجھے تمہارا خط ملا اور جیسا تم نے لکھا ہے ویسا ہی جواب دونگا تمہاری ابتدائی حالت یہ ہے کہ تمہاری ماں
ان نباتہ سکون کی لونڈی تھی جو حمص کے بازاروں میں پھرا کرتی تھی اور شراب کی
دوکانوں میں جایا کرتی تھی اسکو ذبیان بن ذبیان نے مسلمانوں کے مال سے خریدا اور تمہارے
باپ کو ہدیہ دیا وہ اس سے حاملہ ہوئی تو تم پیدا ہوئے تمہاری بری پرورش ہوئی اور تم سرکش
بدکار بن گئے اور ظالم ہوئے تمہارا یہ خیال ہے کہ میں ظالموں میں سے ہوں کیونکہ میں نے
تمہارے خاندان کو خدا کے مال سے جس میں اہل قرابت مساکین [illegible] کا حق ہے محروم کر دیا ہے لیکن
مجھ سے زیادہ ظالم اور مجھ سے زیادہ خدا کے عہد کا چھوڑنے والا وہ شخص ہے جس نے تمکو بچپن کی
سفاہت کی حالت میں مسلمانوں کی ایک چھاؤنی کا افسر مقرر کیا اور تم اپنی رائے سے انکے
معاملات کا فیصلہ کرتے ہو اس تقرر کا مقصد بجز محبت پدری کے اور کوئی نہ تھا
ہمارے اور تمہارے باپ پر قیامت کے دن [illegible] ہوگی
باپ تو دعویداروں سے کیونکر نجات پائیگا۔

مجھ سے زیادہ ظالم اور مجھ سے زیادہ خدا کے عہد کا چھوڑنے والا وہ شخص ہے جس نے حجاج کو [illegible]
کے خمس پر مقرر کیا جو حرام خون بہاتا تھا اور حرام مال لیتا تھا۔

مجھ سے زیادہ ظالم اور مجھ سے زیادہ خدا کے عہد کا چھوڑنے والا وہ شخص ہے جس نے قرہ بن شریک جیسے
اجڈ بدو کو مصر کا عامل مقرر کیا جسنے راگ باجے اور شراب خواری کی اجازت دی
زیادہ ظالم اور خدا کے عہد کا چھوڑنے والا وہ شخص ہے جس نے [illegible]
اگر مجھے فرصت ہوتی تو میں تمکو اور تیرے خاندان کو روشن راستے پر لگا دیتا [illegible]
زمانہ گزر گیا اگر تو زندہ رہا تو [illegible] مسکینوں اور بیواؤں پر تقسیم کر دی جائے
تو کافی ہوگی [illegible]

ایک بار خاندان [illegible] ہشام بن عبد الملک کو [illegible] بنا کر [illegible]
ہشام نے آکر کہا کہ امیر المومنین میں آپکی خدمت میں اپنے خاندان کی طرف سے

[illegible] حضرت عمر بن عبد العزیز [illegible]
[illegible]
حضرت عمر بن عبد العزیز [illegible]
[illegible] کے فرزند [illegible] حکومت کی [illegible]
رہنے دیجئے اور یہ آپکے لئے کافی ہوگا۔

حضرت عمر بن عبد العزیز نے فرمایا [illegible]
[illegible]
حضرت عمر بن عبد العزیز نے فرمایا [illegible] ان لوگوں سے مجھے [illegible]
[illegible]
[illegible] کو توفیق دے۔

ایک بار [illegible] امیر المومنین [illegible]
[illegible]
حضرت عمر بن عبد العزیز [illegible]
کی نافرمانی کروں تو قیامت کے عذاب سے ڈرتا ہوں۔
اب [illegible] حضرت عمر بن عبد العزیز [illegible] خدمت میں [illegible]

jabir.abbas@yahoo.com
Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

تو ہمکو تمھارے سے عداوت ... [illegible] ... ان سے ... [illegible]

روئی ... حضرت عمر بن عبد العزیز ... [illegible]

کہ سب لوگ ... [illegible] ... کرتے ہیں اور مجھے خوف ہے کہ تمھارے ... [illegible]

... حضرت عمر بن عبد العزیز نے فرمایا ... [illegible]

مجھے ... [illegible] ... ایک ... [illegible]

... [illegible] ... جب وہ خوب سرخ ہو گئی ... [illegible]

... [illegible] ... اس سے وہ ... [illegible]

... اس قسم کے عذاب سے ... [illegible]

دوسری روایت ... [illegible] ... صلی اللہ علیہ وسلم نے

لوگوں کو ایک ... [illegible]

نہیں ... [illegible]

... [illegible] ... ایک قطرہ پانی ... [illegible]

وہ بالکل خشک ہو گئی ... [illegible]

اس تقریر سے ... [illegible]

ایک ایسی صفت ہے ... [illegible] ... خود رسول خدا

اسی صفت ... [illegible]

... [illegible] ... جسکو خدا نے

نفس رسول ... [illegible]

... [illegible]

... [illegible] ... خلافت ... [illegible]

... [illegible] ... خلیفہ ... [illegible]

... [illegible] ... بالتفصیل ... [illegible]

... [illegible] ... کا پیش ... جس سے

... [illegible] ... مخالفت کی ... [illegible]

... [illegible] ... رسول اللہ ... حضرت ... [illegible]

... [illegible] ... وہ کہہ دیا جسکا ... [illegible]

... [illegible] ... کہ جناب ... [illegible] ... رسول ... [illegible]

... [illegible] ... اور اس زمانہ میں بھی اب

... [illegible] ... خلافت جناب

... حق ہو اور خلافت ... [illegible]

... [illegible] ... حق

... [illegible]

... [illegible] ... معلوم ... [illegible]

... [illegible] ... کے خلاف ہے۔

... [illegible] ... معلوم ہو ... [illegible]

... [illegible] ... بنی امیہ ... [illegible]

... [illegible]

... [illegible] ... کی مخالفت ... [illegible]

... [illegible] ... کرتے ہیں۔

... [illegible] ... اس سے معلوم ہوا کہ ... [illegible]

... [illegible] ... ظاہر ہوتی ہے اور اس سے

... [illegible] ... ہے۔

... اس سے معلوم ہوا کہ ... بنی امیہ ... [illegible]

... [illegible]

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

کرکے انسان کو جیسے کہ عمر بن عبد العزیز نے نہ تو شیعوں سے کیونکہ [illegible]
جاتی ہے کہ کف لسان کرو جانا کہ ہم نہ ہو لوگوں پر جا سکتے ہیں نہ کہو۔

لوگوں پر کہ عمر بن عبد العزیز نے صاف کہہ دیا کہ ایک دوسرا شخص اس کا مالک ہو [illegible]
اسے ایک سب بھول [illegible] اور لوگوں نے اس سے متعدد [illegible]
جس سے معلوم ہوا کہ خلافت کی اجماع اس سے ہوا اگر [illegible] چھوٹی سی [illegible]
قائم کر دیا فرق مراتب کا اصول قائم کیا جس [illegible] وقت [illegible] ہے۔

اصول عمر بن عبد العزیز نے جو اصول [illegible] اخلاق طریقوں سے
خلافت کی [illegible] کیا حق کو واضح کر کے [illegible] اس سے ہوا کہ
خلافت محض سول پر خلافت قائم کی گئی اور [illegible]
ابوبکر [illegible] کو اصل قرار دیا [illegible]
پر نہ تھے جو [illegible] سب [illegible] خلافت [illegible] اصول [illegible]
کی [illegible] حقیقت بہت بڑی تھی [illegible] خلاف [illegible] ہی۔

دفع شبہہ یہاں [illegible] ہو سکتا ہے کہ [illegible] عمر [illegible] خلافت [illegible]
بعد اس [illegible] جو [illegible] بھی [illegible] جب [illegible] کیوں [illegible]
اصول [illegible] خلفائے ثلثہ سے جاری [illegible] ایک [illegible] کامیابی [illegible]
کی [illegible] نہایت حیرت افزا ہے۔

اصل [illegible] کی کامیابی فضل خدا کے علاوہ دونوں اسباب سے ہوئی [illegible]
بعض [illegible] جناب امیر کی [illegible] سے متعلق [illegible]
[illegible] خلافت جناب امیر [illegible] آپ ہی کی [illegible]
[illegible] حضرت کی [illegible] لوگوں نے [illegible] تھے کہ [illegible]
کہ اگر [illegible] تو پھر [illegible] نہیں رہیگا۔ [illegible] جناب امیر [illegible]
رسول اللہ سے [illegible] نہ [illegible] اس طرح یہ خلافت
[illegible] کی کوئی بات ہوئی۔

اس واقعہ کی [illegible] سکتی ہے تو [illegible] خلیفہ دوم [illegible] کی جو بعد
[illegible] صاحب خلیفہ اول [illegible] خلیفہ ہوئے اور خود دنیا کی
[illegible] کی [illegible] کرتی۔

اس خلافت [illegible] ہو کہ جتنے مسلمان ہیں وہ سب [illegible] خلفائے ثلثہ ہو گئے اور
[illegible] صحابہ کے [illegible] جب [illegible] خلافت حضرت
[illegible] عام مسلمانوں سے [illegible] ایک [illegible] خلافت [illegible]
ہوئے [illegible] حضرت کے [illegible] خلافت کی۔

خلافت عمر بن عبد العزیز [illegible] خاندان کا ایک [illegible] عبد العزیز
مروان کا بیٹا [illegible] عبد الملک بن مروان کا بھائی [illegible] خلافت چلی آتی تھی
سلیمان بن عبد الملک سے خلیفہ [illegible] اور کوئی اسکا
[illegible] خاندان کے [illegible] ایک [illegible] عمر [illegible]
[illegible] عمر بن عبد العزیز [illegible] خلیفہ [illegible] سلیمان کو خوف ہوا کہ
[illegible] سے [illegible] مشورہ [illegible] یزید بن عبد الملک
[illegible] اور اسکا [illegible] کی [illegible]
[illegible] معلوم ہوا [illegible] اسکا [illegible]
[illegible] بیعت [illegible] تو [illegible]
[illegible] ہو [illegible] انکار [illegible]
یہ عجب ہوئی۔

جس سے ہر شخص [illegible] کہ خلیفہ صادق ہے [illegible] اس جدید خلافت [illegible]
[illegible] خلافت [illegible] اگر [illegible] تو خلافت [illegible]
خلیفہ اول [illegible] خلیفہ دوم [illegible] خلافت [illegible] ہوگی اور
[illegible] خلیفہ [illegible] اسکو [illegible]
جس سے یہ [illegible] خلافت [illegible] کامیاب ہوئے۔

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

جب یہی وہ ترتیب تھی جو رسول اللہ نے جناب امیر کی خلافت کے لئے سوچی [illegible]
[illegible] خدا و رسول کے احکام کی [illegible]
[illegible] لشکر اسامہ کو روانگی [illegible]
[illegible] اصحاب [illegible]
[illegible]
[illegible] رسول [illegible]
[illegible] ہو جاؤ۔

غرض عمر بن عبدالعزیز کی کامیابی کا راز یہی ہے کہ [illegible] اپنے وزیر کے [illegible]
[illegible] خلافت [illegible]
جناب امیر کی خلافت [illegible] حضرت [illegible]
اسی طرح خلیفہ [illegible] مخالف [illegible]

عمر بن عبدالعزیز اسی خاندان سے تھا جس خاندان میں خلافت چلی آتی تھی [illegible]
[illegible] خلافت [illegible]
جناب امیر کی خلافت اس وقت شروع ہوئی [illegible] آگ لگی تھی جس کا بجھانا [illegible]
اختیار میں نہ تھا [illegible]

عمر بن عبدالعزیز کی خلافت اس وقت قائم ہوئی جبکہ دنیا میں ہر طرح امن تھا اور خلیفہ
کو عدل و انصاف کرنے کے سوا کوئی کام نہ تھا [illegible] مخالف [illegible]
[illegible] خلیفہ [illegible]

جناب امیر کی خلافت اس وقت قائم ہوئی جبکہ [illegible] رسول [illegible]
خلیفہ بنا لیا [illegible]
[illegible] بیعت [illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible] حضرت عثمان مظلوم قتل ہوئے۔
خلافت عمر بن عبدالعزیز [illegible]
[illegible] عثمان [illegible] قتل [illegible] جناب امیر
[illegible] امام حسین [illegible] شہادت کو قبول
[illegible]
[illegible] عمر بن عبدالعزیز
کی اصلاح نے جلد اثر کیا۔

جناب امیر کے [illegible] مسلمانوں کا مال ناحق لیا گیا [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] ناممکن تھا۔

[illegible] اصلاح کی ضرورت [illegible] کفار کو قتل کر کے
[illegible]
[illegible] خلافت [illegible]
[illegible]

عمر بن عبدالعزیز کی اصلاح [illegible]
[illegible] جناب امیر [illegible]
[illegible] خلافت
[illegible]
[illegible]
[illegible] اصلاحات عمر بن عبدالعزیز [illegible]
[illegible]

غرض عمر بن عبدالعزیز نے جو اصلاحات [illegible]
[illegible] عمر بن عبدالعزیز۔

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

اور جناب عمر [illegible] نے ماہ رمضان المبارک میں مسجد کو فرض [illegible]
یہ حضرت [illegible] کہ اہلسنت اوسکو کا فرض جانتے بلکہ اوسکے [illegible]
سے امام بخاری [illegible] صحیح [illegible] دیتے ہیں۔

اب ہم اس بحث کو اوس حدیث رسول اکرم پر ختم کرتے ہیں جو خود صحیح بخاری اور دیگر کتب
اہلسنت میں موجود ہے۔

[illegible] كان الناس يسألون رسول الله عن الخير
وكنت أسأله عن الشر مخافة أن يدركني فقلت يا رسول الله إنا كنا في جاهلية
وشر فجاءنا الله بهذا الخير فهل بعد هذا الخير من شر قال نعم قلت وهل بعد
ذلك الشر من خير قال نعم وفيه دخن قلت وما دخنه قال قوم
يهدون بغير هدي تعرف منهم وتنكر قلت فهل بعد ذلك
الخير من شر قال نعم دعاة على أبواب جهنم من أجابهم إليها قذفوه
فيها قلت يا رسول الله صفهم لنا قال هم من جلدتنا ويتكلمون بألسنتنا
قلت فما تأمرني إن أدركني ذلك قال تلزم جماعة المسلمين وإمامهم
قلت فإن لم يكن لهم جماعة ولا إمام قال فاعتزل تلك الفرق كلها ولو
أن تعض بأصل شجرة حتى يدركك الموت وأنت على ذلك

[illegible] اوسکا [illegible] تو حضرت سے [illegible] پوچھا کرتے اور ہم [illegible]
[illegible] حضرت سے عرض کیا یا حضرت [illegible]
جاہلیت اور شر میں تھے [illegible] اسکے بعد پھر شر ہوگا حضرت
نے فرمایا ہاں [illegible] حضرت نے فرمایا ہاں مگر [illegible]
[illegible] حضرت نے فرمایا لوگ [illegible]
[illegible] میں نے عرض کیا [illegible]
پھر شر ہوگا حضرت نے فرمایا ہاں وہ لوگ ہونگے جو [illegible]
کہ جو [illegible] جہنم میں [illegible] میں نے عرض کیا یا حضرت لوگوں کی صفات

بیان فرمائیے فرمایا [illegible] زبان ہوگا [illegible]
[illegible] مسلمین اور اوسکے امام کی پیروی [illegible]
[illegible] مسلمانوں کی جماعت [illegible] سب [illegible]
[illegible] موت [illegible]
[illegible]

اس حدیث سے [illegible] رسول [illegible] ہے اور حضرت کے بعد [illegible]
اوسکے بعد جناب [illegible] گروہ [illegible] ہوگا کیونکہ جناب [illegible]
کے زمانہ میں [illegible] ہوگا کیونکہ جناب [illegible]
[illegible] بات تھی۔

حاصل [illegible] رسول اللہ [illegible] اسلام [illegible]

عمدۃ القاری شرح صحیح بخاری میں ہے [illegible]

قال الكرماني يحتمل أن يراد بالشر زمان قتل عثمان وبالخير بعده زمان
خلافة علي رضي الله عنه والدخن الخوارج ونحوهم والشر بعده زمان الذين
يلعنونه على المنابر

یعنی مراد شر سے زمانہ قتل عثمان ہے اور خیر سے مراد اوسکے بعد زمانہ خلافت علی ہے
اور دخن سے مراد خوارج وغیرہ ہیں اور شر ثانی سے وہ زمانہ مراد ہے جس میں جناب
[illegible] پر لعن کیا جاتا تھا۔

[illegible] معلوم ہوا کہ حضرت [illegible] زمانہ خلافت جناب [illegible] ہے اور شر ثانی سے
جس [illegible] تھا۔

[illegible] خلافت [illegible] زمانہ [illegible] قتل عثمان [illegible]
[illegible] خلافت اول ودوم [illegible]
جب یہ شر ہے تو وہ زمانہ [illegible] اور حضرت نے [illegible] حضرت [illegible]
جاوے [illegible]
حالانکہ تمامی اہل علم [illegible] سے شروع [illegible]
تمامی [illegible] قتل [illegible] جائز ہے۔

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

افسوس کہ ایسی ایسی حدیث صریح صحیح بخاری میں موجود ہو [illegible]

اور خیر القرون [illegible]

[illegible]

[illegible]

گو [illegible]

[illegible]

پانچواں ذریعہ

تفریق کا آغاز اس وقت سے شروع ہوتا ہے جب کہ حضرت نے صلح حدیبیہ [illegible]

[illegible] رسول الله صلی الله علیه وسلم [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com

http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

آنکھوں سے دیکھتے ہوئے موت کے منہ میں جا رہے ہیں اور سوقت خدا نے وعدہ کیا تھا کہ
دونوں گروہ سے ایک تمہارا ہے یعنی یا تو ابوسفیان کا گروہ یا ابوجہل کا گروہ اور
تم چاہتے تھے کہ جو قافلہ بے شان و شوکت ہے وہی ہاتھ آ جاوے تمہارے اور خدا چاہتا
اور خدا چاہتا تھا کہ اپنے کلمہ سے حق کو حق کر دے اور کافروں کی جڑ کاٹ دے
تا کہ حق کو حق اور جھوٹ کو جھوٹ کر دکھائے اگرچہ مجرموں کو ناگوار ہی ہو۔
ان آیات قرآنی کو بغور تلاوت کرو تو معلوم ہو کہ ان کی ایمانی حالت کیسی ہی ہو گئی
ہو گئے ہیں اور ان کے فضائل کی آیت گائے جاتے ہیں کیونکہ خداوند عالم تو
مومنین کی نسبت فرماتا ہے وہ لقد یقین المومنون لکا وحوا ... وہ مومن کہ
ہوش تھا اس میں منافقین کا ذکر نہیں ہے بلکہ منہ پھیر کر یہ کہنا کہ ... اللہ
موت کی طرف ہنکائے جاتے ہیں کیا یہی شان مومن ہوتی ہے ... خدا تو ...
کر چکا کہ وعدہ کر چکا تھا اور یہ لوگ چاہتے ہیں کہ وہ قافلہ ... ہو جاوے گا
یہ خواہش بطمع مال ہو سکتی ہے ... مگر مومن کی شان تو یہ ہے کہ وہ راضی برضاء
الٰہی رہے ... یہ لوگوں کو مومن کہتے ہیں مگر ... ان سے
ان کی تعریف کرتے ہیں۔

غرض اگر شور حضرت نے اس بار فرمایا تو کیا اشکال جواب ہے کہ حضرت اس
... کے ... جب ... کہ ... کی لڑائی ہو گی ابوبکر نے کہا ہے ہم مسافت سے
خوب واقف ہیں ایک میدان کا فاصلہ ہے اور ... دم بدم ... دیتے ہیں ...
ہیں ... ذلیل ہی نہیں ہوئے کہ ... یہاں ... ہی نہیں لاتے تھے حالانکہ خداوند عالم نے
... وعدہ نصرت اس جنگ میں ایسا ... کہ ... کسی دوسری جنگ میں ... ایسا
اس جنگ میں ... ہوا اور کفار ستر مارے گئے اور ستر قید ہوئے جن میں ... مارے گئے
... قید ہوئے اور ... مال غنیمت ہاتھ آیا والحمد للہ۔
اس ذکر سے یہ ہے کہ حضرت نے جو صحابہ سے مشورہ لیا تو کسے کیا رائے دی معالم التنزیل میں
... فقال ... محمد ... فقال ... المقداد بن عمرو

فقال یا رسول اللہ امض لما امرک اللہ فنحن معک واللہ ما نقول لک کما
قالت بنو اسرائیل لموسیٰ اذهب انت وربک فقاتلا انا ههنا قاعدون
ولکن نقول اذهب انت وربک فقاتلا انا معکما مقاتلون فوالذی بعثک
بالحق لو سرت بنا الی برک الغماد یعنی مدینة الحبشة لجالدنا معک
من دونه حتی تبلغه فقال له رسول اللہ خیرا ودعا له بخیر
ثم قال رسول اللہ اشیروا علیّ ایها الناس وانما یرید الانصار وذلک
انهم عدد الناس وانهم حین بایعوه بالعقبة قالوا یا رسول اللہ انا
برآء من ذمامک حتی تصل الی دیارنا الی آخرہ۔

جو جب حضرت نے مشورہ طلب کیا تو ابوبکر کھڑے ہوئے اور خوب تقریر کی پھر عمر نے تقریر
کی ان دونوں کی تقریر پر ... مرحوم ہوئی مگر حضرت نے ... پھر مقداد بن عمرو کھڑے
ہوئے اور کہا حضرت ہم وہ نہیں کہیں گے جو بنی اسرائیل نے حضرت موسیٰ سے کہا تھا
کہ آپ اور آپ کا خدا دونوں جاکر لڑیں ہم یہیں بیٹھے ہیں بلکہ ہم کہتے ہیں کہ
آپ اور آپ کا خدا لڑے ہم بھی ساتھ ہیں ... اگر آپ برک الغماد تک جائیں تو ہم بھی
ساتھ ہیں ... حضرت نے انکو دعائے خیر کی اور پھر فرمایا کہ مشورہ
دو ... مطلب انصار سے تھا کیونکہ انہوں نے وعدہ نصرت کیا تھا اور مومنین کا
شمار ... جب ... وعدہ کیا تھا کہ جب آپ ہمارے ... پہونچ
جائینگے ... حضرت ... کہ ... نصرت ... اور ...
وعدہ ان سے متعلق ... تب ہم مدد کرینگے ... پس
حضرت نے انصار سے مشورہ طلب کیا تب سعد بن معاذ کھڑے ہوئے اور کہا کہ
معلوم ہوتا ہے آپکا مقصد ہم انصار سے ہے تو حضرت نے فرمایا ہاں تب سعد نے کہا
کہ ہم آپ پر ایمان لا چکے ہیں اور اسکی شہادت دے چکے کہ آپ جو کچھ لائے ہیں وہ حق
ہے ... آپ جہاں چاہیں لے چلیں ... اگر آپ سمندر میں گھس جاویں گے تو ہم ساتھ گھس جائیں گے اور ہم میں سے ایک شخص بھی پیچھے نہ رہیگا ... ہم دشمنوں سے ...

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas jabir.abbas@yahoo.com

Presented by: Rana Jabir Abbas

[illegible] لوگوں کو کسی طرح [illegible] سے کہ دشمن سے مقابلہ [illegible]
جنگ میں [illegible] بہت تھوڑے [illegible] اور [illegible] دشمن [illegible] تنگ ہو [illegible]
[illegible] تشریف لے چلے [illegible] برکت دے۔

حضرت [illegible] بہت خوش ہوئے [illegible]
[illegible] ایک گروہ [illegible] دونوں گروہوں [illegible]
[illegible] جہاں [illegible] نشان [illegible]
[illegible] اور اس سے جنگ [illegible]

ہماری غرض اس [illegible] جو تفرقہ [illegible]
وہ کیوں اور کس بات سے [illegible]
[illegible] اسلام ظاہری [illegible] داخل ہو [illegible] وقت سے [illegible]
[illegible] رسول [illegible] ایک [illegible] کا قائل [illegible]
[illegible] رسول اللہ [illegible]
[illegible] جب حضرت نے جنگ بدر کے [illegible] مشورہ
طلب کیا [illegible] اور مقداد و سعد بن عبادہ نے [illegible] رائے
دی [illegible] لوگوں کا مشورہ [illegible] دل [illegible]
تاریخ خمیس میں ہے [illegible]
[illegible] جس سے معلوم ہو سکتا ہے [illegible]
[illegible]
[illegible] احدی الطائفتین [illegible]
ایک گروہ کا [illegible]
[illegible] دل سے ایمان [illegible]
[illegible] تاریخ خمیس میں ہے۔
[illegible] کان رسول اللہ [illegible] جبرئیل [illegible]

ان اللہ وعدکم احدی الطائفتین اما العیر واما قریشا فاستشار
النبی اصحابہ وقال ما تقولون ان القوم قد خرجوا من مکۃ علی کل
صعب وذلول فالعیر احب الیکم ام النفیر قالوا بل العیر احب الینا من
لقاء العدو فتغیر وجہ رسول اللہ ثم رد علیہم فقال ان العیر قد
مضت علی ساحل البحر وھذا ابو جہل قد اقبل فقالوا یا رسول اللہ
علیک بالعیر ودع العدو فغضب النبی [illegible]
ثم قام عمر [illegible] ثم قام سعد بن عبادۃ فقال انظر امرک فامض
فواللہ لو سرت الی عدن ابین ما تخلف عنک رجل من الانصار [illegible]
[illegible] حضرت [illegible] حضرت جبرئیل نازل ہوئے اور کہا
خدا [illegible] ایک گروہ کا [illegible] حضرت نے صحابہ سے مشورہ
[illegible]
[illegible] حضرت [illegible]
[illegible]
[illegible] حضرت [illegible] ابوبکر [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible]

اب [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] جب حضرت [illegible]
[illegible]

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

[illegible]

تقیہ رسول اللہ [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

جنگ [illegible]

[illegible]

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com

http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

ہوا اور حضرت عبیدہ کے پیر ہو گئے اور حمزہ بھی جناب امیر اور حضرت حمزہ نے عتبہ کو
عتبہ کا کام تمام کیا۔ ص ۲۳۹ ج تحفہ

نوفل بن حارث قریش کی قسم جنگ بدر میں کہا کرتے تھے وہ ... کر
سیں سے وہ جو جناب امیر نے ... حضرت حمزہ اور دیگر اصحاب نے
مگر افسوس ابوبکر و عمر کا نام نہیں معلوم ہوتا کہ انہوں نے کسی کو قتل کیا ہو جیسے
عزت کی دو قسم کہتے تھے۔

کلیل عمر ... ہے کہ قریش ... سے کہا ...
کر ... ہماری طرف سے ...
کو قتل کیا حالانکہ ایسا نہیں ہے ... اگر قتل کرتے تو ...
تو اپنے ماموں عاص بن ہشام بن مغیرہ کو قتل کیا ...
گئے ... اور ... کی طرح ... سے ...
اور ... سعید بن العاص ... کا قصد کیا اور قتل کر ... جلد

شرح ... سے ... کے بعد ... ماموں عاص بن ہشام ...
کے بعد ... رسول اللہ سے ... حضرت علی اپنے بھائی عقیل کو قتل کریں
اور حضرت حمزہ اپنے بھائی عباس کو ... اس ...
سکا ... سعید بن العاص ... ہماری طرف سے ...
کہ ... اپنے باپ کو قتل کیا ہے جس سے ...
باپ ... سے ظاہر ہوا۔ تو ... کہ حضرت ... نے تیرے
باپ کو قتل کیا کس ... سے تھا۔

دوسرا ... ہے کہ حضرت عمر کس طرح ان کا فرکی تعریف کرتے ہیں کہ
ہم نے ان کو دیکھا کہ وہ ... کے ... ہے۔ کیا یہ ان ...
... رسول اللہ سے ... قریش ... ہوئے ...
... جو رہی ہے ... کے ...

سے حضرت عمر کا یہ ... کوئی تعجب خیز نہیں ہے۔ ان میں سعید بن العاص کو
قتل کرنے ... ہے آپ کے قاتل جناب امیر ... اس ... کا ذکر ہوا
استیعاب ابن عبدالبر کی ملاحظہ ہو ص ... جلد ۲

ولما قتل عثمان لزم سعید بن العاص ... واعتزل ... الجمل و
صفین ... تلک الحروب فلما اجتمع الناس علی معاویۃ
... المدینۃ ثم عزلہ۔ ص ... جلد دوم

جب ... قتل عثمان ... سے ... جنگ جمل و صفین میں کسی میں
شریک نہ ہوا جب معاویہ کی خلافت ... اس نے ... کی بیعت کی اور مدینہ کا حاکم
مقرر ہوا۔

یہ تو ایک مقتول کا حال ہے جسکے انتقام میں جناب امیر کے خلافت سے کنارہ کشی کی
... اسی طرح ... جناب امیر نے حضرت ... میں
قتل کیا تھا اور ... کنارہ کشی کی کیا علامت ہو گی

اس سعید بن العاص کی ... سے ... حضرت ... کیونکر ...
... عثمان نے اس کو
... ہجرت کا ... اور عبداللہ بن مسعود ...
... رسول اللہ نے ...
... قرآن ... کسی ...
ہوگی۔ استیعاب ...
...
... کو ...
...

یہی ... اس روایت کے ... ہیں کہ ابوبکر حضرت کے پاس ...
... کے ... میں ... سب ... عثمان ... حضرت ...

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

[illegible] پھر وہ شخص [illegible] حضرت نے فرمایا
[illegible] جلد اول [illegible]

جس جگہ جہاں میں حدیث کی رو سے خلیفہ کا پہچان [illegible]
تھی۔

جب وہ عاص بن ہشام بن مغیرہ کے قتل پر خلیفہ دوم مذمت کرتے ہیں کہ اپنے
ماموں کو قتل کیا [illegible]
[illegible] لکھتے ہیں کہ اسکو [illegible]
قرض ادا [illegible] بالکل فقیر ہو گیا تھا [illegible]
مجبور کیا [illegible] قرض معاف کر دو [illegible]
صاحب نے اسکو قتل کر ڈالا [illegible] جلد اول

کیونکہ جو آدمی [illegible]
[illegible] اہلسنت [illegible] حضرت عمر کے ماموں [illegible]
کا نام لکھا [illegible] تاریخ خمیس
میں ہے العاص بن ہشام بن المغیرہ بن عبد اللہ بن عمر بن مخزوم
قتلہ عمر بن الخطاب ، یزید بن عبد اللہ حلیف لہم من بنی تمیم
کہ عاص بن ہشام بن مغیرہ کو عمر بن الخطاب اور یزید نے ملکر قتل کیا جو [illegible]
[illegible] سیرۃ ابن اسحاق [illegible] جلد

عبد الرحمن بن عوف [illegible] جنگ [illegible]
[illegible] کے حالات لکھے ہیں جس سے معلوم ہو کہ بعد وفات رسول اس طرح
کا انقلاب [illegible] ہوگا۔

عبد الرحمن بن عوف [illegible] امیہ بن خلف قرشی [illegible] دوست تھا اور [illegible]
جاہلیت میں عبد عمرو تھا جسکو [illegible] عبد الرحمن [illegible]
[illegible]

[illegible]

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

[illegible]

اب [illegible]

اب [illegible]

مختصر فہرست مقتولان جناب امیر المومنین ع

(۱) حنظلہ بن ابی سفیان برادر معاویہ	جناب امیر و حمزہ [illegible]
(۲) عاص بن سعید بن عاص [illegible]	جناب امیر علیہ السلام
(۳) عقبہ بن ابی معیط [illegible]	جناب امیر علیہ السلام
(۴) عتبہ بن ربیعہ بن عبد شمس	جناب امیر [illegible]
(۵) [illegible]	حضرت جناب امیر علیہ السلام
(۶) [illegible]	حضرت حمزہ [illegible]
(۷) [illegible]	جناب امیر علیہ السلام
(۸) [illegible]	جناب امیر [illegible] حمزہ
(۹) [illegible]	جناب [illegible] حضرت حمزہ
(۱۰) [illegible]	جناب امیر [illegible] حضرت حمزہ
(۱۱) [illegible]	

[illegible]	
(۱۲) [illegible]	جناب امیر علیہ السلام
(۱۳) [illegible]	جناب امیر علیہ السلام
(۱۴) [illegible]	جناب امیر علیہ السلام
(۱۵) [illegible]	جناب امیر علیہ السلام
(۱۶) [illegible]	جناب امیر و حمزہ
(۱۷) [illegible]	جناب امیر علیہ السلام
(۱۸) [illegible]	جناب امیر علیہ السلام
(۱۹) [illegible]	حضرت حمزہ
(۲۰) [illegible]	جناب امیر علیہ السلام
(۲۱) [illegible]	جناب امیر علیہ السلام
(۲۲) [illegible]	حضرت حمزہ
(۲۳) [illegible]	جناب امیر علیہ السلام
(۲۴) [illegible]	جناب امیر علیہ السلام
(۲۵) [illegible]	جناب امیر علیہ السلام
(۲۶) [illegible]	[illegible]

اب [illegible]

مقتولین مہاجرین

(۱) عامر بن الحضرمی	[illegible]
(۲) [illegible]	[illegible]
(۳) [illegible]	[illegible]
(۴) ابو [illegible] بن ہشام	[illegible]

Contact : jabir.abbas@yahoo.com

http://fb.com/ranajabirabbas

jabir.abbas@yahoo.com

[illegible]

[illegible] قریش [illegible]

[illegible]

[illegible]

(۵) [illegible]	بلال
(۶) زہیر حلیف بنی عبدالدار	مقداد
(۷) عثمان بن مالک	صہیب بن سنان
(۸) عاص بن ہشام بن مغیرہ [illegible]	[illegible]
(۹) [illegible]	عمار یاسر
(۱۰) [illegible]	[illegible] بن عدی
(۱۱) عمرو بن سفیان	[illegible]
(۱۲) منبہ بن حجاج	ابو اسید [illegible]
(۱۳) عاصم بن ابی عوف	ابو اسید [illegible]
(۱۴) علی بن امیہ	عمار یاسر
(۱۵) حذیفہ بن ابی حذیفہ	سعد بن ابی وقاص
(۱۶) ہشام بن ابی حذیفہ	صہیب بن سنان
(۱۷) زہیر بن ابی زمعہ	ابو اسید مالک بن ربیعہ
(۱۸) سائب بن ابی [illegible]	عبدالرحمن بن عوف

مقتولین انصار

(۱) حارث بن حضرمی	نعمان بن [illegible] اوس
(۲) عمیر بن [illegible]	سعد [illegible]
(۳) حارث بن عامر بن نوفل	حبیب بن [illegible] خزرجی
(۴) ابوجہل	معاذ و [illegible]
(۵) رفاعہ بن ابی رفاعہ	سعد بن ربیع خزرجی
(۶) [illegible]	نعمان بن مالک [illegible]
(۷) [illegible] سفیان	ابو بردہ بن نیار ایک انصاری خالد بن یاسر
(۸) امیہ بن خلف	
(۹) [illegible]	

Presented by: Rana Jabir Abbas

[illegible]

الشرك فيكم اخفى من دبيب النمل [illegible]

[illegible]

[illegible]

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com

http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

ان اسیروں کے ساتھ کیا کرنا چاہئے تو جناب پیغمبرؐ مشورہ کرتے تھے جیسا دستور ہو گیا ہے اور حضرت نے ایسی فتح دی تو جو لوگوں سے مشورہ کی [illegible] ضرورت ہو جو خدا ہو اور حکم کی تعمیل [illegible] مگر کہاں اب ہے وہ اس سے جو سمجھے [illegible] حضرت کا حکم خدا ہے۔ جناب ابوبکر صاحب بولے کہ یہ لوگ آپ کے [illegible] ہیں ان سے فدیہ لے کر چھوڑ دیں جس سے ہم لوگوں کو قوت حاصل ہوگی اور شاید یہ لوگ توبہ بھی کر لیں۔ عبداللہ بن رواحہ نے کہا [illegible] ایک جھاڑی میں ڈال دیجئے جہاں لکڑی زیادہ ہو آگ لگا دیجئے کہ سب کے سب جل جائیں۔ عمر بن الخطاب نے کہا سب کو قتل کر ڈالئے [illegible] فلاں قرابت [illegible] دیجئے اور حضرت عباس و عقیل کو [illegible] ہر ایک کے [illegible] قتل کر ڈالیں۔

قابل غور ہے کہ [illegible] فی سبیل اللہ [illegible] میں سے کسی کی رائے نہیں دکھائی گئی [illegible] نہ حضرت حمزہ کی نہ حضرت عمار کی کوئی رائے ہے نہ حضرت مقداد کی [illegible] لوگ جب [illegible] فتح [illegible] اور لوگوں کی رائے ہے جو صرف [illegible] لشکر [illegible] والے ہیں اور وہی لوگ جنگی رائے [illegible] جنگ سے خوف رہی۔

حضرت ابوبکر کی رائے تو یہ ہے کہ کسی [illegible] فدیہ [illegible] اور عمر صاحب وہی ہیں جو ابتدا سے حضرت قریش کی قسم کھاتے ہیں اور اس رائے سے چاہتے ہیں کہ حضرت کی وہ قوت بھی جاتی رہے جو خدائی حیثیت سے حاصل تھی کیونکہ حضرت عبیدہ اسی جنگ میں شہید ہو چکے ہیں۔ حضرت عباس و عقیل [illegible] قتل ہو جاتے تو اب باقی کون رہ جاتا ہے۔ جناب امیر و حضرت حمزہ جو اس کے بعد جنگ [illegible] میں شہید ہوئے۔ حضرت جعفر حبشہ میں ہیں [illegible] معلوم نہیں کب [illegible] عمر نے اس رائے سے چاہا کہ [illegible] حضرت کے قوت کو [illegible] دیں۔

جو حال اس لڑائی کا [illegible] ہے [illegible] گردن [illegible]
[illegible] گفتگو رہی تھی [illegible]

[illegible] تاریخ خمیس [illegible]

[illegible] لوگ کہتے ہیں جو حضرت ابوبکر کے رائے پر عمل کریں گے اور بعض لوگ کہتے ہیں [illegible] کوئی [illegible] نہیں [illegible] قال عمر [illegible] رسول اللہ [illegible]

حضرت نے [illegible] کو پسند کیا اور [illegible] اسی پر عمل کیا۔

نتیجہ یہ ہوا کہ سب قیدی رہا ہوئے اور دوسرے سال اس کا بدلہ جنگ احد میں ستر صحابی شہید ہوئے بعد اس کے جو جنگ بدر میں اسیر ہوئے تھے اور مسلمانوں کو ہزیمت ملی اور خدا و رسول [illegible]

غرض اس جنگ بدر [illegible] کفار [illegible] جنگ میں لایا اور [illegible] صاحب نے قریش کی حقیقت کو دکھایا جو حضرت قریش کی قسم کھاتے ہیں وہاں منافقین کے [illegible] اور جانا کہ ان لوگوں کی [illegible] فدیہ [illegible] اس سے یہ بھی [illegible] دنیا ہاتھ آئے [illegible] حیثیت فدیہ [illegible] چنانچہ خداوند عالم نے سورہ انفال میں [illegible] اس واقعہ کو ظاہر کیا ہے۔

خلاصہ قلبیت بدر [illegible] جنگ بدر نہایت شاندار [illegible] سے فتح ہوئی اور حضرت [illegible] رسول اللہ کو [illegible] کوشش کیا کہ بنی ہاشم جو بچ گئے ہیں وہ قتل کر دئے جائیں مگر خدا نے [illegible] اب وہ وقت آیا کہ حضرت [illegible] مدینہ منورہ [illegible] حضرت عمر [illegible] حفصہ بنت عمر [illegible] سب کو قتل کر دیا [illegible]

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com

http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

پھر کہا کہ اگر حضرت اس جنگ کو بھیجیں و سلم سعادت فرمائیں گے تو اس کو وہ
قتل کریں گے چنانچہ ایسا ہی ہوا یہ قتل کر کے حضرت کے ساتھ نماز میں شریک
ہوئے تو حضرت نے فرمایا من احب منکم ان ینظر الی رجل فی حب اللہ و رسولہ
فلینظر الی عمیر بن عدی فقال عمر انظروا الی ھذا الاعمی بات فی طاعۃ اللہ و رسولہ فقال
لا تقل اعمی فانہ بصیر او کما قال (تاریخ خمیس صفحہ [illegible] جلد اول)

جو چاہتا ہے کہ اوس شخص کو دیکھے جس نے حضرت خدا اور رسول میں شب بسر کیا تو چاہئے
کہ عمیر بن عدی کی طرف نظر کرے عمر نے کہا کہ اس اندھے کے باب میں دیکھو [illegible]
ہیں کہ اس نے طاعت خدا میں شب بسر کی تو حضرت نے فرمایا چپ ہو اے عمر اسکو
اندھا نہ کہو یہ شخص بینا ہے۔

اس سے معلوم ہو سکتا ہے کہ حضرت عمر کے دل میں عداوت قریش کس قدر ہوتی تھی
کہ حضرت تو اس جانثار صحابی کی تعریف کرتے ہیں کہ اس نے ایسا کام کیا اور
عمر صاحب اوسکی تحقیر کرتے ہیں کہ یہ اندھا کب اس قابل ہے کہ کہا جائے اس نے
طاعت خدا اور رسول میں شب بسر کی ہے۔

غرض جب حضرت اس جنگ میں ہر طرح مظفر و منصور ہوئے تو آپ نے حکم دیا
کفار قریش کی نعش لاشوں کو اس کنوئیں میں ڈال دیں جو قلیب بدر کہا جاتا تھا
جب اس مہم سے فراغت ہوئی اور حضرت نے مدینہ منورہ کی طرف مراجعت کیا
تو اوس کنوئیں پر آئے جس میں کفار قریش کی لاشیں ڈالے گئے تھے تو آپ نے نام لیکر
سب کو پکارنا شروع کیا اور فرمایا تم کیسے بدترین قبیلہ تھے کہ تم نے ہماری تکذیب
کی حالانکہ سب نے تصدیق کی تھی ہمکو وطن سے نکالا اور دوسروں نے پناہ دی تھی
ہم سے جنگ کیا حالانکہ لوگوں نے ہماری نصرت کی ھل وجدتم ما وعد اللہ و
رسولہ حقا فانی وجدت ما وعدنی ربی حقا تو کیا تم نے اپنے کفر کا نتیجہ پایا کہ خدا نے
جو وعدہ کیا تھا اوسکو تم نے پورا پایا۔

حضرت کا یہ کہنا تھا کہ عمر صاحب کی رگ حمیت جوش میں آئی اور قریش کی محبت

جو دل میں تھی اوبھر آئی فقال عمر یا رسول اللہ کیف تکلم اجسادا لا ارواح
فیھا وفی روایۃ اجسادا قد جیفوا وفی لفظ قد جیفوا فقال ما انتم باسمع لما اقول
منھم وفی روایۃ [illegible] ما انتم باسمع لما اقول منھم غیر انھم لا یستطیعون
ان یردوا علی شیئا (صفحہ [illegible] حلبیہ جلد ۲)

عمر نے کہا یا رسول اللہ آپ کیونکر ان مردوں سے کلام کرتے ہیں جنمیں ارواح نہیں
اور وہ مر گئے ہیں حضرت نے فرمایا تم اون لوگوں سے زیادہ نہیں سن سکتے یہ زیادہ
تر سننے والے ہیں ہمارے قول کے اور [illegible] فرمایا کہ انہوں نے سنا جو ہم نے
کہا مگر انکو قدرت نہیں رکھتے کہ وہ جواب دے سکیں۔

غرض حضرت نے صاف صریح سے فرمایا کہ عمر تم ان کافروں سے جو مارے گئے زیادہ
سننے والے نہیں ہو۔ مگر افسوس اس پر ایمان نہیں لایا جاتا اور وہی سر لایا جاتا ہے
کہ یہ لوگ بڑے فرمانبردار اور مطیع رسول تھے۔

عام طور سے تو سنیوں کا یہی دعویٰ ہے کہ عبداللہ بن سبا یہودی کا پہلا شخص
ہے جناب امیر کے وصایت کو ظاہر کیا اور اوس سے اسلام میں تفرقہ
پیدا ہوا [illegible] کیا جاتا ہے کہ [illegible] فساد ہوا وہ حضرت عمر اور انکے [illegible]
[illegible] اسلام کو [illegible] آج تک [illegible]
[illegible] اونکو [illegible] نہیں [illegible]
قائل ہیں اور [illegible] یہاں تک کہ [illegible]
[illegible]
[illegible]
یا ابن سعد [illegible] السلام [illegible]
کو بھی بھلا دیا کیونکہ نماز کے احکام سب کو معلوم ہیں [illegible] السلام علیک
ایھا النبی ورحمۃ اللہ وبرکاتہ پڑھا جاتا ہے۔ [illegible] خطاب ہے
[illegible] اور حضرت کا انتقال ہو چکا ہے [illegible]

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

[illegible] چہ کر اپنے قریب دین کو چھوڑ کر لوگ عبداللہ بن سبا [illegible] کو ترجیح
جن کا کوئی وجود یا اثر دنیا میں نہیں اور عرصہ انقلاب کو چھوڑ دیتے ہیں [illegible]
ہیں ذات بزرگ وہ شخص جن میں سے اصلاح کو اوسی وقت سے برباد کرنا شروع کیا
[illegible] کیا ہوتا ہے۔

جس وقت سے [illegible] قدم اسلام [illegible] [illegible]
غرض ہو [illegible] اپنے حبیب خاص [illegible] حضرت [illegible]
[illegible] ہو گیا [illegible] معجزہ [illegible] ہوا
[illegible] موجود ہے۔

اس [illegible] ہوا [illegible] علی [illegible]
[illegible] ہمیشہ [illegible] رہتا ہے اور اپنے ایسے جوابات [illegible] ہیں کہ ہمیشہ
[illegible] السلام علیک ایہا النبی
[illegible] سے بلند نہیں [illegible]
[illegible] اعتقاد [illegible]

جنگ احد۔ اگرچہ دین اسلام [illegible] فتح ظاہری بھی ہو گئی [illegible]

[illegible] نہیں چاہیے [illegible] التحیات کو [illegible]
[illegible] لفظ قل کو پڑھا جاتا ہے [illegible]
[illegible] آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو خطاب [illegible] مقصود نہیں ہوتا بلکہ قول
[illegible] مقصود ہوتی ہے۔

صحیح بخاری شریف میں حضرت عبداللہ بن مسعود سے مروی ہے کہ رسول
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم [illegible] تشہد سکھایا جس طرح ہمکو قرآن کی کوئی سورت
سکھایا کرتے تھے [illegible] نقل کئے ہیں جن میں ایہا النبی بھی ہے
اس کے بعد کتاب [illegible] فلما قبض قلنا السلام یعنی علی النبی صلی اللہ
علیہ وسلم [illegible] کتاب الاستئذان [illegible] یعنی جب تک آپ ہم میں موجود تھے
اسی طرح کہتے تھے لیکن جب آپ فوت ہو گئے تو ہم السلام علی النبی کہنے لگے
آپ نے جانا ہے کہ شروع [illegible] میں کیا کہتے تھے۔

خطاب اموات سے ناجائز ہوتا تو یہ کیوں کہا جاتا [illegible]
بھی بدل دیا اور بجائے السلام علیک ایہا النبی [illegible] السلام علی
النبی ورحمۃ اللہ وبرکاتہ کہنا چاہیے۔

چونکہ اس مسئلہ کی تحقیقات آج کل اخبار اہلحدیث میں [illegible]
لہذا ہم [illegible] نقل کرتے ہیں جو [illegible] اہلحدیث کا لکھا ہوا ہے

تشہد میں ایہا النبی

([illegible])

اخبار اہلحدیث مورخہ [illegible] میں زیر عنوان [illegible]
کے متعلق [illegible] صاحب [illegible] وکیل [illegible]
[illegible] سید المرسلین [illegible] سے یہ عبارت [illegible]
اس فقرہ (السلام علیک ایہا النبی) کو نماز میں زمانہ حیات نبی اکرم صلی اللہ علیہ
وسلم سے [illegible] خلفاء مہاجرین انصار تابعین تبع تابعین [illegible]
[illegible] نے پڑھا ہے اگر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم حاضر [illegible]
و ناظر ہر جگہ خیال نہ کئے جاتے اور یہ اعتقاد درست نہ سمجھا جاتا تو کیوں اسکی ترمیم
نہ کی جاتی۔ اور اس طرح پڑھا جاتا کہ السلام علی النبی بجائے ایہا النبی کے

جن صاحب نے وکیل صاحب کی یہ عبارت تردیدا نقل کی ہے۔ انھوں نے اسکی تردید
میں صرف اسی امر کو کافی سمجھا ہے کہ وکیل صاحب کا یہ عقیدہ اصول [illegible] اسلام کے
برخلاف ہے اور یہود و نصاری کی طرح دین میں غلو ہے جو بالکل درست ہے
لیکن چونکہ وکیل صاحب [illegible] اس کو اسلام و ایمان جانتے ہیں [illegible]
باقی رہیگی بہتر ہے کہ ہم وکیل صاحب کا مطالبہ پورا کر دیں کہ آنحضرت صلعم کی وفات
شریف کے بعد بعض صحابہ یا ایہا النبی کی بجائے علی النبی کہنے کے قائل تھے جیسا کہ وکیل صاحب
کی خواہش ہے کہ ایسا کیوں ہوا اور جنھوں نے اس معنا کو نہیں بدلا ان کا خیال وکیل
صاحب کی طرح ایسا نہیں تھا کہ (معاذ اللہ) آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم حاضر [illegible]

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

کا مقتضا ہوا کہ اسلام کو فتح ظاہری کی بھی ہو واسطے جنگ بدر میں وہ فتح نمایاں دکھائی
کہ صرف سو جاں نثاروں نے ہزار سے زیادہ دشمن سرکشوں کو زیر کیا کہ جنکا سردار شاہ دو
فرعون سے بھی بڑھا ہوا تھا ستر سرکش مارے گئے اور ستر قیدی ہوئے
جنکو خداوند عالم ان الفاظ میں بیان کرتا ہے سورۂ انفال میں ہے واذکروا
اذ انتم قلیل مستضعفون فی الارض تخافون ان یتخطفکم الناس فاواکم
وایدکم بنصرہ ورزقکم من الطیبات لعلکم تشکرون یعنی یاد کرو وہ وقت
کہ جبکہ تم قلیل تھے اور ضعیف سمجھے جاتے اور ڈرتے تھے کہ لوگ تمہیں اچک
لیجائیں اور بے جان و مال کر دیں تو اس نے تمہیں جگہ دی اپنی مدد سے تم کو
تقویت بخشی اور پاکیزہ چیزیں کھانے کو دیں تاکہ تم شکر کرو۔
غرض اس فتح نمایاں سے حضرت کے فتح و نصرت کو تمام عرب میں اس …
کہ ہر شخص دم بخود ہوگیا۔ مگر ایسے حالات میں بھی صحابہ کی یہ حالت تھی کہ خداوند عالم نے
بعد میں یہ حکم دیا یا ایہا الذین امنوا لا تخونوا اللہ والرسول وتخونوا اماناتکم و
انتم تعلمون۔ اے ایمان والو تم امانت خدا اور رسول میں خیانت نہ کرو اور اپنی …

(۱) علامہ … الفاظ بجزوہ فتح الباری میں فرماتے ہیں۔ انہم کانوا یقولون
السلام علیک ایہا النبی بکاف الخطاب فی حیاۃ النبی صلی اللہ علیہ وسلم
فلما مات النبی صلی اللہ علیہ وسلم ترکوا الخطاب وذکروہ بلفظ الغیبۃ فصاروا
یقولون السلام علی النبی (فتح جزء …)
صحابہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی حیات میں ایہا النبی کہتے تھے لیکن جب آپ فوت ہوگئے
تو خطاب چھوڑ دیا اور غائب لفظ کہنے لگے یعنی السلام علی النبی کہنے لگے۔
(۲) اس سے بڑھکر ایک حنفی بزرگ کی بھی سن لیجئے کہ علامہ عینی … حنفی نے بھی شرح بخاری
… میں نقل کر دی ہے۔
(۳) یہی علامہ قسطلانی فرماتے ہیں یعنی ترکوا الخطاب وذکروہ بلفظ الغیبۃ۔
خطاب چھوڑ دیا اور غائب لفظ کہنے لگے۔

… اور قرآن باتوں کو جانتے ہوئے محصور ہوگئے تب … غیبی
ساتھ بھی ان صحابہ کی حالت یہی رہی کہ خدا و رسول کو دھوکا دیتے رہے اور
بار بار نصیحت کرتا ہے کہ تم امانت خدا و رسول میں خیانت نہ کرو۔ مگر یکبار … ہوئے
کہ جب بعد جنگ بدر چلے ہیں تو حضرت عباس عم رسول اللہ نے اس واقعہ کی
خبر حضرت کو دی آپ … جو مکہ میں تھے حضرت کو جب یہ خط ملا تو آپ نے
ابی ابن کعب کو خط دیا اور حکم دیا کہ اس خبر کو مخفی رکھنا۔ وہاں سے واپس آپ مکان سعد بن
ربیع میں آئے اور اس واقعہ کو بیان کر کے کہا مخفی رکھنا۔ … سعد کی زوجہ باہر
سے آئیں اور … سعد سے بیان کیا کہ حضرت کیا کہتے تھے … سعد کو سخت …
اور وہ … خدمت رسول میں لائے اور کہا کہ … بیان کر دی …
خدمت …
عورت کو چھوڑ دے اس روز … سعد کی … تھی اور یہ خبر
تمام مدینہ میں مشہور ہوگئی (…)

دوسری روایت سنئے کہ موطا امام مالک میں حضرت ابن عمر سے … تشہد
مروی ہے اس میں بھی الفاظ علی النبی ہی مروی ہے
… علامہ عسقلانی ابن مسعود کی روایت بالا کے ذکر کے بعد فرماتے ہیں۔ قال
ابن حمید الرزاق اخبرنا ابن جریج اخبرنی عطاء ان الصحابۃ کانوا یقولون والنبی
صلی اللہ علیہ وسلم حی السلام علیک ایہا النبی فلما مات قالوا السلام علی النبی
وھذا اسناد صحیح (فتح …)
امام عطاء (تابعی) کہتے ہیں کہ صحابہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی زندگی میں تو ایہا النبی کہا
کرتے تھے اور آپ کی وفات کے بعد السلام علی النبی کہنے لگے اور یہ اسناد صحیح ہے۔
سنئے کہ جو ایہا النبی پڑھتے ہیں وہ کیوں پڑھتے ہیں حافظ ابن حجر فتح الباری میں
علامہ سبکی سے نقل کرتے ہیں نحن نتبع لفظ الرسول بعینہ الذی کان علم الصحابۃ …
(فتح جزء … مطبوعہ دہلی …)

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

اس وقت یہ سمجھتے ہیں کہ انصار کو قصد بر حسنیا(؟) [illegible] کوئی الزام [illegible]
کا پہنچ [illegible]

حضرت نے اس طرح کے خواب میں دیکھا کہ گائے ذبح کی جاتی ہے اور تلوار
قبضہ کے پاس سے ٹوٹ گئی ہے اور بعض ایک قلعہ میں ہاتھ ڈالا ہے [illegible]
یہ دی کہ ذبح بقر سے یہ مراد ہے کہ کچھ مسلمان شہید ہوں گے اور تلوار کے ٹوٹ جانے سے
یہ مراد ہے کہ ہمارے خاندان سے کوئی شہید ہوگا اور قلعہ سے مراد مدینہ ہے [illegible]
مگر افسوس کی صورت نے [illegible] حضرت ابوبکر کے [illegible] لکھا ہے کہ [illegible]
کیا تعبیر دیا جاتا کیونکہ ہر جگہ [illegible] ہے۔ دو [illegible] ہے پہ معلوم
ہو کہ حضرت کا خواب زیادہ تر ایسا ہی ہوتا تھا جس میں تقدیری امور دکھائے
جاتے [illegible] کا منبر پر [illegible] کو [illegible] ہے [illegible]
یا ابوبکر کا ڈول کھینچنا جو خواب دکھایا گیا مگر حضرت اپنے [illegible] فیصلہ [illegible]
کہ خلیفہ بلا فصل حضرت کے بعد جناب امیر ہیں۔

اس سے صاف ظاہر ہے کہ ایہا النبی پڑھنے والے جناب وکیل صاحب کی وکالت
نہیں کرتے بلکہ وہ اسی خیال سے پڑھتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حالت
حیات طیبہ میں [illegible] اسی طرح سکھایا تھا۔ (عبدہ ابراہیم سیالکوٹی)

(اہلحدیث [illegible])

تشہد میں جناب نبی کریم پر سلام

قبوئے اخبار اہلحدیث [illegible] میں مضمون (تشہد میں ایہا النبی پڑھنا)
برخلاف [illegible] کہا تھا۔ [illegible] موجود کتب [illegible]
[illegible] کتابوں کے [illegible] معلوم ہوا [illegible] کرنے کیلئے خدمت میں بھیجتا ہوں
اس سے پہلے مولانا مولوی ابراہیم صاحب کے مضمون کی تردید مدنظر نہیں ہے [illegible]
[illegible] ہے بلکہ دیگر اہل علم بھی توجہ فرمائیں [illegible]
(۱) مولانا کے مضمون کا خلاصہ یہ ہے کہ وہ لوگ (السلام علیک ایہا النبی) بطور حکایت

[illegible] حضرت نے اس کو [illegible] اور [illegible]
اختلاف در قیام احد و مدینہ [illegible]
اور دیکھا کہ مدینہ میں رہ کر جنگ کریں اور صحابہ کی رائے [illegible] رہ کر لڑو گے تو بہتر ہے
[illegible] عبداللہ بن ابی سلول [illegible] جہاد [illegible] مدینہ میں رہ کر جہاد کیجئے کیونکہ
جب ہم مدینہ میں رہ کر لڑتے ہیں تو کوئی غالب نہیں آتا [illegible] مخالفت کی
اور حضرت کو مجبور کیا کہ باہر نکل کر جہاد کیجئے کیونکہ اگر اندر مدینہ رہ کر جہاد کریں گے تو لوگ
کہیں گے کہ ڈر گئے۔

[illegible] نے ایسا مجبور کیا کہ حضرت نے انہی کی رائے پر عمل کر کے [illegible]
[illegible] رسول اللہ [illegible]
[illegible] کے گروہ صحابہ بھی مجبور ہو گئے جو اسکی رائے دیتے تھے کہ مدینہ میں رہ کر جہاد کریں اور حضرت نے
بھی اسکو قبول کیا حالانکہ حضرت کارہ تھے۔
[illegible] جو لوگ حجیت اجماع کے قائل ہیں اور جنہوں نے اسی واقعہ کو دلیل حجیت قرار
[illegible] یا ہوا کہ جماعت کی یہ رائے ہے کہ وہ رسول اللہ کی بھی [illegible] اور اپنی رائے

[illegible] میں خطاب جناب رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم میں مقصود نہیں ہوتا [illegible]
[illegible] قسطلانی شرح بخاری و زرقانی شرح موطا امام مالک کی مسند
[illegible] کسی حدیث سے ثابت نہیں
[illegible] نے نقل مضمون پر عمل کیا ہے
[illegible] حکم ہو۔ ان سے ثابت کیا گیا ہے کہ بعد وفات
نبی کریم صلی اللہ علیہ [illegible] (السلام علیک ایہا النبی) کے
[illegible] کا ظاہر ہے [illegible]
[illegible] ایہا النبی پڑھنا شروع کیا [illegible]
[illegible] بطور حکایت [illegible] تو بعد وفات [illegible]
کیا ضرورت تھی۔
[illegible] التحیات للہ [illegible]
(۲) اگر [illegible] مراد لی جائے التحیات للہ [illegible]
[illegible] اشہد ان لا الہ الا اللہ [illegible]
(۳) اگر صرف السلام علیک ایہا النبی کو نکال دیا جائے اور باقی التحیات بطور حکایت

Presented by: Rana Jabir Abbas

بلعدیا حالانکہ یہ روحی ان کو ہمیشہ نزول ہوتا تھا اور کوئی کام بغیر وحی کے نہ کرتے تھے
تو حضرت کو اتنا حال تو خواب سے معلوم ہو چکا تھا کہ اس دفعہ کے لڑائی میں چپقلش
[illegible] ایسا ناقہ [illegible] کر دیا۔

اب دیکھئے کہ اس رائے [illegible] کون صاحب تھے [illegible] اعداد [illegible]
[illegible] والله [illegible] بالسها [illegible] يوم احد [illegible]
[illegible] اليوم اخرج بنا الى [illegible] لا يرون انا جبنا
[illegible]

بعض بزرگان صحابہ کی تو یہ رائے تھی کہ مدینہ میں رہ کر مقابلہ کیا جائے مگر نوجوان صحابہ
جو جنگ بدر میں نہیں شریک ہوئے تھے یہ رائے دی کہ مدینہ سے باہر نکلنا چاہئے
[illegible] ہم تو شہادت کے مشتاق ہیں لہذا باہر نکلنا چاہئے [illegible]
[illegible]

پھر عبد اللہ بن ابی سلول [illegible] کے ساتھ حضرت سے مفارقت کی ہے [illegible]
[illegible] البطلان ہے۔

(۱) [illegible] ایہا النبی میں خطاب [illegible] ہے [illegible]
[illegible] ایک قسم کا نسخ ہے نسخ کیلئے قوی دلائل چاہئے
[illegible] کیلئے امر متواتر ثابت ہونا چاہئے

(۲) [illegible] نے باب تشہد میں لکھا ہے [illegible] ابو حنیفہ واحمد [illegible]
[illegible] الائمة الستة [illegible]
[illegible] خلف النبي صلى الله عليه وسلم قلنا السلام على الله السلام على
جبرئيل وميكائيل السلام على فلان وفلان [illegible] رسول الله صلى
الله عليه وسلم فقال ان الله هو السلام [illegible] فليقل التحيات لله
والصلوة لله والطيبات السلام عليك ايها النبي ورحمة الله وبركاته
السلام علينا وعلى عباد الله الصالحين [illegible] كل عبد لله

[illegible] الله [illegible]
[illegible] سیرۃ حلبیہ [illegible]
[illegible] لوگوں کا [illegible]
اور [illegible] معلوم ہو گا [illegible] ہم لوگ ناحق اپنی جان دیں۔

طیاری خروج اب وہ وقت [illegible] حضرت [illegible] باہر [illegible]
لشکر کو [illegible] آمادہ ہو گیا اور حضرت عباس [illegible] پہنے کو حجرہ مبارک میں تشریف لائے
ثم دخل رسول الله بيته ومعه ابو بكر وعمر [illegible] وخرج [illegible]
[illegible] سیرۃ حلبیہ

اور آپ کے ساتھ ابوبکر و عمر بھی تھے انہیں دونوں نے عمامہ پہنایا اور لباس جنگی [illegible]
کیا اور سب منتظر خروج تھے اس سے یہی معلوم ہوا [illegible] ابوبکر و عمر [illegible] بھی حضرت
[illegible] ان لوگوں کا عام قاعدہ تھا [illegible]
[illegible] ابوبکر [illegible]

[illegible] في السماء والارض اشهد ان لا اله الا الله واشهد ان محمدا عبده
ورسوله [illegible] الحديث [illegible]
[illegible] ثابت ہوا کہ [illegible] رسول اللہ صلی اللہ علیہ [illegible] السلام
[illegible] السلام عليك ايها النبي [illegible]
تمام [illegible] الفاظ [illegible] بخاری کا [illegible]
[illegible]
[illegible] ہو گیا۔

(۵) شارح زرقانی نے خود ہی سوال کیا ہے اور جواب بھی دیا ہے ملاحظہ ہو [illegible]
قيل كيف شرع هذا اللفظ [illegible] في الصلوة [illegible]
ان [illegible] النبي صلى الله عليه وسلم
اس سے بھی ثابت ہے [illegible] زرقانی [illegible]

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

مسلمان ہوئے ہیں آنحضرت کو مجبور کر رہے ہیں کہ آپ ظاہر ہو جائیے۔ تو آپ بھی فرماتے ہیں کہ ابھی صبر کرو ہم بہت قلیل ہیں۔ مگر وہ نہ مانے اور حضرت کو مسجد میں لے گئے اور خطبہ دیا پھر عتبہ بن ربیعہ نے حضرت کی کہ بہت بے ادبی کی [illegible] عمر نے بھی حضرت کو مجبور کیا پھر واقعہ حصار شعب ابو طالب پیش آیا کہ حضرت تین برس تک اس مصیبت میں رہے۔

ندامت مشورہ خروج - جب تو لوگوں نے حضرت کو باہر نکلنے پر بڑے مجبور کیا اور حضرت سلاح جنگی سے آراستہ ہوئے فقال لهم سعد بن معاذ و اسید بن حضیر استكرهتم رسول الله صلى الله عليه وسلم على الخروج فردوا الامر اليه [illegible] فما امركم [illegible] له فيه هوى ورأى فاطيعوه [illegible]

تو سعد بن معاذ اور اسید بن حضیر نے ان صحابہ سے کہا کہ تم لوگوں نے حضرت کو باہر نکلنے [illegible] واپس ہو اور حضرت کو چھوڑ دو کہ اپنی رائے پر عمل کریں جو حکم دیں اس کو بجا لاؤ اور اپنی خواہش نفس اور رائے کو نہ دخل دو۔

جس کو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سنتے ہیں۔ مگر ان کے نزدیک [illegible] پڑھنے سے مراد ہوتی۔ تو من خصائص النبی کہنے کی ضرورت بے فائدہ تھی۔

(۲) اسی باب میں زرقانی نے [illegible] سے روایت کیا ہے قال الاذكى اى يشبه الفضل ان يحضر في هذا المحل جميع الانبياء والملائكة والمؤمنين [illegible] اللفظ مع قصده۔ یہاں لفظ مستقر قابل غور ہے۔ نمازی کہتے تو اتفاق لفظی مع القصد [illegible] اس سے بھی ثبوت [illegible] ہے۔ نہ حکایت کا۔

(۳) مرقاۃ شرح مشکوٰۃ سے حوالہ دیتا ہوں اس میں فتح الباری کا حوالہ بھی ہے [illegible] قول ابن مسعود كنا نقول في حياة رسول الله صلى الله عليه وسلم السلام عليك ايها النبي فلما قبض قلنا السلام على النبي فهو رواية [illegible] عوانة ورواية البخاري الاصح [illegible] ان ذلك ليس من قول ابن مسعود [illegible] ولفظها فلما قبض قلنا سلام يعني على النبي فقوله

[illegible] جائز اور صحابہ نے عرض کیا یا حضرت ہم آپ کو مجبور نہیں کرتے جو چاہیں آپ کریں جب [illegible] اور فرمایا [illegible] پہنے کیا جائے تو آپ پھر رہے اور جنا ہے باہر نکلے

قال وقد دعو [illegible] القعود [illegible] وما كان ينبغي لنبي اذا لبس لامته [illegible]

[illegible] يحكم الله بينه وبين اعدائه [illegible]

حضرت نے فرمایا کہ پہلے ہی بتایا تھا [illegible] باہر نکلو مگر تم نے انکار کیا اور جب لباس جنگی آراستہ کر چکے تو پھر کہتے ہو حالانکہ نبی جب لباس جنگی پہن لیتا ہو تو اس کو جائز نہیں کہ جنگ دشمن سے ملاقات کرے وہ اپنا لباس نہیں اتار سکتا اس کے بعد جو چاہے خدا حکم کرے۔

آپ واقعات جنگ بدر پڑھ چکے ہیں جہاں حضرت نے کسی سے صلاح و مشورہ نہ لیا اور اس وقت تنگ کر لشکر سے مقابلہ ہو گیا۔ اور اگر مشورہ لیا تو ابوبکر و عمر نے کیا مشورہ دیا اور سعد و جو قبل جنگ مشورہ دیا تو یہ نتیجہ ہوا کہ خلاف خواہش حضرت کو باہر نکلا اور مجبور کیا حالانکہ حضرت نے اپنے خواب کو بھی بتا دیا تھا جس سے وہ حضرت نکلے اور

[illegible] کا تحمل اند [illegible]

[illegible] سلام تحمل انه [illegible]

[illegible] الخطاب واذا احتمل اللفظ [illegible]

[illegible] کہ صرف سلام کہنے سے احتمال ہو سکتا ہے کہ وہی سلام جو [illegible] سلام میں خطاب کرنے سے جناب نبی کریم کو واضح کیا گیا [illegible]

جب احتمال آ گیا تو [illegible] باقی نہ رہا۔

(۳) زرقانی میں ذکر کیا [illegible] سے اسی امر کی نسبت سوال ہوا۔ تو انہوں نے جواب [illegible] لفظ الرسول [illegible] الذی [illegible] الصحابه [illegible]

[illegible] صلی اللہ علیہ وسلم [illegible] انہوں نے تشہد کی نسبت تعلیم [illegible]

پڑھنے کی اتباع کرینگے [illegible] صحابہ کو خطاب [illegible]

[illegible] کو ترمذی [illegible]

[illegible]

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com

http://fb.com/ranajabirabbas

اور اسپر مجبور کرتے کہ آپ باہر نکل کر لڑیں۔ مگر ان کا ایمان جو صورتا رسول پر صدق دل سے ایمان رکھتے اور یہی خواہش ان کو رہتے [illegible]
صحابہ میں پہلے ہی سے ایسی تفریق تھی کہ کوئی تو باہر نکلنے اور رسول پر [illegible]
اور اپنے نفس کی خواہش کو دخل دیتا اور وہی ہوگی آگے جلوہ کسب فساد [illegible]

ابتدائی جنگ ۔ آنحضرت کوہ احد پر پہونچ گئے اور لشکر کو اس طرح قائم کیا کہ
پشت پر کوہ احد تھا اور رخ مدینہ کی جانب اور کفار کا لشکر مقابل میں تھا اس پہاڑ کی
گھاٹی میں ایک درہ تھا جس سے ممکن تھا کہ لشکر کفار پشت سے حملہ آور ہو
حضرت نے اوس کا یہ انتظام کیا کہ عبد اللہ بن جبیر کو پچاس تیر اندازوں کے
اوس درہ پر تعینات کیا اور فرمایا کہ تم لوگ اپنی جگہ سے نہ ہٹنا
خواہ ہماری فتح ہو یا شکست وقال لا تبرحوا مکانکم [illegible]
ان کانت لنا او علینا ای ظفرنا او انھزمنا [illegible]
او رسل [illegible] فلا تبرحوا حتی ارسل [illegible]

(۵) ویقصد بالفاظ التشہد معانیھا مرادۃ لہ علی وجہ الانشاء کانہ یحیی اللہ تعالیٰ ویسلم علی نبیہ وعلی نفسہ واولیائہ لا الاخبار عن ذلک ذکرہ فی المختار۔

احیاء العلوم میں ہے واحضر فی قلبک النبی صلی اللہ علیہ وسلم وشخصہ الکریم وقل سلام علیک ایھا النبی ورحمۃ اللہ وبرکاتہ ولیصدق املک فی انہ یبلغہ ویرد علیک ما ھو اوفی منہ [illegible]۔

ہر دو بالا عبارات سے ظاہر ہے کہ تشہد پڑھتے وقت اسکے معنی حقیقی مراد لینے چاہئیں نہ حکایت۔

(۱) صحابہ رضی اللہ تعالیٰ عنہم کیا حضرت کے حضور میں وقت موجود رہا کرتے تھے یا نہیں
تو بحالت عدم موجودگی کیا یہ خطاب سلام وہ نہیں کرتے تھے اگر کرتے تھے اور ضرور کرتے
تھے تو بعد وفات رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کیوں جایز نہو کیونکہ عدم حاضری نبی کریم
بین الصحابہ دونوں حالات میں اشتراک رکھتی ہے یہی سوال تو ہے کہ خطاب [illegible]

[illegible] فی روایۃ ان رسول اللہ [illegible] ولا تعینونا [illegible] فقال ان رایتمونا [illegible]
[illegible] فلا تبرحوا حتی یدخل فی عسکرھم [illegible]
[illegible] ان رایتمونا قتلنا فلا تنصرونا ولا تعینونا وان رایتمونا قد غنمنا فلا تشرکونا وارشقوھم بالنبل فان
[illegible] الخیل لا تقدم علی النبل [illegible] [illegible] الی [illegible]

[illegible] مقتضی سیرۃ حلبیہ

فرمایا تم تیر والے دشمن کے لشکر کو روکو کہ جانب پشت سے نہ آنے پائیں اگر ہم کو
فتح ہوئی اور دشمنوں کو قتل کیا تب بھی تم اس مکان سے نہ ہٹو جبتک ہم خود
[illegible] دوسری روایت میں ہے کہ حضرت نے فرمایا اگر تم ہم کو دیکھو کہ ہم لوٹ رہے ہیں
اور مال غنیمت اٹھا رہے ہیں تب بھی تم اپنی جگہ سے نہ ہٹنا تیسری روایت میں ہے
حضرت نے ان تیر اندازوں سے کہا کہ تم اپنی جگہ سے نہ ہٹنا اگر دیکھو کہ ہم کو
[illegible] کہ ہم دشمن کے لشکر میں داخل ہو گئے تب بھی تم اپنی جگہ سے نہ ہٹنا اور اگر
[illegible] جاتے ہیں اور ان کو بھاگتے دیکھو تب بھی تم ہماری مدد کو نہ آنا

[illegible] ہوتا ہے جبکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بین الصحابہ
موجود ہوتے [illegible] کیوں خطاب سلام کرتے تھے وہ اگر کرتے تھے تو بعد وفات
بھی انکو جایز ہے کہ [illegible] ترک خطاب کیا وہ انکا اپنا اجتہاد تھا۔ اسپر صحابہ کا
اتفاق نہ ہوا چنانچہ آجتک خطاب سلام ہم لوگ کرتے ہیں اور یہ سلام جب فرمودہ
جناب رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم [illegible] تو اس میں کیا [illegible] ابن مسعود
قال ان للہ ملائکۃ سیاحین فی الارض یبلغونی من امتی السلام رواہ احمد والنسائی
والدارمی والبیہقی وابن حبان والحاکم وصححہ وقال صحیح الاسناد۔
ان پر جایز نہیں ہے کہ مسلمان یہ اعتقاد رکھے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہر شخص کا
سلام سنتے ہیں جیسے کہ اللہ کریم ہر جگہ حاضر و ناظر ہے [illegible] یہ [illegible]
کے وہ سنتا ہے دیکھتا ہے بلکہ یہ اعتقاد رکھنا لازم ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کو سلام یا
غرض و مراتب کئی [illegible]
وجہ سے پہونچا دیتا ہے۔

Presented by: Rana Jabir Abbas

اور ہماری مدد [illegible] اور [illegible] ہم ان کو [illegible] رہو کیونکہ تمہارے مقابلہ میں
کوئی لشکر نہیں ٹھہر سکتا جو وقت تک اون پر غالب [illegible] جنگ تم ہی [illegible]
پر قائم رہو گے۔ خداوند [illegible] مجھکو اپنی پر گواہ کرتے ہیں۔

حضرت کے اس تاکید اور تبلیغ پر خیال فرمائیے اور صحابہ کے مخالفت پر کہ بعض
دنیا سب چھوڑ کر اس جگہ کو چلے گئے۔ اور ان پچاس صحابہ سے ایک بھی باقی
نہ رہا مگر عبد اللہ بن جبیر سردار لشکر کے جو شہید ہوئے اور اپنی جگہ سے نہ ہٹے۔ یہی
واقعہ خلافت کو خیال کیجئے کہ اس میں کس قدر مخالفت [illegible] کیونکہ جو ان کی ہمت
جنگ احد میں [illegible] کوئی [illegible] نہ تھا [illegible] جو خلافت میں
اٹھا تھا۔

فرار صحابہ۔ حضرت کے اس انتظام کا نتیجہ ہوا کہ لشکر اسلام ہوئے [illegible]
اور کفار بے شمار قتل ہوئے اور سارا لشکر کفار بھاگ کھڑا ہوا عورتیں پنڈلیاں کھول
کھول کر پہاڑ پر چڑھنے لگیں اور مسلمانوں نے لوٹ مار شروع کر دی یہ لوٹ [illegible]

[illegible] بخاری [illegible] عن عمار قال سمعت النبی صلی اللہ علیہ وسلم یقول ان للہ ملکا
[illegible] اسماع الخلائق قائم علی قبری [illegible] صلوۃ الا ابلغنیہا۔
[illegible] سے معلوم ہوتا ہے کہ اللہ کریم نے ایک فرشتہ مقرر کیا ہے جو حضرت کی قبر پر کھڑا ہے
اور اس کو تمام مخلوق کی بات سننے کی طاقت بخشی ہے جو درود شریف حضرت پر بھیجے
وہ سنتا ہے اور حضرت کو خبر کر دیتا ہے میں کہتا ہوں کہ اس میں کونسا شبہ ہے
کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو اگر [illegible] سننے کی طاقت دے اور وہ سنا
کریں [illegible] بالخصوص ہمارے [illegible] جو شخص
المرسلین ہیں مولانا مولوی ابراہیم صاحب [illegible] جو لوگ فقط قل سورہ اخلاص
وغیرہ پڑھا کرتے ہیں۔ حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو خطاب مقصود نہیں ہوتا ایسے ہی
بخطاب السلام علیک یا ایہا النبی میں ہے فقط [illegible] کوئی صورت پیش
نہیں کی یہ ان کا اپنا خیال ہے

لہ یہ [illegible] اور تاریخ [illegible] نہیں ہوتا [illegible]

اور جبیر [illegible] سے بھی اور مورچہ [illegible] کہ جسکو حضرت نے اون کو مقرر کیا تھا
پر عبد اللہ بن جبیر منع کرتے رہے مگر کسی نے نہ سنا اور کہا کہ اب جنگ فتح
ہو گئی یہاں رہ کر کیا کریں گے سب لوٹ میں مشغول ہوئے سوائے معدودے [illegible]
وقال لا تبرحوا ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم [illegible]
فی [illegible] الخیل من المشرکین [illegible]
رضی اللہ تعالی عنہ [illegible] بعد ذلک [illegible]
فقتلوهم مع امیرهم عبد اللہ بن جبیر [illegible]
[illegible] المسلمین [illegible]
خیول المشرکین [illegible]
[illegible] المسلمین [illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible] حضرت [illegible]
[illegible]
[illegible] حضرت [illegible]
[illegible] ہوا کہ آپ [illegible] کلام کرتے ہیں [illegible]
[illegible]
[illegible] ان عباراتوں کو [illegible]
[illegible] کہ حضرت عمر [illegible]
[illegible] خلافت کا [illegible]
[illegible] متعلق [illegible]
اور کے متعلق [illegible] مسلمانوں کو [illegible]
[illegible]

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com

http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

به فی الحرب یتعارفون به فی ظلمة اللیل و عند الاختلاط و [illegible]
[illegible] اصابهم من الدهش والطیرة . سیرۃ حلبیہ صفحہ [illegible] جلد ۱ ۔

یعنی ان دنوں میں صحابہ سے کل [illegible] آدمی رہ گئے باقی سب لوٹ کر چلے گئے
خالد بن ولید [illegible] لشکر کفار [illegible] عجب [illegible] رنگ [illegible] دیکھا [illegible] تو لشکر کفار
مسلمانوں پر لوٹ پڑے [illegible] ساتھ [illegible] لشکر [illegible] بھاگ [illegible] بچے تھے
اور دونوں لشکروں نے [illegible] ان لوگوں کو [illegible] رہ گئے تھے
چنانچہ عبد اللہ بن جبیر بھی مارے گئے اور [illegible] کثرت جراحات
سے ان کا بدن پارہ پارہ ہو گیا۔ اور تین [illegible] کفار نے
مسلمانوں کو چاروں طرف سے گھیر لیا۔ ابھی تو مسلمان لوٹ [illegible] مشغول تھے [illegible] ہو گئے
کہ شکست ہو گئی [illegible] لشکر [illegible] سے
جاتا تھا جس سے مسلمانوں کا پیر اکھڑ گیا اور [illegible] قتل [illegible] ہونے لگے
گئے جو کچھ مال لوٹ [illegible] سے [illegible] اور [illegible]
ہوئی تھی کہ [illegible] جس سے [illegible] مسلمان
یہاں تک کہ خود مسلمان ایک دوسرے کو مارنے لگے کیونکہ وحشت [illegible]
ہوئی تھی کہ کسی کو اپنے سر اور پیر کی خبر نہ تھی۔

یہ ہوئی نتیجہ تھا مخالفت حکم رسولؐ کا کہ [illegible] کمان [illegible]
کفار اور [illegible] کی عورتیں [illegible] اور کمان [illegible] مسلمان
اس وقت سے [illegible] سر و پیر کا ہوش نہیں [illegible] ایک مسلمان دوسرے
مسلمان کو مار رہا ہے۔

ہر چند کتب تواریخ پر تفحص کیا گیا [illegible] لشکر [illegible]

[illegible] ثابت کیا جاتا [illegible]
اہلسنت میں ثابت ہے کہ حضرت [illegible] اسلام [illegible]
[illegible] رحمۃ اللہ [illegible]

[illegible] اٹھایا اور اس لشکر [illegible] کی مخالفت کے لئے حضرت نے
مقرر کیا تھا [illegible] مدارج النبوۃ شیخ عبد الحق
دہلوی [illegible]

[illegible] انصار [illegible]
ابوبکر صدیق و عبد الرحمن بن عوف [illegible] وقاص و زبیر بن العوام و طلحہ بن
عبد اللہ و ابو عبیدہ [illegible] حباب بن المنذر و ابو دجانہ و عاصم بن
ثابت و سہیل بن حنیف و سعد بن [illegible] معاذ و حارث بن [illegible]
الاحباب [illegible] گفت [illegible]
[illegible] عمر بن الخطاب [illegible]
ذکر کردہ اند [illegible] رسول اللہ [illegible] اصحاب [illegible]
[illegible] ابو سفیان [illegible] فی القوم محمد و هل فی القوم ابن ابی قحافة و هل فی القوم
ابن الخطاب [illegible] حضرت جواب [illegible] عمر بن الخطاب جواب [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

در صحیح بخاری آمدہ [illegible] ۱۴۹
[illegible] جماعت [illegible] عبد اللہ
[illegible]
[illegible] حضرت [illegible]
جس سے یہ تو معلوم ہوا کہ [illegible] معلوم ہوا کہ حضرت عمر
[illegible] جماعت میں داخل [illegible] صاحب [illegible]
[illegible] حضرت عمر سے واقف [illegible]
[illegible] جماعت [illegible] پہلے ہی [illegible]

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

گئے جانب لشکر روانہ ہوئے کیونکہ اون کو موقع شناسی میں پورا دخل تھا
اور مخالفت رسول میں سب سے سرآمد تھے کیا عجب ہے کہ ملاعین کے دیکھا دیکھی
اور صحابہ نے بھی درہ کو خالی چھوڑا ہوگا۔ اور یہ بھی ہے کہ محدثین کو نہ معلوم ہوا کہ حضرت
عمر کدھر گئے۔ مگر آپ کے جگر ہم رطب یابس کہہ کر بھی اونھیں لوگوں سے تھے جنھوں نے
راہ فرار اختیار کیا کیونکہ وہ خود کہتے ہیں ہم حضرت پہاڑ پر چڑھ گئے [illegible] رہے تھے
گویا پہاڑی بکری رہے تھے۔ اسلئے محدثین کو نہ معلوم ہوا کہ کیونکر بھاگ گئے اور کب بھاگے
شیخ عبدالحق دہلوی لکھتے ہیں وقتی کہ سب فراران [illegible] آنکہ از ان جماعت
جدا در گشت و طمع وسیل بجانب دنیوی کرد یہ ایشان در [illegible] فتح گشت بحکم اسلام
اتحاد و عانا اللہ و ایاکم مدارج النبوۃ [illegible]

اس پر بھی صحابہ پرست صحابہ کو ایک دو نیکو جانتے ہیں اور ان کے [illegible]
و اخلاق کو عجب حالانکہ اگر وہ ایسے قابل ہوتے تو خدا اور رسول کیوں نہ
ان کو ہدایت امت کے لئے منتخب کرتے۔

ترتیب میمنہ و میسرہ۔ حضرت نے جب کوہ احد پر نزول کیا تو میمنہ لشکر پر عکاشہ
بن محصن اسدی کو مقرر کیا اور میسرہ پر ابو سلمہ بن عبدالاسد مخزومی کو اور حضرت
مقداد و سعد بن ابی وقاص کو قلب لشکر پر اور مقداد بن عمرو کو ساقہ پر اور لشکر
کے تین علم حضرت نے قرار دیے ایک مہاجرین کا علم وہ تو جناب امیر کو دیا
اور بروایت مصعب بن عمیر کو دوسرا علم قبیلہ اوس کا وہ سعد بن معاذ کو دیا اور
تیسرا علم خزرج کا وہ سعد بن عبادہ کو عنایت ہوا اور رایت جناب میں [illegible]
کو دیا۔

حضرت نے ایک تلوار نکالی جس پر یہ شعر کندہ تھا۔ فی الجبن عار و فی الاقبال
مکرمۃ۔ والمرء بالجبن لا ینجو من القدر۔ نامردی میں عار ہے اور دلیری
وجوانمردی میں بزرگی ہے اور آدمی بوجہ نامردی کے قضائے الٰہی سے نجات
نہیں پا سکتا کیونکہ مقدر تو ہر حال میں جاری ہوگا۔

اور فرمایا کون شخص اسکو لیتا ہے اس شرط پر کہ اوس کا حق ادا کرے بہت
سے صحابہ دوڑے [illegible] قام عمر یاخذہ فقال اجلس [illegible] فاعرض عنہ
ثم قام الزبیر فطلبہ [illegible] ذلک رسول اللہ [illegible] فاعرض عنہ حتی قام
الیہ ابو دجانۃ وقال ما حقہ یا رسول اللہ قال یضرب بہ فی وجہ العدو
حتی ینحنی قال انا اخذہ بحقہ فدفعہ الیہ صہ ۲۳۳

یعنی حضرت علی نے بھی اوس تلوار کو لینا چاہا اگر حضرت نے کہا تم بیٹھ جاؤ پھر
عمر نے خواہش کیا تو حضرت نے اوس سے منہ پھیر لیا کیونکہ اونکی حالت جنگ
آپ کو معلوم ہو چکی تھی پھر زبیر نے چاہا حضرت نے اوس سے بھی منہ پھیر لیا حالانکہ تین
مرتبہ وہ طالب ہوئے تب ابو دجانہ کھڑے ہوئے اور پوچھا اس تلوار کا حق کیا
ہے فرمایا اسقدر دشمن کے منہ پر مارو کہ یہ تلوار دوہری ہو جاوے تب ابو دجانہ نے
کہا میں اس شرط پر لیتا ہوں حضرت نے اونکو دیا۔ اس کے بعد [illegible] کتب تاریخ
[illegible] ہیں کہ حضرت نے اس موقع پر لے لیا حالانکہ سب سے زیادہ یہی حضرت
[illegible] تھے اور آپ ہر محل کر رہے۔ بنا برین تمام ملاعین لوگوں نے حضرت
کے [illegible] دیا تھا جس سے کمال درجہ کی مستعدی ان کی ظاہر ہے۔
جناب امیر نے اس خواہش کو کرکے ہر محل کر جہاد فرمائے حضرت [illegible]
میں لکھا ہے [illegible] مدارج النبوۃ وغیرہ میں اس کا ذکر نہیں۔ البتہ عمر صاحب کا
خواہش کرنا نہایت تعجب ہے کیونکہ ہر شخص اپنے قوت قلب کو خوب
جانتا ہے۔

ابوسفیان نے یہاں بھی وہی چال اختیار کی کہ کسی طرح بنی ہاشم کا خاتمہ
ہو جائے۔ چنانچہ قریش نے انصار سے کہا ہم کو تم لوگوں سے مطلب نہیں ہے
ہمارے بنی اعمام کو چھوڑ دو۔ وہ ہم سے نپٹ لیں گے [?] انصار کرنے کو غضب [?]
کا ایمان دیکھو اسکو [illegible] کیا [illegible] سب سے [illegible]
نے [illegible] اسلام [illegible] حالانکہ [illegible] رسول اللہ کی

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas
jabir.abbas@yahoo.com

Presented by: Rana Jabir Abbas

سابق کتابوں سے سنا تا تھا۔ پہلے یہودی تھا۔ پھر مسلمان ہوا۔ گر ایسا [illegible] ہوا کہ جنگ احد میں لڑنے آیا اور مسلمانوں کے حملے سے گھبرا کر بھاگ کھڑا ہوا۔

گر سیرۃ حلبیہ میں ابتدائی جنگ کا واقعہ یہ لکھا ہے کہ ایک کافر اونٹ سوار ہو کر لڑنے آیا۔ زبیر اوچک کر اوس اونٹ پر چڑھ گئے۔ اور کشتی ہونے لگی۔ آخر زبیر نے اوسکو گرا دیا۔ [illegible] جب حضرت سے عرض [illegible] ہر نبی کا ایک حواری ہوتا ہے۔ اور زبیر میرا حواری ہے۔ اور اگر زبیر اوس سے لڑنے نہ نکلتے تو ہم خود اوس سے لڑتے۔

گر ایسی بے سروپا روایت ہے کہ [illegible] کیلئے نہیں بنایا گیا ہے۔ پھر ایسے نامی گرامی پہلوان کا نام [illegible] معلوم ہوا کہ کون تھا۔ حالانکہ سیرت لکھنے والوں نے پورے عشق سے کام لیا ہے جس سے یقینی طور پر معلوم ہوا کہ محض خاندان زبیر کے خوش کرنے کیلئے یہ روایت بنائی گئی ہے۔

"آغاز جنگ" دشمن مشرکوں کیطرف سے طلحہ بن ابو طلحہ [illegible] لشکر تھا۔ اوس نے آواز دیا کہ مسلمانو تمہارا یہ عقیدہ ہے کہ جو ہم سے مارا جائے گا وہ جہنم میں جائیگا اور جو تم سے مارا جائیگا وہ جنت میں جائیگا۔ اب کوئی بہادر کہ اوس دعوے پر یقین ہے وہ ہمارے مقابل آئے تو [illegible] یہ دعوے غلط ہے۔ تم میں کسی کو اس پر اعتقاد نہیں۔

یہ سنتے ہی جناب امیرؑ صف سے باہر آئے دو مرتبہ دونوں میں رد و بدل ہوا کہ جناب امیرؑ نے چرق سے ایک وار ایسا کیا کہ اوس کا سر [illegible] گیا اور زمین پر گر پڑا اوس کی عورتیں کھل گئی اور اوس کافر نے قسم دیا کہ خدا و رحم کی ہم آپ کو قسم دیتے ہیں کہ جان سے نہ ماریں۔ جناب امیرؑ نے چھوڑ دیا۔ بعض روایت میں ہے کہ رسول اللہ نے پوچھا کیوں اوس کا کام تمام نہیں کیا تو حضرت نے یہی عذر پیش کیا [illegible] پر حضرت نے حکم دیا کہ نہیں اوسکو تمام کر دو [illegible]

تسہیل قرآنی:

مولف سیرۃ حلبیہ لکھتے ہیں کہ ایسا ہی موقع جناب امیرؑ کو پیش آیا۔ ایک دفعہ تو [illegible] دوسری دفعہ جنگ صفین میں کہ بسر بن ارطاۃ صحابی رو برو نکلا۔ تو اوس کی بھی عورتیں کھل گئیں حضرت نے چھوڑ دیا۔ تیسری دفعہ عمرو عاص لڑنے آیا تو یہی واقعہ پیش آیا۔ اور حضرت نے اوسکو بھی چھوڑ دیا۔

یہ انتہا درجہ کی اخلاق عظیم ہے کہ ایسے موقع پر بھی حضرت نے اخلاق تعلیم کو نہ چھوڑا کہ ایسے بے بس دشمنوں کو جان سے نہ مارا۔ اور اوسی شرم و حیا سے کام لیا جو منشا جناب [illegible] آپ کو ملا تھا اس کے بعد برادر طلحہ عثمان بن ابی طلحہ [illegible] نکلا۔ اوسکو حضرت حمزہ نے مار کر [illegible] اور شانہ کٹ گیا۔ حضرت حمزہ نے وقت قتل کہا کہ میں پسر ساقی حجاج ہوں۔ کیونکہ یہ صفت حضرت عبدالمطلب کی ہے [illegible] جو حاجیوں کو پانی پلاتے۔

[illegible] لشکر کفار مارے گئے جس سے آخر میدان کا رنگ بدل گیا [illegible] سرداروں کا ہوش نہ تھا۔ [illegible]

[illegible]

اور قریب تھا کہ پوری لڑائی فتح ہو جاوے۔

[illegible] حضرت نے درہ کو مورچہ میں کیا تھا تو قالوا الغنیمة یا قوم الغنیمة ظهر اصحابکم فما تنتظرون فقال عبد الله بن جبیر انسیتم ما قال لکم رسول الله قالوا انا والله لنأتین الناس فلنصیبن من الغنیمة [illegible] (روضة الاحباب [illegible])

حضرت نے ان صحابہ کو حفاظت درہ پر متعین کیا تھا کہ [illegible]

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas
jabir.abbas@yahoo.com

Presented by: Rana Jabir Abbas

مال غنیمت جاتا ہے اسے لوٹو اب کیا دیکھتے ہو۔ مسلمان غالب آچکے۔ چلو مال
دشمن۔ عبداللہ بن جبیر نے آواز دی کہ کیا رسول اللہ نے جو حکم فرمایا تھا وہ تم کو
یاد نہیں رہا۔ ان لوگوں نے کہا قسم بخدا ہم تو ضرور لوٹنے جائینگے۔ پھر کر روانہ
ہوئے۔ جیسا کہ بخاری نے روایت کیا ہے۔ نتیجہ اس مخالفت کا یہ ہوا کہ سب
بھاگ گئے۔

اس واقعہ سے آپ اس نتیجہ پر ضرور پہنچینگے کہ جب رسول اللہ زندہ موجود تھے
ایسی حالت میں کہ لشکر کفار پر غالب آچکے تھے مسلمانوں نے مخالفت کی
حالانکہ عبداللہ بن جبیر سردار لشکر اور حکم رسول یاد بھی دلاتے ہیں مگر وہ یہی قسم
کھاتے ہیں کہ ہم ضرور لوٹنے جائینگے تو اس حالت میں اون کا مخالفت حکم
رسول کرنا کیا کچھ تعجب خیز ہو سکتا ہے۔ جب آنحضرت نے دنیا سے انتقال کیا
ابھی بیرو خاک بھی نہ ہوئے تھے کہ لوگ بنا اختلاف دنیوی سقیفہ میں دوڑ گئے
وغیرہ مخالفت رسول کا نتیجہ ہوا کہ مسلمان جو اب تک غالب آچکے تھے اور
فتح ہو چکی تھی۔ کفار بھاگے جاتے تھے۔ [illegible]
تھا۔ کہ دفعتاً خالد بن ولید [illegible] سے نکل پڑا۔ اور مسلمان [illegible] دونوں
طرف سے تلوار کا وار ہونے لگا۔

قدرت نے یہ بھی کرشمہ دکھایا کہ بنا ہوا فتح مسلمانوں کے اب رخ
پلٹ گیا اور مسلمانوں پر اسکی زد پڑنے لگی۔ [illegible] آواز بلند ہوئی ألا
ان محمداً قد قتل کہ محمد رسول اللہ قتل ہو گئے اس آواز کے سنتے ہی خلیفہ
دوم تھے۔

"تقسیم صحابہ" غرض چونکہ ہمارا مطلب جنگ احد کے پوری حالت سے نہیں ہے
ہم آپ کی سیرت لکھ رہے ہیں بلکہ صرف اسقدر دکھانا ہے کہ جن صحابہ کی جانثاری
اور وفاداری کی گیت گائی جاتی ہے اون کے حرکات کو ملاحظہ
دیکھئے کہ ہزیمت و [illegible] کا باعث کون ہے [illegible] صحابہ جنہوں نے حکم رسول [illegible]

سے مخالفت کی اور [illegible] چنانچہ حضرت نے اسقدر تاکید فرمایا
تھا کہ اگر لشکر کفار [illegible] تو تم اپنی جگہ سے [illegible]
غنیمت میں سب نے مخالفت کی اور اس کا نتیجہ ہوا [illegible] حضرت
فرق [illegible] فلما جاء [illegible] اقتتل القتال
[illegible] ان الذین تولوا منکم یوم التقی الجمعان
الآیة [illegible]
[illegible] فی القتال [illegible]
[illegible] مع النبی [illegible]
الثانیة شیئاً [illegible] سورۂ آل عمران [illegible]

یعنی اس ہزیمت سے صحابہ تین فرقے پر منقسم ہو گئے ایک فرقہ تو وہ تھا
[illegible] بھاگ گیا [illegible] جنگ کے وقت [illegible]
[illegible] قرآن میں ہے ان الذین تولوا
[illegible]
تھا کہ رسول [illegible] تیر [illegible] رسول اللہ کے پاس
تھا اور [illegible] وہ لوگ بھی [illegible] واپس
[illegible]

[illegible]

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas
jabir.abbas@yahoo.com

یعنی تو حضرت ابوبکر فرماتے ہیں کہ ہم سب سے پہلے واپس ہو کر حاضر خدمت رسول
ہوئے حضرت نے ہم لوگوں سے کہا تم لوگ علی کی خبر لو کہ وہ بہت بہادر ہیں
اور ابو حاتم گئے ہیں کہ خود ابوبکر نے کہا جب سب لوگ رسول کے پاس سے
جانے لگے تو سب سے پہلے ہم واپس آئے۔

اس تحریف اوس کا جواب بھی مل گیا جو شیخ عبد الحق نے کہا تھا کہ ابوبکر بھی ان
لوگوں میں تھے جو حضرت کے ساتھ ثابت قدم رہے۔ کیونکہ ان عبارتوں سے
معلوم ہو جاتا ہے کہ یہ بھی بھاگے تھے۔ مگر غیرت ہوئی کہ جلدی واپس آئے جو ظاہر
کر دیا گیا۔

دوسرا فرقہ جو حیران و پریشان کھڑا تھا تو اس میں حضرت عمر کا نام بہت زور
و شور سے لیا جاتا ہے۔ مگر عجب انداز سے تاریخ خمیس میں ہے۔

قال انتهى انس بن النضر عم انس بن مالك الى عمر بن الخطاب
وطلحة بن عبيد الله في رجال من المهاجرين والانصار وقد القوا بايديهم
فقال ما يجلسكم قالوا قتل رسول الله قال فما تصنعون بالحياة بعده
قوموا فموتوا على ما مات عليه رسول الله ثم استقبل القوم فقاتل
حتى قتل وعن انس بن مالك قال لقد وجدنا بانس بن النضر
يومئذ سبعين ضربة وقد مثلوا به فما عرفه الا اخته عرفته ببنانه كذا في
سيرة ابن هشام وفي المنتقى عن انس بن مالك ان عمه انس بن النضر
غاب عن بدر قال غبت عن اول قتال قاتله رسول الله ولئن
اشهدني الله مع النبي صلى الله عليه وسلم ليرين الله ما افعل فلقي يوم احد
فهزم الناس فقال اللهم اني اعتذر اليك مما صنع هؤلاء يعني المسلمين
وابرأ اليك مما جاء به هؤلاء يعني المشركين فتقدم بسيفه فلقي سعد
بن معاذ فقال اين يا سعد اني اجد ريح الجنة دون احد فمضى فقتل
فما عرف حتى عرفته اخته بشامة او ببنانه وبه بضع وثمانون من

طعنة ورمية بسهم وفي رواية لما صرخ صارخ وفشا في الناس ان محمدا
قد قتل قال بعض المسلمين ليت لنا رسولا الى عبد الله بن ابي فياخذ
لنا امانا من ابي سفيان وبعضهم جلسوا والقوا بايديهم وقال اناس
من المنافقين لو كان نبيا لما قتل ارجعوا الى اخوانكم والى دينكم الاول
فقال انس بن النضر يا قوم ان كان قتل محمد فان رب محمد حي لا يموت
وما تصنعون بالحياة بعد رسول الله فقاتلوا على ما قاتل عليه وموتوا
على ما مات عليه ثم قال اللهم اني اعتذر اليك مما يقول هؤلاء
يعني المسلمين وابرأ اليك مما جاء به هؤلاء يعني المنافقين ثم قاتل
حتى قتل الى آخر ما ذكر

یعنی انس بن نضر کا جو دور جنگ احد گذر ہوا تو دیکھا عمر بن الخطاب اور طلحہ بن
عبید اللہ بہت سے مہاجرین و انصار کے ساتھ ہاتھ پر ہاتھ دھرے بیٹھے ہیں جب یہ
معلوم ہوا کہ عمر اور طلحہ اور بہت سے مہاجرین و انصار کی یہ حالت ہے تو
ان سے کہا کیوں بیٹھے ہو؟ کہا کہ رسول اللہ تو قتل ہو گئے۔
انس نے کہا پھر تم لوگ زندہ رہ کر بعد رسول اللہ کیا کرو گے۔ اٹھو
اور اسی راہ میں جان دو جس راہ میں رسول اللہ نے جان دی ہے یہ
کہہ کر کفار پر حملہ آور ہوئے اور شہید ہو گئے۔

انس بن مالک سے روایت ہے کہ انس بن نضر جو شہید ہوئے اون کے بدن
پر ستر زخم تھے اور ایسا مثلہ کیا تھا کہ پہچانے نہ جاتے تھے۔ اون کی بہن
نے صرف اون کی انگلیوں سے پہچانا تھا دوسری روایت ہے کہ یہ انس
بن نضر جنگ بدر میں نہیں شریک ہوئے تھے اور کہا کرتے تھے کہ افسوس
ہم پہلی جنگ میں نہیں شریک ہوئے ورنہ دیکھتے رسول اللہ کہ ہم کیا کرتے
پس جنگ احد میں جو دیکھا کہ مسلمانوں نے حضرت کو چھوڑ کر فرار کیا تو کہنے
لگے مسلمانوں کے اس حرکت کی ہم معذرت کرتے ہیں اور کفار کے

ان حرکات سے [illegible] جاتے ہے اور جب [illegible] ہوئی کہ حضرت [illegible]
تو کیا [illegible] ہیں کاش ہم لوگ [illegible] تو پھر [illegible]
بیٹھے جس سے رسول اللہ سے مفارقت کی [illegible] ہم لوگوں کے [illegible]
سے [illegible] اور منافقین [illegible] اگر حضرت نبی ہوتے تو قتل نہ کئے
جاتے۔ چلو پھر چلو اپنے [illegible] کی طرف اور [illegible] دین کی طرف [illegible]
بعد اس کے [illegible]

[illegible]

[illegible]
میں بعض نے کہا اگر نبی ہوتے تو قتل نہ ہوتے [illegible] ایک فرقہ
نے کہا [illegible] اون کے ہاتھ میں [illegible]
[illegible] اس سے معلوم ہوا یہ فرقہ [illegible] مہاجرین [illegible]
اب کہاں ہیں وہ لوگ [illegible] مہاجرین [illegible]
غور کریں کہ ان کا [illegible] کیا تھا اون کی وفاداری کیا ہوئی کہ رسول اللہ
کو [illegible] چھوڑ کر [illegible] ہیں [illegible] کہتے ہیں کہ کاش کوئی آدمی
[illegible] کے پاس بھیجتے اور وہ [illegible] ابوسفیان سے امان [illegible]
حضرت رسول ہوتے تو کبھی قتل نہ ہوتے [illegible] چلو ہم پھر اپنے [illegible] دین پر
[illegible] دکھایا۔

[illegible] وہ لوگ [illegible] اون کے [illegible] حضرت [illegible]
[illegible] وکان من جملۃ [illegible] عثمان بن عفان
[illegible] سعد بن [illegible] ثلاثہ
ایام [illegible] رسول اللہ فقال رسول اللہ [illegible]
[illegible] عثمان تھے اور [illegible]
[illegible] حضرت
[illegible] فا [illegible]
[illegible] حتی
[illegible] ام ایمن [illegible]
[illegible]
جو لوگ جاگ گئے تھے [illegible] دو قسم [illegible]
[illegible]
[illegible]

Presented by: Rana Jabir Abbas
jabir.abbas@yahoo.com
Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

بھی تلوار ہم کو دے دو۔

جن لوگوں سے حضرت ام ایمن نے یہ خطاب کیا تھا کہ ترجمہ فرار کیا تو وہی لوگ آج چرخہ کاتنے پر فخر کرتے ہیں اور خلافت نبیٔ کے منبر بھی سجے ہوئے ہیں کیونکہ اون کے امام کا ذوق ہی سے ایسی کی تعلیم دی ہے اور سے بھی ایسا ہی کرتے لوگوں کو چرخہ کاتنا چاہئے کہ اسی کی بدولت ان لوگوں کو خلافت ملی ہے۔

اگر خیال اختصار نہ ہوتا تو ہم بیان نسیبہ بنت کعب کا ضرور ذکر کرتے جنہے اس معرکہ میں تیرہ زخم اوٹھایا۔ اور عمر تیق یہودی کا بھی ضرور ذکر کرتے جس نے حمایت اسلام میں جان دیا۔ اور ابوبکر۔ عمر۔ عثمان نے اس طرح حضرت کو نرغہ کفار میں چھوڑا اور زندگانی دنیا کو اختیار کیا یہ وہ معرکہ جان فروشی ہے جس میں حضرت جبرئیل نے یہ ندا دی لا فتی الا علی لا سیف الا ذو الفقار چنانچہ مدارج النبوۃ میں ہے چون علی مرتضیٰ کرم اللہ وجہہ این مردانگی کرد و نصرت داد جبرئیل بآنحضرت فرمود کہ این کمال مواسات جوانمردی است کہ علی با تو میکند۔ آنحضرت فرمود۔ انہ منی و انا منہ۔ یعنی بدرستے علی از منست و من از ویم کنایت است از کمال اتحاد و اخلاص و یگانگی داو است کہ چون آنحضرت این کلمہ فرمود جبرئیل گفت وانا منکما۔ من از شما ہر دوام و گویند آوازی شنیدہ شد کہ گویندہ وی نمی گفت لا فتی الا علی لا سیف الا ذو الفقار۔ در مدارج النبوۃ آوردہ۔ و در کشف الغمہ مثل این واقعہ آوردہ مبسوط تر ازین و در آن آوردہ کہ آنحضرت فرمود۔ اے علی میشنوی مدح خود را کہ ملکی کہ نام او رضوان است در آسمان میگوید لا فتی الا علی لا سیف الا ذو الفقار صفحہ ۱۰۲

غرض یہ جنگ احد بھی بڑے کامیابی سے فتح ہوئی گر حضرت حمزہ سید الشہدا کی شہادت نے رسول اللہ کو ایسا صدمہ دیا کہ اوس کی تلافی نہیں ہو سکتی

ستر صحابہ شہید ہوئے جس میں حضرت مصعب بن عمیر کی شہادت بھی نہایت دردناک ہے۔ بروایت مدارج النبوۃ جناب امیر سولہ مرتبہ زمین پر گرے اور ہر مرتبہ جبرئیل امین نے اوٹھا کر سوار کیا۔ اور آپ کو بشارت دی کہ راہ خدا میں جہاد کر رہے ہو۔

اس واقعہ جنگ احد نے منافقین صحابہ کو خوب خوب فضیحت کیا جو دعوے جان نثاری کرتے تھے۔ منکم من یرید الدنیا و منکم من یرید الآخرۃ اسی واقعہ میں نازل ہوا۔ اور صحابہ کے خیانت کو قرآن میں نہایت وضاحت سے دکھایا ہے۔ وما کان اللہ لیذر المومنین حتی یمیز الخبیث من الطیب وما کان اللہ لیطلعکم علی الغیب ولکن اللہ یجتبی من رسلہ من یشاء فآمنوا باللہ ورسلہ وان تؤمنوا وتتقوا فلکم اجر عظیم سورۂ آل عمران ع

جب تک خداوند عالم خبیث کو طیب سے الگ نہ کر دیگا مومنوں کو اس حالت پر جس پر تم ہو ہرگز نہیں رہنے دیگا اور اللہ تم کو غیب کی باتوں سے بھی ہرگز مطلع نہ کریگا لیکن اللہ اپنے پیغمبروں سے جسے چاہتا ہے انتخاب کر لیتا ہے۔ جو تم خدا پر اور اوسکے پیغمبروں پر ایمان لاؤ۔ اور اگر تم ایمان لاوگے اور تقوی کرو گے تو تم کو اجر عظیم ملے گا۔

مدارج النبوۃ میں ہے کہ دیگر صحابہ نیز درین غزوہ کارزار کردند و حق محبت و اخلاص بجا آوردند۔ بعضے شہادت رسیدند و بعضے باقی ماندند واز علی مرتضیٰ کرم اللہ وجہہ مروی است کہ چون کفار بر مسلمانان غلبہ کردند حضرت از نظر من غائب شدند و در کشتگان رفتم تفحص کردم در میان کشتگان ندیدیم دیدم گفتم کہ مگر حق تعالی بواسطہ عمل ما غضب کرد و پیغمبر خویش را بآسمان برد گفتم بہتر از آن نیست کہ قتال کنم تا کشتہ شوم شمشیر کشیدم و بر مشرکان حملہ کردم واز ہم پاشیدند۔ ناگاہ حضرت را دیدم کہ سلامت است و اسم حق تعالی اورا سلامت بود و لطف فرمودہ ست منقول است کہ چون مسلمانان رو بہ ہزیمت

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

آمدند و حضرت رسول را تسلی دادند حضرت در غضب آمد و روی [illegible]
مبارکش متغیر گشت و مثال مرا [illegible] ... حضرت فرمود علی بن ابیطالب
را کہ برو ... [illegible] ... حق گفت لا [illegible] الاسلام ان [illegible] ... مو بعد ازان
[illegible] ... [illegible] ... و [illegible]
[illegible] ... حضرت ... [illegible]
شدند ... علی [illegible] ... حضرت و حضرت ... [illegible]
علی ... [illegible] ... قوم شدند ... [illegible]
کرد ... [illegible] ... فرستاد ... [illegible] ... ملک [illegible]
بودند جبرئیل و میکائیل ... [illegible] ... حضرت [illegible]
بودند [illegible] ... [illegible] ... [illegible]

اب ... [illegible] ... حضرت ... [illegible]
ذکر کیا ... [illegible] ... [illegible]
کیا گیسو ... [illegible] ... [illegible]
کے بیان ... [illegible] ... [illegible]
ترتیب ... [illegible] ... حضرت ... [illegible]
روش کو ... [illegible] ... [illegible]
اور ... [illegible] ... [illegible]
روز جمعہ ... [illegible] ... [illegible]
زیادہ ... [illegible] ... [illegible]
[illegible]

[illegible]

فسمع البكاء والنوائح على قتلاهم فذرفت عينا رسول الله ثم قال لكن حمزة لا بواكي له فلما رجع سعد واسيد بن حضير الى دار بني عبد الاشهل امرا نساءهم ان يتحزمن ثم يذهبن فيبكين على عم رسول الله فلما سمع رسول الله بكاءهن على حمزة خرج عليهن وهن على باب مسجده يبكين عليه فقال ارجعن يرحمكن الله فقد واسيتن بانفسكن قال ابن هشام ونهى يومئذ عن النوح (آنحضرت نے گریہ و بکا و نوحہ کی آواز سنا جو اپنے مقتولین پر رو رہے تھے جس سے حضرت کی آنکھیں بھی ڈبڈبا آئیں اور حضرت نے فرمایا مگر افسوس ہمارے چچا حمزہ پر کوئی رونے والا نہیں ہے۔ سعد و اسید بن حضیر جب اوس محلہ میں گئے تو حکم دیا کہ سب جا کر حضرت حمزہ پر روئیں۔ یہ حال جو حضرت کو معلوم ہوا تو آپ نے سب کو دعا دی اور فرمایا کہ اچھا اب تم لوگ اپنے اپنے گھر جاؤ کہ تم نے [illegible]ساۃ کی۔ ابن ہشام کہتے ہیں کہ حضرت نے اوس روز نوحہ کو منع کیا۔ [illegible] روایت کرتے ہیں کہ جب حضرت نے اون کے گریہ و بکا کو ملاحظہ کیا تو [illegible] انصار پر کہ اون کی مواسات قدیم ہے۔ اچھا حکم دو کہ یہ لوگ اپنے اپنے گھر جائیں۔ ایک روایت میں ہے کہ جب حضرت نے فرمایا حمزہ پر کوئی رونے والا نہیں ہے تو انصار نے اپنی عورتوں کو حکم دیا کہ اب کوئی عورت اپنے عزیز پر نہ روئے جب تک کہ خدمت رسول میں حاضر ہوں اور گریہ و بکا کریں جب حضرت نے اونکے گریہ و بکا کو سنا تو اونکو دعا دی۔ اوسی روز حضرت نے نوحہ کو منع کیا تو اون عورتوں نے خدمت رسول میں آکر عرض کیا کہ آپ نے نوحہ کو منع کیا ہے حالانکہ نوحہ میں تو تسکین ہے کہ ہم اپنے مردوں پر روتے ہیں اور اس سے ہم لوگوں کو راحت ملتی ہے لہذا اس کی اجازت دیجئے حضرت نے فرمایا اگر نوحہ کرو تو منہ پر طمانچہ نہ مارو اور منہ کو لال نہ کرو اور جیب نہ پھاڑو۔ اور [illegible] نوحہ کرو صرف [illegible] نہیں

Presented by: Rana Jabir Abbas

مدارج النبوۃ میں ہے کہ حضرت نے بعد [illegible] حمزہ [illegible] کہ جو
حال ہو معلوم ہو۔ پہلے ابوبکر سے ملاقات ہوئی تو پوچھا دل صدیق بسوخت آب
در دیدہ گردانید فرمودہ [illegible] حضرت [illegible] جب حضرت تشریف لائے تو
فاطمہ نے ان سے بھی دریافت کیا اشک از دیدہ وے روان گشت و
یاران نیز بموافقت او از گریہ [illegible] صفحہ ۱۲۶۔

یہ بھی اسی میں ہے کہ حضرت نے اون عورتوں سے فرمایا رضی اللہ
عنکن و اولادکن و اولاد اولادکن صفحہ ۱۰۔

غرض چونکہ حضرات اہل سنت شیعوں کے گریہ و بکا پر مصائب امام حسین پر
اعتراض کیا کرتے ہیں۔ اور اون کے گریہ و بکا کو ناجائز قرار دیتے ہیں لہذا یہ
سب کچھ لکھا گیا کہ تعظیم اموات سنت ہے اور ایسی بات ہے کہ رسول اللہ نے
بھی چچا پر رونے کی آرزو کی اور جب عورات انصار نے گریہ و بکا کیا تو حضرت
اون سے خوش ہوئے۔ اور دعا دی اور اون کی اولاد کے لئے دعا فرمایا
پھر کیونکر ممکن ہے کہ مصائب سید الشہداء امام حسین پر رونا اسیطرح ناجائز ہو کہ
یہی موافقت رضائے رسول ہے۔ اس سے حضرت جب امام حسین کو دیکھتے
تو روتے تھے۔ اور جب روز شہادت خواب میں اونکا گریہ و بکا حضرت ام سلمہ اور
ابن عباس کو دکھایا۔

ان روایات سے یہ بھی معلوم ہوا کہ خود حضرت ابوبکر بھی روئے ہیں اور تمامی
صحابہ نے گریہ و بکا کیا ہے تو ایسے فعل کو ناجائز یا حرام قرار دینا اونہیں کا کام ہے
جو اسلام سے بے بہرہ ہیں۔ اونہی کی طرح [illegible] ہیں جب [illegible]
[illegible] انما [illegible] غنش الیهود صفحہ [illegible]

یعنی جب مسلمانوں نے اپنے مردوں پر رونا شروع کیا تو اس سے منافقوں
کو بہت خوشی ہوئی اور خوش ہو کر ظاہر ہوا تو جب [illegible] روز عاشورہ کو
[illegible] فاقہ [illegible] کیا اس کی تصدیق نہیں کرتا [illegible]

لوگ منافق ہیں [illegible] سے سنت صحابہ نہیں ثابت ہوئی کیونکہ وہ لوگ بھی گریہ و
بکا کرتے تھے اپنے مردوں پر تو کیا شہادت امام حسین پر گریہ و بکا کرنا ناجائز ہوگا۔
اس حالت [illegible] رسول [illegible] لکھا ہے کہ آپ اس قدر روئے کہ قریب تھا غش
آجائے چنانچہ اسی [illegible] ہے ثم وقف علی جنازۃ وانتحب حتی
نشغ من البکاء یقول یا حمزۃ یا عم رسول اللہ و اسد اللہ و اسد رسولہ
یا حمزۃ یا فاعل الخیرات یا حمزۃ یا کاشف الکربات یا حمزۃ یا ذاب
عن وجہ رسول اللہ قال فطال بکاؤہ صفحہ ۲۱۰

حضرت جناب حمزہ کے نعش پر کھڑے ہوئے اور اس قدر روئے کہ قریب تھا
غش آجائے زار زار روتے تھے اور فرماتے اے حمزہ اے عم رسول
اللہ و اسد اللہ و اسد رسول تھے۔ اے حمزہ تم فاعل خیرات تھے۔ اے حمزہ تم
کاشف کربات تھے۔ اے حمزہ تم دشمنوں کو رسول اللہ سے دفع کرتے تھے ایسے
کلمات فرماتے اور دیر تک روتے رہے۔ پھر کیونکر ممکن ہے کہ حضرت نوحہ و بکا
[illegible] کو منع کریں۔

[illegible] میں ہے کہ علامہ ابن اسحاق کہتے ہیں کہ روز یکشنبہ روز [illegible] و مصیبت
تھا کہ خدا نے اس روز مومن و منافق میں تمیز کرا دیا۔ کیونکہ جو منافق و جس کفر کو
مخفی رکھتے تھے [illegible] اسلام کو ظاہر کرتے تھے اون کا حال فاش ہو گیا اور
اوس روز خدا نے [illegible] کرامت شہادت سے فائز کیا اسکے علاوہ [illegible]
سے فوائد ہیں۔

(۱) مومنین کو اس کا حال معلوم ہوا کہ مخالفت رسول کا کیا نتیجہ ہوتا ہے اور نافرمانی کا کیا
نتیجہ نکلتا ہے۔ کیونکہ جب تیراندازوں نے خلاف حکم رسول اوس گھاٹی کو چھوڑ دیا
[illegible] مسلمانوں کو بعد [illegible] شکست [illegible]

(۲) سنت رسولوں کی ہے [illegible] اور آخر میں ان کو فتح و غلبہ ہوتا ہے
[illegible] ہمیشہ اون کا غلبہ ہو تو کفار و منافقین بھی [illegible] مومنین و [illegible]

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com

http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

اور مومن و منافق میں تمیز نہ رہے گی اور اگر ہمیشہ ان کو شکست ہو تو مقصود بعثت بے وہ فوت ہو جائیگا۔ اس لئے حکمت الٰہی مقتضی ہے کہ غلبہ اور شکست دونوں ہوتا رہے کہ صادق و کاذب میں تمیز ہو جائے چونکہ منافقین کا نفاق مخفی تھا اس لئے یہ سامان کیا گیا کہ منافقین کا نفاق ظاہر ہو جائے۔ اور مسلمان سمجھیں کہ خود اونکا دشمن اونکے درمیان میں مخفی ہے اور سے حذر کرنا چاہیے۔ مگر افسوس معاملہ کے برعکس ہوا کہ جن لوگوں کا نفاق ایسی جنگ میں کھل گیا کہ رسول اللہ کو تنہا چھوڑ کر سب سے فرار کیا اور کہتے تھے کاش کوئی سفیر جو ہو [illegible] سے ہمارے ہو بنا ہ الحکام وہی لوگ بعد رسول خلیفہ بنائے گئے۔ اور اسلام کا [illegible]

(۳) تاخیر فتح و نصرت کہیں اسلئے ہوتی ہے کہ نفس میں عجب و غرور [illegible] جب مسلمان اس مصیبت میں مبتلا ہوئے تو انھوں نے صبر کیا اور منافقین [illegible] بیچین ہوئے ایسا کہ کہدیا کاش ہم اپنے پرانے مذہب پر ہوتے چلیں [illegible] وہ اس سے بہتر تھا اگر ہم اپنی عمر کی رفاقت کریں تو اس سے بہتر ہے۔

(۴) خداوند عالم نے مومنین کے لئے بہت سے منازل رفیعہ آخرت میں مہیا کئے ہیں جہانتک پہنچنا بدون اعمال ممکن نہیں لہذا خدا نے اونکے اسباب ابتلا و محن مہیا کئے ہیں کہ انکے ذریعہ سے وہانتک رسائی ہو۔

(۵) شہادت چونکہ اعلیٰ مراتب اولیا ہے اسلئے خدا نے ان مومنین کو اسپر فائز کیا کہ رسول اللہ کے سامنے شہید ہوں تاکہ وہ عزت ان پر کرامت ہے۔

(۶) چونکہ خدا نے ہلاکت چاہی کفار و منافقین کی لہذا ان کو مومنین کے ذریعہ سے ہلاک کیا جو بدر سے اون کے غرور و طغیان کا اس سے قلوب مومنین تحمیص کی اور کافرین کو ہلاک و برباد کیا۔ اہل حق کہتے ہیں کہ اس قصہ احد میں ساٹھ آیہ نازل ہوا۔ سورہ آل عمران میں اور عبد الرحمن بن عوف کہتے ہیں کہ ایک سو بیس آیہ اس بارہ میں نازل ہوا [illegible]

غرض [illegible] احد اپنے نوعیت اور شان [illegible] ہے مگر

افسوس اس پر غور و فکر کرنے والے بہت کم ہیں ایک سو بیس آیہ نازل کرنے پر بھی منافقین نے اپنا کام کر ہی لیا اور مومنین مخلصین دنیاوی منافقت سے محروم ہی رہے۔ خلافت استخلافت۔ کتار اس غزوہ احد میں حضرت ہزار یا نو سو صحابہ کے ساتھ برآمد ہوئے جنمیں سو آدمی زرہ پوش تھے۔ سعد بن معاذ و سعد بن عبادہ زرہ پہنکر آگے آگے جاتے تھے بوقت روانگی لشکر عبد اللہ بن ابی سلول جو منافق کہا جاتا ہے۔ اپنے تین سو ہمراہیوں کے ساتھ اوس لشکر سے علیحدہ ہو گیا کیونکہ اوس نے رائے دیا تھا کہ مدینہ میں رہکر جہاد فرمائے۔ اور حضرت کی بھی یہی رائے تھی مگر جاگنے والے صحابہ نے مجبور کیا کہ حضرت باہر نکلیں جیسا کہ پہلے مذکور ہو چکا کہ ابو بکر و عمر نے حضرت کے فرق مبارک پر عمامہ بھی باندھا تھا مگر کسی روایت سے یہ نہیں معلوم ہوتا کہ بوقت روانگی اون سے کون سی خدمت متعلق [illegible]

حضرت جب قریب کوہ احد پہنچے تو تین سو آدمیوں کا مجمع دیکھا حضرت نے پوچھا [illegible] یہ لوگ عبد اللہ بن ابی کے حلیف یہودی ہیں۔ حضرت نے فرمایا لا تستنصروا باھل الشرک علی اھل الشرک یعنی کافروں کے مقابلہ میں کافروں پر مدد نہ لو وہ سب واپس کر دیئے گئے جہ ۲ مدارج النبوۃ۔

حضرت نے یہ ایک [illegible] فرمایا تھا کہ کافروں سے مدد نہ لو۔ مگر جب ابن عباس وغیرہ نے [illegible] مشورہ دیا کہ معاویہ کو ابھی بحال رکھئے حضرت نے فرمایا۔ ما کنت متخذ المضلین عضدا کہ ہم گمراہوں کو اپنا مددگار نہیں بنا سکتے۔

مگر خلیفہ اول و دوم نے خلافت پاتے ہی اسکی مخالفت شروع کر دی اور ابو سفیان کو اور اوس کے بیٹوں یزید و معاویہ کو سپہ سالار بنا کر لشکر روم کیطرف روانہ کیا۔ اوسی وقت سے بنی امیہ کی دخالت امور اسلام میں شریک حال اور جو ابو سفیان اور عثمان سے کہیں اوس سے دنیا باخبر ہے۔

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

اگر کہیے کہ ابوسفیان، معاویہ مسلمان ہو چکا تھا تو محققین اہل سنت سے ثابت کر دیا ہے کہ اگرچہ سب بظاہر مسلمان ہوئے تھے مگر دل میں کافر [illegible] سب کا فر مسلمان نما کی شرکت ضرور کسی خاص غرض پر مبنی تھی کہ [illegible] سے انتقام لینے والا ان سے بڑھ کر کوئی نہیں ہو سکتا تھا اپنے دشمنوں سے [illegible] خوش کا عجب خوبی سے ادا کیا کر جائے عمل۔ مدینہ منورہ۔ الغرض اس [illegible] ہو تمام کتب تواریخ میں مذکور ہے۔ غرض ہمارا مطلب [illegible] قدر ہے کہ اہل اسلام و کلمہ گو مسلمانوں کی تفریق کی گئی اور [illegible] اون لوگوں کو چھوڑ کر عبداللہ بن سبا یہودی کو باعث تفریق قرار [illegible] کی بغضائی ہے۔ اور اس پر یہ نہیں غور کیا جاتا کہ اسکے تسلیم سے صحابہ [illegible] کس قدر الزام آتا ہے کہ مدتوں وہ صحبت رسول میں رہے اور ایک [illegible] یہودی کے بہکانے میں آ گئے۔

جو شخص حضرت عمر سیرۃ حلبیہ میں ہے۔ کہ جب حضرت وارد مدینہ ہوئے [illegible] اور یہود نے شماتت شروع کی اور کہنے لگے کہ محمد طالب ملک و ریاست [illegible] ایسی مصیبت تو اور کسی پر نہیں پڑی کہ حضرت خود بھی زخمی ہوئے اور اصحاب بھی ان کے قتل ہوئے اور اگر یہ لوگ ہمارے پاس رہتے تو نہ قتل ہوتے۔

اس پر حضرت عمر نے حضرت سے اجازت لی کہ اگر فرمائیے تو سب کو قتل کر ڈالیں تو حضرت نے فرمایا کیا وہ لوگ شہادت ان لا الٰہ الا اللہ کا اقرار نہیں کرتے اور اس کا کہ ہم رسول خدا ہیں عمر نے کہا یہ سب تلوار کے خوف سے کہتے ہیں اور اب اون کا راز فاش ہو گیا۔ تو حضرت نے فرمایا ہم ایسے لوگوں کے قتل سے منع کیے گئے ہیں ص [illegible]

غرض ثابت ہے کہ حضرت عمر نے احد جنگ کے وقت جو کارروائی کی تھی کہ [illegible] ہر کوئی بھاگ کر پہاڑ پر چڑھ گئے تھے اور لوگوں سے کہا کہ اگر حضرت شہید ہوتے تو [illegible] کے جاتے۔ اون پر کوئی جوش نہ ظاہر کیا اور خود سب کے سردار [illegible]

اور جب بعد حضرت مدینہ میں آ گئے تو یہ جوش دکھاتے ہیں۔ کاش اس کا عشر عشیر [illegible] پر کام کے ہوتے تو ایک بات تھی۔ ہنوز اطاعت ضرور ہے کہ وہ ان پر کتنا [illegible] سفیر تھا جو آپ سے چاہتے تھے ان سے زیادہ وہ مجرم ہے کیا کہ اگر حضرت بھی ہوتے تو ان کا قتل نہ ہوتے۔ کیونکہ یہی حضرت عمر بعد وفات رسول بھی [illegible] اب اگر [illegible] لفظ مختلف ہوں۔

قتل معاویہ بن مغیرہ۔ اگرچہ اس واقعہ جنگ احد میں مسلمانوں کو بوجہ نافرمانی حکم رسول شکست ہوئی ہزیمت ہوئی تھی مگر ان کا فتح ہوا۔ اس کے بعد غزوہ حمراء الاسد کی تیاری ابھی ہوئی تھی کہ یہ واقعہ پیش آیا کہ معاویہ بن مغیرہ گرفتار ہو کر قتل کیا گیا۔ اس کی تفصیل تاریخ خمیس میں تو اس قدر ہے [illegible] معاویہ بن المغیرہ فاستأمن لہ عثمان بن عفان رسول اللہ فامنہ علی ان وجد بعد ثلاث قتل فاقام بعد ثلاث وتواری فبعث [illegible] زید بن حارثۃ و عمار بن یاسر وقال انکما ستجدانہ بموضع [illegible] فقتلاہ ص [illegible] جلد اول۔

معاویہ بن [illegible] کے عثمان نے حضرت سے امان مانگی حضرت نے امان دیکر فرمایا۔ اگر تین دن کے بعد بھی یہ مدینہ میں رہے تو قتل کیا جائیگا گر وہ ملعون اس پر بھی مدینہ [illegible] تو حضرت نے زید بن حارثہ اور عمار کو حکم دیا کہ وہ فلان مقام میں ہوگا وہاں جا کر قتل کر دو۔ چنانچہ ویسا ہی ہوا اگرچہ علی بن برہان حلبی شافعی نے تفصیل سے اس واقعہ کو اپنی تاریخ مشہور بہ سیرۃ حلبیہ میں لکھا ہے چنانچہ لکھتے ہیں۔

اس کا نام معاویہ بن مغیرہ بن ابی العاص بن امیہ بن عبد شمس تھا۔ اس ملعون نے حضرت حمزہ کا مثلہ کیا تھا کہ ناک کان ذکر کاٹا تھا [illegible] فرار ہو گیا تھا اور قریب مدینہ ہی جا کر [illegible] صبح کو حضرت عثمان کے [illegible] پہونچ [illegible] حاضر خدمت رسول ہے زوجہ عثمان حضرت ام کلثوم سے کہا

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

عثمان کو بلا بھیجو کہ ہم نے اون سے اونٹ لیا تھا۔ اوس کی قیمت باقی تھی۔ اور لوگ آئے ہیں اگر اسوقت وہ آئینگے تو ہم چلے جائیں گے۔ عثمان جب آئے تو کہا کیوں یہاں آئے ہو۔ ہم کو بھی ہلاک کیا اور خود بھی ہلاک ہوئے۔

(مطلب ہے کہ تم کو کیوں نہ پکڑے گئے) معاویہ نے کہا چونکہ تم سے بڑھ کر ہمارا کوئی قرابت مند نہ تھا اسلئے آئے ہیں کہ تم ہمارے لئے رسول اللہ سے امان لو عثمان نے اوسکو اپنے گھر میں چھپا رکھا اور گھر سے نکلے کہ حضرت سے پناہ حاصل کریں جب وہاں پہونچے تو سنا کہ حضرت فرما رہے ہیں دیکھو معاویہ بن مغیرہ مدینہ ہی میں ہے اوس کو تلاش کرو۔ صحابہ نے باخود کہا وہ عثمان کے گھر سے باہر نہ ہوگا

جب صحابہ داخل منزل عثمان ہوئے تو حضرت ام کلثوم نے اشارہ کیا کہ فلاں مقام پر وہ چھپا ہوا ہے فاستخرجوہ [illegible] ایک تپائی کے نیچے چھپا تھا پکڑ کر رسول اللہ کے پاس لے گئے عثمان نے اوسکو دیکھ کر کہا قسم بخدا ہم اس سے اسلئے آئے ہیں کہ اوسکے لئے امان چاہیں یا حضرت اسکو مجھے بخش دیجئے حضرت نے تین روز کی مہلت دی۔ اور فرمایا اگر تین روز بعد مدینہ میں رہیگا تو قتل کیا جائیگا۔ عثمان نے اوسکے لئے سب سامان کر دیا اونٹ وغیرہ خرید دیا کہ یہ چلا جائے۔ حضرت کو اس کے بعد غزوہ حمراء الاسد پیش ہوا اور آپ تشریف لیگئے چوتھے روز آپ نے حکم دیا کہ ابھی تک معاویہ بن مغیرہ مدینہ میں موجود ہے گیا نہیں وہ راہ گم کر گیا ہے اوس کو جا کر گرفتار کرو فلاں مقام پر ہوگا حضرت عمار اور زید بن حارثہ نے جا کر اوسکو وہیں جا لیا۔ حضرت زید نے اوس پر تلوار ماری۔ اور عمار نے اوسکو واصل جہنم کیا اور دونوں نے آکر حضرت کو اس کی خبر دی اور کہا کہ وہ مدینہ سے آٹھ میل کے فاصلہ پر تھا۔

اس کی صرف ایک بیٹی تھی جس کا نام ام عائشہ تھا اور وہ ام عبد الملک بن مروان کی ماں تھی (ص۲۳ جلد ۳ سیرۃ حلبیہ)۔

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas
jabir.abbas@yahoo.com